شامِ جوانی

حصّۂ ثانی

مسٹر رینالڈس کے ایک دلچسپ ناول کا ترجمہ

جو

لکھنؤ کے مشہور رسالہ خدنگ نظر کے ساتھ شایع ہو کے

ایک غیر معمولی شوق اور دلچسپی کے ساتھ دیکھا گیا

باہتمام

کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

نولکشور پریس لکھنؤ میں چھپکر شایع ہُوا

سنہ ۱۹۲۰ع

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب ناول مرغوب دل اُردو کے درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی حاصل ہو

نام کتاب	نام کتاب
کتب ناول مرغوب دل اُردو	شمس و قمر
تسخیر	التمش
عیارون کا عیار	چابک سوار معشوقہ
مارگیرٹ	بادشاہ سلامت
چندر کانتا - ہر چہار حصہ	خلق مجسم
خوش نصیب	گنجینۂ سراغ رسانی کامل۔
لال کپتان	دربار اودھ اول
ناشاد	راز عشق کا ڈاکو
ہم خرما و ہم ثواب	ماتا
نئی نویلی	مشورہ قیصری
حیران خانم	وقایہ نادری
طویلہ کی بلا بندر کے سر	ناول زن مرید
فریب نیرنگ	فسانۂ دو جہان
طلسم نارنج	بنگالی دلہن۔ناول دیوی چودھرانی بابو بنکم چندر چٹرجی کا ترجمہ مترجمہ منشی جوالا پرشاد صاحب برق بی اے سب جج۔
مرقع زیبا	معشوقۂ فرنگ۔ مولفہ بابو جوالا پرشاد صاحب۔
خوبی قسمت	
بوالہوس	
جوش خون	
شام جوانی - ہر دو حصہ	

شام جوانی

حصہ ثانی

[illegible] نوجوانات [illegible]

بسم اللہ [illegible]

[illegible]
[illegible]
اشیدہ قامت خوشرو نوجوان حسین [illegible]
[illegible]
[illegible] نازک و تاریک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کیا [illegible]
رکھتی ہین؟
تھا [illegible]

ابتدا

[illegible] مین [illegible] سے
[illegible]
[illegible] مین گر آپ اپنا
[illegible] کے بابت مین
[illegible]
[illegible] ہوسکے)
[illegible]
[illegible] کسی ضروری کام
[illegible]
[illegible] تھی
[illegible] تھی اور
[illegible] معمول سے
[illegible] جو اس [illegible] کی
[illegible] وقت بیٹھے

رہتے تھے۔ دروازے پر دستک ہونے سے اموجن اپنے دل خوش کن خواب سے چونکی، اور سمجھ گئی کہ یہ لانسلاٹ کی دستک نہیں ہے پہلے اُسے خیال گذرا کہ تھیٹر کی ہمجولیوں میں مس الائس ڈنٹن یا شیدا ڈکسن۔ وزٹ کے لئے آئی ہو لیکن جب کسی مرد کی آواز معلوم ہوئی تو اُسنے دروازے کی طرف کان لگا دیئے اور جیسے ہی اجنبی اور خادمہ کی گفتگو اُس مقام تک پہونچی "زبان سے ہم چھوڑ آئے ہیں"، اموجن نے کمرہ کا دروازہ کھول کے فینی سے کہا "آپکو اندر تشریف لانے دیا"

اجازت ملنے پر اجنبی کمرے میں داخل ہوا اور تھوڑی دیر کے لیے اُسکی نگاہیں اموجن کے جگمگاتے ہوئے چہرے اور نازک سراپا پر ٹھہریں، اسکے بعد منتہا معصوم لڑکی کی طرف منتقل ہو گئیں جسکی بھولی بھولی حرکتوں سے اُسے کوئی خاص دلچسپی معلوم ہوتی تھی بہرکیف اُسکے عام برتاؤ اموجن سے کچھ سعادت مودب اور لڑکی سے کچھ استغنا شفقت آمیز تھے کہ فوراً اُس کے حق میں ایک عمدہ اثر پیدا ہوا۔ تھوڑی دیر تک وہ لڑکی کو اِس نظر سے دیکھتا رہا گویا کمرے میں تیسرا شخص موجود ہی نہیں، اسکے بعد یکایک اموجن کی طرف مخاطب ہوکے بولا "آپ ہی کا نام مس ہارٹلینڈ ہے؟"

اموجن نے گردن کے اشارے سے اقبال کیا اور اسی وقت اس اجنبی کی نظر اُس تصویر کی طرف اُٹھ گئی جو دیوار پر لگی ہوئی تھی، اور جس میں اموجن تھیٹر کا لباس زیب تن کیے ہوئے بالکل پری معلوم ہوتی تھی۔

اموجن اس اجنبی کو اتنا کہتے ہوئے سُن چکی تھی کہ "میں کسی ضروری کام سے آیا ہوں" اور چونکہ اسوقت اُسکے دل میں لانسلاٹ ہی لانسلاٹ بسا ہوا تھا لہذا اُسے خیال گزرا کہ یہ لانسلاٹ کا کوئی عزیز قریب یا ہمراز دوست ہے جسے اُس نے کچھ پیام دیکے میرے پاس بھیجا ہے۔

اموجن "جناب! کیا میں یہ دریافت کرنے کی جرأت کر سکتی ہوں کہ آپ نے مجھے کس ضرورت سے سرفراز فرمایا ہے۔"

نوجوان "مس ہارٹلینڈ! کیا آپ مجھے نہیں جانتیں؟"

اموجن (متعجب ہوکر) "جی نہیں تو۔"

نوجوان "بہتر ہے کہ میں آپکو بتا دوں آپ ایسی مہربان سے صاف ہی صاف گفتگو مناسب ہے کیا آپ ڈچیز آف آرڈلے سے واقف ہیں؟"

اموجن کے چہرے پر ایک ہلکی سی سُرخی دوڑ گئی اور اُس نے گھبرا کے کہا "جی ہاں"

ہین (بعد سنبھل کے) "بھلا مجھ ایسی غریب کو ڈچیز آف آرڈلے سے کیا تعلق ؟"

نوجوان تم بہت ہی ہوشیار عورت ہو اور مین تمھاری اس ہوشیاری کا تہ دل سے ممنون ہون۔ اچھا سنو! مین ڈیوک آف آرڈلے ہون!"

اموجن (جھجک کے) "آپ ؟"

نوجوان (مسکرا کے) "ہان مین! اور اسوقت مین اس غرض سے آیا ہون کہ میری بیگم کا راز پوشیدہ رکھنے کے لیے جو شرافت اور ایمانداری تم نے برتی ہے اسکا دلی شکریہ"

اموجن (بات کاٹ کے) "آپکی بیگم کا راز ؟"

نوجوان "ہان۔ ڈچیز آف آرڈلے کا راز"

اموجن "آپ میرے ہوش اڑا دیتے ہین۔ کیونکہ آپ کوئی ایسی چال چل رہے ہین جو میری سمجھ مین نہین آتی۔ آپ اُن بیگم کا ذکر کرتے ہین جن سے میرے فرشتے بھی واقف نہین۔ اور خود کو اس مرتبے کا شخص بتاتے ہین جو کسی کے لیے ناممکن ہے"

نوجوان (مسکرا کے) "سچ واقعی ؟" (ایک کارڈ کیس جیب سے نکال کے اور ایک کارڈ اموجن کو دیکے) "مس ہارٹلینڈ! ایک مرتبہ اور مجھے اپنے کو ڈیوک آف آرڈلے کہنے کی اجازت دو!"

اموجن "بہت خوب۔ ممکن ہے کہ آپ نے کسی خاص غرض کی انجام دہی کیلیے یہ کارڈ کیس خفیہ طور پر دستیاب کر لیا ہو۔ ورنہ یہ سخت تعجب کی بات ہوگی کہ آپ واقعی ڈیوک آف آرڈلے ہین"

نوجوان "اب تو کسیطرح یقین کر لو! اور مجھے اجازت دو کہ مین تمھارا شکریہ ادا کرون"

اموجن "جناب یا حضور! آپ غلطی کرتے ہین۔ بالفرض آپ ڈیوک آف آرڈلے ہی سہی تاہم مین ڈچیز صاحبہ سے بالکل واقف نہین"

ڈیوک "مس ہارٹلینڈ تم مجسم شرافت ہو۔ تمھارا خمیر محض شرافت سے بنایا گیا ہے۔ تم جانتی ہو کہ یہ لڑکی میری بیگم کی اولاد ہے"

اموجن (آنکھیں پھاڑ کے) "آپکی بیگم کی اولاد ؟ واہ! یہ تو میری اولاد ہے"

ڈیوک "مجھے معلوم ہے کہ تم نے اس ذلت کو گوارا کر لیا ہے کہ یہ تمھاری اولاد ہے۔ مین یہ بھی جانتا ہون کہ تم اس لڑکی کو کسطرح چاہتی ہو۔ مہربانی اور شفقت اور نیک محبت کی کسقدر آسکو ضرورت ہے۔ یہ سب باتین لکھی ہین"

اموجن (مڑ گئے ہوے تیور دکھا کے) "حضور! آپکو یہ خیال کیا ہے۔ کیا یہ آپ کی منشا ہے کہ مین افسانہ تصنیف فرمائیین۔ اگر آپ اُن بیچاری سے ایسے ہی برخاستہ خاطر ہین اور اپنا پیچھا چھڑانا چاہتے ہین تو مردانہ وار کوئی صاف طریقہ اختیار

تجھے بڑے سے چھوٹے اور بے نیاز قصے کہ جیسے
اور مجھے بھی مفت حظ کو سانپ سے بھی حضور سے
صاف صاف عرض کیا [illegible] اگر میری
گواہی کی نوبت آئی تو میں [illegible]
میری اولاد ہے۔ اور اگر مجھے معلوم ہوتا [illegible]
بغیر میری شہادت کے [illegible]
میں حاضر ہو کے آپ کے فرضی الزامات کے [illegible]
[illegible] صاحبزادی کی حمایت کرتی
[illegible]
[illegible]
نظر [illegible] دیکھتا [illegible]
ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا [illegible]
سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے [illegible]
ادائیں [illegible] پیاری اور دلکش تھیں کہ وہ
حسن و جمال کی تصویر [illegible] معلوم ہوتی تھی
ڈیوک [illegible]
[illegible]
[illegible] کسی [illegible] کے متعلق [illegible]
[illegible] ثابت کر دو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مجھے ایک [illegible]
معلوم ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی گفتگو کی جرأت [illegible] اتنا افشا
ہو گیا تھا۔ [illegible] کی طرف سے
اُسے ابھی بدگمانی نہیں ہو سکتی تھی کہ اُس نے
کسی [illegible] ہم اُس کا
نقش اُسے [illegible] اور اُسے [illegible]
[illegible] وقت [illegible] آنا اُسی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مجھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں آ [illegible]
[illegible] کہ لڑکی میری اولاد ہے
[illegible] تمام دنیا کے سامنے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہو [illegible]
ڈیوک [illegible] پھر [illegible] بھی [illegible]
تمھارا [illegible] بھی ہوئی ہیں کوئی
چال چل [illegible] مجھے [illegible] بات کا
موقع نہ [illegible] چیز کو کوئی
راز دار [illegible] دیکھا [illegible]
سو [illegible] تم اُسکی آرزو [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] شکر [illegible]
[illegible]
ڈیوک [illegible] شکریہ بھی ادا [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] والا [illegible]
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
کی [illegible] اور
[illegible] جانا چاہیے [illegible]
[illegible] ہو
[illegible] لڑکی کو [illegible]
اٹھا لیا اور پیار کرنے [illegible]
آخر ڈیوک کی [illegible]

پہلے ہی [illegible] ہوئی تھی اب [illegible]
گود میں [illegible] اسکے گلے میں باہیں
ڈالدیں [illegible] سے منھ ور کرنے لگی۔
ڈیوک (تھوڑے سکوت کے بعد) " تم
[illegible] سے انکار کرتی ہو جس سے
تمھاری [illegible] بہت کچھ سنبھل سکتی ہے "
[illegible] حضور میں رشوت لینا نہیں
[illegible] مجھے تماشہ ہی کیوں نہ ہو "
[illegible] تمھیں یہ معلوم کر [illegible] تعداد
[illegible]
[illegible] میں جانتی ہوں کہ حضور
[illegible] لیکن اگر آپ
[illegible] تو بھی میرا ایمان
[illegible]
[illegible] بیس ہزار
[illegible] خاطر سے
[illegible] کرلو "
[illegible] ایک مرتبہ میں پھر انکار کرتی
ہوں [illegible] حضور یہاں سے
تشریف لیجائیں "
[illegible] گیا اور
[illegible] کے پیٹ کر دیکھا تو اسوجن
[illegible] میں مصروف
تھی اُسنے ڈیوک کیطرف نگاہ بھی نہیں کی
[illegible] سے یہ پایا گیا کہ اُسے اتنی

بڑی رقم ہاتھ سے نکل جانے پر ذرا بھی افسوس ہے؟"
ڈیوک۔ دروازے سے پلٹ کے "امو جن!
یہ تیسری مرتبہ میں تمہاری خوبیوں کا اعتراف
کرتا ہوں۔ میں نے تمہارا سخت سا سخت
امتحان لیا اور تم پوری اتریں۔ خیر اب
اسے پڑھو!"
اس کے بعد ڈیوک نے ایک
خط امو جن کے ہاتھ میں دیا جسے اُس نے
کسی قدر تامل کے بعد لیا اور کھول کر پڑھا تو
ذیل کی عبارت درج تھی:۔
[illegible]
"پیاری امو جن،
یہ تحریر خود ڈیوک لائین کے ہاتھ کی ہے۔ ان کی سب
باتیں معلوم ہیں۔ وہ مجسم نیکی ہیں۔ مجھے اصرار
ہے کہ بذات خود تمہارا شکریہ ادا کریں اور مجھ سے
سلوک بھی ہوں۔ جب میں تم سے آخری
مرتبہ ملی ہوں تو ایک ہزار پاؤنڈ تمہاری نذر
کرنا چاہتی تھی۔ مگر تم نے میرے ہاتھ سے کوئی
رقم قبول نہیں کی۔ میں امید کرتی ہوں کہ میرے
شوہر کے ساتھ ایسا برتاؤ نہ کرو گی۔ کیونکہ انکی
بھی یہی تمنا ہے کہ تمہیں اس قابل کر دیں کہ اپنی
ایلی کی پرورش جس طرح تم اپنی چاہو
کر سکو۔۔۔
تمہاری عمر بھر ممنون احسان رہنے والی
میری ڈچیز آف رٹ۔۔۔"

ڈیوک "اب تو یقین آیا کہ میں سچ کہتا تھا؟"
امو جن "جی ہاں"
ڈیوک "اتنی دیر ناحق انکار کیا"
امو جن "میں سمجھی تھی کہ اس میں کوئی
فریب ہے اور حضور کوئی جال پھیلاتے ہیں"
ڈیوک "مس ہارٹلینڈ! تمہارے اطوار
بہت ہی پسندیدہ ہیں۔ اب مجھے کوئی خوف
نہیں کیونکہ میری بیگم کا راز تم ایسی راز دار
کے پاس محفوظ ہے"
امو جن (پرجوش انداز سے) "اگر میری
وجہ سے یہ راز افشا ہو جائے تو میں خودکشی
کر لوں!"
ڈیوک "کیا تم اس لڑکی سے بہت مانوس ہو؟"
امو جن "بہت! گویا وہ میری حقیقی اولاد ہے"
ڈیوک "تو اب اسکے پوچھنے کی بالکل
ضرورت نہیں کہ تم اسے کسی دوسرے مقام پر
ہٹا دینا پسند کرو گی۔ اور اسطرح تم کسی بات سے
سبکدوش ہو جاؤ گی؟"
امو جن (لڑکی پر محبت بھری نگاہ ڈال کے)
"یا رب! خدا نہ کرے کہ میں اپنی کو اس نظر سے
دیکھوں"
ڈیوک "خیر جب تم اس لڑکی کو لینے ہی
پر رکھنے پر آمادہ ہو تو کم از کم مجھے اس
وعدے کے ایفا کی اجازت دو جو میں تمہیں دینے سے
رکا ہوں۔ اصل قصہ یہ ہے کہ ایک روز

انھوں نے مجھ سے بیس ہزار پاونڈ کا چک طلب
کیا تھا۔ اسکو کوئی پندرہ روز کا زمانہ ہوا
ہوگا۔ لیکن ایک تدبیر سے مین نے انکی
اتنی بڑی رقم تلف ہونے سے بچادی۔ یا
یہ سمجھو کہ وہ تقدیر دن سے بچ گئی ،،

اموجن (مستفسرانہ تیور دن سے) ”واقعی؟“

ڈیوک ،، یہ بیس ہزار پاونڈ ایک ایسی
مد مین جاتے تھے جو نہ مجھے مرغوب تھی نہ ڈچیز
کو، اب اس رقم کو ہم لوگ ایسے کام مین صرف
کرنا چاہتے ہین جو دونون کو بالطبع پسند ہے
یعنے یہ روپیہ تمھاری نذر کیا جائے ،،

اموجن کو ہنوز اس رقم کے قبول
کرنے مین تامل تھا، اور اگرچہ اُس نے پورا انکار
نہین کیا تھا تاہم وہ نیم راضی ہونیکے انداز سے
گردن ہلا کے چپ ہو رہی۔

ڈیوک ،، اب تمھین یہ رقم قبول کرنا
چاہیئے۔ یہ بینک کے نوٹ حاضر ہین،
کسی کو کانون کان خبر نہ ہوگی کہ تم نے یہ دولت
کہان سے پائی، نوکری چھوڑ دو، ایک اچھا سا
مکان کرایہ پر لو۔ عیش و عشرت کے سامان
مہیا کرو، اور اپنی پیاری اینی کے لیے
عمدہ عمدہ کپڑے بنواؤ ،،

اموجن (نہایت ہی غیورانہ انداز سے)
،، نہین! مجھے اسکی ضرورت نہین!
میری لڑکی اب بھی برے کپڑے نہین پہنتی“

ڈیوک ،، نہین، بلکہ بہت اچھے (اگر حقیقت
مین بھی ایسا ہی تھا)

اموجن ،، لہذا اس سے اچھے کپڑون کی
اُسے ضرورت نہین۔ رہا سامان عیش بہتر
ہے کہ وہ اس سے واقف ہی نہ ہونے پائے،
معمولی راحت و آرام اُسکے لیے اب بھی مہیا
ہے۔ رہی مین، تو مین بھی موجودہ حالت پر
قانع ہون کم از کم اُسوقت تک جب ،،

یہانتک پہونچ کے اموجن کے چہرے پر
شرم و حجاب کے آثار دوڑ گئے اور وہ
کہتے کہتے رک گئی۔ ڈیوک فوراً تاڑ گیا کہ کسی
ایسے شخص کے خیال نے اُسے چپ کر دیا
ہے جو اُسکے دل پر فتح پا چکا ہے۔

ڈیوک۔ خیر اپنے اور لڑکی کے خیال سے
نہ سہی کسی اور ہی کے خیال سے یہ رقم قبول
کرلو جو تمھین سب سے زیادہ عزیز ہو۔ ہان
اب مجھے خیال آیا! ڈچیز کہتی تھین کہ تمھارا ایک
بھائی بھی ہے جو بحری ملازمت کو گیا ہوا ہے؟

اموجن ،، جی ہان، جو مجھ سے بھی زیادہ
لایق ہے، اور جو اس امداد کو کسیطرح قبول
نکریگا جب تک اُس سے سارا قصہ حرف
بحرف بیان نہ کر دیا جائے۔ اور حضور یہ
ہو نہین سکتا، کیونکہ مین وہ راز اپنے سگے
بھائی سے بھی کہنا نہین چاہتی جس سے
ڈچیز صاحبہ کی بدنامی ہو سکتی ہے! ،،

ایک مرتبہ ڈیوک نے اُس اکیڈس کو
پھر آتشیں نظروں سے دیکھا [illegible]
وہ لیکن [illegible] شاید کوئی ایسا [illegible]
سبب تمھاری توجہ ہو گستاخی [illegible]
نہیں کہ تم ایسی جور [illegible]
دلپذیر [illegible]
ضرور [illegible] جو تم سے شادی کی [illegible]
ہو گا [illegible]
[illegible]
[illegible] قبول کروں گی [illegible]
[illegible]
تمہیں پورا اعتبار ہے [illegible] کروں گی
[illegible]
[illegible] گئی
[illegible]
اس خیال [illegible]
[illegible]
[illegible]
لگ گھات [illegible]
[illegible]

ڈیوک نے [illegible] سے
ہاتھ ملایا اور لڑکی پر ایک حسرت بھری نگاہ
ڈال کے رخصت ہو گیا۔
خوش [illegible] تھے انہوں
نے انھیں ہمیشہ کے [illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] میں [illegible] وہ
اس [illegible] باقی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس نے زہر کھالیا، یا کسی قلبی بیماری
مین ہلاک ہوا جیسا کہ عام خیال ہے!"
سلوسٹر "خوب شد! مجھے اگر
کچھ ملال ہوا تو اس بات کا کہ اس
کمبخت کو اسی وقت مرنا تھا جب —
کیسی۔ (بات کاٹکے) "ہان آپ نے
یہ تحریک شروع کی تھی کہ مین بعض شرائط پر
اپنا وارنٹ منسوخ کرا دون"
سلوسٹر "اور کیا آپ راضی بھی ہو گئے تھے"
کیسی "بیشک! مین نے اُسے گرفتار ہی
اس غرض سے کرایا تھا کہ اُس بدمعاش سے
دستاویز وغیرہ کرا لون"
سلوسٹر "اچھی دستاویز کرائی۔ اس مین
شک نہین کہ اگر اُس کمبخت کو کوئی قلبی بیماری
تھی تو یہ پریشانی ہی اُسکی ہلاکت کا باعث
ہوئی بہرکیف اب جو کچھ ہونا تھا ہو چکا۔
مین خیال کرتا ہون کہ آپکی بہت بڑی رقم
ڈوب گئی؟"
کیسی "رقم ڈوب گئی؟ مین خود ڈوب گیا
کیا مین نے اُسکے جیل مین پھنسنے سے قبل زر
دستاویز روپیہ نہین دیا تھا؟"
سلوسٹر "بہتر ہوگا۔ مین بھی اپنی ایک غلطی
آپ سے بیان کر دون۔ اب اُسکے چھپانے
سے کوئی فائدہ نہین حقیقت مین بدمعاش
کنگسٹن نے مجھ سے بھی ایک ہنڈی
لکھوالی تھی۔"
کیسی۔ (گھبرا کے) "کیا؟ کیا؟"
سلوسٹر "کیا کیا! لیا! خدا کی مار اُس گھڑی
پر کہ مین نے حماقت سے ایک ہنڈی پر
دستخط کر دیئے۔ لیکن وہ ہنڈی صرف
ایک ہزار کی تھی۔"
کیسی۔ (دانت پیس کے) "کمبخت!
بیوقوف! پاگل!"
سلوسٹر "مین پہلے ہی سے جانتا تھا کہ
آپ مجھے کچا کھا جائین گے۔ مجھے اپنی حماقت
کا اُسوقت کبھی خیال تھا۔ واقعی اُسوقت
مین بالکل پاگل ہو رہا تھا مجھے خوب یاد ہے
کہ اُسوقت مجھے اسقدر نشہ تھا کہ جب مین نے
اُس ہنڈی پر دستخط کیے ہین تو میرا ہاتھ کانپ
گیا اور وہ دستخط میرے دستخط نہین معلوم ہوتے"
کیسی۔ (خوش ہو کے) "تمھین اس کا پورا
یقین ہے؟"
سلوسٹر "بیشک! لیکن آپ مجھے اسقدر
گھور کیون رہے ہین؟"
کیسی "کیا تمھین نہین سوجھتا کہ ہنڈی پر دستخط"
سلوسٹر (بات کاٹکے) "لیکن اب وہ
کس مصرف کی؟"
کیسی "کیا وہ تمھارے دستخط کسی طرح
نہین معلوم ہوتے؟"
سلوسٹر "اسکے مارکے کیون یہی بات تھا"

کیسی "ہاں یہی بات! یعنی اب یہ دستاویز بھی اور دستاویزوں کی طرح جعلی قرار پائیگی کیوں سمجھے؟ اتبو وہ مر ہی گیا۔ اب کیونکر ثابت ہو سکتا ہے کہ یہ تمہارے ہی دستخط ہیں؟"

سلوسٹر (آنکھ سے اشارہ کرکے گویا بالکل سمجھ گئے) "ہاں ٹھیک!"

یہ کہکے سلوسٹر بیٹھنے ہی کو تھا کہ اُسکے [illegible] پوچھا — "ہاں! کیا تمنے لارڈ آسبورن سے ملاقات کر لی تھی؟"

سلوسٹر "اُس وقت سے پھر ملاقات نہین ہوئی جب مین نے آپ سے کمرے مین ملنے کا ذکر کیا تھا۔"

کیسی "[illegible] کل سے تو ہمین بھی نہین ملا۔ خیر کچھ پروا نہین! آج [illegible] تاریخ ہے اور [illegible] کو نکاح ہونے والا ہے اچھا سلینا کیا کہتی ہے؟"

سلوسٹر "وہ کچھ بھی نہین کہتی۔ اور چونکہ [illegible] تیاری [illegible] پسند نہین کرتا۔"

[illegible] بیچاری! کیوں تم نے [illegible] ہے؟"

[illegible] سلینا [illegible]

[illegible]

سلوسٹر نے بہت اچھا کہا اور شادی سے انکار کرنے کے بارے مین اپنے باپ سے ایک دلچسپ بحث لیکے کمرے سے باہر تھا۔

چند ہی منٹ بعد پھر دروازہ کھلا اور سلینا کمرے مین داخل ہوئی۔ اُسکا منھ اترا ہوا تھا اور فکرمند معلوم ہوتی تھی چال ڈھال سے بھی افسردہ خاطری کے آثار نمایاں تھے حتی کہ اسی کبیدہ خاطری کے انداز سے اُس نے کہا "ابا جان! کیا آپنے مجھے بلایا ہے؟"

کیسی "ہاں سلینا! بیٹھ جاؤ میرا بچہ آج [illegible] مین نے اس شادی کے بارے مین اپنی قطعی راے ظاہر کر دی مین امید کرتا ہون کہ ۲۰ تاریخ کو تم مسٹر آسبورن کے ساتھ گرجا مین جانیکو تیار ہوگی؟"

سلینا نے کوئی جواب نہین دیا۔

کیسی (بگڑ کے) "تم کوئی جواب نہین دیتین؟ کیا اس سے یہ مطلب ہے کہ تمہین اُنسے محبت نہین؟"

سلینا (تیوری چڑھا کے) "ابا جان مین [illegible]"

کیسی "محبت کا تو یہان ذکر ہی نہین ہے [illegible] تو فرض [illegible] والدین کو [illegible] ضرور [illegible] اُنکی

تمام دستاویزین اور ضمانت نامے واپس
کردونگا کل ڈگریان اور وارنٹ وغیرہ
منسوخ کرادونگا، اور یہ سب جائداد اس تاریخ
کو سلینا تیرے جہیز مین دیجائیگی بیٹیا تجھے خوش
اور مغرور ہونا چاہیے کہ تیرا باپ ایسا دولتمند
شخص ہے۔ ہا ہا! سلینا مین جتنا دولتمند
ہون تجھے اسکا گمان بھی نہین"

سلینا "بیشک ابا آپ بہت بڑے دولتمند
ہین۔ کیا آپ نے لارڈ ٹرنیتھم کو بہت سا
روپیہ قرض دیا ہے؟"

کلیسی (بے اختیار خوشی کے جوش مین)
"ہان ہان! مین خیال کرتا ہون کہ مین نے
اپنے معاملات نہایت کامیابی کے ساتھ
انجام دیے۔ کوئی دستاویز [illegible] فیصدی
کی شرح سے ہول لی اور کوئی [illegible] فیصدی
کے منافع پر لیکن تم یہ معاملات نہین سمجھ
سکتین، تم ابھی بچہ ہو!"

سلینا "ہان ابا جان مین بالکل نہین
سمجھ سکتی لیکن ابھی آپ نے کہا تھا کہ مجھے
اسقدر جہیز پر خوش ہونا چاہیے مین اس سے
بھی زیادہ خوش ہونگی اگر آپ لانسلاٹ
اسبورن کو بلاکر کہدیجیے کہ تمھین کوئی
نفس کشی کی ضرورت نہین۔ اور کاش
آپکو یہ خیال پیدا ہو جائے کہ اپنی لڑکی
اُسکو [illegible] جیسے اُس سے محبت ہو"

کلیسی "پھر وہی محبت! لاحول لاقوۃ!"

سلینا "اچھا اتنا ہی کہدیجیے کہ آپ اپنی
لڑکی کو اُس خاندان مین بیاہنا نہین چاہتے
جہان اُسکی وقعت نہو، بلکہ بے وقعتی
بھی ہوچکی ہو۔"

کلیسی (غصے سے کھڑے ہوکر) "بے وقعتی؟"

سلینا "جی ہان بے وقعتی! کیا آپ نہین سمجھتے
خاندان والے ہم لوگون کو حقارت کی نظر
سے نہین دیکھتے؟ کیا لارڈ اور لیڈی ٹرنیتھم
یا مسٹر [illegible] اُس روز کے سوا کبھی یہان
آئے ہین جس روز شادی کی تاریخ مقرر کی گئی
ہے؟ کیا ہر لیڈی شپ نے کبھی اس مکان کو
اپنے قدمون سے زینت دی ہے؟ کیا [illegible]
پھر آپ سے ملنے آئے (اور وہ بھی بضرورت)
کبھی میری وجہ سے بھی یہان تشریف لائے ہین؟
[illegible] اور اُن لوگون مین
کبھی ربط ضبط پیدا ہو جنکی نسبت آپکی مرضی
ہے کہ میری ساس، خسر اور نند بنین؟
(نہایت ہی جوش سے) مین آپسے سچ کہتی
ہون کہ وہ خاندان مجھے نہایت ہی ذلیل
سمجھتا ہے! اور اب مین آخری مرتبہ آپ سے
پوچھتی ہون کہ کیا آپ اس حالت مین بھی یہ
بات گوارا پسند کرینگے؟"

کلیسی "تمھارا خیال ہے کہ وہ لوگ [illegible]
سمجھتے ہین؟ بیٹیا [illegible]

اسکی قدر خطاب سے زیادہ ہے۔ تم دیکھ لینا کہ خود وہ مغرور رکن سلطنت ہمارے سامنے کس طرح ذلیل نظر آتے ہیں! میری بات لکھ رکھو! سلینا یہ ہیں تم ہونگے تمھیں انجام کار فتح حاصل ہو گی بخصوص جب ۳۱، کی صبح کو رسم نکاح کے بعد میں اس خرد ماغ خاندان کو اسّی ہزار پاونڈ کی دستاویزیں واپس کرونگا ہاں اسّی ہزار پاونڈ! سلینا کیا تم وہ دستاویزیں دیکھو گی ؟"

سلینا (نہایت ہی خشک لہجے میں) "جی نہیں"

کیسی "و نہیں تمھیں ایک نظر دیکھ لینا چاہیے کم از کم ساٹھ ہزار کی دستاویزیں تو میں اسوقت دکھاتا ہوں اور بیس ہزار کی میرے وکیل کے یہاں رکھی ہوئی ہیں۔ دیکھو سلینا! یہ ساٹھ ہزار جو میں تمھیں دکھانا چاہتا ہوں سب تمھارا جہیز ہے!"

یہ کہتا ہوا یہ سود خوار اٹھا اور ایک الماری کے پاس گیا سلینا بھی اٹھ کھڑی ہوئی مگر اسکے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔ اسکے باپ نے الماری کھولکے ایک ٹین کا صندوقچہ نکالا اور اسکا قفل کھولنے لگا۔

کیسی نے "اب دیکھو سلینا ساٹھ ہزار کی دستاویزیں رہن نامے اور پرونوٹ وغیرہ جو تمھارے جہیز کیلیے تمھیں دئیے جاتے ہیں؟ اس قفل کو کیا ہو گیا؟ تمھیں اب

کھنچی گڑ رہی ہے"

صندوقچہ کھولتے ہی اس سود خوار کے منہ سے ایک چیخ نکل گئی اور صندوقچہ ہاتھ سے چھوٹ پڑا۔ صندوقچہ خالی تھا اور دستاویزیں غائب!"

کیسی (گھبرا کے) "غضب ہو گیا! لیکن نہیں! شاید یہ کوئی اور صندوقچہ ہے۔ ہاں ہاں ایسا ہی ہو گا یہ کہکے پھر صندوقچہ اٹھایا اور چاروں طرف گھما گھما کے دیکھا لیکن جب یقین ہو گیا کہ یہ وہی صندوقچہ ہے جسمیں دستاویزیں رکھی ہوئی تھیں تو بڑبڑا کے اسے پھر زمین پر پٹک دیا۔ چہرے پر مردنی چھا گئی اور مایوسانہ حالت میں صندوقچے کی طرف ٹکٹکی باندھ کے دیکھنے لگا۔

سلینا ایک میز پر ہاتھ ٹیکے ہوئے قریب ہی کھڑی تھی۔ اسکے چہرے کا رنگ زرد تھا اور تیور درشتی مائل لیکن اپنے باپ کی موجودہ حالت دیکھکے وہ بھی سر سے پاؤں تک کانپ اٹھی۔

کیسی (ڈگمگاتے ہوئے ایک کرسی پر بیٹھ کے) "یہ کیسا کام ہے؟ کس طرح ۔"

اسکے بعد کیسی کی سانس رکنے لگی۔ سلینا نے گھنٹی بجائی اور قبل اسکے کہ کوئی کمرے میں آئے اسکا باپ بیہوش ہو گیا۔ سلینا نے باپ کا سر گود میں لے لیا اور

زار و قطار رونے لگی

چالیسوان باب

میننڈ وائل اور ملڈرڈ

اپنے قصے کا سلسلہ قائم رکھنے کیلیے

ہم ناظرین کو وہ وقت یاد دلاتے ہین جب آتھل نے ملڈرڈ اور کونٹ وہیمن میننڈ وائل کو کارک اسٹریٹ مین اپنے سامنے چھوڑا تھا۔ پہلے ملڈرڈ کے مُنہ سے ایک ایسی آواز نکلی جس سے کچھ تعجب اور کچھ خوف ظاہر ہوتا تھا، بعد ازان اُسکے چہرے سے ایک خوفناک غصے کے آثار ظاہر ہوئے اور وہ تیر کی طرح میننڈ وائل کی طرف جھپٹ پڑی اس اثنا مین میننڈ وائل بالکل بےخوف نہایت تیوری سے کھڑا رہا۔ اُسکے چہرے پر ایک حقارت آمیز تبسم تھا، اُسنے ملڈرڈ پر ایک غلط انداز نظر ڈالی اور اُسکے آتھل کی طرف نظر دوڑائی جو سرپا نون رکھکے بھاگی جارہی تھی اگرچہ کونٹ میننڈ وائل آتھل کو دیکھکے متحیر ہو گیا اور اُس سے ملنے کی تمنا اُسکے دلکو بیقرار کرنے لگی لیکن سوقت اُسکے تمام خیالات کام کر ملڈرڈ کی طرف متوجہ تھے اُسکا تعاقب کرنے سے نجات ملڈرڈ سے ملنا زیادہ ضروری خیال کیا۔

ملڈرڈ (قریب پہونچکر غضبناک تیور دیکھکے) "مردود!"

میننڈ وائل "اگر تم لڑائی پر آمادہ ہو تو بسم اللہ! لیکن اتنا سمجھ لو کہ مجھ سے بجاے لڑائی کے صلح کہین بہتر ہے"

ملڈرڈ (نہایت ہی حقارت سے) "وہ صلح؟"

میننڈ وائل "ہان صلح! کل تم نے اُس بوڑھے جنٹلمین کو ریجنٹ اسٹریٹ مین میرے ساتھ دیکھا تھا؟ تم اُسے پھر دیکھ سکتی ہو (ایک طرف اشارہ کرکے) دیکھو وہ اُس نکڑ پر ہین؟ وہ تو غائب ہو گیا!"

ملڈرڈ (متفکرانہ انداز سے) "وہ بوڑھا جنٹلمین کون ہے؟"

میننڈ وائل "وہ کونٹ الونٹیز سفیر روس جو کسی خاص کارروائی کے لیے بھیجا گیا ہے"

ملڈرڈ "وہ وہی کونٹ الونٹیز جسکا مصاحب میننڈ وائل میرے پاس آیا تھا؟ جبکہ تو اب تو ملعون مجھے میرے دشمنون کے ہاتھ بیچنے کی فکر میں تھا؟"

میننڈ وائل "مجھے تم ناحق الزام دیتی ہو تمھین یاد ہوگا کہ میری ہی وجہ سے کونٹ کے مصاحب نے اتنا بندوبست کر دیا کہ تم سینٹ پیٹرس برگ سے جانے کے قابل ہوئین"

ملڈرڈ "میننڈ وائل سے میان کونٹ الونٹیز ہین؟ تم اُنکے ساتھ کیون تھے؟"

میننڈ وائل "مین ساتھ نہ تھا بلکہ وہ مجھے ملا تھا مین ٹہلنے جاتا تھا اور کبھی ہم دونون مین ملاقات ہو جاتی ہے جب

کوئی بات ہونے پائی تھی کہ سامنے سے
[illegible] نظر پڑتی تھا
ملڈرڈ "اور میرا اچھا بھی [illegible] ہنا ہی تو تھا"
سینٹ ڈوائل "تمھین تو اسوقت ایک
سکتہ سا ہو گیا"
ملڈرڈ "ہاں ۔ تم لوگون کا آنا کوئی
معمولی بات نہ تھی ۔ صدمہ تھا ۔ تم میرے حق مین
شیطان سے کم نہین ۔ معلوم اب تم میری جان
کے پیچھے کیون پڑے ہو ۔ سو ۹ ادرسی زمانے
مین یہ کونٹ یہان کیون آئے ہوے ہین؟"
سینٹ ڈوائل "اب مین تم سے صاف صاف
کہتا ہون ۔ [illegible] وجہ [illegible] تھا ۔ [illegible] تلاش
مین تھا مین کل ہی تم سے ملنا لیکن تمھین
دیکھتے ہی مجھے [illegible] [illegible]
[illegible] اور [illegible] تک [illegible] کوشش
کرنے کے قابل ہوا ۔ تم [illegible] ہو گئین ۔ وقت
بھی مجھے تم سے ملاقات [illegible] امید
نہ تھی ۔ اور [illegible] کونٹ بھی [illegible] کی
وجہ [illegible] موجود تھے ۔ بلکہ [illegible]
[illegible] لوگون کو [illegible]
ملڈرڈ (تیور چڑھا کے) "خیر ابھی صلح و جنگ کا
ذکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینٹ ڈوائل "ذکر یہ تھا کہ صلح بہتر ہی یا جنگ؟
اگر تم لڑنا چاہتی ہو تو مجھے بھی دشمن سخت
سمجھو ۔ مین تمھارے ساتھ دشمنی مین کوئی کسر
اٹھا نہ رکھونگا ۔ روسی حکام کو مجھپر اعتماد ہی
اور وہ خوب جانتے ہین کہ جس امر کی مین
اطلاع دیتا ہون وہ درست ہی ہوتا
ہی ۔ اگر مین کونٹ انوشیز کے کان مین دو بھی
تمھارے خلاف پھونکدون تو پھر تمھارا خاتمہ
ہی! تم اس آزادی پسند ملک مین بھی فوراً
پکڑ لی جاؤ اور ایک روسی جہاز پر ڈالکے
پھر وہین بھیجی دی [illegible] تمھارے پیش نظر کردیا جائے
اب تم سمجھین کہ مین نے تمھارے بگڑے ہوے
تیور دیکھنے کونٹ انوشیز کا ذکر کیون کیا تھا؟"
ملڈرڈ سر سے پاؤن تک کانپ گئی
لیکن فوراً اُسنے اپنے تیور درست کرکے کہا
"اچھا اگر مین تم سے صلح کرلون تو میرا کیا نفع؟"
سینٹ ڈوائل "ہر طرح کا نفع ۔ ابھی دو ہی
برس کی بات ہی [illegible] ۔ دیکھو میری وجہ سے
تمھین کس قدر فائدہ ہوا؟ مین نے انوشیز
کو سمجھا دیا کہ اب ملڈرڈ سے کوئی خطرہ نہین
ہی اور سب پر انھون نے بالعوض سختی کے
تمھارے ساتھ رعایت کی اور عسرت کی
حالت [illegible] اُنھون نے میری معرفت
[illegible] ۔ اگر مین تمھارے خلاف
[illegible] تو تمھارے دشمن ہو جاتے اچھا

سمجھ سکتی ہو کہ یہان لندن مین باہمی اتفاق
سے کیا کچھ ہو سکتا ہے؟ آجکل تم پھر مفلس
معلوم ہوتی ہو اور مین پھر کونٹ اوسٹیرنٹ سے
کہکے کچھ تمھین دلواؤنگا"

ملڈرڈ نے پھر کچھ غور کیا اور ایک
تلخ مسکراہٹ کے ساتھ بولی۔ "معلوم
ہوتا ہے کہ صلح کو جنگ پر ترجیح دینے مین
کچھ تمھارا بھی نفع ہے!"

مینڈوال نے ذرا شانے پھڑکالے
اور موچھون پر تاؤ دینے لگا۔

ملڈرڈ "معلوم نہین کہ آجکل لندن
مین تم کس کارروائی مین مصروف ہو۔ مجھے یہ
بھی نہین معلوم کہ یہان تمھنے اپنا کیا نام رکھا
ہے لیکن تمھاری [illegible] وضع [illegible] مین
ڈوبے ہوے کپڑے اور جواہرات کی انگوٹھیان
بتا رہی ہین کہ تمھین اسکی ضرورت [illegible] تمھارے
گزشتہ حالات سے کوئی واقفیت [illegible]

مینڈوال "اگر مین تسلیم کر لون کہ [illegible]
کہنا سب صحیح ہے تو تم کیا کر لوگی؟"

ملڈرڈ "اتنا تو تمھین بھی معلوم ہوگا کہ
یہان مجھ مین تمھارے بھیجی والے پانچ [illegible] کے
عوض لینے کی قابلیت موجود تھی"

مینڈوال [illegible]
ملڈرڈ [illegible]
اور البرٹ کی مجسٹریٹ کے سامنے [illegible]

ہوئے روسی سفیر کے مقابلے مین اپنی حفاظت
کی [illegible] تو ضرور قبول کیجائیگی"

مینڈوال "تمھارا خیال غلط ہے تم مجسٹریٹ
کے [illegible] اور روسی سفیر
کے نام [illegible] گا۔ بلکہ وہ اپنے
[illegible] سوجائیگا تم جانتی
ہو کہ [illegible] کہین
[illegible] پوشیدہ [illegible] روسی
[illegible] سازشی کارروائیان [illegible]

[illegible]

رئیس جانتے ہین - اسکی تصدیق تم سفارتخانہ فرانس سے کرسکتی ہو یا میرے خزانچی سے دریافت کرسکتی ہو کہ اسکے یہان میرا اسقدر روپیہ جمع ہی غالبًا تم کہو گی کہ مین ایک ہی بات مین تمھارا سارا بھانڈا پھوڑ سکتی ہون اور اسمین شک بھی نہین لیکن بوجوہ تم ایسا نہ کرو گی ۔

اتنا کہکے مینڈوائل نے ملڈرڈ پر ایک متجسس نظر ڈالی اور پھر کہنا شروع کیا ۔

مینڈوائل "نہین تم ایسا نہین کرسکتین کہ مجھے اپنے خون کا پیاسا بناؤ کیونکہ اس حالت مین ہی بات مین اختیار رکھون گا ۔ تمھین ضرر پہونچانے کے لیے بہت سی مثالین موجود ہین یعنی گرینڈ ڈیوک و شاہزادی راگزرانا ابھی لندن ہی مین وارد ہین "

ملڈرڈ (جلدی سے) "میرا شبہ ہے میری سمجھ مین نہ آئی ساتھ ہی اپنی ناکامی کے خیال سے ملڈرڈ کا دل پاش پاش ہوگیا

مینڈوائل "ہان وہی جو کسی زمانے مین تمھارا شوہر تھا - اور وہ بھی جسے تمھین اپنی مان سمجھنے کی ممانعت ہی - بابا جس سے کہدیا گیا ہی کہ تمھین قتل کیے ہوے مدت ہوئی "

ملڈرڈ "کیا وہ سچ مچ لندن مین موجود ہین ؟"

مینڈوائل "ہان تین چار روز کا عرصہ ہوا کہ یہ لوگ کونٹ الونٹیزی کے ہمراہ یہان لندن آ گئے ہین "

ملڈرڈ "اور مجھے بھی یہان آئے ہوے تین ہی چار روز ہوے ہین عجیب اتفاق ہی ! بہرکیف تمنے اسکا ذکر کیون چھیڑا تھا ؟"

مینڈوائل "اسلیے کہ تمھین یقین آجائے کہ مین کسطرح تمکو ضرر پہونچا سکتا ہون - اگر مین کونٹ الونٹیز سے کہدون کہ تم اس زمانے مین جبکہ گرینڈ ڈیوک اور شاہزادی راگزرانا لندن مین موجود ہین اس غرض سے آئی ہو کہ اپنے فرضی حقوق کی چارہ جوئی کرو - لہذا تمھاری ذات سے اندیشہ ہی ، تو ملڈرڈ تم سمجھ سکتی ہو کہ تمھارا کیا حشر ہوگا "

اب ملڈرڈ کے تمام جسم مین رعشہ پڑ گیا اور وہ بولی " کونٹ مینڈوائل مجھے تمسے کوئی مخالفت نہین "

مینڈوائل "خیر - اور اب مین تمسے وعدہ کرتا ہون کہ سفیر روس سے تمھاری صفائی کرادونگا "

ملڈرڈ "آجکل مین بہت مفلس ہو رہی ہون اگر تم مجھے روپیہ دلادوگے تو مین فورًا لندن سے چلی جاؤنگی "

مینڈوائل "مین آج ہی کونٹ الونٹیز سے ملونگا - تم کہان مقیم ہو ؟ مین انکا جواب لیکے تمھارے پاس کسوقت آؤن ؟"

ملڈرڈ نے چاہا کہ اپنی قیامگاہ کا پتہ بتادے لیکن ساتھ ہی اُسے خیال گذرا کہ مینڈوائل کوئی دغا نہ کر بیٹھے لہذا اُسنے

کہا۔ ”بہتر ہوگا کہ تم میری قیامگاہ پر نہ آؤ
وہ ایک معزز جگہ ہے اور وہاں تمھارے
آنے سے بُرا خیال پیدا ہوگا۔ کل ٹھیک دوپہر
کو میں پھر اسی مقام پر ملونگی“
مینڈوائل (ملڈرڈ کا مطلب سمجھ کے)
”خیر بہتر۔ جو تم مناسب سمجھو۔ حالانکہ جب میں نے
تم سے کہدیا کہ تمھیں کوئی ضرر نہیں پہونچایا جائیگا
تو تمھیں میری بات کا یقین کرنا تھا۔ بہرکیف
اب یہی بہتر ہے۔ کل دوپہر کو ہمیں ملنا اور اسکا
خوف نہ کرنا کہ کوئی دن دہاڑے تمھیں لندن
ایسے شہر سے پکڑ لیجائیگا۔ ہاں اگر تمھیں خرچ کی
زیادہ ضرورت ہو تو کچھ مجھسے لیتی جاؤ“
یہ کہتے ہوئے مینڈوائل نے اپنی پاکٹ
بک سے کئی نوٹ نکالے اور ملڈرڈ کے
سامنے پیش کیے۔ لیکن ملڈرڈ کے ہر عضو سے
انکار کی ادا پیدا ہوئی اور اُسنے کہا ”نہیں!
خدانخواستہ مجھے کوئی ایسی ضرورت نہیں ہے“
مینڈوائل خون کا گھونٹ پیکے رہگیا،
کیونکہ وہ سمجھ گیا کہ ملڈرڈ اسکی شرمندہ ہونے
سے مرجانا بہتر سمجھتی ہے۔ لیکن اُسنے اپنا غصہ
ٹالدیا اور بات بنا کے انداز سے کہا ”ہاں
ملڈرڈ وہ لیڈی جو ابھی تمھارے ساتھ تھی،
تم سے اُس سے کیونکر جان پہچان ہوئی؟“
ملڈرڈ ”میں اُسے بالکل نہیں جانتی بلکہ خود
تم سے پوچھنے والی تھی کیونکہ تمھیں دیکھکے اُسکے
مُنھ سے ایک سہمی ہوئی آواز نکل گئی اور وہ اُٹھ
بھاگ کھڑی ہوئی۔ مجھے اُسکا نام تک نہیں معلوم“
مینڈوائل ”پھر وہ تمھیں کیوں گھیرے ہوئے تھی؟“
ملڈرڈ ”خدا جانے کیوں؟ اسکی تمام باتیں
پُراسرار تھیں۔ شاید اُسے مجھپر کسی اور کا شبہہ ہوا
وہ مجھے ”لیڈی شپ“ کے خطاب سے یاد کرتی
تھی۔ میری شکل و صورت کے متعلق بھی کچھ کہا۔
بہت گھبرائی ہوئی اور متعجب معلوم ہوتی تھی
شاید اُسکا دماغ پھرا ہوا ہے۔ بہرکیف تم اسکی
نسبت کیا جانتے ہو؟“
مینڈوائل ”اُسکا نام مسز ٹریور ہے تمنے
دیکھا ہوگا کہ وہ کیسی خوبصورت ہے میں نے
اُس سے راہ و رسم پیدا کرنیکی کوشش کی تھی
لیکن نہیں معلوم وہ کچھ کھٹک گئی یا اور کچھ اتفاق
ہوا، کہ وہ جس مقام پر رہتی تھی وہاں سے
کھسک گئی۔ بس مجھے اتنا ہی معلوم ہے“
ملڈرڈ ”تو مجھے اُسنے ضرور ہی کسی نہ کسی غلطی
کیوجہ سے ٹوکا۔ اور تمسے بھی اُسے کچھ خوف
ہی پیدا ہوگا۔ بہرکیف اب اپنا راستہ پکڑو۔ ٹھہر
او ر یاد رکھو کر کل پھر اسی مقام پر ملنے کا
وعدہ ہوچکا ہے“
کونٹ مینڈوائل نے ایفائے وعدہ
کا اقرار کیا اور ایک مہذب صاحب سلامت
کے ساتھ (گویا وہ اور ملڈرڈ دنیا میں بہترین دوست
ہیں) اپنی راہ لی۔ ملڈرڈ اُسکے گلی کی موڑ تک

دیکھتی رہی۔ اسکے بعد خود اُس موڑ تک جاکے چارون طرف نظر دوڑائی اور جب اسکا اطمینان ہوگیا کہ میںڈوائل اُسکا سراغ نہین لیتا ہی تو اپنی قیامگاہ کی طرف واپس ہوئی میںڈوائل نے آگے بڑھ کے بانڈ اسٹریٹ مین ایک دوکان کے سامنے ڈچیز آف آرونڈیل کی گاڑی کھڑی ہوئی دیکھی، اور وہ ڈچیز کے دوکان سے برآمد ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ ڈچیز کے ساتھ اُنکے دوست کونٹس اور کونٹ کارشلٹن بھی تھے میںڈوائل کو دیکھکے ڈچیز نے اپنے پاس بلا لیا اور سب ملکے ایک تصویرخانے کی سیر کو پہونچے اس سیر مین کامل دو گھنٹے صرف ہوے یہی وجہ ہوئی کہ میںڈوائل کونٹ آلونٹیز کے پاس اسقدر دیر کرکے پہونچا کہ لیڈی لینگپورٹ اور ایتھل وہان سے جا چکی تھین۔ روسی سفیر نے احتیاطاً اس واقعہ کا کوئی لفظ زبان سے نہین نکالا حتیٰ کہ میںڈوائل نے خود ہی کہا۔"

میںڈوائل "مائی لارڈ! آج مجھے بلند ہی تھی"

کونٹ "مجھے معلوم ہی۔ مین نے گلی کی موڑ سے دیکھا تھا لیکن تم دونون کی باتون مین حارج ہونا مناسب سمجھا۔ اچھا اب کیا خبر لائے ہو؟"

میںڈوائل "حضور! وہ ہر طرح رضامند ہی۔ اُسے کسی قدر روپے کی ضرورت ہی اور اسکے بعد لندن سے فوراً چلی جائیگی۔ میری ناچیز صلاح یہ ہی کہ بالفعل چند پونڈ اُسے لیورپول دوہان پہونچنے

نیویارک تک پہونچنے کے لیے بطور زادِ راہ دیے جائین۔ اور ایک معقول رقم اُسوقت عطا کی جائے جب وہ یونائٹڈ اسٹیٹ پہونچ جائے"

کونٹ "تمھاری صلاح بہت مناسب ہی غالباً اُسنے تمھین اپنا پتہ بھی بتایا ہوگا کہ تم دوبارہ اُس سے مل سکو؟"

میںڈوائل "نہین حضور! بلکہ اُسنے کل ایک خاص مقام پر ملنے کا وعدہ کیا ہی"

کونٹ "کس مقام پر؟ اور کس وقت؟"

میںڈوائل "کارک اسٹریٹ مین، ٹھیک دوپہر کو"

کونٹ "بہتر!" (پچاس پاونڈ کا ایک نوٹ پاکٹ بک سے نکالکے) "لو یہ نوٹ اُسے دیدینا اور کہنا کہ اگر وہ یونائٹڈ اسٹیٹ جانا پسند کرے تو مجھے کسی ذریعے سے اطلاع دے تاکہ مین اُسکے جانے کا مناسب بندوبست کر دون لیکن دیکھو کونٹ میںڈوائل! تم اُس سے ملکے صرف یہ نوٹ اور میرا پیام پہونچا دینا۔ اور اس بات کی ہرگز کوشش نہ کرنا کہ اُسکا سراغ لگاؤ یا اُسے کچھ دق کرو!"

میںڈوائل (سر جھکا کے) "بہت خوب! مجھے تعمیلِ ارشاد مین عذر نہین لیکن حضور میرے ذاتی راز ہے"

کونٹ "کیا مین کل تم سے نہین کہہ چکا ہون کہ وہ مخفی رہینگے؟"

مینڈ وائل آداب بجالایا اور رخصت ہوگیا
کونٹ الونٹیز نے اُسوقت ایک خط لیڈی لینگیوڈ کو لکھا کہ کل ایک بجے تک مین آپکو ملڈرڈ کا پتہ بتا سکونگا۔ بشرطیکہ سر لیڈی شپ خود تکلیف کرین یا کسی معتبر شخص کو بھیجدین۔ اور یہ خط فوراً ہینڈن کوٹ کے پتہ سے ڈاک مین روانہ کردیا گیا۔

دوسرے روز حسب وعدہ ملڈرڈ اُسی مقام پر آئی اور مینڈ وائل بھی ٹھیک وقت پر پہونچگیا۔

ملڈرڈ "کہو کیا خبر ہے"

مینڈ وائل "مین نے اپنا وعدہ پورا کیا! لو یہ پچاس پاونڈ کا نوٹ لو اور چوبیس گھنٹے کے اندر لورپول پہونچ جاؤ۔ وہان پہونچ کے کونٹ الونٹیز کے اطمینان کے لیے ایک خط لکھو کہ مین یہان پہونچگئی ہون اور عنقریب یونائٹڈ اسٹیٹ جانے کے لیے جہاز سفر پر سوار ہوجاؤنگی نیویارک پہونچنے پر تم روسی کانسل سے درخواست کرنا اور وہ تمھین ایک معقول رقم حوالے کردیگا"

ملڈرڈ (نوٹ لیکے) "اور کچھ ارشاد ہی؟"

مینڈ وائل "اب مجھے کچھ نہین کہنا ہی بجز اسکے کہ تم روسی سفیر کی تجاویز پر بلا غدر عمل کرو۔ اور اب ملڈرڈ خدا حافظ!"

ملڈرڈ نے کوئی جواب نہین دیا اور اپنی راہ چلی گئی۔ اب اُسے یقین ہوگیا کہ میرے ساتھ کوئی دغا نہین منظور ہی، بلکہ الونٹیز اور مینڈ وائل کی خاص غرض یہ ہی کہ جسقدر جلد ممکن ہوسکے مین لندن سے چلی جاؤن چنانچہ اُسنے اُسپر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا اور جلد جلد اپنی قیامگاہ کی طرف روانہ ہوئی جو گولڈن اسکوئر کے گرد و نواح مین ایک غیر معروف گلی مین واقع تھی۔

ملڈرڈ کے پیچھے پیچھے ایک مفلوک الحال شخص جسکے کپڑے بالکل میلے کچیلے تھے، اور جسکی وضع اُن درزیون سے مشابہ تھی جو اپنے مکان پر سلائی کا کام لے جایا کرتے ہین کپڑون کی گٹھری سر پر لادے ہوے چلا جا رہا تھا۔ ملڈرڈ کی قیامگاہ کو نظر مین چڑھا کے اور مزید اطمینان کے لیے سامنے کی ایک دکان پر کچھ دریافت کرکے وہ شخص واپس ہوا، اور بھاگا بھاگ کراسوینر اسٹریٹ مین آیا۔ روسی سفیر کے محل مین داخل ہوکے اُسنے جلدی جلدی اپنی پوشاک اُتاری اور دوسرا لباس پہنکے اپنے افسر کی خدمت مین حاضر ہوا۔ کیونکہ یہ شخص درحقیقت روسی سفیر کا ایک مصاحب تھا جو ملڈرڈ کا سُراغ لگانے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

مصاحب "حضور یہ پتہ موجود ہی" یہ کہکے اُسنے ایک کاغذ میز پر رکھدیا۔

کونٹ "ایک عورت مسماۃ لیڈی لینگیوڈ ایک بجے کے قریب خود آئیگی یا کسی معتبر آدمی کو بھیجیگی۔ تم اُسے دیکھتے رہنا اور یہ کاغذ اُسکے حوالے کردینا"

مصاحب سلام کرکے واپس ہوا۔

ایک بجنے سے چند منٹ پیشتر سفیر کے محل میں ایک گاڑی پہونچی اور مصاحب نے جلدی سے گاڑی کے پاس آکے دریافت کیا:-

مصاحب "کیا آپ ہی لیڈی لیناپورٹ ہین؟"

ایتھل (جو گاڑی میں سوار تھی) "جی نہیں۔ ہر لیڈی شپ خود نہیں آسکین بلکہ مجھے بھیجا ہے"

مصاحب "آپ کس غرض سے آئی ہین؟"

ایتھل "ایک خاص پتہ لینے کی غرض سے آپ بیہ تردد نہ کیجئے میرا نام مسز ٹریور ہے اور کونٹ الونیز مجھے جانتے ہین"

مصاحب نے بلا عذر پتہ دیدیا اور سلام کر کے گاڑی کے پاس سے چلا آیا۔ ایتھل نے گاڑی کو گولڈن اسکوئیر جانے کا حکم دیا۔ وہان پہونچ کے وہ گاڑی سے اتر پڑی اور پیدل اس مکان تک پہونچی جسکا پتہ کاغذ مین درج تھا۔ دروازے پر دستک دینے سے [illegible] باہر نکلے اور ایتھل نے ملڈرڈ کو اس نام سے جو اسنے قریب دو برس سے مشہور کیا تھا اور جو سفیر روس کے مصاحب کو دوکان پر پوچھنے سے معلوم ہوا تھا دریافت کیا۔

ایتھل "کیا مسز [illegible] مکان مین موجود ہین؟"

مکان دار "ہان [illegible] تکلیف کر کے اوپر والے [illegible] چلی جائیے"۔

ایتھل [illegible] پہونچ گئی اور دروازہ [illegible] جواب [illegible]

[illegible] درواز [illegible]

دروازے کا پٹ ڈھکیل دیا۔ پٹ کھلنے پر ایک بالکل معمولی طور پر آراستہ کمرے مین ایک کرسی پر گہرے خیالات مین ڈوبی ہوئی وہ عورت نظر پڑی جسکی اُسے تلاش تھی یعنی ملڈرڈ! وہی ملڈرڈ جسنے ایک روز پیشتر کارک اسٹریٹ مین عجیب وغریب انداز سے لڑکا تھا۔

اکتالیسوان باب

ملڈرڈ

ہان۔ ملڈرڈ ایک بڑی سی آرام کرسی پر تکیہ لگائے ہوے دراز تھی! اور یہ اداُسکی اُس تصویر سے بہت مشابہ تھی جو اُسکی والدہ لیڈی لینگپورٹ کے [illegible] مین محفوظ تھی۔ ایتھل سمجھتی تھی کہ اب ملڈرڈ اکتالیس سال کی ادھیڑ عورت ہوگی، اور اب اُس تصویر کو دیکھے ہوے بائیس برس کا زمانہ ہو چکا جو اُسکے عنفوان شباب کی یادگار ہے لیکن فی الحقیقت ملڈرڈ مقدر سن رسیدہ نہین معلوم ہوتی تھی، اور اس تصویر سے اُسکی موجودہ شباہت مین دونون عمر کا فرق کسی طرح نہین پایا جاتا تھا۔ بالخصوص اُن مصائب اور تکلیفات کا اندازہ کرکے جو اُسنے خوفناک سفر اور [illegible] کی حالت مین برداشت کیے تھے وہ ایک ایسی [illegible] معلوم ہوتی تھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاف وشفاف۔ بالون مین وہی چمک دمک
اور سراپا مین وہی حیرت انگیز ناز کی موجود تھی
جو تصویر مین پائی جاتی تھی گلے مین ایک
تنگ وچست جاکٹ تھی جس سے اسکا سینہ
ابھرا ابھرا اور سانچے مین ڈھلا ہوا معلوم ہوتا
تھا حتی کہ اگر وہ اپنی اصلی عمر سے اپنے کو سیقدر
زیادہ کمسن دکھانا چاہتی تو اس غرض کو نہایت
آسانی سے انجام دے سکتی تھی۔ علی الخصوص
جب ہنسنے مین اسکے خوبصورت دانت چمک
جاتے تھے تو موتیون کی ایک مسلسل قطار
نظر آتی تھی۔

الغرض جب ایتھل نے دروازہ کھولا تو
ملڈرڈ گہرے خیالات مین ڈوبی ہوئی تھی۔ ایتھل
نے چند منٹ تامل کرکے اسے بخوبی دیکھا اور
اسکے بعد آگے بڑھی۔ اب ملڈرڈ بھی چونک پڑی
اور ایتھل پر نگاہ ڈالکے بولی کہ

ملڈرڈ ”اخاہ مسز ٹریور تم پھر؟“
ایتھل ”شاید آپکو میرا نام بھی معلوم ہوگیا“
ملڈرڈ ”ہان کل کونٹ میڈوا سے معلوم ہوا“
ایتھل (خفیف ہوکے) ”کیا وہ کچھ میرا ذکر
کرتے تھے؟“
ملڈرڈ ”ہان میڈم لیکن آج کہ تمہاری
وضع بہت ہی نشین و شائستہ تھی تو ضرور بہت
بہتر کرنے مین بہت اچھا لباس تمہین بہت
اچھی طرح جانتی ہون۔ وہ ایسا ہی شریف تھی

(جلدی سے) ہان یہ بتاؤ کہ تمھین میرا پتہ کیونکر
معلوم ہوا؟“
ایتھل ”یہ مین پھر بتاؤنگی۔ پہلے مجھے بہت
سی ضروری باتین عرض کرنا ہین“
ملڈرڈ ”تمہارے کل والے انداز میری سمجھ مین
نہ آئے۔ کیا تمھین مجھپر کسی اور کا دھوکا ہوا“
ایتھل ”ہان پہلے مجھے ضرور دھوکا ہوا“
ملڈرڈ ”اور اسی وجہ سے تمنے مجھے لیڈی شپ
کا خطاب دیا تھا؟ آخر تمھین مجھپر کسکا دھوکا ہوا“
ایتھل ”انھین کا جن سے آپ ہمشکل ہین“
ملڈرڈ (طنز سے تیور بدلکے) ”اچھی لنگال لیڈی تھی پ
کیا جس لیڈی کا تمھین مجھپر دھوکا ہوا اُسے
ایسے ہی چیتھڑے پرانے کپڑے نصیب ہین؟“
ایتھل ”نہین بلکہ وہ بہت ہی نفیس لباس
پہنتی ہین“
ملڈرڈ ”آخر وہ کون لیڈی ہین؟“
ایتھل ”انکا نام لیڈی لینگپورٹ ہے“
ملڈرڈ ”مین نے کبھی انکا ذکر تک نہین سنا“
ایتھل ”ہان نہ سنا ہوگا بیشک سنا ہوگا۔
لیکن مجھے آپ پر لیڈی لینگپورٹ کا شبہہ تھوڑی
ہی دیر رہا۔ اسکے بعد آپکی شباہت سے مجھے ایک
اور شخص کا خیال پیدا ہوا“
ملڈرڈ ”سبحان اللہ! ایک نہ شد دو شد
یہ دوسرا کون شخص ہے؟“
ایتھل ”یہ مین تھی جسکی یہ تصویر ہے“

ملڈرڈ (بات کاٹ کے) تصویر؟ اخاہ! کبھی میری دو تصویرین نبی تھین جب میں ابھی زندون مین شمار تھا"

ایتھل "ہان دونون رنگین۔ ایک البم کے پیمانے کے برابر۔ دوسری اُس سے کسی قدر چھوٹی جو ایک خوبصورت فریم مین لگی ہوئی ہی"

ملڈرڈ (دفعتہً کھڑے ہو کے اور ایتھل پر مشکوک نظر ڈال کے) "سنو تریور! تم کیونکر ان باتون سے واقف ہو مین؟ یہ کوئی تازہ فریب معلوم ہوتا ہی۔ کوئی نیا جال ہی جو میرے پھانسنے کیلیے بچھایا گیا ہی"

ایتھل "خدا گواہ ہی کہ مجھے ان شرارتون سے کوئی تعلق نہین۔ مین چاہتی ہون کہ آپسے البم والی تصویر کا ذکر کرون"

ملڈرڈ (کسی قدر اشتیاق سے) اچھا کہو کیا کہتی ہو؟ اخاہ! شاید تم باتون کے الٹ پھیر مین کوئی دور کا مطلب نکالنا چاہتی ہو مین نے بہت دُنیا دیکھی ہی"

ایتھل "ہان مین جانتی ہون مین آپکی ساری داستان سُن چکی ہون"

ملڈرڈ "تم؟ تم؟" (غضبناک تیور دیکھ کے) بہرکیف تم مینڈوائل سے ضرور سازش رکھتی ہو!

ایتھل کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا! آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے۔ اور اس شک نے جو اُسکی طرف سے پیدا ہوا تھا اُسے بے چھری ذبح کر ڈالا۔

ملڈرڈ "تم کتنے ہی آنسو کیون نہ بہاؤ مگر مین نے بہت دُنیا دیکھی ہی۔ مین ایسے لوگون سے ناواقف نہین ہون جو اپنی مرضی سے رو سکتے ہین۔ مین پھر کہتی ہون کہ تم مقرر مینڈوائل کے ساتھیون مین ہو ورنہ تمھین میرے حالات کیونکر معلوم ہو سکتے ہین؟"

ایتھل نے اپنا دل قابو مین کیا، اور ملڈرڈ کا غصہ فرو کرنے کے لیے نرمی سے بولی "آپکو بہت جلد معلوم ہو جائیگا کہ آپکا خیال میری نسبت کسقدر غلط ہی۔ کیا مینڈوائل کو بھی ان تصویرون کے متعلق کچھ آگاہی ہی؟"

ملڈرڈ (کچھ سوچ کے) "مین نہین جانتی" (اتنا کہکے اُسکے تیور دیکھنے بدستور وحشت برس رہی تھی)

ایتھل "بڑی تصویر اُس وقت لی گئی تھی جب آپ اُنیس برس کی تھین، اور اُسکے نیچے ملڈرڈ لکھا ہوا ہے"

ملڈرڈ "بیشک! لیکن تمنے وہ تصویر کہان دیکھی؟"

ایتھل "ایک البم مین، وہی البم جسمین وہ اُس زمانہ مین لگائی گئی تھی"

ملڈرڈ "لیکن یہ سینٹ سیرک کی بات ہی!"

ایتھل "مجھے معلوم ہی لیکن اب وہ البم انگلستان مین ہی۔ اور اُسکی بہت بڑی حفاظت ہوتی ہی"

ملڈرڈ "وہ تصویر میری مان کے پاس تھی۔ ممکن ہی کہ یہان اُنکا کوئی رشتہ دار ہو یا اُنکے کسی دوست کے ذریعے سے یہان پہونچی ہو؟"

ایتھل "وہ اسوقت لیڈی لینگپورٹ کے پاس ہی

خبر جسکا میں نے ابھی آپ سے ذکر کیا"
ملڈرڈ" وہ وہی جنکو تم کہتی ہو کہ میں اُن سے مشابہ ہوں؟"
اتھل" ہاں وہی"
ملڈرڈ" آخر ان سب باتوں کا ماحصل کیا ہے؟"
اتھل" وہی جو ور کا مطلب نکلنا جیسا کہ ابھی آپ کہہ چکی ہیں"
ملڈرڈ" اچھا تو جلدی کہو یہ لیڈی لینگپورٹ کون ہیں انھوں نے وہ البم کیسلیے حاصل کیا میری انکی اسقدر مشابہت کی کیا وجہ ہے؟ اور تمھیں یہ سب باتیں کیونکر معلوم ہوئیں؟"
اتھل" اسکے لیے ۱۸۲۵ء کی طرف خیال رجوع کرنا چاہیے"
ملڈرڈ" ۱۸۲۵ء؟"
اتھل" ہاں اور دریائے نیوا والے حادثے پر نظر کرنا چاہیے"
ملڈرڈ" اچھا اس سے تمھارا کیا مطلب؟"
اتھل" آپ کی والدہ سے"
ملڈرڈ" ہاں اُس حادثے میں میری والدہ ہلاک ہوئیں بس تمھیں اسی قدر لکھنا تھا؟ اسی لیے میرا دماغ اسقدر پریشان کیا گیا؟ مجھے مدت سے معلوم ہے یہ خبر میں نے اخبارات میں پڑھی [illegible] میں نے دریائے نیوا [illegible] لوگوں کی فہرست میں دیکھا تھا جو اُس منحوس [illegible] میں ملڈرڈ [illegible]

پس مسز ٹریور تم سمجھ سکتی ہو کہ تمھاری اسقدر بکواس محض فضول تھی"
ملڈرڈ کے کُمب لہجے سے اپنی ماں کے متعلق ایک قسم کی ایسی بے پروائی بلکہ سنگدلی ٹپکتی تھی جسکا اتھل پر بہت برا اثر ہوا اور اسے سخت حیرت چھا گئی۔
ملڈرڈ" پس تم سمجھ سکتی ہو کہ اگر تم نے محض اسلیے تکلیف کی ہے کہ مجھے میری والدہ کی وفات سے مطلع کرو تو تمھیں تھا خموش ہی رہنا مناسب ہے ہاں یہ اور بات ہو کہ اگر تم یہ کہنے آئی ہو کہ میری والدہ بقید حیات ہیں دریائے نیوا میں نہیں ڈوبیں اور اخبارات نے محض گپ اڑا دی تھی"
اتھل اپنی کرسی سے سنجیدہ تیوروں کے ساتھ اٹھی اور بولی "ہاں میں یہی کہنے آئی ہوں؟"
اب ملڈرڈ پر ایک حیرت چھا گئی۔
اتھل" ہاں میں اسی غرض سے حاضر ہوئی ہوں آپکی والدہ نیوا کی برف پھٹ جانے سے نہیں ڈوبیں بلکہ وہ زندہ ہیں اور آپکی ہم آغوشی کی منتظر۔ وہ وہی لیڈی لینگپورٹ ہیں جنکا میں نے آپ سے ذکر کیا!"
ملڈرڈ نے فرط حیرت سے کرسی پر تکیہ لگا لیا اور دم بخود ہو گئی۔ تھوڑی دیر بعد یکایک اُسے ایک خیال پیدا ہوا وہ سنبھل کے بولی "کیا تم چاہتی ہو کہ میں اپنی والدہ کے پاس چلوں؟"
اتھل" جی ہاں"
ملڈرڈ" وہ اسوقت کہاں لندن سے باہر ہیں؟"

ایتھل "چند ہی میل فاصلے پر"

ملڈرڈ "اور شاید تم گاڑی بھی لیتی آئی ہوگی؟"

ایتھل "جی ہان - وہ قریب ہی کھڑی ہے - آئیے دیر نہ کیجیے!"

ملڈرڈ "مین تمھارا شکریہ ادا کرتی ہون لیکن اب مجھ سے ایسی حماقت نہ ہوگی - بہتر ہے کہ میڈم تم میرے کمرے سے تشریف لیجاؤ اور جلدی سے اپنی گاڑی پر سوار ہو لو"

ایتھل کو سخت تعجب ہوا حیرت سے اُسکے پانون زمین مین گڑ گئے - اور وہ ملڈرڈ کو گھور دیکھنے لگی -

ملڈرڈ (ہنسکے) "تمھارا وار خالی گیا تمھارا فقرہ مجھپر نہین چلا مین اس جعل مین پھنسنے والی نہین!"

ایتھل "جعل؟ جعل؟" اور اب ایتھل زار زار رونے لگی -

ملڈرڈ (غصے سے پانون پٹکے) جاتی ہو یا نہین؟"

ایتھل "یا اللہ! آپ نے مجھے کیا سمجھا؟"

ملڈرڈ "جو تم واقعی ہو! (پیشہ ور مکار دغا باز) وسیلون کی جاسوس، الونٹیز کی ہوا خواہ، یہ برین فرشتہ نما شکل دیکھنے مین بھولی بھالی اور دل حد کا سیاہ؟"

ایتھل "مین جانتی ہون کہ اسوقت آپ غصے مین بھری ہوئی ہین، اور مجھے آپکی بدگمانی کا بھی اندازہ ہے اسلیے کوئی شک قائم کرنے مین آپ قابل معافی ہین - مین پھر آپ کے ساتھ نیکی کرتی ہون سنیے! آپکی والدہ زندہ ہین - اُنھون نے لارڈ ہیٹنگپورٹ سے دوسری شادی کی تھی، مگر اب پھر بیوہ ہین - وہ بہت بڑی دولتمند ہین - اُنکا مکان ہنڈن مین ہے جو لندن سے چند میل کے فاصلے پر واقع ہے - آپکی تصویر اتک اُنکے البم مین محفوظ ہے - کل تک وہ آپکو اسی طرح مردہ سمجھتی تھین جس طرح آج آپ اُنھین"

اب ملڈرڈ کے چہرے سے غصے کی علامتین دور ہونے لگین - تھوڑی دیر تک وہ کچھ غور کرتی رہی اسکے بعد بولی - "لیکن میرا پتہ تمھین کیونکر معلوم ہوا؟"

ایتھل "اگر مین اس سوال کا جواب دون تو آپکے شکوک پھر تازہ ہو جائینگے"

ملڈرڈ "تو بہو ہے، تم تشریف لیجاؤ! اسی مین خیریت ہے ورنہ مین بری طرح پیش آؤنگی میرا مزاج بہت خراب ہے"

ایتھل "مین آپکا غصہ برداشت کرونگی، لیکن صرف اُسے ٹھنڈا کرنے کی امید پر مین پھر درخواست کرتی ہون کہ ذرا غور سے سنیے! آپکی والدہ اور بہن سیفر سے ملاقات ہوئی ہے مین بھی اُنسے مل چکی ہون: اُنکی عین خواہش ہے کہ آپ اپنی والدہ کے پاس رہیے اور بہ نسبت اس آوارہ گردی اور اُمید وبیم کی حالت مین رہنے کے اُنکے محل مین اطمینان و آسایش کے ساتھ بسر کیجیے - یہی وجہ ہے کہ کونٹ الونٹیز نے آپکا پتہ دریافت کرنے مین اسقدر سرگرمی سے

کام لیا تاکہ آپکی والدہ آپ سے نامہ و پیام کر سکین
مین ہیڈ فیلڈ لینگپورٹ کے ساتھ رہتی ہون۔ وہ میری
مہربان بلکہ محسن ہین۔ اور مین یہان اسی غرض
سے حاضر ہوئی ہون کہ آپ کو منا کے آپکی والدہ
کے پاس لیجاؤن جو آپکی راہ دیکھ رہی ہین۔"
ایک مرتبہ ملڈرڈ نے پھر غور و تامل سے
کام لیا اور اُسکے بعد کسی قدر نرم لہجے مین بولی "
ابھی تمنے دو تصویرونکا ذکر کیا تھا؟"
استھل "ہان ایک تو مین نے آپکی والدہ ہی
کے البم مین دیکھی ہے اور دوسری۔۔۔"
ملڈرڈ (بات کاٹکے) "دوسری وہی جو کسیقدر
چھوٹے پیمانے کی ہے؟"
استھل "مین نہین سمجھتی کہ یہ راز بھی مجھے بتا دینا
چاہیے۔"
ملڈرڈ "جلدی بتاؤ ورنہ میرے شبہات پھر تازہ
ہو جائینگے۔"
استھل "ایک ماں کو اسقدر جاننے کا حق بھی
ہے کہ اُسکی بیٹی اکثر اُسکا خیال کیا کرتی ہے۔"
ملڈرڈ "اسکا کیا مطلب؟"
استھل "یعنی کل مین نے وہ تصویر آپکی بیٹی
شاہزادی راگزانا کے پاس دیکھی تھی۔"
ملڈرڈ شاباش ہوکے "ہان ہان ٹھیک ہے!
پورٹی نے اپنا قول پورا کیا۔" اسیقدر مغموم ہوکے
"لیکن میری بچی کو سکھا دیا گیا ہے کہ مین مر گئی!"
استھل "لیکن راگزانا کی نشانی تحریر کہتی ہے۔"

ملڈرڈ "تعجب ہے کہ اُن لوگون نے مجھسے نفرت
دلانے کی تعلیم نہین دی!"
استھل "ذرا ٹھہریے اور مجھے سب سے زیادہ ضروری
بات دریافت کرنے کی اجازت دیجیے۔ کیا اب آپکا
اطمینان ہو گیا کہ آپکے ساتھ کوئی دغابازی نہین
منظور ہے؟ بلکہ محبت و مہربانی ہے؟"
ملڈرڈ "اگر تمکو میری طرح دنیا کی دغابازیون
اور فریبون سے سابقہ ہوا ہوتا تو تم بھی میری طرح
ہمیشہ بدگمان رہتین۔ اور ابتک تمھارا پورا اطمینان
نہ ہوتا۔ خصوصاً جب وہ دغابازی روسیون کی
جانب سے ہو جسکا ظاہری لباس نہایت ہی عمدہ
اور باطن مین ایک سخت خطرناک فریب ہوتا ہے۔"
استھل "مجھپر بھی بہت سے واقعے گزر چکے ہین۔
تاہم جسقدر ثبوت مین نے آپکے سامنے پیش
کیا اُس سے مین کب کی مطمئن ہو گئی ہوتی۔"
ملڈرڈ "مگر مجھے ابتک اطمینان نہین۔ تاہم
مین تمھارے ساتھ چلونگی۔"
یہ کہکے ملڈرڈ نے کپڑے پہنے اور استھل
کے ہمراہ زینے سے نیچے اُتری۔ دونون ایک ہی
ساتھ مکان سے باہر نکلین اور استھل ملڈرڈ
کو گولڈن اسکوائر کی طرف لے چلی۔
استھل "آگے گاڑی کھڑی ہے اور آپ
کوچبان سے دریافت کیجیے اپنا اطمینان کر سکتی ہین۔"
ملڈرڈ (حقارت کا قہقہہ لگا کے) "کیا تم خیال
کرتی ہو کہ اگر وہ بھی دغا کرنے پر آئین تو وہ کوچبان

کو یہ نہیں سکھا سکتے ہیں کہ جو پتہ بتانا منظور ہو
وہی بتائے؟"
اتنے میں وہ دونوں گاڑی تک پہونچ گئیں
اور کوچبان وغیرہ ملڈرڈ کو دیکھکر تعجب خیز انداز
سے کچھ کہہ اٹھے۔
اتھیل "انھیں بھی اسی مشابہت پر تعجب ہوا"
ملڈرڈ "ممکن ہے لیکن اسکی تصدیق بہت جلد ہو جائیگی"
یہ کہتی ہوئی ملڈرڈ گاڑی میں بیٹھ گئی۔ اتھیل
بھی ملڈرڈ کے پہلو میں بیٹھی اور کوچبان کیطرف
دیکھکے بولی "مکان"
گاڑی تیزی سے روانہ ہوئی اور ملڈرڈ نے
اتھیل کو مخاطب کرکے کہا "مسز ٹریور! اگر میری
باتیں صحیح نکلیں اور تمھارا کہنا ٹھیک ہوا تو میں تمام
زندگی تمھاری احسانمند ہونگی لیکن بخلاف اسکے
اگر میرے ساتھ پھر بھی دغا ہوئی تو مجھے اپنا خونخوار
دشمن سمجھنا۔ دغا کا حال کھلتے ہی میں شیرنی کیطرح
جھپٹ پڑونگی اور اگر دونوں نہیں تو ایک آنکھ
ضرور ہی نکال لونگی۔ اس طرح زندگی بھر کے لیے
کانا کر دونگی اور تمھیں اپنی جان بچانا دشوار ہو جائیگا"
اتھیل "[illegible] خدا خیر کرے!"
[illegible]
[illegible]
ملڈرڈ "[illegible] اگر [illegible] کوئی فریب ہو تو
تمھیں آخری موقع مل سکتا ہے۔ ابھی مجھسے صاف
صاف کہدو اور مجھے بچانے دو! میں تمھاری [illegible]

پر ترس کھا کے تمھیں چھوڑ دونگی"
اتھیل "میں نے آپ سے کوئی غلط بات نہیں
کہی۔ للہ ایسی خوفناک دھمکیاں نہ دیجیے"
ملڈرڈ "اگر تمھیں ایک چھوڑ دو مرتبہ تو باسک
میں جلاوطن کیا گیا ہوتا اور تم دونوں مرتبہ
وہاں سے اپنی جان لیکے بھاگی ہوتیں یا تمھیں
اُن شیطان سیرت انسانوں سے سابقہ ہوا ہوتا
جن سے مجھے متواتر سابقہ پڑا تو تم بھی اسی قدر بدگمان
ہوتیں اور ایسی ہی دھمکیاں استعمال کرنے پر
مجبور ہو جاتیں"
اتھیل "ہاں! آپکا کہنا بہت بجا ہے"
اسکے بعد ایک طولانی خاموشی چھا گئی مسز ٹریور
نے گاڑی سے تکیہ لگا لیا لیکن ملڈرڈ ہنوز
بے چین اور بدگمان تھی۔ اسکی نظر کبھی کھڑکی کے
باہر جاتی، کبھی اتھیل کے چہرے کی طرف اسکے دل کا
حال دریافت کرنے کے لیے پلٹ آتی۔ اسی حالت میں
تھوڑا وقت گزرا اور لندن کی آبادی ختم ہوئی۔
اب ملڈرڈ اور زیادہ تشویش سے چاروں طرف
نظر دوڑانے لگی لیکن جب وہ اتھیل کے چہرے پر
نگاہ ڈالتی [illegible]
آخرکار وہ [illegible]
[illegible]
اتھیل "نہیں [illegible]"
ملڈرڈ "اسے کیا کہتے ہیں؟"
اتھیل "[illegible]"

ملڈرڈ "بظاہر یہ ایک جیلخانہ سا معلوم ہوتا ہے۔
کیا یہیں میں جاؤنگی؟"
اتھل "وہی ہنٹڈن کورٹ کی عمارت ہے جہاں
آپکی والدہ آپکی ہم آغوشی کی منتظر ہیں"
ملڈرڈ (بُرے تیور دیکھتے) "یہ تو بالکل ایک
پاگل خانے کی قطع معلوم ہوتی ہے نہ کہ آدمیوں کے
رہنے کا کوئی خوشنما مکان"
اتھل "یقین مانیے [illegible]
[illegible] آپکو دیکھتے [illegible] منتظر ہیں"
جیسے ہی گاڑی بڑے پھاٹک میں داخل ہوئی ملڈرڈ
جھنجھلا کے بولی۔ "بخدا مجھے سب جھوٹ معلوم
ہوتا ہے" اور قریب تھا کہ وہ شیرنی کی طرح اتھل
کو دبوچ لے۔
اتھل "دیکھیے دیکھیے وہ سامنے آپکی والدہ کھڑی
ہیں" اب ملڈرڈ نے جھلملی سے جھانک کے دیکھا تو
لیڈی لینگپورٹ صدر دروازہ پر کھڑی منتظر کھڑی تھیں۔
ملڈرڈ "ارے! یہی میری ماں [illegible]
کچھ تعجب نہیں [illegible] بالکل ایک خواب [illegible]
ہوا۔ گو بالکل ہی [illegible]
وہ بالکل بوڑھی نہیں معلوم ہوتیں"
اتھل (جلدی سے) [illegible]
کے سامنے ایسی باتیں نہ کیجیے [illegible]
باتیں معلوم ہوئی [illegible] آپکی والدہ
ایک خاص معاملے میں کوئی صورت اختیار کرینگی"
بہرکیف ملڈرڈ گاڑی سے اترکے اپنی ماں کے
پاس پہونچی، اور انھوں نے گلے سے لگا لیا اتھل
بھی پیچھے پیچھے ہال میں گئی، اور سامنے کا دروازہ
اس غرض سے بھیڑ دی گئی کہ گاڑی کے ملازم
اس سین کو نہ دیکھ سکیں
حالانکہ دل ہجوم شوق سے بھرا ہوا تھا لیکن
لیڈی لینگپورٹ [illegible] سے بات نہیں کی گئی
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوا تھا ملڈرڈ پر بھی
ایسی ہی حالت طاری تھی جو مقتضائے وقت کے
لحاظ سے لازمی تھی۔ اتھل یہ خیال کرکے ایسے موقع
پر ٹھہرنا مناسب نہیں بلکہ مدت کی بچھڑی ہوئی
ماں بیٹیوں کو کچھ دیر کیلیے چھوڑ دینا بہتر ہے وہاں
سے ٹل گئی۔
آخر کار ملڈرڈ جلدی سے علیحدہ ہوئی اور
لیڈی لینگپورٹ پر مشکوک نظر ڈالکے بولی [illegible]
[illegible] آپ تو جوان معلوم ہوتی ہیں
[illegible] کیا آپ ہی [illegible]
آپ بالکل [illegible] ہوتی ہیں۔ حالانکہ
اب آپکی عمر [illegible] ہوگی!"
[illegible] باتوں پر [illegible]
[illegible]
[illegible] علاوہ [illegible] پہلے
سے سمجھے ہوے تھیں کہ سامنا ہونے پر اس قسم کے
سوالات ضرور ہونگے۔ بہرکیف انھوں نے تاڑ لیا کہ

سے کام نہین لیا اور آہستگی سے بولین "ملڈرڈ مجھے تجسے بہت سی باتین کہنا ہین مین تم سے اپنی شامت اعمال اور بیہودہ حرکتون کی حقیقت بیان کردون گی"

ملڈرڈ (بغور دیکھکے) "اماں امین آپ کا مطلب نہین سمجھی"

لیڈی لینگپورٹ "چلو اوپر ڈرائنگ روم مین چلو وہان اکیلے مین باتین ہونگی"

ملڈرڈ "یہ مکان باہر سے بہت ہی بدنما معلوم ہوتا ہی حالانکہ اندر سے کسیقدر زیادہ خوش قطع ہی"

لیڈی لینگپورٹ "یا اللہ! کیا اتنی مدت کے بعد ملنے پر ہمین کوئی تاریک قیدخانہ بھی بہشت نہ معلوم ہونا چاہیے؟ آؤ پیاری ملڈرڈ ایک مرتبہ پھر میرے گلے لگ جاؤ!"

اب ملڈرڈ اپنی مان سے بھی زیادہ اشتیاق کے ساتھ بغلگیر ہوئی! اسنے اپنے کسی انداز سے رکاوٹ نہین ظاہر ہونے دی۔ اگلے جذبات پھر عود کر آئے! بوسونکی بھرمار ہوئی، خوب جی کھولکے بغلگیری کا حق ادا کیا گیا۔ تاہم ملڈرڈ کو اپنی مان کی جوان صورت تعجب مین ڈال رہی تھی، اور وہ رفع تعجب کی غرض سے کوٹھے کی طرف روانہ ہوئی۔

الغرض دونون ڈرائنگ روم مین پہنچین اور ملڈرڈ اسے دیکھتے ہی بول اٹھی "ہان یہ البتہ کوئی چیز ہی! امان مین آپکے مذاق کی تعریف کرتی ہون! یہان بیشک مجھے فرحت ہوگی۔ بہ نسبت مین یہان آکے خوش ہوئی"

لیڈی لینگپورٹ "کیون! کیا تمھین یہان آنے مین کچھ تامل تھا؟ کیا تمھین اپنی مان سے بھی ملنے کی آرزو نہ تھی؟"

ملڈرڈ "بیشک تامل تھا! اسقدر تامل کہ مین کسی طرح نہین آتی تھی!" یہ کہکے ملڈرڈ نے اپنی کرم خوردہ شال اور پرانی ٹوپی اتارکے ایک کنارے رکھی اور ایک مخمل سے منڈھی ہوئی آرام کرسی پر اسی ادا سے دراز ہوگئی جسطرح آتیل نے اسے کرائے کے مکان مین پایا تھا۔

یاد رہے کہ یہ وہی واقعہ ہی جو اس البم والی تصویر مین دکھائی گئی تھی، اور لیڈی لینگپورٹ اس ادا پر فوراً چونکی ہوئین۔ انھین معلوم ہوا کہ گویا انکی بیٹی اب بھی ویسی ہی ہی جیسی بائیس برس پیشتر تھی، اور گویا وہ تصویر آج ہی کھینچی گئی ہی۔ ان خیالات مین محو ہوکے وہ ملڈرڈ کے سامنے ایک کرسی پر بیٹھ گئین اور دیر تک اسے بغور دیکھتی رہین۔ ملڈرڈ اس شان سے بیٹھی ہوئی تھی کہ گویا بجائے گھنٹون کے برسون سے اسی محل مین رہتی ہی۔ صرف ایک چیز جغلی کھاتی تھی اور وہ اسکی ذلیل پوشاک تھی۔

لیڈی لینگپورٹ "ہان! واقعی تمھین یہان آنے مین تامل تھا؟"

ملڈرڈ "بیشک! امان مین سوائے فریب کے اور کیا قیاس کرسکتی تھی؟"

لیڈی لینگپورٹ "فریب! تو بہ! کیا میری

اتھل کے جھوٹے جھوٹے تیورون نے بھی
تمھیں یقین نہیں دلایا
ملڈرڈ (قہقہہ لگا کے) "جھوٹے تیور بیشک!
کیا مین ایسی احمق ہون کہ کسی کے جھوٹے جھوٹے
تیورون پر دھوکا کھا جاؤن؟ بہرکیف چونکہ
اب کوئی فریب نہین معلوم ہوتا لہذا آپکی اتھل
کے دانت اور آنکھین سلامت بچ گئین ورنہ
مین دونون کی حیثیت بگاڑ دیتی!"
اس گفتگو سے لیڈی لینگپورٹ لرز گئین،
لیکن اپنی بیٹی کے گزشتہ واقعات یاد کرکے
بولین "ہا! بیٹی تم پر بہت مصیبتین پڑی ہین
جنکا اثر ابتک باقی ہے"
ملڈرڈ "ابھی آپ مجھپر ترس کھانے کو رہنے
دیجیے! پہلے یہ بتائیے کہ وہ کونسا سحر ہے جسکی
بدولت آپ بجاے ساٹھ برس کے چالیس برس
کی معلوم ہوتی ہین؟"
لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ! مجھے ذلیل نکرو!
میرا خیال تھا کہ یہ قصّہ خود ہی بیان کردونگی،
لیکن اب مجھ مین اتنی طاقت نہین ہے"
ملڈرڈ (بات کاٹ کے) "ذلیل کرنیکی بھی ایک
ہی ہوئی! سبحان اللہ! مین تو آپکی تعریف"
لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ! ملڈرڈ!"
ملڈرڈ "اماں یہ کیا حماقت ہے؟ مین چاہتی
ہون کہ آپ اپنا راز مجھسے بیان کیجیے تاکہ جب
مین بوڑھی ہون تو یہ باتین میرے بھی کام آئین!
آپکے بال بالکل سیاہ ہین۔ اور لطف یہ کہ اُنپر
خضاب کا رنگ نہین معلوم ہوتا ہے"
لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ!
ملڈرڈ "نہین۔ بلکہ اُنمین قدرتی چمک موجود ہے!
آپکے دانت بھی میری طرح سفید اور بیداغ ہین"
(اپنے دانتون کی سفیدی اور مضبوطی دکھانیکے
لیے ہنسکے) "اور آپکی رنگت بھی خوب نکھری ہوئی ہے!"
لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ!!
ملڈرڈ "آپ نک سک سے بھی خوب درست
ہین۔ ماشاء اللہ آپکے ہاتھ پانون بھی خوب
بھرے بھرے ہین، اور ڈیل ڈول ایک چالیس سالہ
رنگین مزاج بیوہ سے مشابہ ہے!"
لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ تم میرے چھوہان
بھونک رہی ہو!"
ملڈرڈ (ہنسکے) سبحان اللہ! کیا تعریف بھی گناہ
ہے؟ اونھ! اماں اگر قدرت آپ پر ایسی ہی
مہربان ہے اور اُسنے آپکے جادو مین ایسا ہی اثر
بخشا ہے تو آپکو بجاے بُرا ماننے کے ناز کرنا چاہیے!"
اس مرتبہ لیڈی لینگپورٹ کے مُنہ سے زیادہ
سختی کے ساتھ "ملڈرڈ!" نکلا اور اُنپر مردنی سی
چھا گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد اپنی حالت سنبھالکے
وہ کرسی سے اُٹھ کھڑی ہوئین اور پیار سے اپنی
بیٹی کے گال تھپ تھپا کے بولین "مین تمکو
سمجھتی ہون وہ تمسے ساری حقیقت بیان کریگا"
یہ کہکے وہ کمرے سے چلی گئین! اور اب

ملڈرڈ پھر اپنی کرسی پر دراز ہوکے دل ہی دل مین کہنے لگی "خدا وندا یہ کیا اسرار ہی؟ کچھ عقل نہین کام کرتی! صرف اتنی بات سے تسکین ہوتی ہو کہ مجھے بیٹھنے کا ٹھکانا ملگیا۔ اگر میرے روسی دشمن بھی مجھے چین سے بیٹھنے دین"

بیالیسوان باب ۴۲

ملڈرڈ گھر مین

اِس پریشانی اور اُلجھن کو مٹانے کی غرض سے ملڈرڈ اپنی کرسی سے اُٹھکے ڈرائنگ روم کے کمرون کی سیر کرنے لگی جو نفاست خوشنمائی مین اپنا جواب نہین رکھتے تھے کہین خوشنما مورتین اور خوبصورت کھلونے رکھے ہوئے تھے کہین نفیس و قیمتی پھولدان چُنے ہوئے تھے کہین نادر اور نایاب ظروف نما عمدہ عمدہ آتشدان کو سجنے والی چیزین قد آدم آئینے قیمتی جھاڑ فانوس ریشمی پردے اعلے صناعیون کے نمونے اور ہر قسم کی بیش بہا چیزین ان کمرون کی آرائش اور خوبصورتی بیچ بیچ سے ہی تھین بعض میزون پر متعدد کتابین رکھی ہوئی تھین جنکی جلدین نہایت ہی خوبصورت تھین۔ انھین جلدون مین ایک ایسی کتاب بھی نظر آئی جو چند سال پیشتر کے خطاب یافتہ لوگون کی فہرست تھی۔ اس کتاب مین ملڈرڈ نے لینگیورٹ کا نام تلاش کیا اور بالآخر اُسے معلوم ہوا کہ اس نے

مس میلکم سے شادی کی جو آڈورڈ میلکم اسکوائر متوفی سوداگر سینٹ پیٹرسبرگ لندن کی دختر تھی ملڈرڈ اپنے دل سے "دختر اڈورڈ میلکم؟ یہ تو تعجب مین ہوئی! وہ ایک بیوہ تھی جسکے ساتھ سر لارڈ کا نکاح ہوا! یہ غلطی کیونکر واقع ہوئی؟ یا یہ دھوکا کسطرح دیا گیا؟ اور یہ کونسی کارروائی ہوئی کہ میری والدہ کا دربارے نیو آلمینی وسیع جا با مشتہر کر دیا گیا؟"

ابھی ملڈرڈ اسی حیرت و تعجب مین غرق تھی کہ یکایک دروازہ کھلا اور اتھیل کمرے مین داخل ہوئی۔

ملڈرڈ اتھیل کیطرف مخاطب ہوکے "مسز ہولو مین نے تمسے وعدہ کیا تھا کہ اگر تمھارا بیان صحیح ہوا اور سب باتین ٹھیک نکلین تو مین تمھاری تہ دل سے شکر گزار ہونگی۔ خدا گواہ ہو کہ اسوقت میرے پاس کوئی چیز تمھارے دینے کے لائق نہین ہو۔ حالانکہ مجھے یقین ہو کہ میری ان کی توجہ سے میری یہ حالت نہ رہیگی"

اتھیل "آپ نے میرا شکریہ ادا کر کے مجھے سب کچھ دیدیا۔ مین نے آپکو کوئی فریب نہین ۔"

ملڈرڈ وبات کاٹ کے "کیا ہو ا؟ اسوقت دوستون کے توسط سے میری کیا حالت تھی جیتی کہ اپنی ماں کے پاس آنے مین بھی چلنے ملنے کی اب بالکل امید تھی میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے تھے ایسے عالیشان محل مین رہ کے بھی مجھے اسقدر اطمینان نہین ہو کہ بیٹھے ایک گھڑی کے بعد

دوسری گھڑی بھی چین سے گزرتی ہو"
اتھیل "آپ کونٹ الونسٹر کیطرف سے
اطمینان رکھیے آپکی والدہ نے بھی مجھسے تاکید
کردی ہو کہ کونٹ کیطرف سے آپکو مطمئن کردون
اور یقین دلادون کہ انکی عین مرضی ہو کہ آپ اس
محل مین باسائش بسر کرین، اور اس حالت مین
وہ بجائے ضرر پہونچانے کے حتی الامکان سلوک و
مراعات سے پیش آئینگے۔"
ملڈرڈ "خیر یہ نہین بھی۔ بلکہ مجھے اسکا یقین ہو۔
مین یہ جو کچھ بھی اُٹھا لونگی (ڈرائنگ روم مین
چارون طرف نظر دوڑا کے) بہر طور یہ جگہ ایسی
نہین کہ جلد چھوڑ دیجائے۔"
اتھیل "مین یقین دلاتی ہون کہ آپکی والدہ کو
آپکا بہت بڑا خیال ہو۔ وہ آپکی خوشی کے لیے کوئی
بات اُٹھا نہین رکھین گی یہ انکا ذاتی مکان ہو
اور اب اسے آپ اپنا گھر سمجھیے۔ وہ دولتمند ہین اور آپ
انکی دولت مین حصہ دار۔ اپنے بعد بھی وہ آپکو دولتمند
چھوڑ جائینگی یہ کہکر [illegible] شفقت سے [illegible]
ملڈرڈ (بات کاٹ کے) "ہان، اب کوئی شرط [illegible]
ہونا چاہیے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان باتون سے اتھیل کو سخت ملال ہوا،
اور اُسنے ارادہ کیا کہ ایسی عورت کے پاس سے
چلی جائے جسکا مزاج خراب ہو لیکن ملڈرڈ کی
سرگزشت یاد کر کے اُسنے طرح دینا مناسب سمجھا
اور سنجیدگی سے بولی "ہان یہان تو ایسی ہی
بات ہو جیسے بے پروائی کی محبت کہنا چاہیے۔
قریب قریب ایسی بات جیسے بے غرض دوستی!"
ملڈرڈ (ذرا تیوری چڑھا کے) "پھر کیوں مسز ٹریور شاید
تم بعض نامعلوم باتین بیان کرنے کے لیے بھیجی گئی
جنکا معلوم ہونا ضروری ہو۔ تم جانتی ہو کہ کیا
مطلب ہو؟" اور اب اتھیل نے وہ یادداشت والی
کتاب کھولکے دکھائی جسکا ذکر پہلے آچکا ہو۔
اتھیل "وہ سب باتین اب سے کہدیجائینگی آپکی
والدہ خود ہی بیان کرتین لیکن کچھ ایسی باتین
بھی تھین کہ وہ خاموش ہو رہین۔ آپکو ابھی
معلوم ہو جائیگا کہ ایک مان کے لیے اپنی بیٹی کی
زندگی مین ایسی باتین درحقیقت ایک قسم کی
ذلت [illegible] مجھے ان باتون کی
[illegible] ناگوار ہے"
ملڈرڈ (بات کاٹ کے) "پیاری مسز ٹریور
[illegible] تم جانتی ہو کہ مجھے
[illegible] باتون سے نفرت ہو اور ایسی باتون
[illegible] ہون"
اتھیل "جب آپ [illegible]
[illegible]

اگر آپ کو ایسی ہی جلدی ہے تو سنیے! آپ کی والدہ لیڈی لینگپورٹ سالہا سال تک دنیا مین اپنی اصلی عمر سے بہت زیادہ کمسن معلوم ہونے کی عادی رہی ہین۔"

ملڈرڈ "اتنا تو مین خود بھی قیاس کرسکتی ہون لیکن اسمین کوئی نقصان نہین۔"

اتھل "انھون نے بیوہ میلکم کی حیثیت سے لارڈ لینگپورٹ سے شادی نہین کی۔"

ملڈرڈ "اس سے بھی کچھ غرض نہین کہ انھون نے شادی کرنے اور جائداد پر قبضہ پانے کیوقت سے کونسا نام اختیار کیا۔"

اتھل "یہ انکی ذاتی جائداد ہے جسپر وہ قابض ہین۔ لارڈ لینگپورٹ کے پاس اس چھوٹے سے علاقۂ ہنڈن کورٹ کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ لیکن آمدم برسر مطلب۔ آپکی والدہ نے لارڈ لینگپورٹ سے بحیثیت بیوہ میلکم شادی نہین کی بلکہ مس میلکم کی حیثیت سے یعنی بحیثیت بیٹی کے نہ بحیثیت مان کے۔"

ملڈرڈ (مطلب سمجھکے) "اخاہ! اب مجھے خیال آیا! میری مان کا نام اُن لوگون میں ظاہر کیا گیا تھا جو دریا سے نیوا مین ہلاک ہوگئے۔"

اتھل "ہان۔ اور اُسی روز سے آپ بھی مفقود الخبر ہوگئین۔"

ملڈرڈ "ارے! "اور اب ملڈرڈ نے آنکھون سے بالکل پردہ اٹھ گیا۔

اتھل "آپ کچھ بیان کرنے کی ضرورت نہین۔ میری دانست مین آپ سب باتین سمجھ گئین؟"

ملڈرڈ کو سکتہ سا ہوگیا۔ اور تھوڑی دیر تک وہ گہرے خیالات مین ڈوبی رہی۔ بعدازان کھلکھلا کے ہنس پڑی اور بولی "یہ خوب چٹکی! اچھا تماشا ہوا! ایسی کہانی مین نے کبھی کاہیکو سُنی تھی!" اور اب پھر ملڈرڈ کا قہقہہ تمام کمرون مین گونجنے لگا۔

اتھل (جرأت کرکے) "میڈم! یاد رکھیے کہ آپکی والدہ ہین جنپر آپ مضحکہ کررہی ہین۔"

ملڈرڈ "یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مین انکی چالاکیون پر ناراض نہین ہون۔ کیا واقعی وہ مجھے مردہ سمجھکے میری نقل کررہی تھین؟ کیونکہ تم تو میری مان کی طرف سے مجھپر آنکھین نکال رہی ہو۔ بہرکیف مجھے اتنا پوچھنے کی اجازت ملنا چاہیے۔ کہ آیا مین اپنی مان سے اب بھی محبت کی امید رکھون یا نہین؟"

اتھل کو اس سوال کا کوئی جواب نہ بن پڑا اور خاموش رہ گئی۔

ملڈرڈ "اب چونکہ مجھے معلوم ہوگیا کہ میری مان نے میرا نام اور حیثیت اختیار کرکے عزت حاصل کی تو اسمین اس راز کو ہرگز فاش نہین کرونگی بلکہ مین خوش ہونگی اگر انکے تبدیل حیثیت کے راز سے مجھے بھی آگاہی ہوگی۔"

اتھل "مین التجا کرتی ہون کہ آپ اس شرط کا

میں دخل نہ دیجیے۔ آپکا دل خود ہی گوارا نہ کریگا۔"

ملڈرڈ "ہان ناگوار تو ضرور ہے۔ خیر اسے مین اپنی مان سے طے کرلونگی۔ اب اس بارے مین تمھاری کیا صلاح ہے؟ مین یہان بیٹھی کس منھ سے بن سکتی ہون جب میری اور مان جان کی عمر مین کوئی فرق نہین! علاوہ برین اس اجتماع ضدین کو دیکھ کے دنیا کیا کہے گی؟

اتھل "یہی بات تو قابل غور ہے۔ اسی غرض سے مین نے آپ سے کہا تھا کہ نوکرون کے سامنے کچھ نہ کہیے۔ اسی لحاظ سے مین نے عرض کیا تھا کہ نہین معلوم ایک معاملہ خاص مین آپ کی والدہ کونسی صورت اختیار کرینگی۔"

ملڈرڈ "کیا نوکرون کو کوئی بات نہین معلوم؟"

اتھل "بالکل نہین۔"

ملڈرڈ "کیا کسی کو اسکا گمان بھی نہین کہ میری مان کی ایک زندہ بیٹی موجود ہے؟

اتھل "حقیقت حال سے کوئی بھی واقف نہین۔"

ملڈرڈ "لیکن میری مان کا سن تو تمھارے سوا اور لوگ بھی جانتے ہونگے مثلاً انکی خادمہ"

اتھل "میرے سوا کوئی نہین جانتا۔"

ملڈرڈ "خلاصہ یہ کہ پیاری مسز ٹریور صرف تمھین انکی رازدار ہو؟"

اتھل "جی ہان۔"

ملڈرڈ "تب یہ مسئلہ زیادہ مشکل نہین رہا۔ وہ ہی چار لفظون مین اسکی پوری تصریح ہوسکتی ہے۔ اچھا مسز ٹریور سنو! سر دست میری مان کو ایک بہن مل گئی!"

اتھل "بہن!" اس خیال پر پہلے اتھل کے چہرے سے دلی اطمینان کے آثار ظاہر ہوے۔ مگر فوراً ہی وہ متفکر نظر آنے لگی۔

ملڈرڈ (بغور دیکھ کے) "کہو کس طرح سوچ مین پڑگئین؟"

اتھل "کچھ نہین۔" لیکن یہ خیال کرکے کہ مین نے صریحی جھوٹ بولا اتھل کے چہرے پر شرم و ندامت کی ہلکی سرخی دوڑ گئی۔

ملڈرڈ "نہین کچھ تو کہو! اسوقت صاف صاف باتین ہونا چاہئین۔"

اتھل (مغرورانہ تیورون سے) "اگر آپ میری راست گوئی کا امتحان لیتی ہین تو بسم اللہ۔"

ملڈرڈ "یہی تو مین چاہتی ہون۔ ابھی تم خوش معلوم ہوئین ابھی ناخوش۔ آخر اسکا کیا سبب؟"

اتھل "خوش تو مین اسلیے ہوئی کہ جو تجویز ابھی آپ نے پیش کی اس سے آپکا راز طشت از بام نہین ہونے پائیگا۔ اور ناخوش یا متفکر اس لیے کہ یہان آپکی موجودگی بجائے اسکے کہ ایک سربستہ راز کا خاتمہ کردے اسے اور بھی واضح کردیگی۔"

ملڈرڈ "تاہم اتھل تم اس راز کو پوشیدہ رکھوگی اور اگر کونٹ الونسو کے دل مین کوئی برائی نہین تو وہ بھی چھپائینگے۔ لیکن ایک شخص سے البتہ کھٹکا ہے۔"

اتھل "وہ کون؟" (قیاس دوڑا کے) "شاید

منڈ. وائل؟"

ملڈرڈ "ہاں لیکن بعض وجوہ سے مجھے اُس سے کوئی خوف نہیں۔ میری قلعی کھولنا اُسکے لیے خود مضر ہے لیکن اگر اُس سے کوئی نقصان پہنچائے تو مجھے خوف ہے کہ انتقام لے سکتا ہے۔ میرے لیے اُسکی دشمنی اُسوقت تک مخدوش ہے جبتک روپیہ اُسے شہ دیتے ہیں لیکن اگر یہ سچ ہے کہ روپیہ مجھے آئندہ ستانا نہیں چاہتے تو منڈ. وائل ایک [illegible] سانپ سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا اس حالت میں جو تجویز میں نے پیش کی ہے اُس میں کوئی نقصان نہیں معلوم ہوتا! خلاصہ یہ کہ میری ماں کو ایک ہی بات کی بار بار [illegible] سے زیادہ یہ کہ لیڈی لینگپورٹ دو دو برس جیسے لڑکی جیسے رہ [illegible] تو ان سے مُردہ سمجھے جاتے تھے [illegible] میں بھی مس میلکم رہی۔ میری بات نکالو اگر کوئی پوچھے گا تو کہا جا سکتا ہے کہ مسٹر میلکم اڈورڈ سو اگر سینٹ پیٹرسبرگ جنکا اسی شہر میں ۱۸۴۲ء میں انتقال ہوا دو بیٹیاں چھوڑ کے مرے تھے۔ اور چونکہ اب بہت زمانہ گزر چکا لہذا کوئی شخص ایسا بھی نظر نہیں آتا جو زیادہ چھان بین کرے۔ بس اب تم جاؤ اور میری ماں سے کہدو کہ سب انتظام ہو گیا ضروری باتیں نوکروں کو سمجھا دیا ہیں اور اب زیادہ تشویش کی ضرورت نہیں۔"

اتھل آہستہ آہستہ کمرے سے باہر نکلی۔ اور قبل اسکے کہ وہ لیڈی لینگپورٹ کے پاس جائے تنہائی کی غرض سے اپنے کمرے میں پہنچی جہاں ایک کرسی پر بیٹھ کے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں سے چھپا لیا اور رو رو کر کہنے لگی "خداوندا! یہ کیا اندھیر ہے کیسی مکاریوں کا جال پھیلایا گیا ہے! اُف اُف! کس قدر خلاف فطرت۔ ماں بیٹی کو بیٹی نہیں کہہ سکتی! بیٹی اپنی ماں کہنے پر مجبور ہو! اگر ایسا نہو تو کام ہی نہیں چل سکتا! بہرحال مجھے اس سے چنداں بحث نہیں۔ میرے لیے تو ایک بات قابل غور ہے اور وہ یہ کہ کیا میں اب اس جگہ زیادہ ٹھہر سکتی ہوں؟ کیا میں دن رات بلکہ گھڑی گھڑی ایسا ناقابل جھوٹ بول سکتی ہوں کہ یہ دونوں بہنیں [illegible]"

اب اتھل کی [illegible] خیال سے وہ مظلوموں کی طرف [illegible] اُسکا کرنا مشکل ہے اور اُسکی روح ان مکاریوں سے پامال ہو جائیگی۔ مگر اُسے اس عہد کا بھی خیال آیا جو لیڈی لینگپورٹ نے اُسکے لیے کیا تھا اور اُسنے خیال کیا کہ اپنے بچہ کی سلامتی کے لیے ہر طرح کی [illegible] ہوں اور ہر قسم کی [illegible] سے کام لینے کی [illegible] ہے۔ اب اُسنے آنسو پونچھ ڈالے حواس درست کیے اور قصد کر لیا کہ [illegible] کر سکوں گی۔ ان خیالات کے ساتھ وہ لیڈی لینگپورٹ کے کمرے کی طرف [illegible] لیے [illegible] اتھل [illegible] اور [illegible]

انھیں اسبات پر بغیر سمجھے بوجھے کوئی بات نہ کرنا چاہیے
لیڈی لینگیبورٹ سے ملنے پر ایتھیل نے ملڈرڈ
کی تجویز مشرح بیان کر دی یہی بات ہر بیڈی بیب
کے دل میں بھی تھی جس سے زیادہ برجستہ تجویز
موجودہ معاملات میں ناممکن تھی لطف یہ کہ ایک ہی
روز پیشتر روسی سفیر کے سامنے وہ دعویٰ کے ساتھ
کہہ چکی تھیں کہ آج سے تمام مکاریوں کا خاتمہ
ہو جائیگا اور یہ محض ایک اتفاقی جوش تھا جسنے
انکی زبان سے ایسے کلمے نکلوا دیے تھے لیکن فرصت
و اطمینان کے وقت وہ اپنی جان سے زیادہ عزیز
شوقینی کو ایسی جلد ترک کرنیوالی نہ تھیں۔ بہرکیف
اگر انصاف سے دیکھا جائے کیونکہ بہت سی باتیں
انہیں قابل تعریف بھی تھیں، تو وہ اُس بیٹی سے
دست بردار ہونے سے بھی زیادہ کسی قربانی کو تیار
تھیں جو اتنی مدت کے بعد زندہ ملی تھی۔ سوا اسکے
انہیں کامل امید تھی کہ اس سے کوئی خرابی نہیں پیدا
ہوگی، اور کوئی ذلت و رسوائی بھی نہ ہوگی جو تصور تو یہ
ہی وجہ تھی کہ جب ایتھیل نے اُسے ملڈرڈ کی تجویز سنائی
کی تو انکی حالت اُس مجرم کی سی ہوگئی جسکا خون معاف
کر دیا گیا ہو کیونکہ اسطرح وہ اپنی بیٹی
ایسی نعمت تھی کہ اپنے پاس رکھ سکتی تھیں اور
انکی ماں ہونا دنیا پر پھیلانے کے لیے اپنے چہرہ سے
نقاب اُٹھانے کی بھی ضرورت نہ تھی!
لیڈی لینگیبورٹ "ایتھیل! اب میں تمہاری
نظروں میں بہت ہی حقیر معلوم ہونگی! کیونکہ تم

میری دلی بات سمجھ سکتی ہو۔ شاید تم خیال کرتی
ہوگی کہ چونکہ اب یہ معاملہ اتفاقاً انجام پا جانے سے
مجھے دنیا میں کوئی کھٹکا نہیں رہا، اور اب میرا
بیڑہ بالکل نکل جائیگا ـــ"
ایتھیل "یہ آپ جانیں اور آپ کا کام"!
لیڈی لینگیبورٹ "کیوں تم اکھڑی اکھڑی
باتیں کر رہی ہو؟ گویا میں تمہاری دوستی سے
محروم ہونیوالی ہوں! اخاہ! شاید تم خیال
کرتی ہو کہ چونکہ اب میری بیٹی آگئی لہذا مجھے تمہاری
خبرگیری میں بہت کم دلچسپی رہ جائیگی ـــ"
ایتھیل (آنسو بہا کے) "آپ نے مجھے اسقدر
اوچھا اور خودغرض کیونکر خیال کیا؟"
کہنے کو تو ایتھیل یہ فقرہ کہہ گزری مگر ساتھ ہی
اُسکے چہرے پر شرم و ندامت کی خفیف سی سرخی
دوڑ گئی۔ کیونکہ اُسے خیال ہوا کہ میں خودغرضی
سے پاک نہیں، اور وہ تمام منصوبے جو چند ہی
دن پیشتر باندھے تھے محض خودغرضی پر مبنی ہیں
عام اس سے کہ وہ منصوبے بہ نسبت اسکے ذاتی
معاملات کے پنچوار انفرٹ سے زیادہ متعلق ہوں
لیڈی لینگیبورٹ ایتھیل کی دلی حالت
نہ سمجھکر "مجھے افسوس ہے کہ میری باتوں سے
تکلیف پہنچی۔ للہ معاف کرو اور ان
باتوں کو بھلا دو۔ میں تمہاری احسانمند ہوں
کہ تمنے اتنی بڑی مہم سر کر کے میری بیٹی کو مجھسے
ملا دیا اب اتنی اور مہربانی کرو کہ نوکروں سے بھی

اطلاع کردو کہ میری بہن ایک مدت کے بعد مجھسے آملی ہی"

اتھیل (جلدی سے) "اچھا اب آپ انکے پاس جائیے۔ ابھی آپ کو ملڈرڈ سے بہت سی باتیں کہنا سُننا ہیں"

لیڈی لینگپورٹ "لیکن پیاری اتھیل تمنے میری بات کا کوئی اطمینان بخش جواب نہ دیا"

اتھیل "ارے! یہ تو ملڈرڈ کی آواز معلوم ہوتی ہی! شاید وہ مجھے پوچھ رہی ہیں میرا کمرہ دریافت کر رہی ہیں"

لیڈی لینگپورٹ "جاؤ جاؤ اتھیل جلدی جاؤ! دیکھو وہ کیا کہتی ہیں کس چیز کی ضرورت ہی۔ لیکن خیال رکھو۔ پیاری اتھیل خوب خیال رکھو (ڈرسنگ روم کی طرف دیکھکے) ان باتوں کا ملڈرڈ کو سُراغ نہ لگنے پائے!"

اتھیل نے کوئی جواب نہین دیا اور جلدی سے چلی گئی۔

"مسٹر ٹریور کہان ہین؟ انکا کونسا کمرہ ہی؟ کوئی مجھے بتا سکتا ہی؟" ملڈرڈ کی یہ صدائین سیڑھیون پر سے آرہی تھین۔

ایک خادمہ (دوڑکے) "جی ہان میڈم مین بتائے دیتی ہون"

ملڈرڈ (بگڑکے) "مین نے ڈرائنگ روم کی گھنٹی بجائی اور کسی نے جواب تک نہین دیا!"

خادمہ (مؤدب لہجے مین) "گھنٹی کی آواز اتفاقیہ نہین سُنائی دی ہین۔ تصرت آپکو بچا رہے تھے!"

ملڈرڈ "خیر کچھ مضائقہ نہین۔ وہ کہان ہیں؟ لو مسٹر ٹریور خود ہی آگئین! اتھیل کیا یہی تمھارا کمرہ ہے؟"

اتھیل "جی نہین یہ لیڈی شپ کا کمرہ ہی"

ملڈرڈ (خادمہ کو جتانے کے لیے) "میری بہن کا۔ باجی کا! اتھیل تمھارا کونسا کمرہ ہی؟"

"میرے ساتھ آئیے!" اتھیل ملڈرڈ کو اپنے کمرے مین لیگئی۔

ملڈرڈ "ایک بات کہون؟ (ایک قہقہہ لگا کے جو اتھیل کو سخت ناگوار گذرا) تم دیکھتی ہو کہ میرے کپڑے ایک عالیشان ڈرائنگ روم مین بیٹھنے کے قابل نہین۔ قہقہہ لگا کے لہٰذا تم میری ما۔۔۔ تو یہ ہین سے ایک جوڑا اُسوقت تک کے لیے عاریتاً لا دو جب تک میرے کپڑے تیار ہون میری بہن یا تو واقعی مجھسے تیار نہین یا اور کسی وجہ سے تیار معلوم ہوتی ہین۔ تاہم اسوقت انکا ایک جوڑا مین اپنے موافق ٹھیک کر لونگی۔ بس تم جاؤ اور مین نہین تمھاری منتظر ہون۔ یا جو کمرہ میرے لیے تجویز کیا گیا ہو وہ بتاؤ"

اتھیل "مین دریافت کر لون"

ملڈرڈ (چارون طرف نظر ڈالکے) "تمھارا کمرہ تو بہت اچھا ہی۔ یہ اندر والا دروازہ"

اتھیل (جلدی سے) "یہ ایک ڈرسنگ روم کا راستہ ہی۔ آئیے مین آپکا کمرہ بتا دون"

ملڈرڈ "تم تو پوچھنے جاتی تھین۔ جاؤ پوچھ لو۔"

مین ہین ٹھہری ہون"

ایتھل کو خیال آیا کہ ڈرسنگ روم کا دروازہ اندر سے مقفل ہی۔ اور اگر نہی مقفل ہوگا تو ہر لیڈی شب کی تبدیل ہیئت کے سامان الماری وغیرہ مین بند ہین۔ اِس خیال سے اُسنے ملڈرڈ کو وہین چھوڑ دیا اور آپ لیڈی لینگپورٹ کے پاس چلی گئی۔

ملڈرڈ کا پیغام سُنکے لیڈی لینگپورٹ نے فوراً اجازت دیدی کہ جو کمرے مناسب سمجھو لیجاؤ۔ ایتھل نے تعمیل ارشاد کی اور ملڈرڈ کے قیام کا کمرہ دریافت کرکے اُلٹے پانون واپس آئی

ایتھل "اب اگر آپ میرے ساتھ تشریف لے چلین تو مین بتا دون کہ آپ کہان استراحت فرمائنگی"

ملڈرڈ ایتھل کے ہمراہ روانہ ہوئی اور اپنے کمرے مین قدم رکھتے ہی بول اُٹھی "واہ یہ تمھارے کمرے کو نہین پہونچتا۔ نہ یہ ویسا سجا ہوا ہے نہ اسمین وہ تفریح ہوسکتی ہی۔ بلکہ اسمین کوئی ڈرسنگ روم بھی نہین!"

ایتھل "مین اُمید کرتی ہون کہ آپ اسی کمرے پر اکتفا کرینگی۔ اسمین کوئی میری ذاتی غرض نہین"

ملڈرڈ "ہان۔ یہ ایتھل مین چاہتی ہون کہ تم اپنا کمرہ مجھسے بدل لو۔ بھلی بات یہ ہی کہ نوکر اپنے دل مین خیال کرینگے کہ مین تم سے کم درجے کے کمرے مین رکھی گئی"

ایتھل "مجھے ہرگز نہین یہ خیال کبھی نہین پیدا ہو سکتا تا وقتیکہ آپ مجھے بھی اونچے درجے کے نوکرون مین نہ شمار کرلین"

ملڈرڈ "توبہ یہ میرا مطلب ہین تمھین میری درخواست پر غور کرنا چاہیئے"

ایتھل "مین اسے نہین منظور کرسکتی"

ملڈرڈ "کیون؟ کیون؟ آخاہ اب مین سمجھی"

ایتھل "کیا سمجھین؟"

ملڈرڈ "تم خیال کرتی ہو کہ چونکہ تم بعض بھیدون سے آگاہ ہی لہٰذا تمھارا پایہ زبردست رہنا چاہئے"

ایتھل "میرا یہ شیوہ نہین کہ کسی کا راز افشا کرتی پھرون"

ملڈرڈ تھوڑی دیر تک ایتھل کو بغور دیکھتی رہی کہ اس بیان مین کس قدر صداقت ہے اسکے بعد بولی "پیاری ایتھل مین تم سے لڑنا نہین چاہتی لیکن تمنے مجھے بیجا آزردہ کیا"

ایتھل "مین نے آپکو آزردہ کیا؟"

ملڈرڈ "ہان بیشک ایک کمرہ بدلنے سے انکار۔ تمھین سمجھنا چاہیے تھا کہ اب ہنٹن کورٹ کے دو مالک ہین"

ایتھل "دو مالک؟"

ملڈرڈ "اسمین کیا شک۔ کیا یہان دو ہستین نہین ہین؟" (پھر قہقہہ لگا کے) "لیڈی لینگپورٹ اور مسز مسلیم؟ لیکن میری یہ غرض نہین کہ یہان حکومت جتاؤن اور مالکانہ حقوق کی خواہشمند ہون۔ ایتھل تمھارا کمرہ تمھین مبارک رہے۔

مین اسی مین گزر کرونگی۔ اخاہ تم تو تین چار جوڑے لائی ہو۔ کیون ؟"

ایتھل "ابھی آپ کے کپڑے تیار ہونے مین کئی روز صرف ہونگے"

ملڈرڈ "اوہ! مین انھین ذرات ہینونگی مین ایسی باتون مین روپیہ برباد کرنا نہین چاہتی کسی اور طرح۔ علاوہ برین مجھے یہان بہت سی چیزون مین تبدیلی کی ضرورت معلوم ہوتی ہے خدا جانے ایسے خوشنما ڈرائنگ روم مین ایسے بدنما درجون (؟) آڑ مین کیون پوشیدہ رکھے گئے ہین! ایسا عالیشان محل چاہتا ہے کہ اسکی روکار نئی ہو اور خوبصورت جوڑیان چڑھائی جائین بہرکیف مین جلد ظاہر کرونگی کہ اس بارے مین میرا کیا مذاق ہے"

ایتھل نے کوئی جواب نہین دیا اور دروازے کی طرف چلی۔

ملڈرڈ (آواز دیکے) "ایک منٹ اور ٹھہر جاؤ اور مجھے دیکھ لینے دو کہ یہ کپڑے میرے ٹھیک ہوتے ہین یا نہین مین چاہتی ہون کہ بناؤ سنگار مین اپنی بہن کی تقلید کرون۔ ایتھل! میرے دل مین بہت سی باتین ہین یقین جانو کہ تم انھین سُنکے دنگ ہو جاؤ گی! مثلاً یہ کہ مین بحیثیت مسں ملکیہ۔ اگر کسی تبدیلی کپڑے لینے سے درست ہون جو ڈالی سے بسر کرون۔ اعلیٰ سوسائٹی مین آمد و رفت کون اور ایسی بدصورت بھی نہین ہون کہ کوئی نہ پوچھے تو کیا یہ ممکن نہین کہ کسی بڈھے مالدار کو بھی اپنے اوپر فریفتہ نہ کرلون ؟ عام اس سے کہ وہ کتنا ہی بوڑھا کیون نہ ہو مگر مجھے اس سے کوئی غرض نہین! مجھے صرف خطاب اور مرتبہ درکار ہے۔ ایتھل تم میرا مطلب سمجھین ؟ میری آدھی عمر مصیبت و آوارہ گردی مین بسر ہوئی اور اب بقیہ زندگی عیش و آرام سے بسر کرنا چاہتی ہون اور کیون ایسا نہ کرون ؟ جو موقع اتفاق سے ہاتھ آگیا ہے اُسے ضائع کرنا حماقت ہے۔ کیا تم میری راے سے متفق نہین ؟"

ایتھل "اس بارے مین مین آپکو کوئی راے دینے کی قابلیت نہین رکھتی"

ملڈرڈ "بیوقوف! اپنے دل مین تو قائل ہو گئی ہوگی کہ میرا خیال صحیح ہے۔ کیا سچ مچ تم کسی عاشق کے پھندے مین نہین پھنسین ؟ بہرکیف مین تم سے یہ پوچھنا بھول گئی کہ واقعی تم بیوہ ہو ؟ یا تمھارا شوہر زندہ ہے اور تم مین آپس مین نااتفاقی ہو گئی ہے ؟"

ایتھل کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اُسنے بہت ضبط کرکے جواب دیا "مین واقعی بیوہ ہون"

ملڈرڈ "اس حالت مین تمھارے لیے سب سے بہتر یہ بات ہے کہ دوسری شادی کر لو۔ ابھی عمر مین کیا گیا ہے ماشاءاللہ خوبصورت بھی ہو جوان"

ایتھل (بات کاٹکے) "مہربانی کرکے یہ بتایے کہ اسوقت آپ کونسی پوشاک پہنین گی ؟"

ملڈرڈ نے ایک جوڑا منتخب کر لیا اور ایتھل فوراً یہ عذر کرکے چلی ہوئی کہ مین ابھی حاضر

کو بھیجتی ہوں جو آپ کو کپڑے پہنا دیگی"

تینتالیسواں باب ۴۳

ملڈرڈ اور ایتھل

جب ملڈرڈ بن ٹھن کے تیار ہو چکی تو پھر ڈرائنگ روم میں آئی جہاں لیڈی لینگپورٹ بھی موجود تھیں۔ ہر لیڈی شپ نے ایک محبت بھری نگاہ ڈالی اور اپنی بیٹی کے ٹھاٹھ دیکھ دل ہی دل میں خوش ہونے لگیں۔

ملڈرڈ: ایک آرام کرسی پر بیٹھتے ہوئے "واہ جناب ابھی سے آپکی طرف سے میرے ساتھ ناقابل برتاو شروع ہو گئے"

لیڈی لینگپورٹ (گھبرا کے) "کیا؟"

ملڈرڈ "دیکھو! بیشک آپ نے اپنی بیٹی کو تو اپنے ہی مقابلے کا ایک عمدہ کمرہ دیا ہوا اور مجھے ایک نہایت ہی ذلیل [illegible] میں جھونک دیا"

لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ! کیا تم اپنے ماں سے ملامت کرو؟ ابھی تمھیں آئے دیر ہوئی نہ اپنے خیالات پیدا ہونے شروع"

ملڈرڈ "جو میرے دل میں آیا آپ سے کہدیا"

لیڈی لینگپورٹ "مجھے افسوس ہے کہ تم اپنا کمرہ پسند نہیں کرتیں [illegible] بڑے اچھی [illegible]"

ملڈرڈ "خیر [illegible] باتیں [illegible]

بغیر کہے بھی کر سکتی تھی لیکن جب مجھے اسمیں پہنا بھی منظور ہو"

لیڈی لینگپورٹ "وہ میرے اور ایتھل کے کمرے کے بعد سب سے اچھا کمرہ ہے"

ملڈرڈ "ایتھل کے کمرے کے بعد؟ لیکن میرے خیال میں میرے کمرے کو ایتھل کے کمرے پر فوقیت ہونا چاہیئے"

لیڈی لینگپورٹ "تم ایسی باتیں نہ کرو ایتھل کے لیے جو انتظام کر دیا گیا ہے اسے درہم برہم کرنا مناسب نہیں۔ مجھے اُس سے دلی محبت ہے اور اس سے میرے بہت سے کام نکلتے ہیں علاوہ بریں وہ ہمارے راز سے بھی واقف ہے"

ملڈرڈ "کچھ اپنی ایتھل کے حالات مجھ سے بیان کیجیے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو اُس پر بہت بڑا اعتبار ہے"

لیڈی لینگپورٹ "اور وہ اسکی مستحق بھی ہے۔ وہ ہر کام نہایت مستعدی اور ہوشیاری سے انجام دیتی ہے"

ملڈرڈ "وہ آپکے پاس کب سے ہے؟"

لیڈی لینگپورٹ "بہت تھوڑے دنوں سے۔ صرف چند مہینے ہوئے"

ملڈرڈ "تب تو شاید مجھے بھی اسنے ہی کہا تھا لیکن آپ اسے پیشتر سے ضرور جانتی ہونگی؟"

لیڈی لینگپورٹ "بالکل نہیں"

ملڈرڈ "تو اسکی سفارش اچھی ہوگی؟"

لیڈی لینگپورٹ "میں نے اسے بلا سفارش

نوکر رکھا ہی۔ مین اُسے دیکھتے ہی گرویدہ ہوگئی۔ دیکھو اُسکی صورت پر کس قدر بھولا پن برستا ہی۔ اُسکی آنکھون سے کسقدر نیکی ٹپکتی ہی! کیا تمنے ابھی تاک اُسکا معصوم بچہ نہین دیکھا؟"

ملڈرڈ۔ "جی نہین"

لیڈی لینگپورٹ "وہ بہت ہی خوبصورت بچہ ہی۔ گیارہ مہینے کی عمر ہوگی۔ مجھے یقین ہی کہ تم بھی اُسے پسند کروگی"

ملڈرڈ "ہین! گیارہ مہینے کا بچہ اور مان بیوہ؟ لیکن بیوگی کا کوئی نشان نہین؟ میرے خیال مین یہان انگلستان کی رسم کے موافق بیوائین دو برس تک سوگ رکھتی ہین؟

لیڈی لینگپورٹ "ملڈرڈ بس چُپ رہو! ان باتون کی زیادہ چھان بین اچھی نہین۔ تم مجھے دیکھ کیا رہی ہو؟ مین تمسے صاف صاف کہتی ہون کہ مجھے ایتھل کے ذاتی معاملات سے مطلق آگاہی نہین! ممکن ہی کہ وہ اپنے خاوند سے علحدہ ہوگئی ہو! اور واقعات نے اُسے یہ بیان کرنے پر مجبور کیا ہو کہ وہ مرگیا ہی! یا؟"

ملڈرڈ "یا اور کونسی بات قرین قیاس ہو سکتی ہی اسلئے کہ وہ کبھی کوئی شبہہ ہی نہین رکھتی تھی"

لیڈی لینگپورٹ "سچ ہو۔ مجھے بھی گمان ہی کہ بیچاری ایتھل کسی بد معاش کے فریب مین پھنس گئی۔ اسلیے مین نے اُس سے اس قسم کا کوئی سوال نہین کیا۔ بلکہ اُسکی ذاتی خوبیون پر اُسے نوکر رکھ لیا۔ مین نے خیال کیا کہ اگر میرا گمان صحیح ہی تو وہ ہر وقت میرا ادب دکھاتی رہیگی اور چونکہ مین جانتی تھی کہ وہ میرے کام کی عورت ہی لہذا مین نے اسی پر اکتفا کی۔ اب ملڈرڈ تم سمجھ سکتی ہو کہ وہ میری ہر طرح مطیع رہیگی اور جن باتون کا اُس پر بھروسہ کیا گیا ہی اُنھین افشا نہین کرسکتی"

ملڈرڈ "بیشک نہین کرسکتی۔ جو وجوہ آپنے بیان کیے اُنسے مجھے کوئی شک نہین کہ وہ اپنی موجودہ حالت پر قانع رہیگی اور اُسمین خلل نہین آنے دیگی"

اتنے مین ایتھل بھی ڈرائنگ روم مین آگئی، اور اسکے بعد ہی خدمتگار نے حاضر ہوکے اطلاع دی کہ خاصہ تیار ہی۔ تینون لیڈیان نیچے آئین دسترخوان حسب مقرر نعمت خانے مین نہین چنا گیا تھا بلکہ اُس کمرے مین جو معمولی طور پر کھانا کھانے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اسطرح ملڈرڈ کی نظر سے وہ تصویرین نہین گذرین جو بڑے نعمت خانے مین لگی ہوئی تھین کھانا کھانے مین ایتھل ایک سخت عذاب مین مبتلا رہی۔ ملڈرڈ کے انداز و حرکت سے اُسے سخت صدمہ پہونچتا رہا۔ وہ اپنی مان کو اس نظر سے بار بار "بہن جی" کہکے پکارتی تھی جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نشتر ہین کہ اُتر جاتی تھین وہ ملڈرڈ کے وہ آوازے تھے جنسے اُسکے چال چلن پر حرف آتا تھا لیڈی لینگپورٹ ان باتون کو ہنسی مذاق یا ملڈرڈ کی نادانی پر محمول کرتی رہین یا زیادہ سے زیادہ وہ یہ سمجھتی رہین کہ بہت سی مصیبتین اُٹھانے کی وجہ سے ملڈرڈ کا دماغ صحیح نہین رہا۔

بہرکیف یہ صحبت برخاست ہوئی اور سب لیڈیان آرام کرنے کے لیے روانہ ہوئین جب ایتھل حسب معمول لیڈی لینگپورٹ کے پاس ڈریسنگ روم مین آئی تو اُسے معلوم ہوا کہ ہر لیڈی شپ اداس اور چپ چاپ ہین اور یہ کہ اُسنے اپنا دلی ملال چھپانے کی جسقدر کوشش کی تھی وہ سب فضول و بیکار تھی۔

لیڈی لینگپورٹ "پیاری ایتھل! مین اُمید کرتی ہون کہ تم ملڈرڈ سے ناراض نہوگی"

ایتھل "یہ ممکن نہین کہ مین اپنی طرف سے کوئی چھیڑ کرون"

لیڈی لینگپورٹ "کیا تمھارا یہ مطلب ہے کہ وہ خود تم سے چھیڑ کریگی؟ نہین ہرگز نہین! علاوہ برین تمھارا مزاج اسقدر سیدھا ہے کہ ذرا مین بگڑ نہین سکتا۔ مزید بران پیاری ایتھل تمھین میرا مُنھ دیکھنا چاہیے۔ پیاری بیٹی تجھکو میری خاطر سے معمول سے زیادہ حلیم اور بُردبار ہوجانا چاہیے"

ایتھل (بھولے پن سے) "آپ خاطر جمع رکھیے"

لیڈی لینگپورٹ (کچھ دیر تامل کرکے) "نہین تسلیم کرتی ہون کہ ملڈرڈ مین بعض باتین ایسی ہین جنھین میرے سوا دوسرا نہین برداشت کرسکتا۔ اسلیے مین تمھاری نیکی اور حلیم الطبعی پر بھروسہ کرکے اُمید کرتی ہون کہ تم ایسے شخص کو قابل معافی سمجھوگی جسپر اسقدر مصیبتین پڑچکی ہین"

ایتھل نے تسلی بخش وعدہ کیا اور چلتے ہی اپنے پلنگ پر آئی اپنے بچے کو چھاتی سے لگا کے زار زار رونے لگی اور نہایت ہی غم انگیز لہجے مین کہنے لگی "ہائے معصوم! آہ معصوم! مین تیری ماں ہی کے لیے کسقدر مصیبتون مین گھری ہوئی ہون!"

دوسرے روز ملڈرڈ بہت سویرے اُٹھی اور بغیر ناشتے کا انتظار کیے ہوے گاڑی کسوا کے سیدھی لندن روانہ ہوگئی۔ رات کو باتون باتون مین اُسنے دریافت کرلیا تھا کہ لیڈی لینگپورٹ کن کن دوکانون سے خرید فروخت کیا کرتی ہین اور وہ بھی انھین دوکانون مین پہنچی۔ ایک بجے کے قریب وہ کثیر التعداد کاغذ کے بکس و ڈبے اُٹھوا لدوائے ہوے ہنٹلن لورٹ واپس آئی اُسنے درزیون، بزازون، کتان فروشون، جوہریون، عطارون اور دوسرے سوداگرون کے ساتھ عظیم الشان فیاضی سے کام لیا تھا۔ لیڈی لینگپورٹ نے اُسے خندہ پیشانی سے ہاتھون ہاتھ لیا اور ملڈرڈ نے ایک میز کے قریب بیٹھکے قوی غذائین شراب کے متعدد گھونٹ کے سہارے حلق کے نیچے اُتارین۔ اسکے بعد ملڈرڈ نے پوشاک بدلی اور خود خرید

زیورات سے آراستہ ہوکے باغ کی طرف گلگشت
کے لیے روانہ ہوئی۔ چلتے وقت اُسنے ایک ناول
اُٹھا لیا اور اثنائے گلگشت میں آدھ گھنٹہ تک
اُسکی نظر ناول کے صفحون پر جمی رہی۔ اسکے بعد
اُسنے کتاب ہاتھ سے رکھ دی اور اپنے لیے ایک
گلدستہ تیار کرنے کی غرض سے پھول چننے لگی۔
ابھی وہ پھول توڑ ہی رہی تھی کہ پیچھے سے کھڑکھڑاہٹ
اور کسی کے پاؤں کی آہٹ معلوم ہوئی۔ چند
منٹ بعد اُسکی نظر [illegible] پڑی جو [illegible] کی غرض
سے باغ میں آئی تھی۔ اور جیسے اسکا گمان بھی نہ تھا
کہ یہاں اُسی سے سامنا ہو جائیگا جسنے اُسکے خیالات کے
ایک عظیم الشان قصر پر قبضہ پایا تھا۔ درحقیقت
اُسوقت اتھل ملڈرڈ کی طرف سے کچھ اسی قدر
برخاستہ خاطر ہو رہی تھی کہ اُسے دیکھتے ہی دو ایک
قدم پیچھے ہٹ گئی اور وہاں سے پلٹنے ہی کو تھی کہ ملڈرڈ
پکار اُٹھی "اخاہ مسز ٹریور۔ اتھل؟"
اتھل "معاف کیجیے گا کیا آپ یہاں تشریف
رکھتی ہیں؟ آج آپ سے ملاقات ہی نہیں ہوئی۔
آپ بہت سویرے چلی گئیں"
ملڈرڈ "ہاں مجھے کچھ لینا تھا۔ اور آپ میرے
خیال سے [illegible] دیکھنے میں
[illegible]
میرے کمرے کو دوبارہ دیکھنے کی تجویز [illegible]
کرتی ہوں کہ [illegible] وقت اور [illegible]
ہوگا۔ کیونکہ اُسکے متعلق کوئی ڈریسنگ روم نہیں
اور مجھے اسکی سخت ضرورت ہے۔ نہ اُسمیں کوئی حمام
ہے۔ اور میرے لیے ایک حوض ہر وقت تیار رہنا
چاہیے۔ بہرکیف ایک مرتبہ میں آپ سے درخواست
کرتی ہوں کہ اپنا کمرہ مجھسے بدل لو"
اتھل "مہربانی کرکے اس بات پر اصرار نہ کیجیے
کچھ یہ بات نہیں کہ میں اپنی طرف سے رضامند نہیں"
ملڈرڈ "خیر جانے دو"
اتھل "چونکہ میرا کمرہ ٹھیک لینکسورتھ کے
کمرے سے ملحق ہے اور ہر ایک شب مجھے اپنے
قریب رکھنا پسند کرتی ہیں اسلیے میں اُمید
کرتی ہوں کہ آپ زیادہ مصر نہونگی"
ملڈرڈ "اخاہ! شاید دونوں کمرے اندر سے
ملے ہوئے ہیں؟"
بیچاری اتھل کسی قدر ہچکچائی اسکے بعد اُسنے
صفائی سے جواب دیا "جی ہاں بیشک"
ملڈرڈ "اور میں خیال کرتی ہوں کہ ڈریسنگ روم
میرے والد کے تمام اسرار کا مخزن ہوا کرتا ہے
تو پھر تو [illegible] سنگار کا کمرہ"
اتھل "کسی قدر یہ سچ ہے۔ یہ تو میں نے
[illegible] کہا"
ملڈرڈ "نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
کا استعمال کرتی [illegible]
[illegible]

دوائیں لائی ہوں لیکن نہیں معلوم کہ چہرے کی
جھرّیاں مٹانے کے لیے کونسی دوا اکسیر ہے۔ اسلیے
تم سے پوچھتی ہوں"

اتھیل "خدا کے لیے مجھسے ایسی باتیں نہ کیجیے۔
یقین جانیے کہ خواہ کوئی بات چھپانے کی ہو یا
ظاہر کردینے کی مگر مجھسے ایسی دغابازی نہ ہوگی"

ملڈرڈ (جھلا کے) "اتھیل تم نہایت شکّی اور بیہودہ ہو"

اتھیل "میں شریف اور آبرودار ہوں"

ملڈرڈ (غصے سے تمک کے) "اس سے تمھارا کیا
مطلب ہے؟ کیا تمھارے یہ معنی ہیں کہ میں آبرودار نہیں؟"

اتھیل "میرے کہنے کی یہ غرض نہیں"

ملڈرڈ "بہرکیف میرے تمہارے درمیان میں ایک
فیصلہ ہو جانا چاہیے۔ تم اسطرح دون کی لیا کرتی
ہو جس سے میری توہین ہوتی ہے۔ تم اپنی راستبازی
کا حیلہ کرکے مجھے سخت صدمہ دیا کرتی ہو۔ اتھیل مجھے
ان باتوں کا بالکل یقین نہیں۔ یہ سب ڈھونگ ہے!
اسلیے میں چاہتی ہوں کہ تم میرے سوالات کا ٹھیک
ٹھیک جواب دیا کرو اور جس امر میں میں تمھاری
امداد چاہوں تم اس سے انکار نہ کرو۔ میں اسے
واضح طور پر بیان کرتی ہوں۔ میرا مطلب یہ ہے
کہ جب میں ان چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق تم سے
دریافت کروں تو تم اپنی راستبازی کا حیلہ کرکے
اسے ٹال نہ دو اور یہ نہ کہو کہ میں شریف ہوں
مجھسے دغابازی نہیں ہوسکتی۔ صرف اسی قدر
نہیں! بلکہ جب اثناے گفتگو میں میری زبان
سے کوئی مذاقیہ فقرہ نکل جائے تو تم منہ نہ بناؤ۔
مزید براں جب میں عورات کے حقوق و استحقاق
ظاہر کرنے لگوں تو تم متنفر اور مغموم نہ دکھائی دو"

اتھیل "بہتر! اگر اسی پر فیصلہ منحصر ہو تو ایک بات
ملحوظ رکھنا چاہیے۔ لہذا پہلے آپ یہ خیال کرلیں
کہ میں کس طبیعت کی آدمی ہوں"

ملڈرڈ (غصے سے) "تو آپ کس طبیعت کی آدمی ہیں؟"

اتھیل کو سخت ملال ہوا اور تھوڑی دیر
کے لیے اسکا چہرہ سرخ ہوگیا لیکن فوراً اپنی طبیعت
کو قابو میں کرکے معذورانہ انداز سے مسکرا کے
بولی "یہ آپ اچھی طرح سے ذہن نشین کرلیں
کہ میں ایسی نہیں ہوں کہ جن پوشیدہ باتوں
کا مجھپر اعتماد کیا جائے میں انھیں ظاہر کردوں
نہ میں ایسی ہوں جو بیہودہ باتوں پر قہقہے لگاؤں یا
کرید کرید کے دل دکھانے والی باتیں کریں"

ملڈرڈ (مسکرا کے) "شریف زہیلا! میری تمہاری
نبھ چکی۔ تم سمجھتی ہو کہ میں وہمی ہوں لیکن اسبات
میں خوب جانتی ہوں کہ تم اپنی شادی
کی سند نہیں پیش کرسکتیں"

اتھیل پر زردی چھاگئی! اور وہ چہرہ جو ابھی
تک غصے سے سرخ ہورہا تھا ہلدی سے زیادہ زرد
پڑگیا۔ وہ بیحد بری طرح کانپنے لگی کیونکہ شادی کی
سند کے ذکر نے وہ تمام صدمے یاد دلا دیے جو اسنے
ڈیولن [illegible] بے شعور اور ناسزاوار محبت
میں برداشت کیے تھے۔ ملڈرڈ نے دیکھا کہ میرا نشانہ

ٹھیک سمجھا اور اتھیل کی نسبت جو میرا گمان تھا وہ صحیح ہی۔ اُسکا کوئی شوہر نہین جسے وہ اپنے بچے کا باپ کہ سکے۔ اب اُسکی بدذاتی نے اور بھی زور پکڑا اور تھوڑی دیر کے لیے اُسکے لبونپر فتحمندانہ تبسم اٹکھیلیان کرنے لگا۔

ملڈرڈ "اب ہم دونون پیشتر سے زیادہ یک دوسرے سے واقف ہوگئے۔ اُس سے بھی زیادہ جسکی تمنے ہدایت کی تھی۔ اب اسے یون ہی رہنے دو۔ مین تمھاری دشمن اور بدخواہ نہین مجھے تمھارا راز معلوم ہوگیا لیکن اگر تم سیدھی رہین تو اُسے کبھی ظاہر نہین کرونگی۔ اب یہ مغرورانہ انداز چھوڑدو جو تمپر نہین پھبتے۔ اب اس دون کی لینے سے باز آؤ جسکی تم سزاوار نہین میری نصیحت پر عمل کرو اور اُسکے بعد کوئی شک نہین کہ ہم مین تم مین گہری دوستی ہوجائیگی۔

اتھیل نے کوئی جواب نہین دیا بلکہ اپنی طبیعت کو سنبھالتی اور منتشر خیالات کو جمع کرتی رہی۔ اور اس خیال سے کچھ کچھ اُسکی دلجمعی اور تسکین ہوئی کہ ملڈرڈ کو اُسکے واقعی حالات نہین معلوم ہین بلکہ شبہات قیاسی ہین جنپر عمل کرکے اُسنے وہ چنگاری چھوڑدی جسنے اتھیل کے خرمن صبر و قرار کو خاک سیاہ کر ڈالا۔

ملڈرڈ "اور اب ہم دونون مین ایک مناسب خصوصیت قائم ہوجانا چاہیے۔ یاد رکھو کہ سنڈن کورٹ مین دو لک ہین ایک کی عنایت و مہربانی تم پر پہلے ہی سے مبذول ہی اور اب مین دوسرے کی طرف سے بھی کسر نکال دونگی۔ میری نیک نیتی کا یہ کافی ثبوت ہی۔ ادھر تمنے میرے سوال کا جواب دیا اُدھر تم اُسکی مستحق ہوگئین۔ میرا سوال اُن ٹٹنون سے تعلق رکھتا ہی جو میری بہن استعمال کرتی ہین"

اتھیل نے ملڈرڈ پر ایک اثر انداز نگاہ ڈالی اور کہا "ان باتون کے متعلق مین کسی سوال کا جواب نہین دونگی۔ مجھے ایسی جوکھم مین پڑنا گوارا نہین مین نے اپنے لبون پر مہر خاموشی لگائی ہی"

ملڈرڈ نے غصے سے منھ پھیر لیا۔ بعدازان ایک حقارت آمیز قہقہہ لگایا۔ اتھیل کچھ اور کہنے کو تھی لیکن پھر کچھ خیال کرکے پلٹ پڑی اور سیدھی محل مین چلی گئی۔

پہلے اسکا ارادہ ہوا کہ لیڈی لینگبورٹ کے پاس جاکے ساری حقیقت بیان کردے اور اُسنے کہے کہ ان باتون پر ملڈرڈ کے ساتھ میرا گذارا مشکل ہی لیکن معاً اُسے یاد آگیا کہ جلد بازی سے کام لینا چاہیے۔ اس خیال کے ساتھ وہ اپنے کمرے کی طرف متوجہ ہوئی اور ایک کرسی پر بیٹھ کے غور و فکر مین مستغرق ہوگئی۔ اُسکے دماغ مین کسی طرح یکسوئی نہین پیدا ہوتی تھی۔ کیونکہ اُسکے خیالات اگر الفاظ کے ذریعے سے ظاہر کیے جائین تو اُنکی تصویر حسب ذیل کھنچ سکتی ہی:

"مین ہر لیڈی شپ کو اُس بیٹی نے بھرپٹے پر رکھ کر چھوڑدون جو انکی جانی دشمن معلوم ہوتی ہی؟"

اور اُسکی موجودگی مین ہر لیڈی شپ کا ساتھ اُن مصیبتون مین کسطرح دے سکتی ہون جو یقیناً انپر آنیوالی ہین؟ اگر مین انھین چھوڑ کے چلی جاؤن (کیا واقعی میرا آب و دانہ اُٹھ گیا؟) تو میرا اور میرے معصوم الفریڈ کا کیا حشر ہوگا؟ کیا مجھے اپنے بچے کی سلامتی کے لیے سب باتین صبر و تحمل سے زبردستی برداشت کرنا چاہئیں؟ کیا اب بھی ملڈرڈ کو میری غمخواری بُردباری۔ اور عیسائی تحمل پہ شرم نہ آئی ہوگی؟ کون کہ سکتا ہے کہ مین نے صبر و تحمل سے کام نہین لیا؟ بہر صورت میری شرافت اور ایمانداری مانع ہے کہ مین لیڈی لینگپورٹ کو بغیر اطلاع اور کافی مہلت دینے کے چھوڑ کر چلی جاؤن۔ علاوہ برین جب تک میری جگہہ پر کوئی دوسرا نہ آلے اسوقت تک مین اُنکے ساتھ رہنے کی پابند ہوچکی ہون۔ لہٰذا یہ حالات مجھے چاہیے کہ ایک مناسب موقع پر لیڈی لینگپورٹ سے اِن باتون کا ذکر کردون،

ناظرین سمجھ سکتے ہین کہ اتھل سر پا مذبذب ہو رہی تھی، اور اسیطرح بغیر کسی ارادے پر قائم ہونے کے کھانے کا وقت آگیا۔ کھانا کھانے مین وہ بالکل چپ چاپ اور بجھی ہوئی سی بیٹھی رہی۔ نہ اُسنے کوئی بات کی نہ اسمین بات کرنے کی طاقت تھی۔ ملڈرڈ نے بھی اُسے بالکل نہین چھیڑا بلکہ اشارۃً بھی اُسکی نسبت کوئی کلمہ نہین کہا۔ یہ رنگ دیکھکے لیڈی لینگپورٹ سمجھ گئین کہ کچھ نہ کچھ دال مین کالا ہی۔ اُنھون نے کئی بار اتھل پر مستفسرانہ نگاہ ڈالی۔ اپنی

بیٹی کو بھی اس نظر سے دیکھا کہ یہ ماجرا کیا ہی لیکن اُنکا تعجب رفع نہوا، اور دونون کی موجودگی مین کچھ پوچھنا بھی مناسب جانا۔ اسطرح خوشی کا سیر کا وقت ہر لیڈی شپ اور اتھل کے لیے نہایت ہی بدمزگی مین گزر گیا لیکن ملڈرڈ بہت ہی خوش خرم معلوم ہوتی تھی۔ اور اُسکی دانست مین گویا کوئی ایسی بات ہی نہین ہوئی تھی جس سے وہ تمام محل کے لیے ایک عذاب ہوگئی تھی۔

دس بجے کے قریب ملڈرڈ اپنی کرسی سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کہنے لگی "اب مین سونے جاتی ہون۔ آج مین بہت سویرے اُٹھی تھی اور کل بھی سویرے اُٹھنا ہی۔ اسلیے اب مین آپ دونون سے رخصت چاہتی ہون"

اسکے بعد وہ کمرے سے روانہ ہوئی۔ اور اتنی دیر کی صحبت مین "دونون" کے لفظ سے اتنا اشارہ پایا گیا کہ ملڈرڈ اتھل کی موجودگی ناپسند نہین کرتی۔

جب ملڈرڈ چلی گئی اور کمرے کا دروازہ بھیڑ لیا گیا تو لیڈی لینگپورٹ اتھل سے پوچھنے لگین "پیاری اتھل یہ کیا واقعہ ہی؟ تم دونون کے درمیان کشیدگی کا کیا باعث؟"

اتھل "مین نے یور لیڈی شپ سے وعدہ کیا تھا کہ مین ملڈرڈ کے بارے مین حتی المقدور تحمل سے کام لونگی اور مین نے ایسا ہی کیا۔ اُنھون نے مجھسے واہیات ضد ہی اختیار کرلی ہی

لیکن اسکے بارے مین ابھی مین کچھ نہین کہونگی
اب آپ بھی بہت خستہ اور مضمحل ہو رہی ہین،
کیونکہ آج کی صحبت بہت بے لطفی مین کٹی ‘‘
لیڈی لینگپورٹ ’’ایتھل تم بہت ہی
نیکبخت ہو۔ مجھے افسوس ہے کہ میرا اتنا بھی خیال نہ ہوا حالانکہ
ملڈرڈ تمھاری آزردگی کا باعث ہوئی۔ یہ اچھی
بات نہین۔ مین منت کرتی ہون کہ جو واقعہ گذرا
ہو صاف صاف بیان کرو‘‘
ایتھل ’’جی نہین ابھی مین آپ سے کچھ نہین
کہونگی۔ دیکھون کل انکے برتاؤ میرے ساتھ
کیا رہتے ہین‘‘
لیڈی لینگپورٹ ’’اچھا اچھا پیاری ایتھل!
بہت مناسب! موقع ملا تو کل مین بھی ملڈرڈ سے
شکایت کرونگی لیکن انکے تو انداز ہی نرالے
ہین! ایتھل تم دیکھتی ہو کہ وہ مجھے بھی خاطر
مین نہین لاتی ہے‘‘
اتنا کہکے وہ آنسو بھر لائین اور ٹپ
ٹپ دو چار قطرے آنسو کے ٹپک پڑے لیکن فوراً
رومال سے آنسو پونچھ ڈالے اور دلگیر آواز
مین بولین ’’ جاؤ ایتھل اب آرام کرو‘‘
دونوں لیڈیاں کو ٹھے پر گئین اور شب بسری
کے لیے اپنے اپنے کمرون کی طرف سدھارین ایتھل
نے حسب معمول اپنے کمرے کا دروازہ مقفل کر دیا اور
ڈریسنگ روم مین جانے سے قبل اپنے بستر کے قریب
پہونچ کر کچھ خشوع و خضوع سے دعا کرنے لگی۔ اسی اثنا مین
لیڈی لینگپورٹ بھی اپنے کمرے مین قفل لگا کے
غسلخانے کی راہ سے ڈریسنگ روم مین ایتھل سے آملین
اب ہر لیڈی شب کی شب خوابی کی پوشاک
بدلی جانے لگی جسکا ذکر پہلے ہم اس وضاحت کے
ساتھ کر چکے ہین کہ اب اُن مکروہ اور نفرت انگیز باتون
کا اعادہ لازمی نہین ضرورتاً اسقدر کہدینا کافی ہے
کہ جب سب چیزین اتار کے الگ کھدی گئین اور
تمام زنانہ روغن چھوٹا ڈالا گیا تو وہ پھر بدستور ایک
کھوسٹ بڑھیا نکل آئین جسکی بہرہنی چہرے
کے نیچے سے بلا تکلف دکھائی دیتی تھی!
دفعتہً لیڈی لینگپورٹ اور ایتھل دونون
کے کان مین دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔
لیڈی لینگپورٹ (خوف زدہ ہوکے) ’’ارے
یہ کیا؟‘‘
ایتھل ’’خدا معلوم! کیا آپ نے اپنے کمرے کے
دروازے مین قفل دیدیا تھا؟‘‘
لیڈی لینگپورٹ ’’ہان! لیکن تمنے۔
ایتھل تمنے؟‘‘
ایتھل ’’مجھے خوب یاد ہے کہ مین اچھی طرح قفل لگا
دی ہون۔ ذرا دیکھنا چاہیے یہ آواز تو غسلخانے
کی طرف سے آئی ہے‘‘
جیسے ہی ایتھل غسلخانے کی طرف بڑھی دفعتہً
ملڈرڈ دہلیز پر آکھڑی ہوئی۔ خاتون اللہ!
اسوقت جو سماں اسکے پیش نظر ہوا اسے دیکھکے
وہ ششدر اور خوف زدہ رہگئی۔

ایتھل کے منھ سے ایک سہمی ہوئی آواز نکلی اور لیڈی لینگپورٹ چیخ مار کے بیہوش ہوگئین۔

چوالیسوان باب

مکّار

ایتھل نے ملڈرڈ کو بہت ہی کڑوے تیورون سے دیکھا؛ اور لیڈی لینگپورٹ کو بچّون کی طرح زمین سے اُٹھا کے کوچ پر لٹا دیا۔ بعدازان معًا ہوش مین لانے کی فکر کرنے لگی اور جیسے ہی لیڈی لینگپورٹ کچھ کچھ ہوش مین آ چلین وہ ملڈرڈ سے (جو خوابگاہ تک ساتھ ساتھ چلی آئی تھی) بولی "مناسب ہے کہ اسوقت آپ پلٹ جائین۔ مہربانی کرکے ذرا اپنی والدہ کو ہوش مین آ لینے دیجیے"

ملڈرڈ (بگڑ کے) "کیا تمھاری دانست مین میری موجودگی میری مان کے لیے مضر ہوگی؟"

ایتھل "میری دانست سے آپ کو کوئی واسطہ نہین لیکن اگر آپ کچھ بھی خیال رکھتی ہین تو اسوقت چلی جائیے! براہ مہربانی تشریف لیجیے! مجھے اگر [illegible] ملتی جب بھی یہ کام ایسے نہ ہوتا جو آپ سے سرزد ہوا!"

ملڈرڈ "یہ سب تمھارا ہی قصور ہے!"

ایتھل "میرا؟ قصور؟"

ملڈرڈ "ہان تمھارا! اگر تم ان [illegible] کا حال بتا دیتین تو مجھے اسقدر شوق نہ پیدا ہوتا کہ خوابگاہ کی برتن رکھنے والی الماری مین چھپ رہون!"

ایتھل "خدا کے لیے اسوقت جھگڑا الگ رکھیے۔ مین آپ سے التجا کرتی ہون کہ اس کمرے سے چلی جائیے! کل جو آپکا جی چاہے کہہ لیجیےگا۔"

اب لیڈی لینگپورٹ کی کچھ کچھ آواز نکلنے لگی اور انھون نے پوچھا "ایتھل کیا یہ کوئی خواب تھا۔ کوئی خواب؟"

ایتھل نے جلدی سے ملڈرڈ کو پیچھے ہٹا دیا اور بولی "آپ گھبرائیے نہین ذرا اپنی طبیعت کو سنبھالیے"

لیڈی لینگپورٹ (اپنے حواس درست کرکے) "ہان کوئی خواب نہین ہے۔ ملڈرڈ! تم نہین جاتین! بیٹی تم نہین ہٹتین! اٹھو مین تمھین سمجھائے دیتی ہون۔ مین حکم دیتی ہون!"

ملڈرڈ (غصّے سے) "حکم؟ یہ بہت سخت لفظ ہے!"

لیڈی لینگپورٹ "لیکن اتنا سخت نہین جسقدر اس موقع کے لیے ضروری ہے۔ بہرکیف ملڈرڈ سنو! اسوقت تم سے وہ حرکت سرزد ہوئی جسکے لیے عمر بھر پچتاؤگی! یہ ایسی حرکت نہین جس سے چشم پوشی کی جاسکے تم نے خود بیٹھے بٹھائے اپنے سر پر آفت لی!"

ایتھل (اس بات سے کہ غصّے کی وجہ سے لیڈی لینگپورٹ کی حالت پھر نہ بگڑ جائے) "للہ جانے دیجیے! مین ہاتھ جوڑتی ہون"

لیڈی لینگپورٹ "پیاری ایتھل! اسوقت

کچھ نہ کہو۔ اس حرکت سے میرے تمام خیالات بدل گئے!
یہ وہ حرکت ہی جو بے ادبی کی حد سے گزر گئی۔ ملڈرڈ
تمنے اپنی ماں کا دل دکھایا۔ اور تمھارے لیے
میرے منھ سے بددعا نکلتی ہی!"

ملڈرڈ اجو کسی قدر خوف زدہ یا اپنی حرکت پر
نادم معلوم ہوتی تھی) "اچھا اماں اب جانے
دیجیے مجھسے خطا ۔۔"

لیڈی لینگپورٹ "بس بس! اماموش!
جو کچھ مین کہون اُسے غور سے سنو!"

یہ ایک خوفناک سین تھا کہ بوڑھی عورت
شب خوابی کے لباس مین کوچ پر بیٹھی ہوئی تھی۔
اُسکا سینہ سامنے سے کھلا ہوا تھا جسکی ہڈیان
آسانی سے شمار کی جا سکتی تھین اور غصے مین اسطرح
حرکت ہوتی تھی گویا کسی مردے کی ٹھٹھری کے ہاتھون
سے آستین اُتار ڈالی گئی ہی اور وہ حرکت کر رہے ہین
لیڈی لینگپورٹ (اگرچہ منھ مین اب مصنوعی
دانت نہ تھے تاہم آواز مین ایک خوفناک تیزی
اور صفائی تھی) "سنو! ملڈرڈ جب تم یہان آئین تو
تمھاری ماں نے تمھین خندہ پیشانی کے ساتھ چھاتی
سے لگایا لیکن تمنے اُسکی محبت مہربانی کی ناشکر گزاری
کی تم جانتی تھین کہ وہ ایک راز کو پوشیدہ رکھنا
چاہتی ہی اور تم خواہ مخواہ اُسکی ادھیڑبن مین رہین
بہت سی باتین ایسی ہوتی ہین جنھین محبت۔ ملاقات
بلکہ عزیزداری تک ترک ہو جاتی ہو۔ تمھاری یہ حرکت
بھی انھین باتون مین سے ہی۔ خیر خدا مبارک کرے!

تمھارا حوصلہ پورا ہوگیا! اب تمھین اپنی ماں کی حقیقت
معلوم ہوگئی۔ تمنے اُسکی مردہ حالت دیکھ لی! آہ!
ابھی سحر و جادوگری کا زمانہ ختم نہین ہوگیا اور یہ
نظارہ تمھین اندھا کرکے چھوڑے گا۔ تمھاری آنکھون
کے ڈھیلے اور بینائی غارت ہو کے رہیگی!"

اینجل "لِلّٰہ اب چپ رہیے۔ اپنی حالت
دیکھیے اپنی طبیعت سنبھالیے۔"

ملڈرڈ "اگر میری ماں اپنی بیٹی سے گھر کی تمام
چیزین پوشیدہ رکھنا چاہتی ہین تو وہ جو چاہین کہین"

لیڈی لینگپورٹ "بجاے اسکے کہ تم مجھسے معذرت
کرتین اور عاجزی سے پیش آتین اُلٹے مجھی کو
قائل کر رہی ہو!"

ملڈرڈ "آپ اگر دیوانی ہوگئی ہین تو۔۔"

لیڈی لینگپورٹ (روتے ہوے) خداوندا!
میری بیٹی اور مجھسے ایسی باتین کہے! بیٹی بھی وہ
جو مدتون کے بعد ابھی ملی ہی! وہ بیٹی جس سے
مجھے ہمیشہ اُلفت رہی اور جس سے مرتے دم تک
محبت کرنے کو تیار تھی!"

اینجل (چپکے سے) "بس ہٹ جائیے! خدا کے لیے
اسوقت چلی جائیے!"

ملڈرڈ (کینہ انگیز تیورون سے لیکن اسقدر
آہستہ کہ لیڈی لینگپورٹ نہ سُن سکین) "تم خود
چلی جاؤ جو میری ماں کو مجھسے بدظن کرتی ہو!"

اینجل اس تہمت سے ڈر گئی اور اس طرح
خوف کھا کے پیچھے ہٹ گئی گویا کوئی سانپ

ہیں اٹھائے اُسکی طرف چلا آتا ہے۔

ملڈرڈ "اسطرح غصے میں تم کیوں؟ کیا میں جھوٹ کہتی ہوں؟ تمھارے کاٹنے کا منتر نہیں! جاؤ اب تم خود یہاں سے جاؤ یہ میری جگہ ہے"

اتھیل پر ایک خوف اور وحشت کا عالم طاری ہو گیا؛ اور اُسکے تیور زبان حال سے کہنے لگے کہ آیا ملڈرڈ اسکے کہنے کا مطلب سمجھی بھی یا نہیں!

لیڈی لینگپورٹ بدستور پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھیں، اور انکی سسکیوں کی آواز اُن باتوں پر غالب تھی جو اتھیل اور ملڈرڈ میں ہو رہی تھیں۔

ملڈرڈ اپنی ماں کی طرف جھک کے "اماں آپ کو تو اتنی ہی شکایت ہے کہ میں نے آپ سے معافی نہیں مانگی ہے لیکن یاد رہے کہ آپ نے مجھے جھٹلا کو سٹ ڈالا۔"

لیڈی لینگپورٹ (گھبرائے ہوئے تیوروں سے) "میں نے؟ ایں؟ بیٹی میں نے تمھیں کوسا؟ میرے منھ سے تمھارے لیے بد دعا نکلی؟ ہاں ہاں! مجھے یاد آگیا! خداوندا! اُسوقت میرے ہوش و حواس درست نہ تھے! میں دیوانی ہو گئی تھی!"

ملڈرڈ "چپکے سے! خدا کے لیے ذرا تخلیہ کیجیے۔ مجھے بہت ضروری باتیں کہنا ہیں۔"

لیڈی لینگپورٹ "اچھا اچھا! اتھیل پیاری اتھیل! تھوڑی دیر کے لیے تم چلی جاؤ!"

اتھیل (جیسے کمرہ در ماں کو بدذات ہی کے قبضے میں چھوڑ کے ہوئے خوف تھا کہ کوئی حملہ نہ کر بیٹھے) "دیا پیاری بیٹی! آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے؟ کیا آپ خود خواہش کرتی ہیں۔"

لیڈی لینگپورٹ "ہاں ہاں پیاری اتھیل جاؤ! میری خود خواہش ہے۔"

مسز ٹریور بلا عذر چل کھڑی ہوئی اور غسلخانے کی راہ سے ڈریسنگ روم میں ہوتی ہوئی اپنے کمرے میں پہونچی۔ ملڈرڈ بھی اُسکے پیچھے پیچھے گئی، اور جیسے ہی اتھیل نے پلٹ کے اپنے کمرے کا دروازہ بند کرنا چاہا اُس عورت سے سامنا ہو گیا جو اُسوقت اُسکی جانی دشمن بنی ہوئی تھی۔ ملڈرڈ نے اُسپر خونخوار نگاہ ڈالی اور جیسے ہی اتھیل نے دروازہ بند کیا اُسنے دوسری طرف سے قفل لگا دیا۔

اتھیل ایک بے اختیارانہ جوش میں اپنی مسہری کے پاس بیٹھ گئی اور کہنے لگی "پیارا آکما! ایسی بیہودہ حرکتیں میرے خواب و خیال میں بھی نہیں آسکتیں! ایسی ناپاک خود غرضیوں کی میں کبھی عادی نہیں ہو سکتی! نہیں! پیارے الفریڈ! معصوم بچے! میں تیری خاطر سے بھی ایسی ذلیل آمیزش گوارا نہیں کر سکتی جو اس بدنفس عورت کو تجھسے راضی رکھ سکیں۔"

نہیں اب ہم پھر ملڈرڈ کا ذکر کرتے ہیں؟ دروازے میں قفل لگائے وہ سیدھی اپنی ماں کے کمرے میں گئی اور کوچ کے قریب ایک گھبرائے ہوئے انداز سے بیٹھ گئی۔ اُسنے اپنے لہجے میں بھی ایک خوف اور گھبراہٹ پیدا کر لی اور کہنے لگی "اماں! معاف کیجیے! میری خطا معاف کیجیے!"

لیڈی لینگپورٹ "بیٹی مین پہلے ہی معاف کر چکی ہون"

ملڈرڈ "لیکن وہ بد دعا ؟ وہ سخت بد دعا ؟

لیڈی لینگپورٹ "وہ بھی مین واپس لیتی ہون! خداوندا! جو عذاب تو میری بیٹی پر نازل کرنے والا ہو وہ خود مجھی پر نازل کر! اسوقت مین بالکل دیوانی ہو رہی تھی! میرے حواس بالکل بجا نہ تھے!

ملڈرڈ "آہ! امان آپ نہین جانتین کہ میرے ساتھ کس قدر ناانصافی ہوئی۔ آپکو یہ معلوم کرکے افسوس ہوگا کہ میری نسبت آپ کا خیال کسقدر غلط تھا"

لیڈی لینگپورٹ "مجھ کہو تو سہی! آخر مجھ سے کیونکر غلطی ہوئی؟ اسکے بعد تمھین معلوم ہو جائیگا کہ مین کس صدق نیت سے اُسکا کفارہ دینے کو تیار ہون۔ پیاری ملڈرڈ ٹھیک ٹھیک کہو!"

ملڈرڈ "مجھے معلوم ہوا کہ یہان کوئی راز ہے۔ اصل مین کچھ آپ کی باتون سے اشارہ پایا گیا کچھ دوسرے قرائن سے اسکی تصدیق ہوگئی اس حالت مین مین نے دیکھا کہ ایتھل آپ کی ضروریات پر حاوی ہے۔ پیاری امان آپ یہ نہ خیال کیجیے گا کہ مجھے ایتھل سے کوئی بغض ہے"

لیڈی لینگپورٹ "نہین نہین تم کہے جاؤ!"

ملڈرڈ "بغیر ایتھل سے کسی خاص بغض وحسد کے مین نے اپنے دل مین خیال کیا کہ میری مان کو ایتھل ایسی جوان جہان عورتون کو اپنا ہمراز بنانے کی اُسی وقت تک ضرورت تھی جب تک اُنکی بیٹی اُنکے پاس نہ تھی، یا وہ اُسے مردہ سمجھتی تھین لیکن جب وہ بیٹی یعنی مین اپنی مان کے پاس آگئی تو یہ میرا فرض ہے کہ اُنکی نجی کی ضروریات اپنے ہاتھ سے انجام دون۔ ایک مان کے پاس اسکی نجی کے کامون کے لیے کسے حاضر رہنا چاہیے؟ بیٹی کو! ان کامون کا سب سے زیادہ کون مستحق ہے؟ بیٹی! مین تو اپنے مقام پر یہی سمجھے ہوے تھی"

لیڈی لینگپورٹ جو خلقی طور پر تیزمزاج اور زود یقین تھین "سچ؟ واقعی ملڈرڈ؟"

ملڈرڈ "بیشک! اور اسوجہ سے آپ خیال کر سکتی ہین کہ مجھے یہ دیکھکے کسقدر رنج ہوا ہوگا کہ ایتھل آپ کی ناک کا بال ہوا اور مین الگ الگ رکھی جاؤن۔ جو کام مجھے سپرد ہونا چاہیے تھا وہ ایک راہ چلتے اور انجان شخص کے سپرد ہو، اسیوجہ سے بعض سخت کلمے میری زبان سے نکل گئے۔"

لیڈی لینگپورٹ "مجھے بھی خیال پیدا ہوا تھا کہ مین غلطی پر ہون لیکن ایتھل کا بھولاپن"

ملڈرڈ "مین ایتھل کے خلاف بہت کچھ کہہ سکتی ہون مگر کیا فائدہ! مجھے تو اس سے غرض ہے کہ آپ کی وہ بدگمانی دور کر دون جو اس رازجوئی کے متعلق پیدا ہوگئی تھی۔ میری نیت مین نہ اُسوقت کوئی بدی تھی نہ اب ہے۔ امان آج سے مین آپ کی تمام خدمتین خود ہی انجام دیا کرونگی۔ آج سے وہ فرائض مین ادا کرون گی جو موجودہ معاملات مین خاص کر ایک بیٹی سے تعلق رکھتے ہین آج سے آپ مجھے اپنی خواص، پیشخدمت بلکہ لونڈی سمجھیے!

اور اگرچہ اتھل کی نیک نیتی مین کوئی شک نہین
تاہم جو خیال اپنی اولاد کو ہوگا غیر کو ہرگز نہین ہوسکتا!
لیڈی لینگیورٹ "(خوش ہوکے) شاباش!
ملڈرڈ شاباش! مجھے تمھاری زبان سے ایسی
باتین سُننے کی مدتون سے تمنا تھی۔ اب تمنے ان
باتون کا ثبوت دیدیا جنکے لیے مین اپنی بچھڑی
ہوئی بیٹی سے ملنے کی آرزو رکھتی تھی۔ دُنیا کے
سامنے ہم تم بہنین بہنین ہین! لیکن اکیلے مین مجھے وہ
رشتہ کبھی نہین بھول سکتا جو قدرت نے میرے
تمھارے درمیان مین قائم کردیا ہے!"
ملڈرڈ "(بظاہر نہایت ہی جوش سے) نہین
پیاری امان ہرگز نہین! اب سب باتین طے
ہوگئین اور کل سے مین اتھل کی جگہ۔"
لیڈی لینگیورٹ (بات کاٹ کے) "اسکی
کوئی ضرورت نہین۔ تمنے اپنی سعادتمندی کا
ثبوت دیدیا جسکی مین متمنی تھی۔ آہ! مین
اتھل کا دل دُکھانا نہین چاہتی!"
ملڈرڈ "یہ آپ کی شرافت ہے لیکن مجھے اپنے
دخترانہ فرائض ادا کرنے کے لیے اصرار کرنا
چاہیے۔ ایک طور سے مجھے اتھل پر اور بھی
فوقیت حاصل ہے جیسا کہ مین عرض کرچکی
ہون کہ وہ محض اجنبی ہے"
لیڈی لینگیورٹ "تمھارا کیا منشا ہے؟ کیا
مین اتھل کو جواب دیدون؟ کیا اس سے
کہدون کہ یہان سے چلی جائے؟"

ملڈرڈ "نہین! بلکہ اگر اسکی خوشی ہو تو یہین رہے
لیکن اسکی موجودہ حالت بدل جانا چاہیے
وہ میری جگہ پر قابض ہے اور مین اسلیے اُسے
نکلا چاہتی ہون۔ بہتر ہو کہ اتھل کو کچھ نقد
روپیہ دیدیا جائے۔"
لیڈی لینگیورٹ "نہین یہ مجھسے ہرگز نہوسکیگا
مین اسکے ساتھ ایسی بیمروتی سے نہین پیش آسکتی
یہ انسانیت اور شرافت کے بالکل خلاف ہے"
ملڈرڈ "بہرکیف کوئی انتظام ضرور ہونا چاہیے
پیاری امان آپ اسے میری رائے پر
چھوڑ دیجیے۔"
لیڈی لینگیورٹ "لیکن تم اتھل سے
سخت کلامی تو نہین کروگی؟ اُسکے ساتھ بیرحمی
سے تو نہین پیش آؤگی؟"
ملڈرڈ "جی نہین۔ ایسا ہرگز نہوگا۔ مین آپکے
خلاف کوئی بات نہین کرونگی۔ آپ کی خوشی
مین ہر حال مین مقدم سمجھتی ہون"
ملڈرڈ ایسی ہی بہت سی یقین دلانیوالی
باتین کرتی رہی حتی کہ اُسکی سادہ لوح ماں کو
کامل یقین ہوگیا اور وہ بولین۔ "پیاری
ملڈرڈ اچھا مین تمھین پورا اختیار دیتی ہون!
لیکن یاد رکھو کہ اگر اتھل کے ساتھ تم نے بدسلوکی
برتا تو سے پیش آئیں تو مین تم سے سخت ناخوش ہونگی"
ملڈرڈ "نہین ایسی کوئی بات نہوگی۔ اچھا
پیاری امان! اب مین رخصت ہوتی ہون کل صبح کو

سب سے پہلے مین آپ کی خدمت مین حاضر ہوکے اپنے فرایض انجام دونگی"

اسکے بعد ملڈرڈ رخصت ہوئی اور وہ مسٹر کے ساتھ اپنے کمرے مین آئی۔ جہان پہنچتے ہی وہ کہنے لگی "آج مجھے بڑا کام ہوا۔ اس اتھل لڑکی کی فوراً فکر کرنا مناسب ہے یہ ایک مخنث وضع عورت ہے، اور یہان کچھ ایسا رنگ جما رکھا ہے کہ اسکے اخراج مین دقتون پیدا ہوجائیگا۔ اب مین اسکی طرف سے زیادہ غافل نہین رہ سکتی۔ اسنے میری ماں کو مجھسے بدگمان کر دیا تھا اُسنے اُنکے مزاج مین بہت بڑا رسوخ پیدا کیا ہے کوئی تعجب نہین کہ اُسنے اپنے نام کوئی وصیت کرالی ہو۔ بہرکیف میرے ہوتے اسکے گھر کا پایہ بلٹ فوراً ہونا چاہیئے تاہم اتھل کے معاملہ مین مجھے نہایت احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے اُسے بعض بھید معلوم ہین جنکے افشا کا اُسے موقع نہ دینا چاہیئے نظر بران اسکے ساتھ کھلی کھلی مخالفت یا ان بن کا اظہار عقلمندی کے خلاف ہوگا"

آخرکار ملڈرڈ اپنے بستر پر لیٹ رہی اور نیند آنے سے پہلے تک وہ اسی فکر مین مستغرق رہی کہ اتھل کے ساتھ کونسی کارروائی اختیار کرنا چاہیئے۔

اتھل کا جوش اب اگرچہ ٹھنڈا ہوچکا تھا تاہم وہ ہنوز اپنی مہری کے پاس بیٹھی ہوئی انتظار کر رہی تھی کہ دیکھئے کب وہ مجھے یاد کرتی ہین۔ اور لیڈی لینگپورٹ اُسے یاد کرتی ہین۔ اسی حالت مین آدھ گھنٹہ گذر گیا مگر دروازہ نکھلا جب پورا ایک گھنٹہ گذرا تو اُسے خیال ہوا کہ کم ازکم اسوقت میری کوئی ضرورت نہین ہے اُسنے اُٹھکے ایک بار دروازہ بھی کھٹکھٹایا مگر وہ بدستور مقفل تھا۔ اب اُسنے کپڑے اُتارے اور لیٹ رہی لیکن نیند کو ہنوز اُسکی آنکھون سے اغماض تھا اور وہ لیٹے لیٹے آج کے واقعات پر غور کر رہی تھی۔ اُسنے ملڈرڈ کو اپنا بے طرح دشمن بنا دیا۔ لیکن غریب اتھل سے یہ بالکل بعید تھا کہ وہ مخالفت و دشمنی کے جھگڑے مول لے لہذا اُسنے مصمم ارادہ کرلیا کہ اگر لیڈی لینگپورٹ کی طرف سے مجھپر کوئی الزام نہ عاید ہو تو مین ملڈرڈ کے لیے وہ میدان خوشی سے خالی کردون جسپر جھگڑا ہے۔ درحقیقت چند ہی گھنٹون مین اسکی حالت دگرگون ہوگئی تھی۔ لیڈی لینگپورٹ نے اُس سے درخواست کی تھی کہ نوکرون مین یہ خبر پہونچا دے کہ انکی ایک بہن زاد بیٹی جسکا نام اون سے پتہ نہ تھا اور جسکا نام ملڈرڈ ہے آنے والی ہے اگرچہ یہ فریبانہ کارروائی محض اتمام حجت کیلئے تھی تاہم وہ ایسا صریح جھوٹ بولنا گوارا نہین کرتی تھی یہی ایک بات اُسنے اپنے دل مین تہیہ کر لیا تھا کہ کسی مناسب تدبیر سے لیڈی لینگپورٹ سے قطع تعلق کرلے۔ اسپر ملڈرڈ کے نامعقول برتاؤ اور طرز نے۔ اب اُسنے تمام پہلوؤن پر غور کیا

اور یقین ہوگیا کہ اب میں مینڈ ناورٹ میں کوئی گھڑی کی مہمان ہوں۔

ایک دفعہ اُسنے اپنے دل سے پھر پوچھا کہ "کیا واقعی میں چلی جاؤں؟" اُسے گرینڈ ڈیوک کا وہ عالیشان وعدہ ابتک یاد تھا۔ لیکن اُسمیں ایک بہت بڑی روک واقع تھی۔ روسی شہزادے نے صاف الفاظ میں بتایا تھا کہ اپنی کی سند پیش ہونے کی ضرورت بیان کی تھی۔ لیکن اب ایتھل کونسی سند پیش کرسکتی تھی؟ اس بات نے اُسکے برج وغم کا آسمان توڑ دیا اور وہ اپنی غیر مطمئن حالت پر افسوس کرنے لگی کہ ڈیوک فریڈرک کی ناشدنی محبت نے مجھے کہیں کا نہ رکھا۔

اسی حالت میں ایتھل کو نیند آگئی۔ اور جب صبح کو حسب معمول اُسکی آنکھ کھلی تو اُسنے ڈریسنگ روم کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن وہ ہنوز بند تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد دروازہ کھلا اور ملڈرڈ نمودار ہوئی۔ اسوقت اُسکے چہرہ پر میل نہ تھا بلکہ ایتھل کے تعجب میں ترقی ہوئی کہ بجے اُسکے لبوں پر تبسم اور خوش مزاجی کے آثار نمایاں تھے۔ اُسکے انداز سے پایا جاتا تھا گویا رات کو کوئی جھگڑا یا غیر معمولی بات ہی نہیں ہوئی۔

ملڈرڈ "پیاری ایتھل! اسوقت میری ماں کی طبیعت کچھی بہت سخت ہے میں دو ایک گھنٹے کے لیے آرام کرنے جاتی ہوں۔ تیرے بیس اُنکی خدمت کے لیے موجود ہوں۔ اسیلئے اسوقت وہ تمھیں تکلیف دینا نہیں چاہتیں پیاری ایتھل! میں امید کرتی ہوں کہ رات کی باتوں پر تم مجھ سے ناراض نہوگی اور مجھ میں تم میں کوئی بے لطفی نہ باقی رہ گئی ہوگی"۔

بھولی ایتھل کا دل معاً صاف ہوگیا اور وہ بولی "بخدا نہیں!"

ملڈرڈ "خیر میں ابھی تمھارے پاس پھر آتی ہوں اور اسوقت یہ بتاؤنگی کہ میری ماں کا مزاج کیسا ہے اور کس وقت وہ تمھیں بلانا پسند کرتی ہیں"۔

ملڈرڈ یہ الفاظ نہایت خندہ پیشانی سے کہکے پھر ڈریسنگ روم میں چلی گئی اور اُسکا دروازہ بدستور بند کرلیا۔ ایتھل پر اسکے بکار اور برتاؤ کا اثر دیر تک نہیں رہا اور تھوڑے ہی سے غور میں اُسکی دغابازی معلوم ہوگئی۔

ایتھل (اپنے دل سے) "خدا جانے کل رات کو اُسنے ایسی باتیں کیوں کہیں۔ شاید وہ مجھے اپنی کارروائی میں سد راہ سمجھتی ہے اور مجھے نکالنے کی فکر میں ہے۔ خدا جانتا ہے کہ اب مجھے یہاں ایک منٹ ٹھہرنے کی خواہش نہیں"۔

اتنے میں دایہ شیر خوار الفریڈ کو لینے کے لیے آئی جو بستر پر پڑا ہوا کھیل رہا تھا۔ اور اُسنے تازہ ڈاک میں آیا ہوا ایک خط ایتھل کے حوالہ کیا۔ یہ خط مسٹر ٹریور سینڈن کو رہائی کے پہنچنے سے تھا۔ اور سپرنٹی عملی عہدیدار کی نرگانی ری چھٹی ہوتی تھی۔ بہرحال اسوقت اسکا ضرور ... تھیں کہ یہ خط سینے تھا تھا اور اسکی

عبارت کیا تھی۔

پینتالیسوان باب

باغ مین گل فشانیان

اب اس ناول کا سین پھر تھارن بری پارک (واقع بکنگھم شائر) کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ سہ پہر کا وقت تھا اور باغ مین ایک درخت کے نیچے ایک تپائی پر دو شخص بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک جو کسی قدر خوش پوشاک ور دیدار و جوان تھا اور جسکی عمر تیس برس کے قریب ہوگی کسی رئیس کا مصاحب یا اونچے درجہ کا ملازم معلوم ہوتا تھا۔ دوسری ایک عورت تھی جو باعتبار سن و سال اپنے ہمنشین سے ایک ہی آدھ برس کم یا اسکا برابر ہوگی)۔ اسکی پوشاک بہت ہی نفیس تھی جسمین سادگی اور خوشنمائی کا کوئی دقیقہ نہین اُٹھا رہا تھا۔ اسکی صورت بھی نہایت دلفریب تھی اور خط و خال بھی دلکش تناسب لیے ہوئے تھے مختصر یہ کہ یہ عورت مسمی لیونینا کلوور تھی جسے حضور عالیہ ڈچز آف آرڈنٹ کی رازدار خواص ہونے کا شرف حاصل تھا اور مرد کوئی اڈمنڈ واٹھم نامے کونٹ ڈی مینڈوایل کا ملازم تھا۔

آج بہت گرمی تھی۔ لیونینا نے اپنی ٹوپی اتار کے ہاتھ مین اٹھا لی تھی اور [illegible] سائے کی [illegible] تھی [illegible] کا تھا جو اپنی عمر [illegible] ظاہر کرتا تھا۔ یہ باغ کا ایک پوشیدہ اور الگ تھلگ حصہ تھا جہان ملازم اور خواص یکجا ہوے تھے۔ یہان سے محلسرا کی عمارت پون میل کے فاصلے پر تھی۔ تاہم ان دونون کے تیورون سے پایا جاتا تھا کہ وہ اپنی گفتگو کے لیے یہان بھی مطمئن نہین۔

ملازم نے اپنی ٹوپی اتار کے پیشانی سے پسینا پونچھا اور سایہ دار درخت کی گھنی شاخون پر نظر ڈال کے بولا "یہ مقام بہت غنیمت ہے۔ سگار پینے مین تو کچھ مضائقہ نہین؟ پیاری لیونینا مجھے معلوم ہے کہ تم اسکا شوق نہین رکھتین۔ (اجازت ملنے پر سگار کیس نکالکے اور ایک سگار سلگا کے) ہان کہو اُس روز تمھاری بیگم کچھ تمسے تو نہین کہتی تھین؟"

لیونینا "ہان کہتی کیون نہین تھین۔ یہ اُس روز کا ذکر ہے جب حضور عالیہ لیڈی ٹاوارڈین کے جلسے سے واپس آئی ہین اسے ایک ہفتہ ہوا ہوگا"

ملازم "کیا کہتی تھین؟ پیاری لیونینا ٹھیک ٹھیک بتاؤ۔ یہ بہت بُری فروہی ہے"

لیونینا "حضور عالیہ سیدھی اپنی خلوت سرا مین چلی گئین اور ایک آرام کرسی پر بیٹھ کے مجھے گھور گھور کے دیکھنے لگین۔ مین سمجھ گئی کہ کچھ نہ کچھ وال مین کالا ضرور ہے لیکن مین نے اپنے چہرے پر شکن نہین آنے دی۔"

اڈمنڈ "ہان ہان ٹھیک! لیونینا ہم تم دونون گھبراہٹ مین حواس باختہ نہین ہوجاتے ہم

دُنیا وی لوگ ہین ہم جانتے ہین کہ اپنی دلی
حالت کیونکر چھپائی جاتی ہے۔ طرہ یہ کہ ہمارے
مالکون کو اسکا گمان بھی نہین ہوتا کہ ہم لوگ
اُنھین کی تقلید کرتے ہین۔ خیر اب آگے بیان کرو
تم کہ رہی تھین کہ ڈچز تحقیقین گھورنے لگین۔"
لیونیا "ہان ایک منٹ سے زیادہ وہ اسیطرح
گھورتی رہین، اسکے بعد اسطرح برافروختہ ہوکے
بولین گویا اگر مین نے واقعی کوئی خطا کی ہوگی
تو مجھے کچا ہی کھا لینگی۔ وہ کہنے لگین کہ لیونیا!
تم کہین ضرور گئی ہو اور میری نسبت کسی سے
کچھ ضرور کہا ہے!"
اُڈمنڈ "اسپر تمنے کیا کہا؟"
لیونیا "مین فوراً گھبرا گئی۔ پہلے مین نے
غصہ ظاہر کیا پھر ایسی صورت بنائی گویا مجھے
بہت ہی برا معلوم ہوا"
اُڈمنڈ "شاباش! شاباش! برا ماننے سے
زیادہ کوئی چلتا ہوا فقرہ نہین۔ اس سے
محبت ٹپکتی ہے"
لیونیا "خیر ڈچز کو یقین آگیا اور پھر
اُنھون نے مجھسے معافی مانگی"
اُڈمنڈ "ٹھیک! ٹھیک! یہ تو ہونا ہی چاہیے
تھا! کہو آگے کہو؟"
لیونیا "وہ کہنے لگین سخت تعجب ہے کہ مجھے
ایک شخص سے ملنے کا اتفاق ہوا جسنے اُن
باتون کا ذکر کیا جو نہایت پوشیدہ تھین۔

لیکن اُنھون نے کچھ صاف صاف نہین کہا
نہ مین نے پوچھنا مناسب سمجھا"
اُڈمنڈ "بہرکیف ڈچز کو کسی طرح تمپر شبہہ نہین؟"
لیونیا "کسی طرح نہین"
اُڈمنڈ "خیر اب کوئی اور بات قابل ذکر ہے؟"
لیونیا "جہانتک مجھے خیال ہے اب کوئی
بات نہین رہی تا لارڈ ورسر اور مِس ہنسلی
کا حال تو مین تمسے کہہ چکی ہون"
اُڈمنڈ "دونکیون والا حال؟ ہان یہ تم
کہہ چکی ہو۔ اور اسیطرح حضورعالیکا مراقبہ میں
کرکے جانا اور تم کیفنے کو بتا بتانا بھی بیان
کرچکی ہو۔"
لیونیا "کیا تمھارے صاحب نے اِن باتون
کا بھی ذکر کیا تھا؟"
اُڈمنڈ "ضرور کیا ہوگا۔ مین نے سب باتین
اُنسے کہدی تھین اور وہ موقع بیجا کہنے
والے آدمی نہین"
لیونیا "اُڈمنڈ! آپ کی غرض ایک سے
لگی رہتی ہے۔ اسلیے مجھے ڈچز کے ساتھ دغا
کرنے کا افسوس ہے جو مجھپر حد درجہ مہربان ہیں"
اُڈمنڈ "بات کاٹکے" پیاری لونیا! اس سے
تم خاطر جمع رکھو۔ ڈچز کے ساتھ کوئی برائی
نہین ہوگی۔ انھین کسی طرح ضرر نہین پہنچیگا
بلکہ بخلاف اسکے"
لیونیا "بخلاف کیا؟"

اڈمنڈ" بخلاف اسکے انھیں ایک نیا عاشق اپنے کھوئے ہوئے عاشق کی جگہ ملجائیگا"

لیوینیا" مسٹر ایبل کوئی انکا عاشق نہ تھا انھون نے اسکے ساتھ کبھی محبت نہیں جتائی۔ انکے خیالات کچھ بہک ضرور گئے تھے مگر انھین اپنی رسوائی کا بہت بڑا خوف تھا۔"

اڈمنڈ" یہین پر قائم رہو اڈجر کونٹ سے اس قسم کا اغماض نہین کر سکتی۔ وہ بہت بڑا سیر چشم آدمی ہو۔

لیوینیا" یہ کونٹ منڈوائل ہو کون شخص؟"

اڈمنڈ" (ہنسکے) کونٹ منڈوائل؟"

لیوینیا" مین تو ایسا ہی سمجھتی ہون۔ وہ خود بھی اپنے کو یہی مشہور کرتا ہو لیکن تمنے ایک موقع پر کہا تھا وہ محض آوارہ شخص ہو۔ بہرکیف اسوقت ٹھیک ٹھیک بتا دو۔ ورنہ آج سے مین بھی تمسے کوئی بات نہ کہونگی۔ دونون طرف سے اعتبار کی ضرورت ہو۔"

اڈمنڈ" بیشک۔ پیاری لیوینیا کیا مین نے تمسے کوئی بات چھپا رکھی۔؟"

لیوینیا" تمنے کہا تھا کہ مین آج ہی کونٹ منڈوائل کا ملازم ہوا ہون۔

اڈمنڈ" ہان! اسے تین ہفتے ہوے"

لیوینیا" اور کونٹ نے تمسے کہا تھا کہ مجھے ایسے آدمی کی ضرورت ہو جس سے غیر معمولی کام نکلین یعنی خفیہ کارروائیان۔"

اڈمنڈ" بیشک۔ بالکل صحیح۔ جو معاملات تمھاری بیگم صاحب کے تمھارے ساتھ ہین وہی میرے مالک کے میرے ساتھ۔ فرق اتنا ہو کہ کونٹ نے مجھپر فوراً اعتبار کر لیا اور تمکو دھیرے دھیرے رفتہ رفتہ اپنے معاملات مین دخل دیا ہوگا۔"

لیوینیا" کیا تمھارے کونٹ منڈوائل واقعی کوئی کونٹ ہین؟"

اڈمنڈ" انکا یہی بیان ہو لیکن یورپ مین ہر شخص اپنے لیے ایک لقب اختیار کر سکتا ہو اور انگلستان مین اُسے اپنے ساتھ لا سکتا ہو۔ یہان کوئی خطاب یافتہ فرانسیسی نہین جو کونٹ منڈوائل کے کونٹ ہونے کی تصدیق کر سکے۔ خلاصہ یہ کہ مین انھین ایک ایسا ہی کونٹ خیال کرتا ہون جیسا مین خود کونٹ ہون حقیقت مین مجھے انکے فرانسیسی ہونے مین بھی شک ہو۔

لیوینیا" کیا فرانسیسی بھی نہین ہین؟ ابتو مجھے بیشک تعجب ہوتا ہو"

اڈمنڈ" میرے خیال مین وہ انگریز ہین گو اینٹھا ہین کہ وہ فرانسیسی زبان خوب بولتے ہین"

لیوینیا" آخر وہ کس فکر مین ہین؟"

اڈمنڈ" جہانتک مین خیال کر سکتا ہون وہ بھی اسی فکر مین ہین جو عام آوارہ گرد لوگون کو دامنگیر رہتی ہو۔ انکی سب سے بڑی فکر کسی مالدار میم کے ساتھ شادی کرنا ہو"

لیوینیا" لیکن میری بیگم کے ساتھ انکی یہ چال کیونکر چل سکتی ہو؟"

اڈمنڈ (ہنسکے) "بیگمون کی خواہین کسقدر بے عقل اور بھولی بھالی ہوتی ہین پہلے تنہا ہی خیال کرلو ایک شخص نے ڈچیز ایسی حوروش نازنین کوکس آسانی سے مطیع کرلیا"

لیومینا "ہان! ہان! لیکن —"

اڈمنڈ "اس صورت مین کونٹ نے خیال کیا ہوگا کہ ایسی امیر بیگم کی ملاقات اور توسل سے بے انتہا فائدے متصور ہین۔ پیاری لیومینا ایسے بیباک اور ڈھیٹھ لوگ شہرت پیدا کرنیکی کوشش کیا کرتے ہین۔ مگر میرا مطلب سمجھین!"

لیومینا "لیکن یہ کیا بات ہے کہ شہر کا ایک معتبر سا ہوکار کونٹ کو بہت بڑا دولتمند بتاتا ہے"

اڈمنڈ "یہان میری عقل بھی حیران ہے پیاری لیومینا دراصل میرے ملک مین بہت سی ایسی باتین ہین جنکی تھاہ مجھے نہین ملتی۔ یہ بھی انھین باتون مین سے ہے کوئی شک نہین کہ ہمارا کونٹ کو روپے کی کوئی ضرورت نہین معلوم ہوتی کیونکہ یہ جا آنکے گنیان جو مین تمھارے لیے لایا ہون اسکی کافی شہادت دیتی ہین۔ اسکے علاوہ مین یہ بھی جانتا ہون کہ کونٹ اور سفیر فرانس مین بہت ہی ملاقات ہے کیونکہ ہز ایکسلنسی انھین بہت مرتبہ علیحدہ ہوٹل مین بلا چکے ہین اور دونون مین پہرون خلوت رہا ہے"

لیومینا "کچھ عقل نہین کام کرتی۔ بہرکیف تم اسقدر جانتے ہو کہ کونٹ محض ایک خانہ بدوش آدمی ہے؟"

اڈمنڈ "مجھ ایسے نظرباز سے یہ ممکن نہین کہ کسی ہوشیار اور چالاک آدمی کو تھوڑا بہت نہ تاڑلون خصوصًا جب وہ شخص حسب چالاک اور [illegible] جو بڑے بڑے ہتے مارتا ہوا دنیا مین [illegible]"

لیومینا "صحیح کہتے ہو بیشک وہ کوئی [illegible] رہی ہے!"

اڈمنڈ "لیکن ہمین اس سے کیا غرض [illegible] دوزخ مین جائے چاہے بہشت مین [illegible] ایک ہزار پاونڈ کے سر ہو مینگے جب [illegible] باہم عقد ہونے سے پیشتر جمع کر لینے کا عہد [illegible] پس مجھے اپنے کونٹ ہینڈوائل سے [illegible] اپنی ڈچیز آف آرڈلے سے واسطہ ہین خیال کرتا ہون کہ اب ہملوگ اس رقم کے قریب پہنچ گئے ہین پیاری لیومینا ذرا حساب تو لگاؤ! یہ پچاس گنیان ملاکے تمھارے پاس سات سو اسی پونڈ [illegible] سے اوپر ہوئے —"

لیومینا "اور تمھارا نمبر مجھسے بھی سوا ہے تم کہہ چکے ہو کہ میرے پاس آٹھ سو پاونڈ سے زیادہ جمع ہو چکے ہین ... دوست مین تمھارے کونٹ نے تین ہی ہفتے مین تمھارے ساتھ اسقدر سلوک کردیا کہ جو میری ڈچیز نے میرے ساتھ تین برس مین"

اڈمنڈ "یہ کوئی بڑا بھاری فرق نہین بہرکیف ابھی مین کونٹ ہینڈوائل کے بڑے بڑے منصوبون اور غیر معمولی کارروائیون کا ذکر کرتا تھا اور یہ کہ ان کارروائیون سے ہمین کیسے کیسے فائدے ہونگے مین سمجھتا ہون ان باتون سے مطلب نہین کہ وہ کوئی

فرانسیسی ہے یا انگریز۔ کوئی معزز شخص ہے یا بدمعاش ہم دنیا کو آگاہ کرنا نہیں چاہتے بلکہ اُسکے راز پوشیدہ رکھنا ہی ہمارے حق مین مفید ہے۔"

لیوبینیا "ہمین کیا شک۔ غالباً یہ تمہارا فرض ہے کہ ان باتون مین خود بھی منہمک ہو اور مجھے بھی مصروف رکھو لیکن ایک بات تمنے ابتک نہ بتائی یعنی کونٹ کو یہ کیونکر معلوم ہوا کہ تم ڈینیر کے معاملات سے واقف ہو"

اڈمنڈ "سچ ہے؟ کیا مین نے نہین کہا ہے عجیب بات ہے اتنا تو تم جانتی ہو کہ کونٹ نے مجھے نوکر رکھتے وقت کون کونسی باتین کہین ہے"

لیوبینیا "ایک دفعہ اُن باتون کو بیان کر دو اُن سے ہر وقت آگاہ رہنے کی ضرورت ہے"

اڈمنڈ نے ایک قہقہہ لگایا اور دوسرا سگار سلگا کے ذیل کی گفتگو شروع کی:۔ "تم جانتی ہو کہ کونٹ سے میری سفارش کلیرنڈن ہوٹل کے مالک نے کی تھی۔ مین نے بیان کیا کہ مجھے ارل ڈونٹ کی ملازمت ترک کیے ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ انھون نے اسکا سبب پوچھا اور مین نے صاف صاف کہدیا کہ تنخواہ بہت کم تھی۔ ارل نہایت ہی خبرگی اور بدطینتی سے پیش آتے تھے اور کسی قسم کی یافت نہ تھی۔ اسپر کونٹ نے کہا کہ اچھا کل آنا۔ دوسرے روز جانے پر پہلے انھون نے مجھسے کمرے کا دروازہ بند کرایا پھر کہنے لگے "اڈمنڈ واقعہ بالکل ہی یہ ہے کہ ارل ڈرونٹ کے پاس گیا تھا۔ اور معلوم ہوا کہ تمنے اُنکی نوکری چھوڑنے مین دوراندیشی سے کام لیا بہرکیف تمھارا بیان صحیح تھا۔ تم میرے ساتھ زیادہ نفع مین رہو گے مین تمھین منھ مانگی تنخواہ دونگا مین بجائے بدطینت کے شریف النفس ہون۔ یہان اوپر کی آمدنی سے تمہاری جیبین بھری رہین گی لیکن یہ رقمین خفیہ کارروائیون کا معاوضہ ہونگی۔ تمسے غیر معمولی خدمات لیجائینگی نہ کہ معمولی نوکرون کے کام تمھین رازداری سے کام لینا ہوگا جسکے لیے مین نے تمھارے نفع کا قول دیا ہے۔ ابھی اچھی طرح سمجھ لو! مین تمھین کچھ سمجھ کے ملازم رکھتا ہون مجھے قیافہ شناسی مین بھی دخل ہے تم نہایت ہی چلتے پرزے اور خود مطلب معلوم ہوتے ہو۔ بہرکیف حتی الامکان اپنے نفع پر نظر رکھو اور میرا کام اپنا کام سمجھکے انجام دو اگر تم میرے کہنے پر چلوگے تو اپنے سامنے دولت کا انبار لگا لوگے دیکھو اڈمنڈ واقعی کیا تم اس سمجھوتے پر رضامند ہو؟" مین نے کڑک کے جواب دیا کہ جی ہان بلا اس طرح تمام معاہدے ایک دم سے طے ہو گئے اور مین کونٹ کی خدمت بجا لانے لگا"

لیوبینیا "نہین معلوم وہ کس پائے کا شخص ہے ایسے شخص کی خدمت واقعی خوش نصیبی کی بات ہے خصوصاً اس شخص کے لیے جو اُسکا ہمراز ہو"

اڈمنڈ "لیکن اس سے خاطرجمع رکھو کہ وہ ضرورت سے زیادہ اپنے بھید کسی کو نہ دیتا ہوگا۔ وہ ایک ہی گرگ باران دیدہ ہے اور کسی قسم کی ہوشیاری اُس سے اُٹھ نہین سکتی۔ بہرحال مجھسے

اُسکے کام نکلتے ہین اور اُس سے مجھے دولت ملتی ہے!
لیونیا "لیکن پھر تم نے یہ نہ بتایا کہ کونٹ کو
کیونکر معلوم ہوا کہ تم ڈچیز کے خفیہ حالات سے واقف ہو؟"
اُڈمنڈ "مین کہنے ہی کو تھا۔ اچھا سنو جیسے ہی
مین اُسکی ملازمت مین داخل ہوا وہ میرے ساتھ اسطرح
پیش آنے لگا گویا مین برسون سے اُسکا ملازم ہون
مین نے خیال کیا کہ یہ اُسکی سیرچشمی اور اخلاق کا
تقاضا ہے جسکے لیئے وہ بہت مشہور ہے تاہم تم یہ
نہ سمجھنا کہ وہ اپنے ملازمون کو بہت منہ چڑھاتا ہے۔
قصہ کوتاہ اُسنے فوراً چند کام میرے سپرد کیئے جنمین چند
خاص خاص لوگون کے حالات دریافت کرنے کی
اُسے ضرورت تھی۔ انمین ایک ڈچیز آف آرنڈیل بھی تھین
ڈچیز کا نام سنتے ہی مین بول اُٹھا کہ یہ کام مین
بہت اچھی طرح انجام دے سکتا ہون۔ کونٹ نے
پوچھا کیونکر؟ مین نے کہا کہ مین مس لیونیا گلوور
نامے ایک حسین اور معتبر لیڈی سے ملکے دریافت
کرسکتا ہون جو حضور عالیہ کی رازدار خواص ہے۔"
لیونیا (مسکراکے) "کیا تمنے مجھے ایسا آسمان
پر چڑھا دیا؟"
اُڈمنڈ "جیہ خوش! آسمان پر چڑھا دینے کی بھی
ایک ہی کہی۔ مین نے تو تمھارے واقعی اوصاف
بیان کر دیے" اور اب اپنے بیان کے ثبوت مین
مسٹر اُڈمنڈ نے مس لیونیا کا مُنھ چوم لیا۔
لیونیا (اپنے بال برابر کرکے) "کیا تم خیال کرتے
ہو کہ کونٹ ڈچیز سے ضرور محبت پیدا کریگا؟"

اُڈمنڈ "اسکے تو کوئی آثار نہین ہین تم سے
کہہ چکا ہون کہ کونٹ سرایبل کی طرح کسی حماقت
سے نہین کام لیگا"
لیونیا "ہا! سرایبل کی تباہی اور دفعۃً
موت قابل افسوس ہے۔ کیا تمھارا بھی یہی خیال ہے کہ
وہ کسی قلبی بیماری سے ہلاک ہوا یا زہر کھا لیا؟
کیا تم اُسکے نوکر کو جانتے ہو؟"
اُڈمنڈ "مین لیوک پارکنس کو مدت سے
جانتا ہون کل بھی وہ مجھے ملا تھا اور اپنے مالک
کی موت اور اُسکی تحقیقات کا ذکر کرتا تھا"
لیونیا "اخبارون مین لکھا تھا کہ تحقیقات
مین بعض ناشائستہ حرکتین سرزد ہوئی ہین؟ کیا
یہ ٹھیک ہے؟"
اُڈمنڈ "لیوک پارکنس کہتا تھا کہ ایسی حرکتین
دُنیا مین عزت کی نظر سے نہین دیکھی جاسکتین؟
اُسے بہت ہی غصہ تھا"
لیونیا "آخر اُسنے کچھ خلاصہ کہا؟"
اُڈمنڈ "جو کچھ تم اخبارات مین دیکھ چکی ہو
اُس سے لیوک کا بیان بہت زیادہ صراحت
کے ساتھ تھا۔ ذرا مجھے خیال کر لینے دو، آج تیس
تاریخ ہے کیون؟ بہرکیف یہ چھبیس کا واقعہ ہے کہ
سرشام سرایبل اُس جیل کی چٹان پر مردہ پایا گیا
جہان اُسکے ساتھ اور مجرم بھی مقید تھے۔ اتفاق
سے لیوک پارکنس اپنے آقا کی خیریت دریافت کرنے
یا کوئی چیز اُسے دینے گیا جسکا نام مجھے یاد نہین

اور جب رسید وارنٹ سے معلوم ہوا کہ سر اینل بھی بھی صحن میں مردہ پایا گیا ہے تو لیونا نے فوراً کہا کہ یہ موت ایک قلبی بیماری سے واقع ہوئی ہے جو میرے آقا کو لاحق تھی اور مجھے بخوبی معلوم ہے کہ وہ اس بیماری کو سختی کے ساتھ چھپایا کرتا تھا۔ اسی وقت ڈاکٹر جیلخانہ بھی آگیا جو فوراً بھیجا گیا تھا۔ اسنے لیوک کا مفصل بیان سنا جس سے تمام شکوک رفع ہوگئے اور زیادہ تحقیقات کی ضرورت نہ باقی رہی۔ معاً سرسری کارروائی کے بعد سرکاری افسر کو اطلاع دیگئی۔ جسنے ایک نوٹس۔ یا سمن یا وارنٹ جو اُسے کہتے ہوں اس مضمون کا جاری کردیا کہ جسے اس بارے میں کچھ کہنا ہو کل دوپہر تک اپنی درخواست پیش کرے۔ دوسرے روز نیوگیٹ میں قرب جوار کے بعض تاجروں کا ایک عام اجلاس ہوا اور یہ بات بہت ہی بدنما معلوم ہوتی تھی کہ یہ تاجر کافی کی دوکانوں یا اسلیپ ہنگز کے مالک تھے۔"

لیونیا "اسلیپ ہنگز کے معنی نہ سمجھے کیونکہ ایسی حقیر چیزوں سے ڈچز ایسی عالیشان بیگمات کی خواصیں بھی نہیں واقف ہوتیں "کیا؟"

اڈمنڈ "اسکا یہ ہونا کہ "اسلیپ ہنگز" نہایت ہی ذلیل درجے کے ہوٹلوں کو کہتے ہیں۔ بہرکیف مقررہ وقت پر جیلخانے میں اجلاس ہوا۔ لیکن جب اہل جیوری سے حلف لیا گیا تو افسر تحقیقات کو معلوم ہوا کہ انہیں بہت سے نشے میں بدمست ہیں!"

لیونیا "توبہ توبہ! اسقدر بدتہذیبی!"

اڈمنڈ "افسر تحقیقات نے چاہا کہ ان لوگوں پر جرمانہ کرکے نکال دے اور دوسرے اہل جیوری منتخب کرے لیکن گورنر نے نہ مانا اور کہا کہ اس سے سخت بدنامی ہوگی۔ سرجن کو بھی کسی کام کی جلدی تھی۔ اسطرح قاعدے کی پابندی کے طور پر افسر تحقیقات نے سرسری کارروائی شروع کردی۔ لیوک پارکنس کا اظہار لیا گیا جس سے اسکے مالک کی موت کے متعلق کامل اطمینان ہوگیا۔ افسر تحقیقات کو اظہار قلمبند کرنے میں دو منٹ سے زیادہ دیر نہیں ہوئی جیوری نے اپنی رائے نصف ہی منٹ میں پیش کردی۔ غرضکہ ساری کارروائی سوا بارہ بجے ختم ہوگئی۔ تم یقین ہی جانو کہ لیوک پارکنس کو اسپر بہت بڑا غصہ ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے تمام عمر میں ایسی شرمناک کارروائی نہیں دیکھی!"

لیونیا "اور اس موقع پر سر ایبل کا کوئی عزیز یا دوست نہیں آیا؟"

اڈمنڈ "کوئی نہیں۔ تمنے اخبارات میں دیکھا ہوگا کہ سر ایبل کا کوئی وارث نہیں اور اسلیے بیرنٹ کا خطاب اُسکے خاندان سے زائل ہوگیا"

لیونیا "ہاں اب مجھے یاد آگیا۔ ہائے بدنصیب انسان! اوسکی کس طرح موت آئی کہ کوئی دو آنسو بہانے والا بھی نہیں۔ شاید اُسکی تجہیز و تکفین بھی محتاجوں کی طرح ہوئی ہوگی؟"

اڈمنڈ "نہیں ایسا نہیں ہوا۔ وہ اپنی تمام بدکاریوں کے ساتھ اپنے ملازم لیوک پارکنس کے لئے

نہایت ہی مہربان آقا تھا۔ لیوک بھی بذات خود ایک شریف النفس آدمی ہے لہذا اُسنے اپنے آقا کی اس آخری اور افسوسناک خدمت کی درخواست کی "

لیوینیا" اُسنے کہا ہوگا کہ میرے مالک کی لاش مجھے ملنا چاہیے تاکہ خاندانی طریقے پر دفن کیجائے کیون ؟"

اُڈمنڈ" ہان - اور تجہیز و تکفین کی رسم نہایت ہی معمولی اور خاص طور پر آج ہی سہ پہر کو عمل مین آئی ہے"

لیوینیا" یہ تمھارے دوست لیوک کی عین شرافت تھی۔ لیکن اخبارات مین اسکا کچھ ذکر نہ تھا ؟"

اُڈمنڈ" لیوک کی درخواست پرائیویٹ تھی اور اُسے اس کارروائی سے کوئی تعلق نہ تھا"

تھوڑی سی مزید گفتگو کے بعد ملازم اور خواص اُٹھ کھڑے ہوے اور محلسرا کیطرف قدم بڑھائے جب دونون اُس موڑ کے پاس پہونچے جہان سے ایک قریب کے گانون کو راستہ گیا تھا تو اُڈمنڈ نے لیوینیا سے اسطرح خدا حافظ کہا گویا کونٹ کی ملازمت نے اسے مجبور کر دیا ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو لندن پہنچ جائے۔

لیوینیا سیدھی محل کی طرف روانہ ہوئی جہان وہ ایسے وقت پر پہونچی کہ جاندار کمرے مین دوسری خواصون کے ساتھ خاصہ چُننے کے انتظام مین شریک ہوگئی۔ خاصے کے انتظام سے فارغ ہو کر اسنے اپنے لباس مین کچھ تبدیلی کی اور اپنی سرکار کی خلوتسرا مین پہونچگئی۔ اُسکے تیورون سے اُڈمنڈ کے متعلق کوئی اشارہ تک نہین پایا جاتا تھا نہ اُسنے اپنے کسی انداز سے ڈچیز کو اس بات کا موقع دیا کہ وہ لیوینیا اور کونٹ کے ملازم مین ربط ضبط کا گمان کر سکے۔ اصل بات یہ تھی کہ اُسنے اپنی ایک سہیلی کے ساتھ دو ایک گھنٹے کیلیے ہوا خوری کی اجازت لے لی تھی اور ڈچیز کو کانون کان خبر نہ تھی کہ میری کارروائیون کا افشا اُسی خواص کے ہاتھون ہو رہا ہے جسپر مجھے سب سے زیادہ اعتماد ہے۔

جیسے ہی لیوینیا خلوتسرا مین داخل ہوئی ڈچیز گھڑی کیطرف دیکھکے بول اُٹھی۔۔۔

ڈچیز" افوہ ڈھائی بجگئے! مجھے گمان بھی نہ تھا کہ تم اتنی دیر کر دوگی!"

لیوینیا" حضور خاصہ نوش فرمائین دسترخوان تیار ہے"

ڈچیز" مجھے دسترخوان پر جانے کی فرصت نہین مگر ایک بسکٹ یا اور کوئی ہلکی چیز لے آؤ مین یہین کھا لونگی۔ کیا مین نے گاڑی کے لیے کہدیا گیا ہے؟"

لیوینیا" جی ہان حضور رات کٹنے مین لندن پہنچتی ہین"

ڈچیز" کیا تمہین خیال نہین کہ آج لیڈی ہاروین کے یہان کیسی ڈریس بال ہونے والا ہے؟ اور مین وعدہ کر چکی . . . . تو میرا مطلب یہ ہے کہ آج وہان تمام فیشن ایبل دنیا کا جمگھٹا ہوگا ایسے موقع پر مین بھی نہون؟"

لیوینیا" نہین حضور کو ضرور جانا چاہیے"

یہ کہکے لیو بلینا بسکٹ لینے چلی گئی۔

ڈچیز نے جلسے مین شریک ہونے کا وعدہ کیا تھا اور یہ وعدہ کونٹ بینڈ وائل سے اسوقت ہوا تھا جب وہ لیڈی ٹاڈ ہارڈین کے جلسے مین ڈچیز سے رسم وراہ پیدا کر کے صبح کو چلا رہے آرڈلے مین اُسکی ملاقات کو آیا تھا۔ کیا ڈچیز ایفاے وعدہ کے لئے خوشی سے تیار تھی؟ کیا اُسے کونٹ بینڈوائل سے دوبارہ ملنے کی آرزو باقی تھی؟ ان سوالونکا جواب ہم نہین دے سکتے اس بارے مین اُسکی خوشی واکراہ کی تھاہ ملنا دشوار تھی۔ ایک طرف تو اس شخص مین بعض باتین ایسی تھین کہ خود بخود اُسکی طرف دل کھنچا جاتا تھا دوسری جانب ڈچیز اُسے ایک مخدوش آدمی سمجھتی تھی اور اُسے تعجب تھا کہ کونٹ کو وہ راز کیونکر معلوم ہوگئے جنکے اخفا مین بہت بڑی احتیاط کیگئی تھی لیکن اب کونٹ سے اُسے پہلا سا تنفر اور اغماض نہین باقی تھا جو اُسنے کونٹ کے ساتھ جلسہ عام مین ناچنے پر ظاہر کیا تھا اور جسپر کونٹ نے بھرے مجمع مین اُسے اپنے ساتھ ناچنے پر مجبور کر کے تمام حاضرین جلسہ پر اپنا سکہ بٹھا دیا تھا۔

یہ باتین ہنوز ایک معمہ تھین۔ اور بغیر یہ معلوم ہوے کہ ڈچیز کے خیالات کونٹ کیطرف کیسے ہین وہ ایک پریشان خیالی کے عالم مین گاڑی پر سوار ہوئی اور لندن پہونچ گئی۔ ڈیوک جو محل ہی مین موجود تھا نہایت ہی خلق و محبت سے پیش آیا اور تمام ملازمین کی موجودگی مین ڈچیز کو ہاتھون ہاتھ اندر لے گیا۔ اس خلق و محبت کا زیادہ ثبوت اسوقت ملگیا جب دونون تخلیئے مین چلے گیے۔ یہ اُسی روز کی شام تھی جب ڈچیز نے ڈیوک کی معرفت امورجین ہارٹ لینڈ کو ایک خط بھیجا تھا اور جسکے نتیجے سے وہ ہنوز ناواقف تھی کہ وہان کا کیا معاملہ گزرا۔

ڈیوک "میری اکیا تمھین مجھسے کچھ کہنا ہے؟"

ڈچیز "نہین ہربرٹ۔ کوئی خاص بات نہین۔ تمھاری والدہ بدستور حالت مین ہین اور اُنکے مزاج مین کوئی قابل لذکر تغیر نہین ہوا"

ڈیوک "ہاے اماجان! اب مجھے اُنکی صورت نہین دیکھی جاتی۔ میری تم اُنپر بہت ہی مہربان ہو"

ڈچیز "مین اپنے فرایض سے بالکل بیخبر نہین۔ تمھارے تو عمر بھائی بہن سب اچھی طرح ہین مین تین روز سے اُنھین سب کے ساتھ رہی بہلا رہی تھی اور ــــ اور اسوقت محض اس جلسے کے لیے مجھے تھارن بری سے لندن آنا پڑا"

ڈیوک "مگر جلسے مین شریک ہوکے تمھین افسوس نہین ہوگا کیونکہ ہر شخص یہی کہتا ہے کہ یہ ایک عظیم الشان جلسہ ہوگا میرے خیال مین لیڈی ٹاڈ ہارڈین دعوت بھی دینگی حقیقت مین وہ اپنی تمین ارٹیون مین سے کسی ایک سے سبکدوش ہونا چاہتی ہین"

ڈچیز "ہربرٹ کیا تم بھی جاوگے؟"

ڈیوک "مین؟ اُف! اب مجھے ایسے جلسون سے کوئی دلچسپی نہین رہی افسردہ دل افسردہ کند انجمن را

ڈچیز (گلے میں ہاتھ ڈالکے محبت بھرے لہجے میں) "ہربرٹ کیا تم ابتک ہیجل کے خیال میں محو ہو؟ کیا تم اُسے بھلا نہیں سکتے؟ کیا وہ تمھیں بھی نہیں بھول سکتی؟"

ڈیوک "نہیں میری! کبھی نہیں! آہ مین اُس شخص کا ذکر تمسے کیونکر کرون جو تمھاری نظر مین میری آشنا سے زیادہ وقعت نہین رکھتی!"

ڈچیز "ہربرٹ ہم تم دونون قابل رحم ہین اور باہمی ہمدردی ایسے ذکر واذکار کی مانع نہین"

ڈیوک "بیشک میری۔ کیونکہ مین تمھاری اولاد کو دیکھ آیا ہون۔ اور جیسے ہی اُس معصوم لڑکی پر میری نگاہ پڑی مجھے اپنا شیر خوار الفریڈ یاد آگیا جو تمھاری لڑکی کی طرح اپنے باپ کے نام اور اُسکی محبت سے محروم ہی!"

اِسکے بعد دونون طرف سکوت کا عالم چھاگیا اور میان بیوی ایک دوسرے کی طرف ٹکٹکی باندھے اپنے خیالات مین محو رہے۔

بعد ازان ڈچیز نے آہستہ سے کہا "بہرکیف تم اموجن ہارٹ لینڈ سے مل آئے؟"

ڈیوک "ہان۔ اور بہت بڑی جد وکد کے بعد اُس رقم کے قبول کرانے مین کامیاب ہوا میری تمھارا راز اسطرح محفوظ ہی کہ اُسے کسی رازداری کی بھی ضرورت نہین"

ڈچیز "تمھارے احسانات کا شکریہ۔ بلکہ ہزار شکریہ کہ تمنے میرے لیے اتنی زحمت اُٹھائی۔ خدا وہ دن کرے کہ مین اسکا عوض کر سکون (تھوڑی دیر ٹھہر کے) کیا تمھین ہیجل کا کچھ پتہ لگا؟ شاید ابھی تمنے پتہ نہین پایا!"

ڈیوک (دردناک لہجے مین) "نہین"

ڈچیز "خدا وہ گھڑی لائے کہ مین اُسے تمھارے لیے ڈھونڈھ نکالون۔ مین ضرور ڈھونڈونگی! ضرور تلاش کرونگی! خدا کے لیے مجھسے بدگمان نہونا!"

ڈیوک "معاذ اللہ! ہلوگون کی حالت مین کس قدر انقلاب۔ تغیر۔ اور کایا پلٹ ہوگئی۔ ہم میان بیوی اور یہ باتین — خیر اب اس ذکر کو دور کرو! اب اور اور باتین ہونا چاہین۔ آؤ اب اس جلسے کا ذکر کرین۔ کیا تم بھی کوئی بھیس بدل کے جاؤ گی؟"

ڈچیز "ہان یقیناً۔ تم میرا بھیس بھی دیکھ لینا اور اُسکے متعلق اپنی راے دینا۔ یہ ایک تاریخی بھیس ہوگا۔ مین کوئین الزبیتھ کے ایک خدمتگار کا پارٹ لینے والی ہون"

ڈیوک "میری! اگر یہ بھیس تمھارے مذاق کے مطابق بن پڑا تو واقعی تم دیکھنے کے قابل ہوگی!"

چھیالیسوان باب

تماشبینون کا جلسہ

ساڑھے نو بجے کے قریب ڈیوک آف آرڈلی کو لیوینیا کی معرفت اطلاع ملی کہ وہ اپنی بیگم صاحبہ

کے آرائش خانے مین تشریف لائے انکا فینسی ڈریس ملاحظہ فرمائین حسب الطلب ڈیوک آرائش خانے مین تشریف لے گئے۔ ڈچیز ایک قد آدم آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی تھین جسمین انکے سراپا کا پورا عکس پڑ رہا تھا، اور جیسے ہی ڈچیز نے پردار ٹوپی سر پر جمائی ڈیوک اُسکی صورت دیکھکے دنگ رہگیا۔ اُسکے خیال مین ڈچیز آج سے زیادہ خوبصورت کبھی نہین معلوم ہوئی تھی۔ اُسکے ہلکے بھورے رنگ کے بال بیشمار حلقون کے ساتھ گورے گورے شانون پر لہرا رہے تھے اور نئی وضع کا لباس اُسکی صورت پر پھوٹا نکلتا تھا۔ جاکٹ پر نفیس کارچوبی کام بنا ہوا تھا اور کالر اُس قیمتی لیس سے تیار کیا گیا تھا جو جنوبی ملکون سے آتی ہے۔ چوڑی چوڑی نیم آستینون سے خوبصورت سانچے مین ڈھلے ہوے گورے گورے ہاتھ دکھائی دیتے تھے گھٹنون سے کسی قدر اونچا گھانگرے کی قسم کا ایک جانگیا تھا جو ہنری ہفتم۔ ملکہ الیزبیتھ۔ اور جیمس اول کے زمانون مین پہنا جاتا تھا۔ گھانگرے کے بعد سے پانون کے ٹخنون تک باریک ریشمی موزے تھے جن سے پنڈلیون کی گلائی اور خوبصورتی نمایان طور پر واضح ہوتی تھی۔ اِس لباس مین ڈچیز معمول سے زیادہ کشیدہ قامت معلوم ہوتی تھی۔ اور جیسے ہی اُسنے پلٹ کے اپنے خاوند کی طرف دیکھا اور مسکرائی معلوم ہوا کہ ایک بجلی کوندگئی۔ ڈیوک نے اُسکے دانتون کی چمک دیکھکے جو لب لعلین مین آبدار موتیون سے زیادہ روشن تھے چاہا کہ دوڑ کے گلے سے لگالون، اگر وہ اُسے منظور کرے۔

لیکن یہ خیال چند ہی منٹ قائم رہا۔ اُسکے بعد ہی ڈیوک کو ایتھل کا خیال آگیا، اور اِس خیال نے اُسکی بیگم کے حسن عالم سوز کو تاریکی مین چھپا دیا تاہم اُسنے اُس لباس اور ڈچیز کے اعلیٰ مذاق کی تعریف کی۔ لیکن اس تعریف مین اُسنے راست گوئی سے کام نہین لیا یا کم از کم اُسنے وہ خیالات ظاہر نہین کیے جو اسوقت اُسکے دماغ مین گونج رہے تھے۔ غالبًا اُسے یہ خیال پیدا ہوا ہوگا کہ یہ وضع ڈچیز کے مرتبے سے گری ہوئی ہے؛ اور اس سے بڑھکے اُسے یہ فکر دامنگیر ہوئی ہوگی کہ اس وضع سے آوارگی کی شان مترشح ہوتی ہے لیکن مکالیو ملینا نے اطلاع دی کہ گاڑی تیار ہے۔ ڈچیز نے مُنھ پر نقاب ڈالی اور ڈیوک اُسکا ہاتھ تھام کے سیڑھیون کے نیچے لایا۔ ایکمرتبہ ڈیوک کو پھر خیال ہوا کہ ڈچیز کے کان مین کہدے کہ یہ وضع قابل اعتراض تو نہین ہے لیکن اب وقت گزر چکا تھا۔ ڈچیز نے خوشی سے یہ وضع اپنے لیے پسند کی تھی اور ڈیوک اُسکی تعریف کر چکا تھا لہذا اب سکوت ہی مناسب تھا۔

جیسے ہی گاڑی محلسرا سے آ۔ ڈے سے باہر نکلی ڈیوک اپنے دلکو اسطرح سمجھانے لگا۔ "اسمرتبے کی عورتین جو بات کرتی ہین وہ چھوٹے درجے کی عورتون کے ۔۔ ۔ ہین بھی نہین آسکتی ۔ حقیقتہ ہے بڑے لوگون کا خبط کبھی وہ ۔۔ نیشن ۔۔ اور ہزارون

آدمی اُسکی تقلید کو اپنا فخر سمجھتے ہین"
ادھر گاڑی شاہانہ شان و شوکت کے ساتھ
فراٹے بھرتی ہوئی چند ہی منٹ مین ٹاڈمارڈین
محل مین ہونچگئی۔ جب ڈچیز روشنی سے جگمگاتے
ہوے کمرون مین ہونچی تو رنگ رنگ کے بھیس
کیے ہوے مہمانون کی کثرت سے کہین تل دھرنے
کی جگہ نہ تھی۔ ہم اس سین کی پوری تشریح کرکے
ناظرین کا وقت ضائع نہین کرینگے بلکہ اُنھین
واقعات پر اکتفا کرینگے جو اس جلسے مین واقع ہوے
اور جن سے ہمارے ناول کو براہ راست تعلق ہی
مجملاً اسقدر کافی ہی کہ ہر ڈریس اپنی طرز و وضع
مین جسقدر مختلف تھا اُسی قدر بیش قیمت اور
زرق برق تھا۔ اور اعلیٰ خاندانون کے تمام
چیدہ اور منتخب اشخاص دیوتاؤن۔ دیویون
رہبانون۔ اسپین کے باشندون چرواہون
کی لڑکیون۔ بوہیمیا کے رہنے والون سپاہیون
بادشاہون۔ درباریون زائرون۔ مجاہدون
ملک پراونس کے قدیم شاعرون۔ ترکون ڈاکوؤن
دیوؤن۔ پریون۔ بدوؤن سلطاناؤن۔ وجینا
کے باغبانون۔ سرکیشیا کے نقاب پوش غلامون
ہملٹ اور میکبتھ۔ جولیٹ اور اوفیلیہ وغیرہ کے
روپ بھرے ہوے جمع تھے مختصر یہ کہ جتنی قسم کے
بھروپ ٹاڈمارڈین ہاؤس کے جگمگاتے ہوے
کمرون مین قطار در قطار نظر آرہے تھے اُنکا
شمار امکان سے باہر ہی۔

صدر کے کمرون مین تھیٹر کے طریقے پر چارون
طرف بکسون کی قطار تھی۔ یہ بکس اُن مہمانون
کے لیے آراستہ کیے گئے تھے۔ جو پیرانہ سالی یا نقاہت
کی وجہ سے کوئی روپ بھر کے نہین آنے والے تھے
بلکہ صرف سیر و تماشا سے دلچسپی رکھتے تھے۔
بہرکیف یہ صدر مقام ایک چھوٹے سے تھیٹر سے
مشابہ تھا جسکے وسط مین ناچ کے لیے تختہ بندی
کیگئی تھی اگرچہ یہ انتظام احتیاطاً کیا گیا تھا تاہم
لیڈی ٹاڈمارڈین کے خلاف قیاس بہت کم ایسے
مہمان آئے جو بکسون سے مستفیض ہوسکے کیونکہ
قریب قریب تمام کمپنی ایک نہ ایک بھیس کیے ہوے
تھی۔ فوجی باجے کی بھی ایک عظیم الشان کمپنی
بُلائی گئی تھی اور جلسے کے اخراجات مین اُس
شاہانہ فیاضی سے کام لیا گیا تھا کہ رونق و دلچسپی
مین آخر تک کوئی فرق نہ آنے پائے۔
ہر طرف ایک غیر معمولی چہل پہل اور دھوم دھام
تھی۔ تاہم کہین شور و غل یا طوفان بے تمیزی
نہین برپا تھا۔ بلکہ ہر شخص تہذیب و شایستگی کے
رنگ مین رنگا ہوا تھا۔ ہنسی مذاق ظرافت اور
خوش طبعی کثرت سے ہو رہی تھی لیکن بیہودگی اور
ناشایستگی کا نام تک نہ تھا۔ غرضکہ نہ ضرورت سے
زیادہ تکلف و سنجیدگی کو دخل تھا نہ خوشی و مسرت
کے جوش مین ہر شخص جامے سے باہر ہو رہا تھا۔
لیکن حیف! کون کہہ سکتا ہی کہ اُس اظہار محبت کا
کیا انجام ہوا جو نہایت ہی جرأت و جسارت سے

زبان پر لایا گیا اور دلی توجہ کے ساتھ درجۂ قبول کو پہونچا۔ وہ اظہارِ محبت جو مثالاً اب مدتون دل ہی دل میں رہے اور کیا عجب کہ اب کبھی زبان تک نہ آئے!!

چونکہ لقا میں شرم و حیا کا اسی طرح پردہ پڑی ہوئی تھیں جس طرح بہروپ اور بھیس لوگون کی اصلیت کو عام طور پر پوشیدہ کیے ہوے تھے! لہذا نوجوان ہویان عشق و محبت کے وہ پرجوش فقرے سُنکے مُنہ تک نہیں پھیری تھیں جو نوخیز جوان اُنکے کانون میں کہہ رہے تھے۔

لیکن اب عام باتون کا ذکر چھوڑکے ہم اُن واقعات کو بیان کرتے ہین جو سلسلۂ داستان کے لحاظ سے قابل الذکر ہین ینگ ڈچیز کے پہونچتے ہی تمام جلسہ اُسکی طرف مخاطب ہو گیا۔ اُسکی بھاری نفیس پوشاک کی طرف سب سے پہلے نظرین اُٹھ گئین جو اپنی طرز و وضع مین سب پر فائق تھی۔ خوبصورت سر پر ٹوپی عجیب آن بان سے کھار رہی تھی جسمین ایک سفید پر نہایت ہی خوشنمائی سے لگا ہوا تھا سنہرے گھونگروالے بال گورے گورے شانون پر بکھرے ہوے تھے نقاب کے سوراخون سے پیاری پیاری نیلگون آنکھین چمک رہی تھین۔ اور اوپر کے لب سے لیکے چہرے کے نیچے کا تمام حصہ نقاب سے باہر تھا لیکن چونکہ چہرے کے اوپر کا تمام حصہ زیرِ نقاب تھا لہذا یہ پہچان لینا کہ یہ کون لیڈی ہے جسنے ملکا ایلزبتھ کے عہد کے

ایک خدمتگار کا پارٹ لیا ہے بڑے بڑے نظربازون کے لیے بھی سخت مشکل بلکہ محال تھا۔

دفعۃً ایک شخص جو پرادنس کے قدیم شاعرون کے بھیس مین تھا اور جسکے لباس کی بھی وہی دھوم مچی تھی جو ڈچیز کی پوشاک کی خرامان خرامان ڈچیز کے قریب آیا اور چپکے سے کہنے لگا ـــ ”مین آپ کو جانتا ہون“

ڈچیز اپنے مقام پر فوراً سمجھ گئی کہ یہ شاعر کون شخص ہے لیکن اُسکی شکل و صورت وضع قطع اور چال ڈھال دیکھے نہیں۔ کیونکہ یہ سب باتین مصنوعی اور ایک دوسرے بھیس میں تھین۔ نہ اُسکی آواز ہی سُنے۔ کیونکہ چپکے سے کہنے مین آواز بھی صاف ہوکے نہیں نکلی تھی۔ بلکہ محض قیاساً کہ یہ وہی شخص ہے جس سے جلسے مین ملنے کا وعدہ ہوچکا ہے۔ اس خیال سے ڈچیز سر سے پانون تک کانپ گئی کیونکہ اُسکے خیال مین یہ شخص جو اُس سے بدھکر ملا تھا اُسکی قسمت پر کوئی پوشیدہ قدرت رکھتا تھا۔ لیکن معاً اس لاطائل خیال کو دور کرکے یا یہ سمجھ کر جلسے کی چہل پہل پر نظر کرکے اُسنے مصنوعی آواز مین جواب دیا ”شاعر صاحب! آپکا خیال ہے کہ آپ مجھے جانتے ہین لیکن میرے خیال مین آپکو دھوکا ہوا ورنہ میرا نام تو بتائیے۔ لیکن ٹھیک سے میرے کان مین اور یہ بھی فرمائیے کہ اسوقت آپ کس لیے بھیس مین ہین؟ شاعر۔ (بہت ہی آہستہ سے کہ نہ کوئی سُنے نہ سنائی دے) ادھر

پھر رہے تھے۔ "دلربا نازنین! آپکے دلکش اور امیرانہ انداز صاف صاف بتا رہے ہین کہ یہ سادگی اور دلکشی یگانۂ آفاق ڈچیز کے سوا کسیکا حصہ نہین۔ آہ لیڈی! اگر ہر شخص آپکو میری نظرون سے دیکھ سکتا تو آپکا یہ بھیس بنانا ہی فضول اور بیکار ہوتا لیکن ہر شخص اتنا ہی جان سکتا ہی کہ اس لباس مین کون ہی۔ کیون آپ چپ چپ کیون ہین؟ شاید آپ میری باتونکو گستاخی سے تعبیر کرتی ہین یا آپکو حیرت ہی کہ آپ کو دیکھنے کے لیے مجھے کونسی غیر معمولی آنکھین ملی ہین؟ کیونکہ ہر شخص آپکو صرف ستائشی نظرون سے دیکھتا ہی اور مین اس ستائش مین عشق و محبت کا بھی اضافہ کرتا ہون۔ کیا شاعر محبت کا ذکر نہین کرتے؟ کیون نہین! یہی وہ چیز ہی جسکے وہ دلکش نغمے گایا کرتے ہین یہی وہ معجزہ ہی کہ بند آنکھون مین بھی معشوق کی صورت پھرا کرتی ہی اور تصور ہی مین وصال کی دولت حاصل ہو جاتی ہی!"

ڈچیز رنبھلکے اور اپنی اصلی آواز ظاہر کرکے "ہان یہ تو مین سمجھ گئی کہ آپ مجھے جانتے ہین۔ لیکن یہ ہنوز نہین معلوم کہ اپنے اُن دعوون پر ثابت قدم بھی رہین گے جو آپ کو مجھسے اظہار محبت کا حوصلہ دلاتے ہین؟ یا آئندہ۔۔۔"

شاعر۔ (بہت ہی آہستہ سے) "یا آئندہ سوالاتی ہینڈ وائل ڈچیز آف آرڈلے سے ہمکلام ہی؟"

ڈچیز خاموش ہو گئی۔ ہینڈ وائل نے دیکھا کہ اُسکے چہرے کے نیچے کا تمام حصہ جو نقاب سے باہر تھا سرخ ہو گیا۔ اسکے بعد ہی اُسپر زردی اُڑ گئی جو سیاہ نقاب کے کنارے کنارے پھوٹی نکلتی تھی۔

ہینڈ وائل "مین نے آپکے جلسے مین آپ سے شریک ہونے کی درخواست کی تھی اور آپ نے وعدہ کیا تھا۔ یہ وعدہ بجائے خود اس امر کی دلیل تھا کہ آپ میری طرف سے بالکل لاپروا نہین ہین۔ اب مین یور گریس سے آپنی اجازت چاہتا ہون کہ حضور کو ایک کنارے پھلون سے سجے اُن سامنے والون بکسون تک، جہان چند منٹ تک اطمینان سے بات چیت ہو سکے۔"

یہ الفاظ اگرچہ بہت ہی نرم تھے لیکن جس لہجے مین کہے گئے تھے اُس سے کسی قدر تحکم کی بو آتی تھی۔ نہ اسقدر تحکم جو ناگوار ہو بلکہ کوئی ایسا نامعلوم دباؤ جو کہنے والا اپنے حسین سامع پر رکھتا تھا۔ ڈچیز کی زبان سے کوئی حرف نہین نکلا بلکہ اُسنے ہینڈ وائل کا بازو تھام لیا اور ہینڈ وائل کو محسوس ہوا کہ ڈچیز کا ہاتھ تھر تھر کانپ رہا ہی۔

الغرض دونون بکس مین داخل ہوے جنکا ذکر پیشتر ہو چکا ہی اور جو مخملی گدّون اور ریشمی پردون سے نہایت ہی نفاست کے ساتھ آراستہ کیے گئے تھے۔

ہینڈ وائل۔ (ڈچیز کو بٹھاکے اور آپ اُسکے پہلو مین بیٹھ کے) "یہ لیڈی ہی ٹرماؤنٹین کی عین عنایت ہی کہ انھون نے ایسی تخلیے کی جگہ آراستہ

کر دی۔ اسقدر ساز و سامان اور کثیر اخراجات کے بعد بھی اگر وہ اپنی کسی بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہونے مین کامیاب نہوئین تو واقعی افسوس کا مقام ہوگا"۔

ڈچیز۔ اسیقدر جرأت سے "شاید کونٹ آپ کو اُنکی کسی بیٹی پر رحم آتا ہی اور آپ اُسکے ساتھ شادی کرکے تمام فیشن ایبل دنیا مین ایک تہلکہ ڈالدینا چاہتے ہین؟"

بینڈ وائل "کیا آپ میرا یا نوجوان پھنسانا چاہتی ہین جہان میرا دل نہین چاہتا؟ یا آنکہ یور گریس کے خیال مین فیشن ایبل دنیا کے باشندے دل ہی نہین رکھتے؟ آہ! ایسے کلمے نہ کہئے! کیونکہ اسوقت ایک ایسا دل یہین موجود ہی جو ہمہ تن آپ پر مٹا ہوا ہی اور وہ یہ ہی!"

آخری کلمے کے ساتھ ہی بینڈوائل نے اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ لیا۔ ڈچیز تھوڑی دیر تک گھبرائے انداز سے خاموش رہی اسکے بعد ہنسکے بولی "اب تک مین اپنے ہمکلام کو کوئی شاعر ہی سمجھتی ہون"

بینڈ وائل "نہین! کیا آپ بھول گئین کہ مین صرف اس بھیس مین ہون؟ آپ میرے سچے کیرکٹر پر نظر رکھیے اور جو مین عرض کر دون اُسے توجہ کے ساتھ سنیے! مجھے آپ سے تعارف کی عزت حاصل ہوے صرف ایک ہفتہ گذرا ہی اور یہ تیسری دفعہ آپ سے کہا (؟) کی نوبت آئی ہے۔

لیکن محبت نے پہلی ہی نظر مین اپنا کام کر لیا تھا اور اسلیے آپ مجھے مجنون یا پاگل نہ خیال کرین اگر مین آپ سے محبت کا ذکر درمیان مین لاؤن۔"

ڈچیز بالکل گھبرا گئی اور اُسپر ایک ایسی حالت طاری ہوگئی جو خود فراموشی کے قریب قریب تھی۔ اسے اسکا بالکل احساس نہوسکا کہ اس تقریر سے اُسے کوئی خوشی ہوئی یا ملال۔ بینڈ وائل ایک حسین اور طرحدار جوان تھا اور اُسکی زبان سے ایسے پرجوش کلمے سنکے کوئی عورت اپنا دل قابو مین نہین رکھ سکتی تھی لیکن ڈچیز کو اُسکی طرف سے کھٹکا تھا اور ڈرتی تھی کہ مبادا اس محبت کا انجام اُسکی تقدیر پر کوئی منحوس اثر نہ ڈالے۔

بینڈ وائل "لیکن اگر آپ مجھے مجنون اور دیوانہ خیال کرین تو بے ادب اور گستاخ فرض سمجھین گی لیکن آپکی عقلمندی اور دانائی سے مجھے ایسی امید نہین کہ آپ میرے برتاؤ پر بدگمان ہونگی"۔

ڈچیز (جرأت کرکے) "اور اگر ایسا ہی خیال کیا جائے تو آپ کیا جواب دینگے؟"

بینڈوائل کے کالے کالے دیدے نقاب کے سوراخون سے چمکنے لگے اور اُسنے کہا "اس سوال سے قطع نظر کرکے یہ بتائیے کہ مین کوئی امید کر سکتا ہون؟"

ڈچیز (جرأت و استقلال سے) "کونٹ بینڈ وائل!

آپ ابھی کہہ چکے ہین کہ میری آپکی شناسائی کو ایک ہفتہ سے زیادہ عرصہ نہین ہوا اور یہ میری آپکی تیسری ملاقات ہی۔ اس حالت مین اگر مین آپکی تقریر کو دلچسپی سے سنتی جاؤن تو آپ میری نسبت کیا خیال فرمائینگے؟ معلوم ہوتا ہی کہ آپ مجھپر کسی قسم کا دباؤ رکھتے ہین۔ (کونٹ کے گھورنے اور آنکھین دکھانے سے نرم پڑکے) لیکن یہ بتائیے یہ فرمائیے کہ آپ نے یہ باتین کس سے سُنین؟ کس نے آپ سے میرے خفیہ حالات بیان کئے"

کونٹ۔ (بات کاٹکے) "سُنیئے سُنیئے! کیا یہ کوئی تعجب کی بات ہی کہ آپ ایسی حور جمال نازنین کو اپنے شوہر کی اس حرکت پر غصہ ہو کہ اُسنے آئیل کے لیے آپکو چھوڑ دیا جسکی خوبصورتی آپکے حُسن گلوسوز کے پاسنگ برابر بھی نہین؟"

وُچیز (اپنے دل مین) "اسے سب باتین معلوم ہین"

ینڈواُئل "اس حالت مین آپ اُن مجبوریون کی پابند نہین رہ سکتین جو دوسری حالت مین ضروری تھین۔ آپ عورت ہین۔ عورتون کا دل رکھتی ہین۔ اور یہ دل کسی نہ کسی سے محبت کرنا چاہتا ہی۔ آپ پیار کرنے کے قابل ہین اور یہ تقاضاے فطرت ہی کہ آپ کسی پیار کرنیوالے کو تلاش کرین۔ اس صورت مین آسانی سے قیاس کیا جا سکتا ہی کیونکہ ایک شخص نے آپکے دل پر تماشی فتح پائی۔ وہ شخص جسکا نام لینے کی مین جرأت نہین کر سکتا"

ڈچیز بالکل حواس باختہ ہوگئی۔ اور ینڈواُئل کے شانے پر ہاتھ رکھکے کہنے لگی "مین قسم کھاتی ہون کہ سرائیل کے معاملے مین میرا دامن بالکل پاک ہی"

کونٹ "مین جانتا ہون۔ یہ مجھے معلوم ہی کہ اگرچہ آپکا پاؤن ڈگ گیا تھا لیکن آپ جرأت رکھتی تھین کہ غار مذلت مین گرنے نہین پائین (رہ سکے) لیکن پیاری ڈچیز گستاخی معاف اس ناز معشوقانہ کے ساتھ کچھ خوف بھی شریک تھا جسنے اُس شخص کی ہم آغوشی سے آپکو بال بال بچا لیا"

پھر ڈچیز کے چہرے پر جو نقاب سے باہر تھا ایک گہرے رنگ کی سُرخی دوڑ گئی اور اُسکا گورا گورا سینہ جذبات کے جوش مین اُبھر کے رہگیا۔ اور وہ رُکتی ہوئی آواز مین بولی "کیا۔ کیا آپ اُس شخص کو جانتے ہین؟ کیا آپسے اُسنے کبھی کوئی بات کہی؟"

کونٹ (یقین دلانیوالے لہجے مین) "مجھسے اُس سے کبھی کوئی بات نہین ہوئی۔ تمام عمر مین مجھے کبھی اُس سے بات چیت کی نوبت نہین آئی"

ڈچیز الجھن اور پریشانی کے عالم مین کچھ دیر فکر کرتی رہی اسکے بعد بولی "مین ایک بات پوچھنا چاہتی ہون۔ مہربانی کرکے اتنا بتا دیجیے کہ یہ باتین آپ کو کس سے معلوم ہوئین؟"

آیا میرے کسی ہمراز سے؟ میری موجودہ پیش خدمت سے!"

مینڈوائل۔ (بگڑ کے) کیا آپ خیال کرتی ہیں کہ میں نوکروں سے ٹوہ لیتا پھرتا ہوں؟"

ڈچیز "نہیں نہیں! معاف کیجیے! لیکن خداوندا یہ کیا اسرار ہے؟ میں آپ کو کیا خیال کروں؟ تو یہ! تو یہ! بالکل حماقت؟"

مینڈوائل "کیسی حماقت؟"

ڈچیز "یہ خیال کرنا کہ آپ کوئی الہامی قوت رکھتے ہیں"

مینڈوائل کچھ دیر ساکت رہا اور اس سکوت میں ایک ایسی بات پائی جاتی تھی جو سنجیدگی کی حد سے متجاوز تھی۔ عالی مرتبت خاتون کے لیے یہ سکوت اور بھی تکلیف دہ تھا۔ اسکی عقل کام نہیں کرتی تھی۔ اسے اسکا یقین نہیں آتا تھا کہ اس شخص میں کوئی فوق الفطرت بات ہے یا اسے علم غیب حاصل ہے لیکن اسکے بغیر یہ کیونکر ممکن تھا کہ اسے سر ایبل کنگسٹن کے متعلق ایسے صحیح صحیح حالات معلوم ہو گئے جنکے اخفا میں بہت ہی زبردست احتیاط سے کام لیا گیا تھا۔

ڈچیز "آخر۔ آخر آپ کون۔ کون مقدس ارواح ہیں؟"

مینڈوائل "میں ہیولائٹی مینڈوائل اور ڈچیز آف آرنڈیل کا عاشق زار ہوں" یہ کہتے ہوئے اسنے بکس کا پردہ کھینچ لیا اور اپنے چہرے سے نقاب اتار کے ڈچیز کا ہاتھ اپنے لبوں پر رکھ لیا۔

معاً ایک شخص جو ترکی وضع بنائے ہوئے تھا (جسکے سر پر بڑا سا عمامہ گلے میں ڈھیلی ڈھالی عبا اور ٹانگوں میں گھیردار پائجامہ تھا اور جسکا چہرہ نقاب میں بالکل چھپا ہوا) بکس کے قریب آکے جھانکنے لگا۔ مینڈوائل جو ڈچیز کا ہاتھ چوم رہا تھا اسے دیکھتے ہی چونک پڑا۔ ترک فوراً پچھلے پاؤں ہٹ گیا۔ ڈچیز نے جلدی سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ اور مینڈوائل نے چشم زدن میں اپنی نقاب برابر کر لی۔

ڈچیز (گھبرا کر) "خداوندا! یہ کون تھا؟"

مینڈوائل "کوئی ہوگا وہ آپ کو نہیں جانتا۔ نہ وہ مجھی کو پہچان سکا۔ علاوہ بریں وہ کوئی شریف آدمی معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب اسنے یہاں جھانک کے دیکھا تو الٹے پاؤں واپس ہو گیا!"

ڈچیز "اب بھی کہیں وہ شخص نظر آتا ہے؟"

مینڈوائل "نہیں۔ وہ اسی وقت عام مجمع میں غائب ہو گیا۔ لیکن اب اس خیال کو جانے دیجیے! اب میں آپ کو ایک ضروری امر کی طرف متوجہ کرتا ہوں آپکو اسکے گہرے اثر کا حال نہیں معلوم جو آپکے دلکش حسن نے مجھپر ڈالا ہے۔ اگر تقدیر سے مجھے آپ ایسی حور جمال بیوی مل جاتی تو میں اپنی تمام عمر اسکی اطاعت میں صرف کر دیتا۔ اوہ! بہت سی باتیں ایسی پائی جاتی ہیں جو میری قسمت کو آپکے رشتہ محبت سے

منسلک کر کے چھوڑینگی! آہ! یہ آپ چونک کیون پڑین؟"

ڈچیز "ابتک مجھے وہی خیال ہے! (کچھ دیر تامل کرکے) کاش آپکے حالات زیادہ مبہم نہوتے! کاش مین آپ پر پورا بھروسا کر سکتی"

بینڈ وائل "کہیے کہیے! بلا تردد بیان کیجیے! آپ کیا کہنا چاہتی ہین؟"

ڈچیز "مین ہان۔ مین یہ کہنا چاہتی ہون کہ کاش آپکی محبت بھری تقریر آپ کی مخلصانہ باتین ہے"

بینڈ وائل (ڈچیز کے ہاتھ پر گرمجوشی سے ہاتھ مار کے) "مخلصانہ بیشک مخلصانہ!"

ڈچیز "اس حالت مین یہ کہنا چاہتی ہون کہ اپنے شوہر کے تعلقات دیکھتے مجھے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جسکی خالص دوستی پر اعتماد کر سکون مین یہ بھی کہتی ہون کہ جو شخص مجھسے دلی محبت سے پیش آئیگا اُسے مین بھی ـــ"

بینڈ وائل "آہ میری پیاری پیری! مین تمھارا مطلب سمجھ گیا اور جو کچھ میری آرزو تھی وہ اب بر آئی جسکا مین شکر بجا لاتا ہون مین تمھاری طرف سے بے پروا نہین ہون اور تم مجھسے ضرور محبت کروگی! مین خود اپنے کو تمھاری محبت کے قابل کر دونگا! کسی عورت نے کسی مرد سے ایسی محبت کا لطف نہ اٹھایا ہوگا جو تم مجھسے اُٹھاؤگی! مین جانتا ہون کہ کسی وجہ سے تمھین یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ مین تمپر کوئی دباؤ ڈالنا چاہتا ہون لیکن تمھارا خیال غلط تھا! مین تمھارا دشمن نہین ہون۔ نہ تمھارا غلام ہوسکے ہونگا۔ میری طرف سے مردانہ وار محبت اور خالص دوستی کے برتاؤ ہونگے اور تمھاری طرف سے اعتماد اور اعتبار کی ضرورت ہے"

ایسی جادو بھری تقریر جب ایک مرد کی سُریلی آواز مین ایسی عورت کے کانون تک پہونچے جو کم و بیش عاشقانہ طبیعت رکھتی ہو اور جسکا دل اثر پذیر ہو اسکے نتیجے مین کبھی ناکامیاب نہین رہ سکتی۔ اور ایسا ہی ہوا بھی ینگ ڈچیز نے اپنے نئے عاشق کی تقریر اور اُسکا لب و لہجہ اُس تقریر سے ملایا جسکا سر ایبل کنگسٹن عادی تھا اور اب اُسے معلوم ہوا کہ گویا اُسپر کوئی جادو ہوگیا اور وہ نامعلوم دباؤ جسکی طرف کونٹ نے اشارہ کیا تھا اور جسکی وجہ سے کونٹ کو ڈچیز کے خفیہ حالات معلوم ہونے کا ثبوت پہونچا تھا اور جسکی ابتک تشریح نہین ہوئی تھی کونٹ کی مطلب براری کا ذریعہ ہوگیا اور ینگ ڈچیز اُسکی روک تھام سے بالکل عاجز ہوگئی۔ ڈچیز کو یہ بھی خیال گزرا کہ کونٹ ایک مقبول عام شخص ہے فیشن ایبل دُنیا مین اُسکی قدر نیز آؤ بھگت

ہوتی ہی جسمین وہ ایک روشن ستارے کی طرح
چمکتا ہوا نظر آتا ہی۔ علاوہ برین ڈچیز کو یہ بھی
فخر تھا کہ انگریزی حسن و جمال کے نمونون مین
میرا ہی حسن اس قابل ٹھہرا کہ ایک غیر ملکی رئیس
اُسپر ہزار جان سے شیفتہ ہی۔ اس قسم کے خیالات
نے اُسکا دماغ آسمان پر پہونچا دیا اور پھر طرح
ہیولائیٹ ڈی مینڈ وائل سے شیر و شکر ہوجاتے
پر آمادہ کر دیا۔

ڈچیز "تم میرا مطلب سمجھ گئے اور قیاس کر سکتے
ہو کہ تمھارے خلوص و محبت کے جواب مین میری
زبان سے جو الفاظ نکلین گے وہ یہ ہونگے کہ
مین اپنا دل تمھین دے سکتی ہون خیر اب مجھے
تھوڑی دیر کے لیے تنہا چھوڑ دو تا کہ مین اس
مسرت خیز مجمع مین جا کے اپنا دل بہلاؤن"

مینڈ وائل نے ہاتھ ملایا اور مجلس سے
نکل گیا۔ ڈچیز پھر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اور غور و فکر
مین ڈوب گئی لیکن اسکے بیان کرنے کی
چندان ضرورت نہین کہ اُسے کیا خیالات گذر رہے
تھے مینڈ وائل سے اُسکا اطمینان اُسکی تشریح
کے لیے کافی ہی اور ناظرین کو اُسکے موجودہ
غور و خوض کا پتہ دے سکتا ہی۔

چند منٹ اسی طرح گذر گئے۔ اسکے بعد
ینگ ڈچیز اپنی جگہ سے اٹھی بکس کے کٹگرے
پر ہاتھ رکھے اُسنے عام مجمع پر نگاہ ڈالی جو رنگ
رنگ کے لباس و وضع سے ایک پُر لطف سین
معلوم ہوتا تھا لیکن جن خیالات سے ابھی ابھی
اُسنے نجات پائی تھی وہ رفتہ رفتہ اُسکے دماغ پر
پھر حاوی ہونے لگے۔ جلسہ کی رونق اور دلچسپی
حد سے گذری ہوئی تھی۔ ڈچیز کا سخت انتظار
تھا اور وہ ابتک بکس کے کٹگرے پر ہاتھ رکھے
کھڑی تھی سب سے زیادہ یہ کہ مینڈ وائل
کی باتون نے اُسے بالکل موہ لیا تھا۔ اُسکے
حرکات و سکنات تیور اور طرز کلام نے ڈچیز
کا دماغ آسمان پر پہونچا دیا تھا۔ وہ ایسے
عاشق اور قدردان کو پا کے مغرور ہو رہی تھی
اور خیال کرتی تھی کہ اگر وہ گمراہ بھی ہوگی تو
ایسے شخص کے ساتھ یہ گمراہی بھی قابل معافی ہی
اُسکا دل خوشی سے اُچھل رہا تھا اور
لبون پر تبسم اٹکھیلیان کر رہا تھا۔ یکایک اُسے
معلوم ہوا کہ کوئی میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھے
ہوے ہی جو بکس کے کٹگرے پر ٹکا ہوا تھا۔ فوراً
اُسنے نگاہ اٹھائی۔ ابھی تک ہنسی اُسکے لبون پر
موجود تھی۔ دفعۃً ایک چہرے سے نقاب اٹھی جو
بالکل ڈچیز کے چہرے کے پاس آگیا معاذ اللہ
جب ڈچیز نے اس چہرے پر نظر ڈالی اور پہچانا
کہ یہ سر ایبل گلکرسٹ ہی تو اُسکے رونگٹے
کھڑے ہوگئے اور تمام بدن مین رعشہ پڑ گیا!

حیرت و استعجاب سے اُسپر سکتہ کا عالم طاری
ہوگیا۔ دماغ چکر کھانے لگا اور آنکھون کے
نیچے اندھیرا آگیا۔ اسی حالت مین اُسے معلوم ہوا

کہ نقاب چہرے پر پھر ڈال لیگئی اور شخص مذکور
پھر عام مجمع مین غائب ہوگیا۔ ڈچیز ڈگمگا کے
بیٹھ گئی اپنا سر پکڑ لیا اور جو خوفناک خیالات
اُسکے دماغ مین گونج اُٹھے اُنکی تشریح ناممکن
بلکہ محال ہی۔

مینڈوائل ڈچیز سے رخصت ہونے کے بعد
(جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہی) عام مجمع مین گیا
اور روشنی سے جگمگاتے ہوے کمرون کو طی کرتا ہوا
سیڑھیون سے اُتر کے نیچے آیا۔ دالان مین
دوسرے نوکرونکے ساتھ اُسکا ملازم اڈمنڈ والم
بھی موجود تھا۔ کونٹ نے اُسسے ایک کمرے مین
جہان کوئی دوسرا شخص نہ تھا فوراً بلایا۔

مینڈوائل "اڈمنڈ اسوقت مین نے
تمھین ایک ضرورت سے یہان بلایا ہی"

اڈمنڈ (ادب سے) "اگر مجھسے حضور کی کوئی
خدمت انجام ہو سکے گی تو مین اپنی خوش قسمتی
سمجھونگا"

مینڈوائل "تم سرانجام دے سکتے ہو۔ ایک
گاڑی تیار رکھو اور ایک شخص کے منتظر رہو
جو ترکی وضع مین ہی جیسے ہی وہ نکلے تم اُسکے
پیچھے پیچھے ہو لو اور سراغ لگاؤ کہ وہ کون شخص
ہی تمھین ہوشیاری اور احتیاط کے لیے کچھ
بتانے کی ضرورت نہین ہی۔ بہرکیف اُسے یہ
نہ معلوم ہونے پائے کہ اُسکا سراغ لیا جاتا ہی"

اِسکے بعد مینڈوائل نے اُس شخص کے
لباس و وضع کے متعلق چند پتے بتائے اور
اڈمنڈ نے اس خدمت کے سرانجام دینے کا
وعدہ کیا۔

مینڈوائل کمرے سے نکل کے پھر جلسے
مین چلا گیا۔ ابھی وہ تمام لوگون مین ملا ہوا
اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا کہ یکایک کسی نے اُسکا
بازو تھام لیا اور دیکھنے پر معلوم ہوا کہ ڈچیز
ہی جو شاہی غلام کے بھیس مین تھی۔

ڈچیز "خدا کے لیے کہین الگ چلو" یہ جملہ
بہت ہی گھبرائی ہوئی آواز مین ادا ہوا تھا
اور مینڈوائل کو یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ سر سے
پاؤن تک تھرتھر کانپ رہی ہی۔

مینڈوائل (جلدی سے) "کیون؟ خیریت؟"

ڈچیز "مین یہان کچھ نہین کہہ سکتی" ان جملے
کے ادا کرنے مین عالی مرتبت خاتون پہلے سے
زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔ اُسکے ہونٹ نقاب
کے نیچے سے کانپتے ہوے معلوم ہوتے تھے سینے
مین پرشور سمندر کی طرح تلاطم برپا تھا اور اگر
مینڈوائل اُسے پکڑ نہ لیتے تو یقین تھا کہ زمین پر گر پڑتی

مینڈوائل "کیا پھر کمرے مین چلنا چاہیے؟"

ڈچیز "نہین نہین! وہان جاتے مجھے خوف
آتا ہی۔ اُس سے تو سرراہ باتین کر لینا اچھا ہی"

مینڈوائل "میری! یہ عجیب ماجرا ہی تم مجھے
ڈرائے دیتی ہو۔ پھر آخر کہان چلین؟"

ڈچیز "مجھے خیال کر لینے دو! اُدھر"

دونون عام مجمع مین ہوتے ہوے چلے لیکن وہ ترکی وضع والا شخص جس نے ڈچیز کو اسقدر خوف زدہ کردیا تھا کہین نظر نہ پڑا۔ آخر دونون پیچھے اُترے اور کھانے کے کمرے مین آئے جہان مہمانون کے لیے میزین چنی ہوئی تھین ڈچیز نے مینڈوائل سے ایک گلاس پانی مانگا۔ اُسنے شراب کی طرف اشارہ کیا لیکن ڈچیز کو پانی کے سوا دوسری چیز نہین درکار تھی اُسنے بہت ہی چین بجبین ہو کے انکار کیا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اُسے مینڈوائل سے اپنے خوف ودہشت کا ذکر کرنے کے لیے ایک لمحہ کا توقف بھی ناگوار ہے۔

پانی پینے سے اسکے حواس کسی قدر درست ہوے۔ مینڈوائل کا بازو تھام کے وہ کمرے سے باہر نکلی اور ایک محافظ خانہ مین پہونچی جہان خوبصورت چمن بندی تھی اور سرسبز و شاداب پودے لہلہا رہے تھے۔

ڈچیز (چارون طرف نظر دوڑا کے) "میرے خیال مین یہان پوری تنہائی ہے"

مینڈوائل "پیاری میری! اب جلدی کہو کہ تم اسقدر سہمی ہوئی کیون ہو؟"

ڈچیز (اٹک اٹک کے) "تمھین یاد ہے تمھین وہ شخص یاد ہے جو ترکی وضع بنائے ہوئے تھا؟"

مینڈوائل "ہان بیشک! اُسنے ہم لوگون کو جھانک کے دیکھا تھا"

ڈچیز "خدا کے لیے چپکے چپکے کہو!" اسکے ساتھ ہی ڈچیز کی نظرین چارون طرف دوڑ گئین۔

مینڈوائل "آخر اُس شخص سے کیا غرض ہے؟"

ڈچیز (کانپتی ہوئی آواز مین) "تمھین میرے کہنے کا یقین نہ آئیگا نہین تم ہرگز یقین کروگے! لیکن مین سچ کہتی ہون مین کچھ خواب نہین دیکھتی تھی۔ تاہم یہ کیونکر صحیح ہو سکتا ہے؟"

مینڈوائل "کچھ کہو تو سہی! آخر کیا بات ہے؟"

ڈچیز "تمھارے جانے کے بعد چند ہی منٹ گذرے تھے کہ وہ صورت پھر دکھائی دی۔ یہ کوئی تصور یا واہمہ نہ تھا بلکہ فی الحقیقت ایک نہایت ہی دہشت ناک اور ڈراؤنی صورت"

مینڈوائل "پیاری میری۔ ہر شخص یہی خیال کر سکتا ہے کہ تمنے کسی آسیب کو دیکھ لیا ہے"

ڈچیز "پہلے یہ بتاؤ کہ تم ان باتون کے قائل ہو؟ نہین ہرگز نہین! یہ بالکل مسخرا پن ہے! اوہ لو خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے! مین کسقدر بیوقوف ہو گئی ہون! لیکن اب مین جرأت سے کام لونگی اور چونکہ یہ کوئی خیال یا واہمہ نہین ہے بلکہ وہ خود ہی ایک غیر معمولی گوشت پوست سے بنا ہوا"

مینڈوائل (بات کاٹ کے) "وہ کون؟ تمنے کسے دیکھا؟ یا کسکا ذکر کر رہی ہو؟"

ڈچیز "وہ اُس شخص نے اپنے چہرے سے برقع ہٹا یا۔ اور وہ۔ وہ چہرہ۔ خدا کے لیے جھوٹ نہ سمجھنا! وہ سر ایبل کنگسٹن کا چہرہ تھا!"

مینڈوائل چونک پڑا لیکن فوراً سنبھل گیا اور چند منٹ تک سخت غور و خوض کرتا رہا۔ اسکے بعد بولا "میری کیا تحقین۔ اسکا کامل یقین ہی؟"

ڈچیز "مجھے بالکل یقین ہی! اُسنے ایک ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھا اور دوسرے ہاتھ سے برقع ہٹا دیا"

مینڈوائل "اور کچھ کہا نہیں؟"

ڈچیز "کچھ نہیں۔ لیکن جن نظرون سے ٹکٹکی باندھے وہ مجھے دیکھتا رہا اُنکی تشریح مجھسے نہیں ہوسکتی۔ اُف! اُسکے تیور و سے کچھ حسرت و افسوس اور بغض اور کینہ ٹپک رہا تھا"

مینڈوائل نے تھوڑی دیر پھر غور کیا اور اسکے بعد نہایت ہی دھیمی اور سہمی آواز مین بولا "دنیا ایک طلسم ہی جسمین عجیب و غریب واقعات ہوا کرتے ہین اور یہ پہلی مرتبہ نہین کہ یکایک مُردہ پھر زندہ ہو گیا"

ڈچیز (گھبرا کے) "معاذ اللہ! یہ تم کیا کہتے ہو؟"

مینڈوائل (ڈچیز کا ہاتھ دونون ہاتھون مین لیکے) "میرا مطلب یہ ہی کہ فرضی مُردون کا دوبارہ جی اُٹھنا کوئی نئی بات نہین ہی"

ڈچیز "او! اب مین سمجھی! بہر کیف اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ وہ ابتک زندہ ہی تاہم یہ بھی قرین قیاس ہی کہ اسکی شکل کا کوئی دوسرا شخص ہو"

مینڈوائل "یہ ممکن ہی لیکن یقینی نہین کیونکہ اگر میری یاد غلطی نہین کرتی تو اخبارات نے لکھا تھا کہ اُسکا کوئی قریبی رشتہ دار نہین ہی اور اسلیے اُسکا خطاب منسوخ ہو گیا۔ میری ایسے دھوکہ دینے والے خیالات دور کر دینا ہی... پر عمل کرو اور فرض کر لو کہ کسی نہ کسی وجہ سے وہ شخص ابتک زندہ ہی!"

ڈچیز (کانپ کے) "اس حالت مین وہ ضرور میری زندگی دشوار کر دیگا اور اُسکے مکر و فریب اور لاف زنیون سے مجھے اپنی جان کے لالے پڑ جائینگے۔ یہ صحیح ہی کہ وہ عام طور پر اپنے کو ظاہر نہین کر سکتا۔ نہ مین اُسے گرفتار کرا سکتی ہون پس وہ میرے ستانے اور آزار پہنچانے کے لیے خفیہ کارروائیان کریگا۔ میرا ناک مین دم کر دیگا اور صورت بدل کے انجان حلقون مین جا کے میری بدگوئیان کریگا۔ کیونکہ ایسے بدمعاش سانپ بچھو کی طرح اپنا زہر پھیلاتے رہتے ہین اور ہر وقت اسی فکر مین رہتے ہین۔ اور مین اُنکا خاص شکار ہون"

مینڈوائل (جو ساری تقریر نہایت غور سے سنتا رہا تھا) "میری جان! جن خطرات کا تمنے ذکر کیا وہ میری سمجھ مین آ گئے۔ واقعی تمھارے پیچھے ایک بلا لگ جائیگی۔ ایک آسیب ہر وقت تمھین گھیرے رہیگا اور کم از کم ایک ایسے شخص سے سابقہ رہیگا جو اگرچہ فی الحقیقت مر نہین گیا تھا لیکن بادی النظر مین یہی معلوم ہوگا کہ مر کے جی اُٹھا ہو"

ڈچیز "یا اللہ! تمھاری باتون سے اور بھی خوف پیدا ہوتا ہی (کانپ کے) اُف! مین کیا

کر سکتی ہوں؟ کیا تم کوئی سہارا نہیں دے سکتے؟
کیا تم کوئی تدبیر نہیں بتا سکتے؟"

مینڈوائل "میری! کیا تمھیں یقین ہے کہ میں اس معاملے میں تمھاری مدد کر سکتا ہوں؟"

ڈچیز (سہارا پاکے) "ہاں مجھے یقین ہو!"

مینڈوائل "اور تم خیال کرتی ہو کہ میں اس بلا سے تمھیں نجات دلا سکتا ہوں؟ اس آسیب سے تمھیں محفوظ رکھ سکتا ہوں؟"

ڈچیز "بیشک! مجھے تیرا بڑا بھروسہ ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ تم سے زیادہ دنیا میں میرا کوئی دوست نہیں"

مینڈوائل "میں ضرور تمھارا دوست ہوں"

ڈچیز "مینڈوائل! کیا تم مجھے دوستی کی زبان دیتے ہو؟ ہپولائٹ! کیا تم مجھسے وفاداری کا وعدہ کرتے ہو؟"

مینڈوائل (ڈچیز کا ہاتھ تھام کے) "میری اگر میں تمھارا ساتھ دوں تو انجام میں مجھے کف افسوس تو نہیں ملنا پڑیگی؟"

ڈچیز (آنکھیں نیچی کرکے) "میں تمھارا مطلب نہیں سمجھی کہ تم میرے ساتھ کس قسم کے برتاؤ رکھنا چاہتے ہو۔ لیکن جب سے میں تم پر بھروسہ کر دونگی اپنی ذات کو تمھارے اعتبار پر چھوڑ دونگی (سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے) للہ مجھے اس آفت سے بچاؤ! خدا کیلئے بچاؤ! ہپولائٹ میں تمھاری ہوں!"

مینڈوائل "فکر نہ کرو میری! میں تمھیں بچاؤنگا!"

اب مینڈوائل اور ڈچیز اس محفوظ مقام سے نکل آئے اور کھانے کے کمرے میں کچھ ناشتہ کرنے کے لئے گئے جسکے دوران میں کونٹ نے ڈچیز سے دریافت کیا "کیا تم آخر تک یہاں ٹھہروگی یا گھر واپس جانا چاہتی ہو؟

ڈچیز "جو تمھاری صلاح ہو؟"

مینڈوائل "اگر میری صلاح لیتی ہو تو ٹھہری رہو۔ اسوقت بارہ بج چکے ہیں اور ایک بجے دسترخوان چنا جائیگا۔ اسوقت یہ بات تعجب کی نظر سے دیکھی جائیگی کہ پرلینٹ ڈچیز نہیں ہیں"

ڈچیز "بیشک! علاوہ بریں میں یہاں ٹھہرنیکا سامان بھی کر چکی ہوں۔ اس سے خیال کرنا چاہیئے کہ میں اپنا برقع اتار کے رکھدونگی اور یہی کپڑے پہنے ہونگی۔ ملکہ کیتھرائن ڈامارون نے براہ مہربانی مجھے اپنا کمرہ دیدیا ہے اور میں نے وہاں رات کے پہننے کا ایک جوڑا بھیجدیا ہے۔ میں ابھی وہاں جا کے کپڑے بدلے ڈالتی ہوں پھر مجھے کوئی نہ پہچان سکے گا کہ یہی ملکہ الیزبتھ کے ایک درباری ملازم کا بھیس کیے ہوئے تھی۔ کیونکہ میں نے سنا ہے کہ دوسری لیڈیاں بھی اپنا لباس تبدیل کرنے والی ہیں اور فرید بران جلسے کے تمام بانی علیحدہ کر دیے جائینگے۔"

مینڈوائل "بہرکیف جہاں تک خیال کیا جا سکتا ہے تم یہیں ٹھہروگی؟"

اسکا جواب اثبات مین ملا اور کونٹ ڈچنز کو اوپر کے کمرون مین لے گیا۔ تھوڑی دیر مین وہان سے یہ کہکے علیحدہ ہوگیا کہ ہم دونون کا زیادہ ساتھ رہنا مناسب نہین۔ کیونکہ دونون کا لباس بہت ہی ہر دلعزیزی حاصل کرچکا تھا اور اسلیئے قریب القیاس تھا کہ دونون پہچان لیے جائین۔

ڈچنز سے رخصت ہوکے مینڈوائل پھر نیچے آیا اور اپنی گاڑی مین جو تیار کھڑی ہوئی تھی بیٹھکے سیدھا کلیر نیڈن ہوٹل پہونچا جہان وہ مقیم تھا۔ ہوٹل پہونچکے اُسنے دریافت کیا کہ آدمنڈ واپس آیا یا نہین۔ اسکا جواب اُسے نفی مین ملا۔ وہ پوشاک بدلنے کے کمرے مین گیا اور شاعر کا بانا اُتار کے رات کے صاف اور صوفیانہ کپڑے پہنے اتنے مین اُسکا ملازم آدمنڈ داخل بھی آگیا۔

مینڈوائل (جلدی سے لیکن بے پروایانہ لہجے مین) "کہو کیا خبر ہی؟"

ملازم "مین اُس شخص کے پیچھے پیچھے گیا جسکا آپنے پتا دیا تھا۔ کیونکہ آپکے فرمانے کے تھوڑی ہی دیر بعد وہ چل کھڑا ہوا"

مینڈوائل "ہان؟"

ملازم "وہ ایک کرایہ گاڑی پر بیٹھکے ہے مارکیٹ کے قریب وینڈل اسٹریٹ کے ایک مکان پر گیا"

مینڈوائل "اُسی جگہ گلی مین جہان عجیب عجیب مکانات دکھائی دیتے ہین؟"

ملازم "جی ہان جس مکان مین [illegible] گیا تھا وہ بھی ایک متوسط درجے کا اور نہایت ہی بدنما ہی۔ اور ایک پیتل کی تختی پر بلیوکلے لکھا ہوا ہی"

مینڈوائل "یہ بلیوکلے کیا چیز ہی؟"

ملازم "حضور! مین ٹھیک ٹھیک نہین بتا سکتا حالانکہ مین نے دریافت بھی کیا لیکن پوری حقیقت کل عرض کرسکتا ہون"

مینڈوائل "جب تک مین نہ کہون کوئی کارروائی نکرنا۔ اخاہ۔ یہ خط کیسا؟"

ملازم (جیب سے خط نکالکے) "حضور دیکھیے مین حضور کے فرمانے سے زیادہ کارگزاری بجا لایا ہون۔ یہ مین نہین کہتا کہ مجھسے کوئی زبردست کام انجام ہوا ہی لیکن یہ خیال کرکے کہ حضور نے اس شخص کا سراغ لگانے کے لیے کسی خاص سبب سے حکم دیا ہی اور اُسکے متعلق جہانتک زیادہ حالات معلوم ہوسکین گے آپکی خوشی کا باعث ہونگے"

مینڈوائل "بیشک! مین تمھین پہلے ہی سے ہوشیار اور کارگزار آدمی سمجھتا ہون لیکن یہ خط کس کا ہے؟"

ملازم "یہ ڈچنز آف اڈلے کے نام ہی"

مینڈوائل (اپنے تعجب کو چھپاکے) "ہان؟"

آدمنڈ "یہ اُسی شخص نے دیا ہی جسکے سراغ مین

مین گیا تھا۔ کیا مین مفصل کیفیت بیان کرون؟ یا پہلے آپ اِس خط کے بارے مین اور کچھ دریافت فرمانا چاہتے ہین؟“

مینڈوائل ”نہین۔ تم کہو!“

اڈمنڈ ”مین اُس ترک کے پیچھے پیچھے ڈنڈل اسٹریٹ کے ایک بدقطع مکان تک چلا گیا۔ وہان وہ گاڑی سے اُترا اور کوچبان سے کچھ کہکے ایک باہر سے لگانیوالی کنجی کے ذریعے سے مکان مین داخل ہوا مین بھی اپنی گاڑی سے اُترکے تھوڑے فاصلے پر اُسکا انتظار کرنے لگا۔ دس منٹ بعد وہ مکان سے پھر نکلا“

مینڈوائل ”بات کاٹکے“ اب بھی وہ ترکی بھیس مین تھا اور منہ پر نقاب پڑی ہوئی تھی۔

اڈمنڈ ”جی ہان۔ اسی وجہ سے مجھے شک ہوا اور مین ایسی چال کھیلا کہ یہ خط میرے ہاتھ لگ گیا۔ اب مین خلاصہ بیان کرتا ہون مین نے ترک کو ایک خط کوچبان کے حوالے کرتے ہوے دیکھ لیا۔ اسکے علاوہ اسنے کوچبان کو کچھ نقد بھی دیا جو یقیناً معمولی کرایہ سے زیادہ تھا کیونکہ کوچبان نے شکریے کے طور پر اپنی ٹوپی چھو لی۔ ترک نے کوچبان سے چند باتین کہین اور مکان مین داخل ہوکے دروازہ بند کرلیا۔ مین نے فوراً اپنی گاڑی واپس کردی اور جلد یسے گلی کی موڑ پر ہو نکلے اُس گاڑی کی تاک مین کھڑا ہوگیا جو ترک کو لائی تھی۔ میرے سوال پر کوچبان نے کہا کہ مجھے فرصت نہین ہے۔ مین نے کہا کہ تمھاری گاڑی تو بالکل خالی ہے؟ کوچبان نے کہا کہ مین ایک کام سے چلتا ہون مین نے کہا کدھر؟ اسنے جگہ کا پتا بتایا مین نے کہا کہ اُسی طرف تو مین بھی جاؤنگا۔ اُسنے کہا کہ تو اندر بیٹھ جائیے۔ مین نے کہا نہین مین باہر بیٹھنا چاہتا ہون کیونکہ چاندنی کھلی ہوئی ہے۔ غرضکہ مین کوچ بکس پر اُچک گیا۔ مین نے کہا کہ ذرا تیز چلو مجھے ایک ضروری کام ہے اور مین تمھین خوش کرونگا۔ لیکن تم خالی گاڑی کس ضرورت سے لیے جاتے ہو؟ شاید کسی کو لینے جاتے ہو؟ اُسنے کہا کہ نہین ایسا نہین ہے۔ بلکہ مجھے آرڈے باؤنس مین ایک خط پہونچا دینے کا کرایہ ملا ہے مین نے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کیونکہ مجھے بھی آرڈلے ہاؤس ہی جانا ہے۔ اُسنے مجھے بغور دیکھکے کہا کہ ”تم؟“ مین نے کہا ہان! اُسنے تھوڑی دیر غور و تامل کرکے کہا کہ تو تم یقیناً ایک پیشخدمت سے واقف ہوگئے؟ مین تاڑ گیا اور بول اُٹھا۔ تمھاری مراد لیوینیا سے ہے! کوچبان نے کہا ہان وہی۔ مین نے کہا کہ میرے اور لیوینیا کے تعلقات اسقدر قریب ہین کہ جس بات کے متعلق اُسپر اعتماد کیا جائے مجھپر بھی کیا جاسکتا ہے۔ کوچبان نے بنظر سہولت یہ خط میرے حوالے کردیا اور تاکید کی کہ لیوینیا کے ہاتھ مین دیدیا جائے۔ مین نے پوچھا کہ یہ کسنے دیا ہے؟

اُسنے کہا کہ مین بالکل نہین جانتا۔ بعد ازان
جب اُسنے میرے ہاتھ مین نصف کراؤن (بقدر
ایکروپیہ) دیکھا کیونکہ اُسکا واجبی کرایہ چھ پنس
یا زیادہ سے زیادہ ایک شلنگ ہوتا تھا) تو اُسنے
مہذب طریقے سے کہا کہ یہ خط ایک شخص نے دیا
ہی جسے مین ٹونڈل اسٹریٹ مین ایک پلیوکلے کے
مکان مین اُتار آیا ہون مین نے کہا کہ پلیوکلے
کون؟ یہ ایک عجیب نام ہی! کوچبان نے کہا مین
اُسے اچھی طرح نہین جانتا۔ مین صرف صورت آشنا
ہون اُسکی بیوی کو بھی دیکھ چکا۔ وہ پرانی وضع
کے لوگ ہین۔ اتنے مین گاڑی آرڈیل ہاؤس پہونچگئی
مین فوراً اُتر پڑا۔ نصف کراؤن کوچبان کے ہاتھ
دھرا اور دکھانے کے لیے سیڑھیون پر چڑھنے لگا۔
لیکن جب گاڑی آگے بڑھ گئی تو فوراً پلٹ پڑا
اور بغیر اسکے کہ کوئی مجھے دیکھ پائے یہان
حاضر ہوگیا"۔

کونٹ اپنے ملازم کی داستان نہایت
غور اور اطمینان سے سُن رہا تھا کیونکہ اُسکے
بیان سے اُسکی ہوشیاری اور چالاکی کے
اُمید افزا ثبوت مل رہے تھے۔ آخر اُسنے کہا "وو
اُڈمنڈ تمنے نہایت عمدہ کام کیا۔ اور یہ بہت
اچھا ہوا کہ یہ خط میرے ہاتھ پڑ گیا"۔ اسکے بعد
اُسنے خط جیب مین رکھ لیا اور اُسکے عوض
مین دس پاؤنڈ کا نوٹ نکالکے اپنے ملازم
کو بطور انعام حوالے کیا۔

ملازم جھک کے آداب بجالایا اور نوٹ
پر کونٹ کے دستخط لے لینے کے بعد [illegible]
جب ہینڈوائل اکیلا ہوا تو اُسنے اُس خط کو
کھول ڈالا۔ اور پڑھ لینے کے بعد اُسنے ایسی
ہوشیاری اور کاریگری سے پھر بند کردیا کہ یہ
کہنا دشوار تھا کہ اصلی مہر ٹوٹ گئی ہی۔ اسکے بعد
جلد ہی سے نیچے اترا اور گاڑی پر جو تیار کھڑی
ہوئی تھی سوار ہوکے ایک بجتے بجتے ٹاڈمارڈین
ہاؤس مین پہونچگیا۔

اوپر کے کمرون مین پہونچکے کونٹ ہینڈوائل
نے دیکھا کہ قریب قریب تمام مہمانون نے
نقابین اُتار ڈالی ہین اور اُسے یہ بھی معلوم
ہوا کہ اب یہان بہت سی لیڈیان رات کے
صوفیانہ لباس مین موجود ہین جو اسکے جانے
سے پیشتر تک کسی نہ کسی بھیس مین تھین پس
یہ ظاہر ہوگیا کہ ان لیڈیون نے اپنی فینسی کسٹم
لیڈی ٹاڈمارڈین کی بیٹیون کے کمرون مین
تبدیل کی ہی۔ کونٹ کی صورت دیکھتے ہی ایک
غلغلہ پیدا ہوگیا کیونکہ باستثناے صاحب خانہ
اور انکی بیٹیون کے بہت ہی کم اشخاص یہ
معلوم کرسکے تھے کہ وہ شام سے اس جلسے مین
کسی فینسی لباس مین موجود تھا۔ ایک غیر
ملکی رئیس کی طرح وہ بھرے مجمع مین داخل ہوا
کسی سے صاحب سلامت کی کسی کو تبسم خیز
ادا سے دیکھا کسی سے ہاتھ ملایا غرضکہ ہر شخص

اپنے مناسب برتاؤ سے پیش آیا اور اُسکے نفیس لباس نے عام طور پر تعریف کے نعرے بلند کروا دیے۔ اسکے لباس کی نفیس تراش خراش گلوبند کی خوبصورتی اور سفید کوٹ کی بٹن جسمین ایک شگفتہ گُل یا چمن سن تھی اور جو اُسکے دُبلے پتلے جسم پر چُسپا ہوا تھا جو شکل اس شکل اور وضع کو دیکھکر لیڈیون اور جنٹلمینون کی زبان سے بے اختیار تعریف نکلگئی

خاص کمرون مین قدم رکھنے پر کونٹ کی نظر ڈچیز آف اوڈلے پر پڑی (جو اسوقت فیسی ڈریس زیب تن نہین کیے ہوے تھی) "اور لیڈیون کے ایک مجمع مین ہنس ہنس بول رہی تھی۔ اُسنے اس مجمع کی طرف بڑھنے کے لیے پیشقدمی نہین کی کیونکہ یہ اُسکی پالیسی مین نہین داخل تھا کہ بڑے لوگون سے خود ملے بلکہ وہ اپنی آؤ بھگت چاہتا تھا۔ اس لحاظ سے وہ ایک معتمر رئیس سے باتین کرنے لگا جسکی بیدار مغزی اور تجربکاری سے اُسے امید تھی کہ لوگ اُسکی طرف متوجہ ہو جائینگے حتی کہ ڈچیز نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے اپنی طرف بلایا۔

جنٹلمین یہ عذر کر کے کہ ایک رئیسہ کی تعمیل ارشاد مجھپر فرض ہی وہ رئیسانہ انداز سے اس مجمع کی طرف بڑھا جسمین ڈچیز ماہتاب کی طرح معلوم ہوتی تھی۔

ڈچیز "کونٹ! آپ ایک مختصر بحث کا تصفیہ کیجیے جو ہملوگون مین اسوقت چھڑی ہوئی ہی"

کونٹ" اور اگر یور گریس اس بحث مین ایک فریق ہین تو مین امید کرتا ہون کہ آپ ہی فتحیاب ہونگی"

ڈچیز" ان مخدرات مین بہت سی خاتونون کو دعویٰ ہی کہ آپ اس سے پیشتر یہان موجود تھے اور کسی بھیس مین شریک جلسہ تھے بخلاف اسکے مین کہتی ہون کہ آپ نہین موجود تھے"

اُسیوقت مینڈوائل نے ایک لیڈی کی سرگوشی سُن لی جو اسی معاملے کی نسبت وہ دوسری لیڈی کے کان مین کہہ رہی تھی"

دیکھون تو یہ کیونکر انکار کرتے ہین کہ مین شاعر کے بھیس مین نہین تھا!"

کونٹ "مجھے اس بحث کو طے کرتے ہوے افسوس معلوم ہوتا ہی جس سے اگرچہ میری عزت افزائی متصور ہی مگر مین اُسکا خواہان نہین۔ بہرکیف سچائی مجھے مجبور کرتی ہی کہ مین آپ کے خلاف فیصلہ کرون مین یہان ضرور موجود تھا مین تمام رات یہین رہا مین ایک ڈومینو پہنے ہوئے تھا جسے چند ہی منٹ پیشتر کپڑے بدلنے والے کمرے مین اُتار آیا ہون"

دوبارہ وہی سرگوشی کی آواز سے یہ الفاظ سُنائی دیے "تو پھر یہ بیشک شاعر کے بھیس مین نہ تھے!"

"مینڈوائل" اور اب مین بھی اسقدر دریافت کرنے کی جرأت کرتا ہون کہ آیا یورگریس بھی آج کے جلسے مین بخلاف اس لباس کے جو اسوقت زیب تن ہے کسی دوسری وضع مین نمودار ہوئی تھین؟"

"ڈچیز" ہان ریخیال کرکے دس بارہ لیڈیان گورنیون کے بھیس مین شریک جلسہ تھین، اگر آپ سچ سچ پوچھتے ہین تو مین برنیر کے ایک کسان کی لڑکی کے بھیس مین تھی"

یہ گفتگو اس نتیجے پر ختم ہوئی کہ مینڈوائل اور ڈچیز کے اصلی بھیس کی کسی کو تھاہ نہ لگی اور وہ بالکل ایک معمہ رہے سلسلۂ کلام کے لحاظ سے ہم دیکھتے ہین کہ اسوقت ڈچیز اپنے ایوننگ ڈریس مین شاہی خواص کے بھیس سے کہین زیادہ خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ اسکے چہرے پر ہلکی زردی سی دوڑی ہوئی ہے جسے اُس خوفناک بیچینی کہنا چاہیے جو سر ایبل کنگسٹن کی ہولناک صورت دیکھکے پیدا ہوا تھا۔ مگر چونکہ اب وہ مینڈوائل کے دوش بدوش تھی اور وہ اُسے دعوت کمرے کی طرف لیے جا رہا تھا لہذا اُسے اطمینان تھا کہ مین ایسے شخص کے ہمراہ ہون جو مجھے ہر خطرے سے محفوظ رکھنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اب اُسکا اُڑا ہوا رنگ پھر واپس آگیا طمانیت و دلجمعی کی روشنی سے چہرہ جگمگا اٹھا اور ہم کہہ سکتے ہین محبت کی جھلک اُسکی پیاری پیاری آنکھون مین جلوہ افروز تھی۔

ہم اس باب کو زیادہ طول دینا نہین چاہتے جو پہلے ہی سے کسی قدر طولانی ہو چکا ہے اور اسلیئے ان باتون کی تشریح غیر ضروری ہے کہ دعوت کس قدر پرتکلف اور شاندار تھی؟۔ لیڈی ٹاڈمارڈین ہر بات کو اپنے حسب منشا دیکھکے دل ہی دل مین کسقدر خوش ہو رہی تھین؟۔ یا مسٹر وارن ساہوکار اُنکی ایک بیٹی سے کسطرح شیروشکر ہو رہا تھا؟ حتی کہ ایک مارکوئیس جو رنڈوے تھے اُنکی دوسری بیٹی پر کسقدر ریجھے ہوئے تھے؟ اور ایک نوجوان بیرنٹ جو حال ہی مین بالغ ہوا تھا اُنکی تیسری بیٹی کے کان مین عشق و محبت کے پرجوش فقرے پھونک رہا تھا؟ یا آنکہ مہمانون مین دعوت کی شانداری اور خوش اسلوبی کے متعلق کیسی کیسی سرگوشیان ہو رہی تھین؟ بہرکیف یہ عام طور پر تسلیم کر لیا گیا تھا کہ ٹاڈمارڈین محل مین اس سے زیادہ پرتکلف اور عالیشان جلسہ کبھی نہین ہوا حتی کہ مینڈوائل نے بھی ڈچیز کے کان مین کہا "اگر لیڈی ٹاڈمارڈین اپنی تینون مین کسی ایک کے فرض سے بھی سبکدوش ہو سکین تو ان کی دریادلی رائگان نہوگی"

اتنے مین بعض مہمان کھانے کی میز سے اُٹھنے لگے اور انہین مینڈوائل اور ڈچیز آف ارڈلے بھی شامل تھین۔

ڈچیز "(مینڈوائل کے شانے پر ہاتھ رکھکے چپکے سے) "میں تمہاری شکرگزار ہوں کہ تمنے اس بدگمانی کو نہایت خوبصورتی سے رفع کردیا کہ اوائل شب میں ہم تم زیادہ تر ایک ساتھ دکھائی دیے تھے۔ انہیں ایک پرانی فرانسٹ لیڈی قسمیں کھا رہی تھی کہ تم شاعر کے بھیس میں تھے اور میری نسبت چپکے چپکے کہا جا رہا تھا کہ یہی شاہی خواص کی قطع بنائے ہوئے تھیں"

مینڈوائل "پیاری میری! اب وہ بالکل کھو گئیں اور ذرا سا گمان نہیں باقی رہا لیکن مجھے تمسے کچھ ضروری باتیں کہنا ہیں۔ کیا پھر اسی محافظ خانہ کیطرف چلیں؟ وہاں یقیناً کوئی نہوگا اور تھوڑی دیر اکیلے میں گفتگو ہوسکے گی"

ڈچیز (گھبرا کے) "کیا کہنا ہے؟ کوئی نئی بات؟"

مینڈوائل "کسی بات کا خوف نکرو! مجھپر پورا بھروسا رکھو!"

ڈچیز "ہاں ہاں! مجھے تمپر پورا بھروسہ ہے!" اور اب اسنے شانے سے شانہ بھڑا دیا۔

القصہ دونوں پھر اسی محافظ خانے میں [illegible] پہونچے [illegible] تھا۔

مینڈوائل "پیاری میری! تمہارا گمان غلط نہ تھا [illegible] کو ڈروتھو کا [illegible] وہ شخص ابتک زندہ ہے!"

ڈچیز سر سے پانوں تک زرد ہوگئی اور گھبرا کے بولی "کیا تم دریافت بھی کرچکے؟ کیا اتنی ہی دیر میں تمنے پتہ بھی لگا لیا؟"

مینڈوائل "اس سے بھی زیادہ! مجھے معلوم ہے کہ وہ کس جگہ ہے اور کس وقت اسے اپنے قبضے میں لا سکتا ہوں؟"

ڈچیز "کیا تم اسے دیکھ چکے ہو؟"

مینڈوائل "صرف اسوقت جب اسنے ہم دونوں کو کمرے میں جھانک کے دیکھا تھا اور اسوقت بھی تم جانتی ہو کہ میں نے اسکی صورت نہیں دیکھی لیکن اسنے تمھیں ایک چٹھی لکھی ہے"

ڈچیز (مردنی چھائی ہوئی حالت میں) "خدا خدا! اسے اسیر بھی چین نہیں آیا حالانکہ وہ ظاہر کرچکا ہے کہ مجھے کس طرح آزار پہونچا سکتا ہے!"

مینڈوائل "میری! ڈرو نہیں! (گلے سے لگا کے اور پیار کرکے) کیا میں تمسے نہیں کہہ چکا ہوں کہ مجھپر پورا بھروسہ رکھو؟"

ڈچیز (گلے سے لپٹ کے) "ہاں ہاں... مجھے بھروسہ ہے لیکن وہ چٹھی جو اسنے مجھے لکھی ہے؟"

مینڈوائل "وہ یہ موجود ہے" اور اب اسنے جیب سے [illegible] کاٹ [illegible] پیش کردی۔

ڈچیز (سہمے ہوئے تیوروں سے) "معاذ اللہ تمھارے پاس [illegible]

مینڈوائل [illegible]

[illegible] ظاہر ہوئی تھی [illegible]

یہ اُسی شخص کی چٹھی ہی دیکھو! اسپر تمھارا پتہ لکھا ہوا ہی۔ اُسکا قاصد اسے ارڈلے ہاؤس لیے جاتا تھا۔ اتفاقیہ ایک شخص کے ہاتھ پڑ گئی جو معاً میرے پاس لے آیا؟"

ڈچیز (دنگ ہوکے) "تمھارے پاس کیون لے آیا؟"

ہینڈ واٹل "محض اس وجہ سے کہ وہ میرا ایک وفادار رفیق تھا جسے مین نے اُس بدمعاش سر ایل لنگسٹن کے متعلق کچھ حالات دریافت کرنیکی غرض سے بھیجا تھا۔ اسکا اندیشہ نکرو کہ تمھارا نام ظاہر ہو جائیگا۔ اسکی مین نے پوری احتیاط کرلی ہی۔ اگر میرا ایجنٹ یہ چٹھی بیچ ہی مین سے نہ اڑا لاتا تو آرڈلے ہاؤس پہونچگئی ہوتی اور خدا جانے کونسی متجسس نظر اُسکے مطلب تک پہونچ جاتی؟"

ڈچیز "بیشک ہوا اُسی بیشک! یقیناً میرا اسقدر محال ہی!" (ابتک ڈچیز کی نظرون سے تعجب اور وحشت برس رہی تھی) "خدا جانتا ہی کہ اب مجھے تمھاری اس کرامات مین کوئی شبہ نہین کہ تم مجھے ہر خطرے سے محفوظ رکھ سکتے ہو لیکن یہ خط..... کیا تم اسکی عبارت دیکھ چکے ہو؟"

ہینڈ واٹل (ہنسکے) "مین؟ نہین میری! مجھے کوئی علم غیب نہین"

ڈچیز "میری آنکھین چوندھیا گئین اور اتنا بھی نہین سجھائی دیتا کہ اسکی مہر ٹوٹی ہوئی ہی یا ثابت!"

ہینڈ واٹل "کیا مین تمھارے نام کی چٹھی کھول ڈالتا؟"

ڈچیز "اس حالت مین کوئی مضائقہ نہ تھا کیونکہ یہ خط تمھارے ہاتھ آگیا تھا اور مجھے تم پر ہر طرح کا بھروسا اور اعتبار ہے!"

ہینڈ واٹل (پھر گلے سے لگا کے اور پیار کرکے) "پیاری میری! اس اعتبار اور بھروسے کا شکریہ۔ لو اب یہ خط پڑھو! مین بھی دیکھون کہ یہ بدمعاش تمھین کیا لکھتا ہی؟"

خط لیتے ہی ڈچیز کے ہاتھ کانپنے لگے! گویا اُسمین پیام موت مندرج تھا۔ لیکن ہینڈ واٹل نے تشفی آمیز کلمات سے ہمت دلائی اور اُسنے مہر چاک کر ڈالی لفافے پر پتہ بگڑے ہوے خط مین لکھا تھا لیکن خط کے اندر کی عبارت صاف سر ایل لنگسٹن کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی تھی یہ مقاصد حسب ذیل تھے:۔

۲۴۔ مئی وقت نصف شب

"مین اپنے کو تمپر ظاہر کر چکا ہون۔ تم جانتی ہو کہ مین مرا نہین ہون جیسی کہ غالباً تمھین امید ہوگی۔ تم مجھسے کبھی محبت نہین کرتی تھین جسکے ہزارون ثبوت موجود ہین۔ اور اسلیے تم اس خط و کتابت پر متعجب ہوگی تم خیال کر سکتی ہو کہ مین اپنی جان سے بیزار ہون اور چونکہ دُنیا نے مجھپر کوئی رحم نہین کیا مین بھی دوسرون پر رحم کرنا نہین چاہتا!

تم جانتی ہو کہ تمھاری چوٹی میرے ہاتھ مین ہے؟
اور اگر تمنے میرے زندہ ہونے کا راز افشا کرنے
کی جرأت کی تو مین تمھارے سر ہو جاؤنگا ۔
مجھے خواہ پھانسی ہی کیون نہو جائے مگر تمھین
بغیر پھنسائے نہ چھوڑونگا ! اخاہ ! اب تمھارا ایک
نیا چاہنے والا پیدا ہوا ہے ! اُن خفیہ تحریرون
اور سرگوشیون کے متعلق تمھارا کیا خیال ہے جو
اِس معاملے کی نسبت گویج اُٹھین گی کہ
ڈچز آف آرو لے لیڈی ماڈ مارڈین کے جلسے مین
بھیس بدلکے اپنے آشنا سے ملنے آئی تھین ؟ اور
کون اُسے باور بلکہ تسلیم نہ کریگا جب کہ یہ ظاہر ہو چکا
ہے کہ ڈچز شاہی خواص کے بھیس مین تھین اور
اُنکا آشنا ایک شاعر کے لباس مین ؟ خیر بہتر !
اس سے مجھے پھر ایک تازہ دباؤ حاصل ہو گیا ۔
وہ دباؤ جسکی مدافعت تم نہین کرسکتین ! اچھا اب
سنو ! اسکی سخت ضرورت ہے کہ تم مجھسے ملو ! اور
اس موقع پر بیس ہزار پونڈ اپنے ہمراہ لاؤ ۔ یہ رقم
مجھے ملنا چاہیے جسکا چند روز پیشتر تمنے وعدہ کیا
تھا ۔ بس مین تباکید لکھتا ہون کہ تم جون کو ٹھیک
آٹھ بجے رات کے وقت تم ڈیوک آف پارک کے
رسالے مین بمقام واٹرلو مجھسے ملاقات کرو !
تمھین اختیار ہے کہ تبدیل ہیئت کے لحاظ سے کوئی
ذلیل وضع بناکے آؤ ۔ اور یہ بڑا ہی موقع نہوگا
بلکہ مسٹر گرس نامے ایک عورت اسکی تصدیق کرسکتی
ہے ! بہرکیف جسوقت ٹھیک آٹھ بجین تم اپنا رومال
اِسطرح ہلاؤ گویا کوئی واقعہ ہوا ہے اور اسطرح مین
تمھین فوراً پہچان لونگا ۔ میرے ساتھ کسی قسم کی
دغا کا خیال نہ کرنا ۔ مین ایک نامعلوم بھیس
مین ہونگا اور جب تک مناسب سمجھونگا اپنے
کو ظاہر نہین کرونگا ۔ پس اگر تم اکیلی نہ آئین یا
مجھے ذرا بھی شبہہ ہوا کہ تم دغا کرنا چاہتی ہو تو
اسطرح پیش آؤنگا کہ تمھین موت کا مزہ آجائیگا !
اگرچہ اسیوقت میرا بھی خاتمہ کیون نہو جائے
کیونکہ مین کہہ چکا کہ مین اپنی جان سے بیزار ہون !"
جس امید و بیم کی حالت مین ڈچز یہ خط پڑھتی
رہی اُسے ناظرین اچھی طرح قیاس کرسکتے ہین ۔
اُسکے چہرے پر ہوائیان اُڑ رہی تھین ۔ اور جیسے ہی
خط تمام ہوا اُسنے مینڈ وائل کے ہاتھ مین دیدیا ۔
جو اسطرح جھکا ہوا دیکھ رہا تھا گویا اس خط کی
عبارت سے بالکل ناواقف ہے ۔ مینڈ وائل نے
خط ہاتھ مین لیکے پڑھنا شروع کیا ۔ اتنک اسکے
تیورون سے نہین پایا جاتا تھا کہ وہ اسے پہلے
پڑھ چکا ہے ۔ آخرکار اُسنے نظر اُٹھائی اور حقارت آمیز
ہنسی کے ساتھ بولا ۔ "وہ کمبخت بدنصیب ! سمجھتا
ہے کہ تم ایسی بے یار و مددگار ہو کہ اُسکی دھمکی مین
آجاؤگی ، گویا وہ کھا ہی جائیگا ؟"
ڈچز " اُف ! اگر اُسنے وہی کارروائی جسکا
کی جسکی صاف صاف دھمکی دی ہے تو میری تو
بربادی ہے ! بلکہ پوری تباہی ہے ۔ کوئی شک نہیں ۔
ہاے اُس گھڑی کے بعد جو اُن بیدیون سے ابھی

ہو چکی ہی بہت بڑی ذلت کا سامنا ہوگا جب
طنزاً پوچھا جائیگا کہ مین نے کیون کسان کی
لڑکی کے بھیس مین ہونا ظاہر کیا، اور تمنے اپنا
بھیس ڈونیکا کیون بیان کیا؟"
بینڈ وائل "میری! خاطر جمع رکھو کہ کوئی
ذلت ورسوائی نہوگی۔ اُن تہمت پسند لیڈیون
کو اسکی اطلاع ہی نہونے پائیگی کہ ہلوگون نے
اپنے بھیس کے متعلق اُنھین دھوکا دیا!"
ڈچیز "ہان؟ کیا مجھے اسکی امید ہو سکتی ہی؟"
بینڈ وائل "ہر قسم کی اُمید رکھو!"
ڈچیز "لیکن یہ خط جو اسقدر خوفناک اور
مخدوش معنی لیے ہوے ہی جس سے صاف صاف
ظاہر ہی کہ وہ کمبخت اپنی جان سے بیزار ہی؟"
بینڈ وائل "اسکا کچھ خیال نکرو! تم اپنے
دشمن کو دفع کردو گی"
ڈچیز "اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کونسی تدبیر
اختیار کرون؟"
بینڈ وائل "تمھین کچھ نہین کرنا پڑیگا"
ڈچیز "بلا یہ تم؟"
بینڈ وائل "وہان مین دیکھ لونگا! اب تم
کوئی فکر نکرو۔ اُسوقت سے جب ہم جوان کی
رات کو آٹھ بجین گے لیعنے پیرون یا زیادہ سے
زیادہ کل ... کیونکہ اب نتیجہ ہونے اور دیا ہی
کے شروع ہو جانے مین کچھ کسر نہین ہے"

ڈچیز (نہایت ہی مشتاقانہ انداز سے)
"بیشک! لیکن تم یہ کیا کہتے تھے کہ اُسوقت سے
جو اُس کمبخت نے ملاقات کے لیے مقرر کیا ہوگا
بینڈ وائل "اُسوقت سے وہ تمھین کوئی آزار
نہین پہونچا سکے گا۔
ڈچیز نے ایک لمبی سانس لی جس سے ظاہر
ہوتا تھا کہ بینڈ وائل کے اطمینان دلانے پر وہ
بہت کچھ مطمئن ہو گئی۔ اور جیسے ہی بینڈ وائل
نے دوبارہ اُسکے گلے مین ہاتھ ڈالے اُسنے خود
اپنے نازک نازک لب بوسے کے لیے پیش کر دیے۔
کونٹ "جانمن! اب تمام خیالات دور کردو!
اُس کمبخت کو ایک مغلوب دشمن سے زیادہ نہ
سمجھو! وہ تمھارے پانون تلے کی چیونٹی سے
زیادہ حقیقت نہین رکھتا۔ آہ! اب ہنسو بولو
خوش خوش نظر آؤ! میری تمھین نہین معلوم کہ
مسرت کے عالم مین تمپر کیا جوبن ہوتا ہی!"
ڈچیز (احسا نمندانہ تیور دکھاتے) "اور اس خوشی
و مسرت کی روح پھونکنے والے تم ہو"
بینڈ وائل "میری! مین خوش ہون کہ ایسا ہی
ہو! تمھین نہین معلوم کہ میرا دل تمپر کس طرح آیا ہی
اچھا چلو اب جلسے مین شریک ہون! ہان وہ
خط مجھے دیدو! مین ابھی اُسکے پرزے پرزے
کر ڈالونگا۔ ایک ذرا ابر ٹھہر جاؤ! پیاری میری!
صرف ایک منٹ۔ ذرا مین کیتا تمھارے چہرے

ا؎ ایک قسم کا انگریزی کھیل ۱۲

میں لگا دوں! اُف یہ تم پر کس قدر بھلا معلوم ہوتا ہے ذرا نظر اُٹھاؤ! ایکبار پھر مسکرا دو! اُف اسوقت تم پر کیسا جوبن برس رہا ہے!"

اسکے بعد دونوں جلسے میں آئے جہاں زور شور سے ناچ ہو رہا تھا۔ صبح کے تین بجے تک یہی حالت رہی۔ بعدازاں مِنڈوال نے فوجینز کا ہاتھ تھام کے گاڑی پر سوار کر دیا۔

جب وہ خود اپنی گاڑی پر سوار ہوا تو کہنے لگا۔ "اب یہ میری ہے! اور دو تین روز میں پوری کامیابی ہو جائیگی!"

سینتالیسواں باب

ایتھل کے متغیر منصوبے

اب ہم پھر ہینڈن کورٹ کیطرف آتے ہیں۔ لیڈی لینگپورٹ اُس روز تقریباً دوپہر تک بستر سے نہیں اٹھیں جسکی گذشتہ رات کو انکی بیٹی (ملڈرڈ) نے انکے پُر اسرار بناؤ سنگار اور خوفناک راز دریافت کر لیے تھے۔ یہ یاد رہے کہ ایتھل سے ملڈرڈ نے ایک فوری خوش اخلاقی اور تعلق کے ساتھ یہ کہا تھا کہ اسوقت ہر لیڈی شپ انھیں تکلیف دینا نہیں چاہتیں! اسطرح ایتھل پر بخوبی واضح ہو گیا تھا کہ ملڈرڈ کیسی گہری چال چل رہی ہے اور اُسکی مکارانہ کارروائیوں کی بدولت ہینڈن کورٹ میں میرا قیام چراغ سحری ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود اب ایتھل خود بھی کسی معقول عذر کے ساتھ لیڈی لینگپورٹ کی خدمت سے دست کش ہو جانا چاہتی ہے اگرچہ ایک بدنصیب ماں کو ایسی بدنفس بیٹی کے قبضے میں چھوڑ دینا اُسے طبعاً ناگوار تھا۔

اُسی روز صبح کو ایتھل کے پاس ایک خط آیا تھا جسپر کسی اعلیٰ حاکم کی مُہر لگی ہوئی تھی۔ ایتھل نے اس خط کو پورے شوق اور دلچسپی کے ساتھ پڑھا تھا۔ تاہم وہ اُس سرفرازی کے قبول کرنے میں متامل تھی جو خط میں مندرج تھی۔ اُسی اُدھیڑ بن میں وہ باغ کی روش پر ٹہل رہی تھی کہ یکایک ملڈرڈ اُس سے دوچار ہوئی اور کہنے لگی۔

ملڈرڈ (نہایت ہی خوش اخلاقی سے) "میری پیاری ہمدم! مجھے تمہارا بہت خیال لگا ہوا تھا"

ایتھل نے نہایت ہی نفرت انگیز نگاہ ڈالی لیکن اپنا غصہ ضبط کر کے بولی "اب لیڈی لینگپورٹ کیسی ہیں؟"

ملڈرڈ "اب تو کسی قدر اچھی ہیں اور نیچے آئی ہیں میں نے انھیں کپڑے وغیرہ بدلوا دیے ہیں۔ تم جانتی ہو کہ یہ بیٹی ہی کا کام ہے"!

ایتھل "کیا ہر لیڈی شپ نے مجھے پوچھا تھا؟ کیا مجھے بلاتی ہیں؟"

ملڈرڈ "ہاں۔ جب تمہارا جی چاہے اُنکے پاس جا سکتی ہو لیکن ایک بات کہدینا منظور ہے یعنے جب سے ہم تم دوستانے کی زبان بدل چکے اور تمنے صاف صاف کہدیا کہ اب مجھے تم سے

کوئی ملال نہین؛ اُسوقت سے تمھاری نسبت میرے خیالات بالکل یگانگت و یکجہتی لیے ہوسے ہین"

ایتھل نے کوئی جواب نہین دیا۔ اب وہ حتی المقدور دوستانے کی تجدید کے لیے محترز تھی۔ اور یہ خیال کرتی تھی کہ دیکھیے یہ مکارانہ گفتگو کیا نتیجہ پیدا کرتی ہی۔

ملڈرڈ "مجھے یہ خیال دامنگیر ہی کہ میری موجودہ حالت کے دیکھتے یہ بالکل قرین قیاس ہی کہ ایک شخص کے ہاتھون مجھے کچھ صدمہ پہونچے۔"

ایتھل "آہ!" (جیسے کچھ یاد آگیا) "میرے خیال مین آپ کہہ چکی ہین کہ آپ کونٹ میڈوائل سے آپکو کوئی خوف نہین؟ غالبًا یہ اشارہ انکی طرف ہوگا۔"

ملڈرڈ "ایتھل مجھے تو اُس سے کوئی خوف نہین کیونکہ میرے لیے وہ صرف ایک ہی معاملہ مین مخل وش ہی لیکن جس بات کا کھٹکا ہی وہ یہ کہ وہ یہان میرا سراغ لگائے گا اور بار بار کی آمد و رفت سے ناک مین دم کر دیگا۔ اور تم کہہ چکی ہو کہ اُس شخص سے تمھین نہایت ہی نفرت ہی۔"

ایتھل (یہ خیال کرکے کہ ملڈرڈ کا پورا فقرہ سُن لینا چاہیے) "ہان ؟"

ملڈرڈ "میرے خیال مین تمھارے لیے یہ نہایت نامناسب و بیموقع ہوگا کہ اس مخل وش کو یہان تمھارے ستانے کا موقع ملے"

ایتھل "اگر آپ محض بہ نظر ہمدردی میرے لیے متردد ہین تو مین آپکی شکر گزار ہون لیکن آپ سمجھ لینا چاہیے کہ مین آپکے چکمے مین آنیوالی نہین"

ملڈرڈ (آگ بگولا ہوگئے) "چکمہ؟ یہ باتین ---؟"

ایتھل "بگڑیئے نہین۔ پہلے میری سُن لیجیے! مین پھر کہتی ہون کہ مین آپکے چکمے مین آنیوالی نہین۔ اوّل اوّل آپنے میرے ساتھ وہ ناقابل برداشت برتاؤ کیے کہ مجھے زندگی دشوار ہوگئی لیکن یہ معلوم کرکے کہ مین بیچاری لیڈی لیکیورٹ کو دفعۃً نہین چھوڑ سکتی، اب آپنے یہ فقرہ تراشا کہ مین ڈر کے بھاگ کھڑی ہون"

ملڈرڈ (دانت پیسکے) "اور میرے خیال مین تم یہان سے جانے والی نہین؟"

ایتھل "بخلاف اسکے مین ابھی جانےکو تیار ہون"

اب ملڈرڈ خوش ہوگئی اور ایتھل کا ہاتھ پکڑکے بولی "براہ مہربانی بگاڑ کرکے جاؤ! مجھے اپنا بدخواہ نہ سمجھو!"

ایتھل (ڈر کھائی سے) "یقین جانیے کہ مین آپکو اپنا بدخواہ نہین سمجھتی نہ آپ مجھے اپنا بدخواہ تصور کریں۔ مین آپکے حکم سے ہنٹن کورٹ نہین چھوڑ رہی ہون۔ نہ اُس خوف کی وجہ سے جو آپنے ابھی دلایا ہی۔ بلکہ اگر خود لیڈی لیکیورٹ کے تخواہ کلام سے پایا جائیگا کہ اب انھین میری ضرورت نہین رہی تو ملڈرڈ! یاد رکھو کہ مین جا مر کی

روٹیاں توڑنے والی نہیں!"

ملڈرڈ "شاید تم میری (ناگوار طریقے سے زور دیکے) بہن سے سارے دکھڑا رووگی؟"

ایتھل "ہاں میں ابھی جا کے ہر لیڈی شپ سے کہتی ہون" یہ کہکے معاً محل میں چلی گئی۔

ڈرائنگ روم میں پہونچکے ایتھل نے لیڈی لینگپورٹ کو ایک آرام کرسی پر لیٹے ہوئے پایا اور نظر پڑتے ہی یہ معلوم ہو گیا کہ ہر لیڈی شپ کا بناؤ سنگار اُس صفائی اور تمیز داری سے نہیں ہوا ہے جو ایتھل معمولاً صرف کرتی تھی۔ بلکہ ہر بات سے صاف صاف بے سلیقگی۔ نا تجربہ کاری اور بیگار ظاہر ہوتی تھی جس سے پایا جاتا تھا کہ لیڈی لینگپورٹ کو ملڈرڈ کی کارگزاری سے وہ بات نہیں حاصل ہوئی جو ایتھل کی خدمت سے حاصل تھی۔

لیڈی لینگپورٹ (ایتھل کو اپنا ہاتھ دیکے جذبات بھری آواز میں) "میری پیاری رفیق! تم خیال کرتی ہوگی کہ میں تمھاری طرف سے بالکل غافل اور بے پروا ہو گئی لیکن ایتھل میں کیا کرون کہ بیٹی اپنے حقوق جتاتی ہے—"

ایتھل "غالباً آپ اپنے [illegible] کے سوا کچھ نہیں کرسکتیں۔ [illegible] کرتی ہون کہ جو بات ہو صاف [illegible] میں دیکھتی ہون کہ معاملہ دگرگون ہو گیا—"

لیڈی لینگپورٹ "ہاں اسمین شک نہیں! جب مجھ میں تم میں پہلے پہل بات چیت ہوئی تھی اُسوقت مجھے اسکا علم نہ تھا کہ ایک بچھڑی ہوئی بیٹی اسقدر جلد مجھسے آملیگی"

ایتھل "اور اب یہ بیٹی آپکے پاس آگئی، آپ اُس سے بھی وہی امید رکھتی ہیں جسکی مجھسے توقع یا خیال تھا؟"

لیڈی لینگپورٹ "مجھے اندیشہ ہے کہ معاملات دگرگون ہو جانے کی حالت میں تم پہلے کی طرح خوش و خرم نہیں رہ سکتیں"

ایتھل "لیڈی لینگپورٹ ایک بات! کیا آپکی مرضی ہے کہ میں آپ سے جدا ہو جاؤن؟"

لیڈی لینگپورٹ نے منہ پھیر لیا اور تھوڑی دیر بعد پرجوش لہجے میں بولیں— "نہیں خدا گواہ ہے کہ میں تمھیں جدا کرنا نہیں چاہتی۔ میری سب سے بڑی خوشی یہ ہوگی کہ تم اور ملڈرڈ آپس میں راضی ہو جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو تو سخت تعجب ہے! ایتھل تم نہایت ہی حلیم اور منکسر مزاج ہو اور اب میری بیٹی میں بھی بہت سی خوبیاں پائی جاتی ہیں ہیں؟ یہ تم اسقدر متعجب کیوں معلوم ہوتی ہو؟"

ایتھل "متعجب ہوں پیاری لیڈی ہیں متعجب معلوم ہوتی [illegible] کہ خانگی معاملات میں [illegible] ظاہر کرونگی! میں دیکھتی ہون کہ آپنے اشارۃً اسکی ضرورت کو ظاہر کر دیا کہ میں آپ کے قدموں سے جدا ہو جاؤن"

لیڈی لینگپورٹ (مجنونانہ جوش سے) "اور

اب تم خیال کروگی کہ مین نے تمھارا احسان نہین
مانا۔ جو کچھ مین نے تم سے کہا تھا تمھین یاد آئیگا
یعنے وہ عہد و پیمان جو مین نے تم سے لیے
تھے۔ اور وہ امید جو مین نے تمھین دلائی تھی
کہ جب تک خود تمھاری خواہش نہو مجھسے جدا
نہین ہوسکتین۔"

اتھیل "پیاری لیڈی! میرے متعلق آپ
اسقدر متردد نہون! میری یہ مجال نہین کہ آپکو
بے احسانی کہون۔ خدا کی یون ہی مرضی تھی!
جنا بنایا کھیل بگڑ گیا اور اب آپ ان باتون
کی جوابدہ نہین ہوسکتین جنکا آپکو پیشتر سے علم
نہ تھا۔ مین ایسی نامنصف نہین کہ خواہ مخواہ
آپکو بے احسانی فرض کر لون"

لیڈی بینگپورٹ کے آنسو ٹپک پڑے اور
جوش محبت سے اتھیل کا ہاتھ دبا کے بولین۔

لیڈی لینگپورٹ "بافرض اگر جدا ہی ہونا
مناسب ہے تو اسوقت تک ایسا نہونا چاہیئے
جب تک تمھارا کہین معقول ٹھکانا نہو جائے"

اتھیل "میرے خیال مین ایک ایسا ٹھکانا ہے جہان
میری بسر ہوجائیگی اتفاق سے ایک موقع ملگیا ہے"

لیڈی بینگپورٹ "بہتر! مین اسے سنکے
خوش ہوئی۔ تمھاری خیریت مجھے ہمیشہ عزیز
رہیگی۔ اور اتھیل یاد رکھو کہ جب کبھی تمھین کوئی
ضرورت لاحق ہو مجھے اطلاع دینے مین ہرگز
تامل نہ کرنا۔ اچھا اسوقت میرے پاس سے
چلی جاؤ۔ میرا دل تہ و بالا ہو رہا ہے!"

اتھیل نے ہاتھ ملایا اور چلی آئی۔ اپنے
کمرے مین ہو پہنچکے اسنے جلدی جلدی [illegible]
اور کہین جانے کے لیے تیار ہوگئی۔ اب [illegible]
اس سرفرازی کے قبول کرنے مین تامل نہ تھا جو
اس بڑی سی مہر والے لفافے مین مندرج تھی
گھر سے نکلکے وہ سڑک کیطرف روانہ ہوئی [illegible]
چند ہی منٹ مین وہ شکرم نظر آگئی جسکی مدد [illegible]
کا وقت اسے معلوم تھا۔ شکرم پر سوار ہو کے
وہ لندن مین داخل ہوئی اور سیدھی کونٹ
الونٹیر کے محل کی طرف روانہ ہوگئی جو گراسونر
اسکوئر مین واقع تھا۔

روسی سفیر کو دریافت کرنے پر اتھیل ایک
کمرے مین بٹھائی گئی جہان چند منٹ کے انتظار
کے بعد کونٹ بھی آگیا۔ کونٹ نے حسب عادت
اتھیل کا پُر تپاک خیر مقدم کیا اور اسے بٹھا کے
آپ بھی اسکے برابر ایک کرسی کھینچکے بیٹھ گیا۔

کونٹ "مس ٹریور۔ اسکے دریافت کرنیکی مین
ضرورت نہین سمجھتا کہ آیا تمھین میرا خط پہونچا تھا؟"

اتھیل "مائی لارڈ! اسی سرفرازی کی وجہ
سے مین اسوقت حاضر ہوئی ہون"

کونٹ "مس ٹریور! جیسا کہ مین اپنے خط
مین لکھ چکا ہون، شاہزادی راگزانا تمھین
اپنی رفاقت مین لینے کے لیے بیحد مشتاق ہین
اور گرینڈ ڈیوک حتی الامکان اپنی صاحبزادی

کی صند پوری کرنا چاہتے ہین لہذا مین نے
وعدہ کیا ہی کہ تمسے خط و کتابت کرکے دریافت کرونگا
کہ آیا اس معاملے مین کوئی انتظام ممکن ہی؟"
ایتھل "مین یور ایکسلنسی کو اسکے یقین دلانے کی
ضرورت نہین سمجھتی کہ اس سرفرازی سے مجھے کسقدر
فخر و مباہات کا موقع ملا۔ بلکہ یہ عرض کرنا
چاہتی ہون کہ اب میرے معاملات مجھے اس
سرفرازی کو بخوشی قبول کرنیکی ترغیب دیتے ہین"
کونٹ "قبل اسکے کہ اس معاملے مین مزید
گفتگو کی جائے براہ مہربانی یہ بتاؤ کہ ملڈرڈ
اور اسکی مان مین کیسی گذری؟"
ایتھل "در اصل ملڈرڈ نے اپنی والدہ کے
تمام ضروری کام اپنے ہاتھ مین لے لیے اور
اسی وجہ سے اب ہنڈن کورٹ مین میری کوئی
ضرورت نہین رہی اس طرح میرے معاملات مین
تغیر واقع ہوگیا۔ اُس روز جب مین یہان آئی
تھی تو شاہزادۂ عالیجاہ کا فرمان قبول کرنے سے
معذور تھی۔ مگر اب وہ صورت نہین رہی"
کونٹ "مین سمجھ گیا اور درحقیقت مجھے تعجب
نہین کہ ملڈرڈ کی موجودگی مین تمھاری حالت
ہنڈن کورٹ مین غیر اطمینان بخش ہوگی لیکن
یہ بتاؤ کہ آیا اسکے آثار پائے جاتے ہین کہ
ملڈرڈ ہنڈن کورٹ مین اپنے گھر کیطرح رہسکیگی؟ کیا وہ
اس نئی زندگی پر قناعت کریگی اور اسکے بڑھے
ہوئے حوصلے اُسے کہین اِدھر اُدھر نہین لیجا سکینگے؟"

ایتھل "ملڈرڈ کے اطوار کے متعلق مین کوئی
قطعی رائے ظاہر کرنا پسند نہین کرتی۔ لیکن
اسمین شک نہین کہ اُسے اپنی مان کے گھر مین
جسقدر اختیارات اور ثروت حاصل ہوا اُسپر
اُسے قانع رہنا چاہیئے"
کونٹ "خیر مسٹر ڈیور اب اُس معاملے
کی طرف متوجہ ہونا چاہیے جسکے لیے تمنے تکلیف
کی ہی۔ تمھین میرے خط سے معلوم ہوا ہوگا۔
ذرک کے وہان تمنے لیڈی لینگپورٹ اور ملڈرڈ
سے تو اُس خط کا ذکر نہین کیا تھا؟"
ایتھل "نہین مائی لارڈ! اُس خط سے احتیاط
اور رازداری کی ضرورت مترشح ہوتی تھی۔
آپ کیا کہتے کہتے رُک گئے"
کونٹ "بہرکیف تمھین میرے خط سے ظاہر
ہوا ہوگا کہ برٹش دار السلطنۃ مین میری کارروائی
غالباً بہ نسبت اُسکے بہت جلد ختم ہو جائیگی جسکا
پہلے اندازہ کیا گیا تھا اور ہفتہ عشرہ مین مین
روس کو واپس جاؤنگا۔ گرینڈ ڈیوک اور
شاہزادی بھی میرے ہمراہ واپس جائینگی۔
کیا تم اسقدر جلد اپنا وطن چھوڑنے کو تیار ہو؟"
ایتھل "اب مجھے یہان ٹھہرنے کیلیے کوئی
مجبوری نہین لاحق ہی۔ لیکن کیا [illegible] کو
اطلاع ہی کہ مین صاحب اولاد ہون؟"
کونٹ "ہان۔ تمنے شاہزادی صاحبہ سے
کہا تھا کہ مین بیوہ ہون اور ایک شیرخوار بچہ

بھی رکھتی ہون - اُس روز گرینڈ ڈیوک نے
مجھسے اپنی شرافت اور عالی نسبی کا ثبوت پیش
کرنے کی ضرورت بیان فرمائی تھی - اس معاملے
کو تم مجھپر چھوڑ دو مین ہر ہائینس کو سمجھا دونگا"
ایتھیل پر حیرت و استعجاب کا عالم طاری ہوگیا
اور بمشکل اتنا ضبط کرسکی کہ کوئی لفظ اُسکی
زبان سے نکلنے نہ پایا -
کونٹ "کوئی شک نہین کہ تم اپنی اولاد کو
اپنے ساتھ لیجا سکوگی - تمھارا صاحب اولاد ہونا
موجودہ معاملات مین فراحم نہین ہوسکتا کیونکہ
شاہزادی صاحبہ اپنی خواہش ظاہر کرچکی ہین -
گرینڈ ڈیوک اُسکی تائید کرتے ہین - اور مین
اُسے پورا کرنے پر مجبور ہون"
ایتھیل "مین یور ایکسیلنسی کی بیحد ممنون اور
شکر گزار ہون"
کونٹ "اگر مین تمھارے مزاج اور طبیعت
سے واقف نہوتا تو اسقدر جلد اس تجویز
کا مؤید نہوجاتا" نہ اُسکی تکمیل مین حصہ لیتا!
لیکن مسز ٹریور ابھی چند باتین قابل تذکرہ ہین
کیونکہ تمھین اُسکے جتانے کی ضرورت نہین کہ
گرینڈ ڈیوک اور شاہزادی صاحبہ کے ساتھ
تمھارے تعلقات اس نظر سے کسی قدر نازک ہین
کہ تم ملڈرڈ اور اُسکی والدہ سے تعارف بھی ہو"
ایتھیل "مائی لارڈ! اُن لوگون کو میری نئی
حالت کی کیا خبر؟

کونٹ "کوئی خبر نہین - شاہزادی صاحبہ
کو یقین واثق ہے کہ میری ماں قضا کرگئین
گرینڈ ڈیوک اتنا جانتے ہین کہ وہ زندہ ہے
مگر یہ نہین معلوم ہے کہ وہ لندن ہی مین موجود
ہے - اب میری دو باتین بغور سُن لو! اگر کبھی
اتفاق سے تم گرینڈ ڈیوک یا شاہزادی صاحبہ
کے سامنے لیڈی لینگپورٹ کا نام لو تو اتنا
لحاظ رکھو کہ یہ گمان کسی طرح نہ پیدا ہونے پائے
کہ تم ہر لیڈی شپ کے متعلق کچھ مخصوص باتین
جانتی ہو یا اُنکے عزیز و اقارب سے بھی واقف ہو"
ایتھیل "اس بارے مین ہمیشہ محتاط رہونگی"
کونٹ "اور اس بات کا تو بھولکے بھی ذکر
نہ کرنا کہ تمسے اور ملڈرڈ سے جان پہچان ہے"
ایتھیل "اوہ! یہ ناممکن ہے کہ مین ایسی
حماقت کر بیٹھون - کیونکہ یہ تو شاہزادی صاحبہ
سے صاف صاف کہدینا ہے کہ آپکی ماں زندہ ہین -
ایسی ماں کو وہ مردہ ہی سمجھتی رہین تو بہتر ہوگا"
کونٹ "بیشک! اور روس پہونچکے بھی تم
لیڈی لینگپورٹ کو اپنے قیام کی اطلاع نہ دو"
ایتھیل "بہت بہتر مائی لارڈ جیسی آپکی خوشی"
کونٹ "میری یہی خوشی ہے - بلکہ اگر گرینڈ
ڈیوک یا شاہزادی کے نام لیڈی لینگپورٹ
یا ملڈرڈ کا کوئی خط تمھاری نظر سے گذرے
تو فوراً مجھے اطلاع دو"
ایتھیل "آہ، مائی لارڈ! کیا آپ اتنا نہین

خیال کر سکتے کہ مین شاہزادی صاحبہ کا اپنی چھوٹی بہن کے برابر خیال رکھونگی ؟"

کونٹ "بہتر! مجھے تمھاری بات کا یقین ہے۔ نظر بران جب کبھی تمھین شبہ ہو کہ لیڈی لینگپورٹ یا ملڈرڈ شاہزادی یا اُنکے والد ماجد سے خط و کتابت کی فکر مین ہین تو تم مجھے یا کونٹس کو فوراً اطلاع دیدینا"

ایتھل "مائی لارڈ! مین اپنی خدمت کی انجام دہی مین اپنی پوری لیاقت اور ایمانداری صرف کرونگی"

کونٹ نے ایتھل پر ایک تعجب بھری نگاہ ڈالی، گویا وہ "ایمانداری" کے لفظ کا محل استعمال نہین سمجھا۔ کیونکہ یقیناً یہ وہ لفظ ہے جو سفارت روس کی ڈکشنری مین نہین پایا جاتا اور جس سے سفراء روس کے کان ناآشنا ہوتے ہین۔ بہرکیف ایتھل کے بھولے اور راستبازانہ تیورون نے اُسے مطمئن کر دیا اور اب اُسنے اُس وظیفے کی تشریح کی جو ایتھل کے لیے مقرر ہونیوالا تھا اور جسکی بیش قرار رقم سُنکے ایتھل دنگ رہگئی۔

کونٹ "اگر میری یاد غلطی نہین کرتی تو مین خیال کرتا ہون کہ تم شاہزادی صاحبہ سے لیڈی لینگپورٹ کا ذکر کر چکی ہو۔ تمنے اُنسے کہا تھا کہ مین اُنھین کے پاس رہتی ہون"

ایتھل "شاید مین نے کہا ہو لیکن مجھے اچھی طرح خیال نہین"

کونٹ "بہرکیف اس نام کا ظاہر کر دینا اچھا ہی ہے۔ کیونکہ اسکی سخت ضرورت ہے کہ مین گرینڈ ڈیوک کے اطمینان کے لیے بتا دون کہ بالفعل تمھارا قیام کسکے ساتھ ہے۔ لہذا لیڈی لینگپورٹ کا نام پوشیدہ رکھنے کی چندان ضرورت نہین، لیکن اسکی سخت ضرورت ہے کہ اُنکا اور ملڈرڈ کا رشتہ کسی طرح نہ ظاہر ہونے پائے"

ایتھل "آپ اطمینان رکھیے، مین پوری احتیاط سے کام لونگی"

کونٹ "میرے خیال مین اب کوئی قابل اندکر بات نہین رہی۔ گرینڈ ڈیوک اور شاہزادی صاحبہ کونٹس کے ہمراہ ہواخوری کو تشریف لیگئی ہین اور اسوقت تم ملاقات کی عزت نہین حاصل کر سکتین۔ کل صبح کو تمھین میرا خط پہونچیگا جسمین آج کی اُس رپورٹ کا نتیجہ درج ہوگا جو مین بہت جلد شہزادۂ عالیجاہ کی خدمت مین پیش کرونگا۔ اور چونکہ کامیابی یقینی ہے لہذا لکھدونگا کہ کل کسوقت سے تمھین شاہزادی صاحبہ کی خدمت مین آجانا چاہیئے"

ایتھل رخصت ہونے کی غرض سے اُٹھ کھڑی ہوئی، لیکن کچھ سوچکے بولی "غالباً لیڈی لینگپورٹ ضرور پوچھین گی کہ مین کہان اور کس ملازمت پر جاتی ہون۔ مین اُنسے کیا کہون ؟"

کونٹ "اس معاملے کو مین تمھاری رائے پر چھوڑتا ہون۔ کوئی مناسب حیلہ کر دینا۔ بعض باتون مین حیلے بہانے جائز ہین۔ اتنا تم خود سمجھ سکتی ہو کہ لیڈی لینگپورٹ اور ملڈرڈ پر یہ ظاہر کر دینا کہ تم شاہزادی صاحبہ کی مصاحب نہین بلکہ ہمدم ہونیوالی ہو کس قدر بیموقع ہی؟ اس صورت مین وہ لوگ تمھین شاہزادی سے پیام وسلام کا خاص ذریعہ قرار دینگی ــ"

اتھل "آہ! مائی لارڈ یقین جانئے کہ لیڈی لینگپورٹ ایسی خفیف الحرکات نہین"

کونٹ "کیون نہین! مجھے ایسی عورت کا اعتبار نہین جو صریحاً دھوکے باز ہو اور مصنوعی بلکہ فریبانہ حالت مین بسر کرتی ہو۔ طرہ یہ کہ خود ملڈرڈ بھی وہان موجود ہی جسکی حرص و طمع کی آگ کبھی بجھنے والی نہین ہی؟"

اتھل "خیر مائی لارڈ۔ مجھے آپکی نصیحتون سے عمدہ سبق ملا اور آپکے بزرگانہ مشورون پر ہمیشہ عمل کرتی رہونگی"

اِسکے بعد اتھل نے روسی سفیر کی عنایات اور توجہ کا پرجوش شکریہ ادا کیا اور رخصت ہو گئی ــ

اتھل کی روانگی کے بعد کونٹ الونسٹر اپنے خاص کمرے مین آیا اور ایک آہنی صندوق کھولکے جسکی کنجی وہ ایک سونے کی زنجیر مین کوٹ کے نیچے گلے مین پہنے ہوئے تھا ایک کتاب نکالی۔ جسکی دفتی سیاہ اور پشتی سُرخ تھی۔ یہ کوئی مطبوعہ جلد نہ تھی۔ بلکہ ایک سادی کتاب تھی جو نصف کے قریب قلمی یادداشتون سے پُر تھی جنمین بعض سیاہ روشنائی سے لکھی ہوئی تھین بعض سُرخ سے۔ اور اسوقت جو یادداشت درج کی گئی وہ سیاہ روشنائی سے حسب ذیل تھی :-

یادداشت - اتھل ٹریور انگلش عورت گرینڈ ڈیوک اور راگزنا کے معاملے مین بطور مخبر مقرر کیگئی۔ اتھل کے چال چلن بے عیب، راستبازانہ، صاف، اور غیر مشکوک ہین۔ اُسکے ذریعے سے تمام بھیدون کا آسانی سے سراغ لگ سکتا ہی۔ معاملات ایسے واقع ہوے ہین جنمین بجاے آزادانہ کارروائی کے غیر معمولی حزم و احتیاط کی ضرورت ہی۔ اسوقت یہان نہ صرف ملڈرڈ ہی (مطلقہ بیوی اور ماں) موجود ہی بلکہ شاہزادی کی نانی لیڈی لینگپورٹ بھی موجود ہی جسے غالباً یہ فکر ہوگی کہ اپنی امپریل نواسی کو اپنی موجودگی کی اطلاع دے اور اُس سے خط وکتابت کا ذریعہ تلاش کرے۔ اسمین شک نہین کہ اتھل ٹریور بطور ایک مخبر کے یہ کام اس خوبی سے انجام دے سکتی ہی کہ کسی کو کانون کان خبر نہو۔ ایک بات خاص طور پر مفید ہی۔ یعنے ملڈرڈ اور لیڈی لینگپورٹ اتھل کی اس خاص تقرری سے

بالکل لاعلم ہین پس اگر وہ شاہزادی کو کوئی خفیہ تحریر بھیجنے کی جرأت کریگی تو انھین اسکی بھی اطلاع ہوگی کہ انکی تحریر پہچان کے خط روک لیے گئے"

یادداشت ختم کر کے کونٹ نے کتاب احتیاط سے صندوق مین رکھدی اور قفل لگا دیا۔ لیکن ہمارے ناظرین سمجھین ہونگے کہ یہ کتاب کس مصرف مین آتی تھی؟ اس سے کسی ایسی یادداشت کا فائدہ نہین حاصل تھا جسمین جہاندیدہ کونٹ وہ باتین لکھ رکھتا ہو جو کتاب سے زیادہ صحت کے ساتھ خود اُسکے حافظے پر نقش رہتی تھین نہین! بلکہ اس سے یہ مطلب تھا کہ اُسکی وفات کے بعد روسی حکمت عملی کے چلتے پرزون مین جو اسکا جانشین ہو وہ اُن اشارات۔ تجربات اور مقاصد سے مطلع رہے جو اس کتاب مین مندرج تھے۔

چار یا پانچ بجے شام کو گرینڈ ڈیوک اور اُنکی صاحبزادی ہمراہی کونٹس لونٹیز ہواخوری سے واپس ہوئین اور کونٹ نے شاہزادۂ روس سے فوراً ملاقات کی ٹھہرائی۔ بالآخر وہ اپنے ارادے مین کامیاب ہوا اور دونون مین حسب ذیل گفتگو ہونے لگی۔

کونٹ "حضور عالی یہ سنکے خوش ہونگے کہ مین اتھل ٹریور سے ملا تھا اور اطمینان حاصل ہوا کہ سب باتین حسب دلخواہ طے ہو گئین"

گرینڈ ڈیوک (کسی قدر تعجب سے) "طے بھی ہو گئین؟"

کونٹ "جی ہان حضور! مین جتنی المقدور اُن باتون مین دیر لگانے کا عادی نہین جنسے حضور عالی کو دلچسپی اور وابستگی ہو"

گرینڈ ڈیوک "مین اپنی بیٹی کی خاطر سے اس کارروائی پر اظہار خوشنودی کرتا ہون کیونکہ اُسے اس کی دھن سماگئی ہے۔ علاوہ برین اُسکے لیے کسی ایسے شخص کی تقرری پر مین خود بھی خوش ہونگا جو انگریزی زبان مین اُسکی استعداد بڑھائے اور مغربی یورپ کے اقوام کی تاریخ اور علم ادب مین اُسے تعلیم دے سکے۔ کیا مسنر ٹریور ان سب باتون مین کافی دستگاہ رکھتی ہے؟"

کونٹ "حضور اسمین کوئی شک نہین"

گرینڈ ڈیوک "غالباً تم اُسکے حالات دریافت کر چکے ہو؟"

کونٹ "جی ہان حضور۔ اور نتیجہ خاطر خواہ ہے"

گرینڈ ڈیوک "بہتر!" (کچھ دیر تامل کر کے ایک بے پروایانہ انداز سے) "اور تمنے دریافت کس سے کیا؟"

کونٹ "مسنر ٹریور فی الحال لیڈی لینگیوڈ نامے ایک متقدر سفیر کی بیوہ کے یہان رہتی ہے جو ایک ذی عزت خاتون ہین"

گرینڈ ڈیوک "کیا تم لیڈی لینگیوڈ سے

مل چکے ہو؟"

کونٹ "ہان حضور مین اُنسے مل چکا ہون اسمین کوئی شبہ نہین"

گرینڈ ڈیوک "خیر بہتر مین خوش ہوا کہ سارے مرحلے طے ہو گئے۔ مسز ٹریور کسوقت آئیگی؟"

کونٹ "اب حضور عالی کی منظوری حاصل ہو گئی ہے اور مین مسز ٹریور کو لکھ بھیجون گا کہ کل سے اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائے"

گرینڈ ڈیوک "ہان یہی بہتر ہوگا" یہ کہکے وہ کمرے مین اسی انداز سے ٹہلنے لگا گویا اس کارروائی کے متعلق اُسے پورا اطمینان ہوگیا اور اب مزید استفسار کی ضرورت نہین"

چند منٹ کے بعد وہ کونٹ الونٹیز سے رخصت ہوا اور ڈرائنگ روم مین پہونچکے ایک کتاب (کورٹ گائڈ) کے ورق اُلٹنے لگا جو میز پر رکھی ہوئی تھی۔

لیکن اب ہم ایتھل کے نقش پا کا سراغ لگاتے ہین۔ کونٹ الونٹیز کے محل سے نکلکے اُسنے ایک گاڑی ٹھہرائی اور اُسپر سوار ہو کے فوراً ہنڈن کورٹ کیطرف روانہ ہو گئی۔ چار بجے کے بعد ایتھل مکان پر پہونچی اور سیدھی اپنے کمرے مین چلی گئی۔ تاکہ کپڑے بدل ڈالے اور اپنے لخت جگر الفریڈ کو بھی چھاتی سے لگائے نیز اس غرض سے بھی کہ اگر لیڈی لینگپورٹ اسکی نئی تقرری کے متعلق پوچھ بیٹھین تو اُسکا جواب سوچ لے۔ اب لیڈی لینگپورٹ کو اُسکی خدمات کی بالکل ضرورت نہ تھی ڈرسنگ روم اور اُسکے کمرے کا درمیانی دروازہ ہنوز مقفل تھا۔ اور کوئی ایسی آہٹ بھی نہین پائی جاتی تھی جس سے ثابت ہوتا کہ ہر لیڈی حسب معمول شام کی پوشاک بدل رہی ہین کھانے کے معمولی وقت سے چند منٹ پیشتر ایتھل ڈرائنگ روم مین پہونچی جہان لیڈی لینگپورٹ اسی طرح آرام کرسی پر بیٹھی ہوئی تھین جس طرح اور جس لباس مین ایتھل انھین چھوڑ گئی تھی یہ دیکھکے ایتھل کو تعجب ہوا اور ہر لیڈی شپ ایتھل کا متعجب تاڑکے بول اُٹھین —

لیڈی لینگپورٹ "ایتھل یہ خود میری ہی سہل انکاری ہے ملڈرڈ نے تو بہت کہا کہ مین آپ کو کپڑے بدلوا دون جیسا کہ تم کہا کرتی تھین لیکن میرا خود ہی جی نہ چاہا۔ حقیقت یہ ہے میری طبیعت ٹھیک نہین اور کھانے کے وقت تک یہان سے اُٹھنے کو جی نہین چاہتا۔ ذریعہ اپنے دل سے) علاوہ برین مجھے اپنی پیاری ملڈرڈ کو زیادہ زحمت بھی نہ دینا چاہیئے"

ایتھل (ایک آہ سرد بھر کے اپنے دل سے) "ہو نہو یہی وجہ ہے۔ بیچاری اپنی بیٹی کے مزاج سے ڈرتی ہین"

اتنے مین ملڈرڈ بھی آگئی جسے دیکھکے

ایتھل حیرت زدہ ہو گئی۔ اسوقت اسکے ٹھاٹھ ایسے تھے گویا کسی عالیشان جلسے یا کسی پاکیزہ صحبت مین شریک ہونیوالی ہو۔ اسکا لباس ویسٹ اینڈ کی کسی فرانسیسی پارچہ فروش عورت کی نفیس و بیش بہا پوشاک سے ٹکر لیتا تھا۔ ریشمی پھولون کا ایک خوشنما ہار اُسکے سر سے لپٹا ہوا تھا۔ بالون کی گندھاوٹ مین ساری کاریگری ختم کر دیگئی تھی۔ گوری گوری کلائیون مین نازک چوڑیان زیب دے رہی تھین۔ ہاتھ مین ایک نفیس پنکھا تھی۔ اجمال مین وہ مستانہ ادا پیدا تھی جو کسی فیشن ایبل مجمع پر اثر ڈالنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔

لیڈی لینگپورٹ اپنی بیٹی کے ٹھاٹھ دیکھکے باغ باغ ہو گئین اور انھین یہ خیال نہین ہوا کہ اسوقت ایسے قیمتی لباس کا پہننا کسقدر بیموقع اور فضول ہے جبکہ کوئی مہمان مدعو نہین کیا گیا ہے۔ ایتھل کو ملڈرڈ کے اس ٹھاٹھ پر ایک پھبتی سوجھی اور وہ دل ہی دل مین کہہ اٹھی "ددہ مان لونڈی اور بیٹی شاہزادی"

ملڈرڈ (آئینے مین اپنے عکس سے) "یہ ڈریس کیسا ہے؟"

لیڈی لینگپورٹ "بہت اچھا! میری بچہ! لیسنسہ مین اسوقت تجتنے یہ ڈریس صرف تجھا کا پہنا ہے اور ہم لوگون کی رائے لینا چاہتی ہو کہ کھپتا ہے یا نہین؟"

ملڈرڈ "اوہ! بیشک! مین نے رات کی صحبت کے لیے کپڑے بدل لیے ہین۔ آپکے بیشمار ملنے والے ہین اور نہین معلوم کون کسوقت آ پڑے۔ اسلیے مین نے یہ معمول کر لیا ہے کہ عموماً ایسی پوشاک پہنا کرون جس سے گھر کی عزت قائم رہے۔ (چپکے سے اپنی مان کے کان مین) اور ــ آپ بھی محظوظ ہون"

لیڈی لینگپورٹ مسکرانے لگین! اور انھین بہت کچھ اطمینان ہو گیا کہ انکی بیٹی حتی الامکان انپر اپنی جان نثار کر دیگی!

ملڈرڈ (ایتھل سے مخاطب ہو کے تحمندانہ بشاشت سے) "ہان ایتھل مین نے تمسے نہین کہا تھا کہ مین درزیون سے وزارت کا کام لونگی حتی کہ انھون نے ایسے عمدہ عمدہ کپڑے تیار کر کے ابھی بھیجے ہین! لیکن تم شہر سے کسوقت واپس آئین؟"

ایتھل "کوئی ڈیڑھ گھنٹہ ہوا ہوگا"

ملڈرڈ (نہایت ہی خوش اخلاقی سے) "اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم لندن جاتی ہو تو ہم تم دونون ایک ہی گاڑی پر سوار ہو لیتے اور مین بھی تمھارے ساتھ چلی چلتی"

لیڈی لینگپورٹ "ایتھل! تم نے مجھسے ابھی تک نہین کہا کہ تم کیا کرنے گئی تھین؟ بیٹی تم جانتی ہو کہ مجھے تمھاری کسقدر فکر ہے"

ایتھل "مین خیال کرتی ہون کہ غالباً کل

تک مین آپ سے رخصت ہو جاؤنگی۔ آمین
کچھ شبہ نہ سمجھیے"
ملڈرڈ (دل مین خوش ہو کے) "خدا تمھین
ہر بلا سے خوش و خرم رکھے"
لیڈی لینگپورٹ (لڑکھڑاتی ہوئی آواز
سے) "مین اُمید کرتی ہون کہ جس جگہ تم
جانے والی ہو وہ تمھارے مناسب حال اور
اطمینان بخش ہوگی"
اسکے ساتھ ہی انکا دل بھر آیا اور سسکیون
کے جوش مین کوئی بات منھ سے نہ نکل سکی۔
ملڈرڈ اپنی ماں کو غمگین دیکھکے (اب اُنسے
کوئی سوال نہ کیا جائے)
اتفاق سے اسی وقت خدمتگار نے حاضر
ہو کے خاصہ تیار ہونے کی اطلاع دی اور یہ
بات نہین ہوئی۔ تینون لیڈیان دسترخوان
کے کمرے مین گئین لیکن کھانے کے وقت بھی بہت کم
گفتگو ہوئی۔ لیڈی لینگپورٹ علانیہ طور پر
اُداس معلوم ہوتی تھین۔ آئیول کے خیالات
مین گھری ہوئی تھی۔ اور ملڈرڈ اس خوف سے
زیادہ اظہار مسرت نہین کرسکتی تھی کہ آئیول کے
متعلق اسکی بیقراری کا راز اسکی ماں پر افشا
نہو جائے۔
بہرکیف کھانا ختم ہوا۔ برتن اُٹھا دلیے
گئے۔ اب تینون لیڈیان دن بیٹھنے کے پیچھے
ڈرائنگ روم مین داخل ہوئین۔ دستے مین

ایک گاڑی ہیڈن کورٹ کے دروازے پر
پہونچی اور دو تین منٹ بعد خدمتگار نے
ڈرائنگ روم مین حاضر ہو کے اپنی مالکہ سے کہا "
حضور! ایک جنٹلمین تشریف لائے ہین اور
چند منٹ آپ سے گفتگو کرنا چاہتے ہین"
لیڈی لینگپورٹ "کیا تمنے اُن سے
یہان آنے کو کہا تھا؟"
خدمتگار "جی ہان لیکن اُنھون نے کہا
کہ مین یور لیڈی شپ کو چند لمحون سے زیادہ
تکلیف نہین دونگا۔ لہذا انہین انھین ناشتے
کے کمرے مین ٹھہرا آیا ہون"
لیڈی لینگپورٹ "لیکن اُن کا کارڈ؟
اُنکا نام؟"
خدمتگار "اُنھون نے کہا کہ نام بتانا فضول
ہے کیونکہ یور لیڈی شپ انھین نہین جانتین"
لیڈی لینگپورٹ "کیا وہ کوئی اجنبی ہین؟"
خدمتگار "بلکہ کوئی پردیسی معلوم ہوتے ہین۔
اُنکی بڑی بڑی مونچھین ہین"
آئیول چونک پڑی کیونکہ اُسے معاً
کونٹ ملینڈ وائل کا خیال گزرا۔ اور ملڈرڈ کی
بھی یہی حالت ہوئی۔
خدمتگار "ہان اُنکی مونچھین سنہری ہین
اور بہت نفیس جوان ہین۔ وہ کرایہ
کی گاڑی پر آئے ہین اور بالکل پردیسیون
کی طرح بات چیت کرتے ہین"

لیڈی لینگیورٹ "پیاری اتھیل ذرا جاؤ تو اور دیکھو یہ کون جنٹلمین ہیں۔ میرا قیاس کام نہیں کرتا۔ اپنی پوشاک کو اسطرح دیکھے گویا وہ کسی مہمان کے خیر مقدم کے قابل نہیں ہی، علاوہ بریں"

ملڈرڈ "آہ! میں جاؤنگی ہین یہ میرا کام ہی!" ہین کا لفظ ذرا زور دیکے کہا گیا کیونکہ خدمتگار کمرے مین موجود تھا۔

اجازت پانے پر ملڈرڈ جھپٹ کے کمرے سے باہر نکلی اور سیڑھیون سے اترکے اپنی پوشاک کو سنبھالتی۔ اور معشوقانہ انداز سے پنکھیا جھلتی ہوئی خرامان خرامان اجنبی کیطرف چلی تاکہ اسپر ایک فوری اثر ڈالے۔ عام اس سے کہ وہ کوئی گیون نعمت خانے کے قریب پہونچکے خدمتگار نے یا ٹو پاٹ دروازہ کھولدیا۔ اجنبی ایک وعنی تصویر کے مشاہدے میں مصروف تھا جو آخری دیوار پر لگی ہوئی تھی اور اسلیے جب ملڈرڈ کمرے مین داخل ہوئی تو اُسکی طرف اجنبی کی پشت تھی۔ ادھر خدمتگار نے دروازہ بند کیا اُدھر ملڈرڈ کے نئے لباس کی کھڑکھڑاہٹ نے اجنبی کو اُسکی طرف متوجہ کر دیا۔

لیکن پلٹتے ہی وہ حیرت زدہ ہوگیا! اور ساتھ ہی ملڈرڈ پر بھی ایک حیرت چھاگئی! چھوٹتے ہی اجنبی "ملڈرڈ!!" پکار اٹھا اور اُسکے بعد جس ہیبت کذائی سے وہ اُسے تکنے لگا وہ بیان نہین ہوسکتی۔

ملڈرڈ کے منھ سے کوئی بات نہین نکلی بلکہ وہ لڑکھڑا کے ایک کرسی پر بیٹھ گئی اور خوف، ندامت، اور دوسرے خیالات اُسپر قابض ہوگئے۔ کیونکہ یہ وہی شخص تھا جو کبھی اُسپر جان دیتا تھا جو اُسکی بیٹی اگزانا کا باپ تھا، اور اُسکا وہ شوہر۔ جو مدت ہوئی اُس سے زبردستی چھڑا لیا گیا تھا۔ یعنے ایرل گرینڈ ڈیوک!

اڑتالیسوان باب

گرینڈ ڈیوک اور ملڈرڈ

اب ہم اُن وجوہ کی تشریح کرتے ہین جنکی بناء پر شاہزادہ روس ہنڈن کورٹ مین وارد ہوا تھا۔ سب سے پہلے اُسے اس بات پر شبہ ہوا کہ کونٹ الونیز دفعتہً اس سرگرمی کے ساتھ شاہزادی اگزانا کی اس خواہش سے کیونکر موافق ہوگیا کہ اتھیل ٹریوا اُسکی مصاحبت مین لیجائے۔ کیونکہ جب اول اول یہ تجویز پیش ہوئی تھی اور خود گرینڈ ڈیوک نے اپنی زبان سے اس تجویز کو اتھیل سے بیان کیا تھا اُسوقت الونیز نے اس معاملے کو بالکل دبا دیا تھا۔ لیکن اب بخلاف اپنے پہلے رویے کے کونٹ اس معاملے کی تکمیل تک کو مستعد ہوگیا۔ اور اسقدر سرگرمی دکھائی کہ اتھیل کو بھی بلا لیا۔ اسکے حالات بھی دریافت کرلیے۔ اُسکی واقفیت اور

معتبری کا بھی امتحان کر لیا۔ غرضکہ ہر بات کا اُسکی طرف سے اطمینان ہو گیا۔ اور یہ سب صرف چند گھنٹوں میں! گرینڈ ڈیوک بخوبی جانتا تھا کہ کونٹ الونٹیز اُس سرزمین کے سفیروں میں سب سے زیادہ چالاک اور ہوشیار سفیر ہے جہاں کی ساری حکمت عملی اور سفیرانہ کارروائی حد سے زیادہ چالاکی و عیاری پر مبنی ہوتی ہے۔ اور اُسے معاً خیال گزرا کہ کونٹ کے موجودہ طرز عمل سے محض شاہزادی کی خوشی ہی مقصود نہیں ہے بلکہ اسمین کوئی ضرور کی بات بھی پوشیدہ ہے۔ طرفہ یہ کہ گرینڈ ڈیوک کو اُسکی مطلق اطلاع نہ تھی کہ ایتھل اوّل روز سفارتگاہ روس مین کیونکر آئی تھی۔ نہ یہ معلوم تھا کہ وہ اُس روز کس غرض سے بلائی گئی تھی جس روز اُسے شاہزادی کی خدمت مین باریابی کا اوّل نیاز حاصل ہوا۔ ان باتون کی کوئی وجہ اُسے نہین بتائی گئی تھی۔ اور اُسنے اپنی طرف سے اسلیئے نہین دریافت کی کہ وہ بخوبی جانتا تھا کہ جواب مین کوئی چلتا ہوا فقرہ گڑھ لیا جائیگا۔ آخری اور سب سے نمایان وجہ یہ تھی کہ گرینڈ ڈیوک اپنی صاحبزادی کے اصلاح کی سختی سے نگرانی کرنا چاہتا تھا اور اُسے بُری صحبتون سے علٰحدہ رکھنے کے لیے پوری احتیاط سے کام لینا چاہتا تھا۔ لہذا اُسے کونٹ الونٹیز کے اس فوری اور خودمختارانہ انتظام پر جو اُسنے ایتھل ٹریور کے بارے مین لیا تھا، بالکل اطمینان نہین ہوا۔

ان وجوہ سے جو ہم لکھ آئے ہین ناظرین قیاس کر سکتے ہین کہ گرینڈ ڈیوک کو الونٹیز کی موجودہ کارروائی پر شک و شبہہ پیدا ہونے کے لیے کافی اسباب موجود تھے! اور وہ ایتھل کے مزید حالات دریافت کرنے کا معمول سے زیادہ خواہشمند تھا۔ کورٹ گائڈ مین دیکھنے سے اُسے لیڈی لینگیورٹ کا نام اور اُنکی سکونت ہینڈن کورٹ معلوم ہو گئی تھی۔ لہذا خاصہ تناول کرنے کے بعد ہی وہ روسی سفارتگاہ سے نکل کھڑا ہوا اور ایک معمولی گاڑی پر بیٹھکے سیدھا ہینڈن کورٹ کی طرف روانہ ہو گیا۔ لیکن کیا معلوم تھا کہ یہان پہونچتے ہی اُس سے سامنا ہو جائیگا جس سے کسی زمانے مین اُسے بے انتہا محبت تھی اور اُسکی متروکہ بیوی تھی!

بہرکیف یہان دونون کا سامنا ہو گیا! سترہ برس کی طولانی جدائی کے بعد پھر دونون کی چار آنکھیں ہوئین! اسوقت اُس واقعے کو سترہ سال کا عرصہ گذر چکا تھا جب شوہر اپنی بیوی سے نارتھ سائبیریا مین زبردستی چھڑا لیا گیا تھا! آخر آخر گرینڈ ڈیوک کی نظر سے منڈر ڈکی وہ تصویر گذری تھی جو شاہزادی زنگزانا کے قبضے مین تھی۔ یہ تصویر اُسوقت لیگئی تھی جب ملونڈ کا حسن و جمال پورے عروج پر تھا۔ اور اگرچہ اپنے معشوق کا خیال

جسپر جان تلک قربان ہو کسی وقت محو نہین
ہو سکتا تاہم تصویر پر نظر پڑ جانے سے پرانے
داغ پھر ہرے ہو گئے تھے اور گرینڈ ڈیوک کو
ایکبار وہ زمانہ پھر یاد آ گیا تھا جب آپین اور
ملڈرڈ مین جدائی نہین ہوئی تھی مگر اُس زمانے
سے جسے برسین گزر چکی تھین گرینڈ ڈیوک کو اکثر
یہ خیال گھیرے رہتا تھا کہ ملڈرڈ روز بروز سن سے
اُترتی جاتی ہو گی - اسکی صورت مین تغیر پیدا
ہو رہا ہوگا اور اُسکا وہ حسن گلو سوز
زوال پذیر ہوگا جسنے اپنے عروج کے زمانے
مین اُسکا دل زبردستی چھین لیا تھا !

مگر اب وہ اُسکے سامنے موجود تھی - اسوقت
وہ کیسی معلوم ہوتی تھی ؟ پہلی ہی نظر مین گرینڈ
ڈیوک کو حیرت ہو گئی کہ ملڈرڈ کی خوبصورتی اور
رعنائی مین ابتک کوئی فرق نہین آیا - بلکہ
اُسکا حسن ایک طلسم کی طرح اپنی اصلی حالت پر
قائم تھا - یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ ملڈرڈ کے
نفیس اور بیش بہا لباس نے اسوقت اُسکے
حسن عالم سوز کو اور بھی چمکا دیا تھا - اور معلوم
ہوتا تھا کہ گویا اسی موقع کے لیے وہ کسی قدر
بیشتر سے آراستہ ہوئی تھی - بہر کیف گرینڈ ڈیوک
پر ایک حیرت طاری تھی ! بجائے اسکے کہ امتداد
زمانہ - بداحتیاطی - آوارہ گردی - مفلسی - اور
عام پریشانی سے ملڈرڈ کے چہرے کا نمک - قد و
قامت کی راستی اور عام انداز و طرز اکت مین
کوئی فرق آتا یا کمین کہ سنی کے آثار پائے
جاتے - اُسکا ہر عضو حسن و نزاکت کا مکمل نمونہ
تھا - چہرے پر ایک جھبری سی تھی - آنکھون
مین وہی رسیلا پن - لبون پر وہی سُرخی -
دانتون مین وہی آب و تاب موجود تھی -
نہین ! بلکہ یہ تمام خوبیان ملڈرڈ مین بعینہٖ
گرینڈ ڈیوک کے قدیم خیال کے مطابق تھین
اگر فرق تھا تو اسقدر کہ ایک سن رسیدہ
عورت مین عالم شباب کی نمود دیکھ تعجب انگیز
تھین بیشک ! ملڈرڈ مین یہ سب باتین موجود
تھین ! بلکہ ہر شخص اُسکی تصویر سے مطابق کر سکتا
تھا ! طرہ یہ کہ چہرے سے جوانی کی رنگین شادابی
ٹپکتی تھین - گل رخسار مین وہی سُرخی تھا ذبلی
موجود تھی - اور بالون مین وہی نرمی اور
چمک نمایان تھی !

یہ صحیح ہے - اگر گرینڈ ڈیوک پر نظر پڑتے ہی
ملڈرڈ جھجک گئی تھی یہ بھی سچ ہے کہ وہ ایک
کرسی سے ٹھوکر کھا کے بالآخر اُسی پر بیٹھ گئی -
اور اُن خیالات مین ڈوب گئی جنھین ناظرین ثانی
سے قیاس کر سکتے ہین - حتی الامکان تھوڑی دیر کیلیے
اُسپر بدحواسی چھا گئی اور وہ اپنے اوسان بجا
قائم نہ کر سکی - لیکن سب سے زیادہ اُسپر خوف
غالب تھا اور دفعتہً جو خیال اُسے پیدا ہوا وہ
یہ تھا کہ ایسا نہو اُسکا ناراض اور جھوٹا سا
شوہر اُسے کسی تازہ مصیبت مین مبتلا کر دے

کہ ایسا ہوا ہو۔ لیکن شاید وہ میری بات کا تو یہ مطلب
میں چاہا وہ نہیں سمجھا تھی۔ لیکن گرینڈ ڈیوک کے
تیوروں میں تعجب کے آثار دیکھکر وہ سمجھ گئی
کہ دفعتہً سامنا ہو جانے سے میری طرح اسپر بھی
حیرت طاری ہے اب ملڈرڈ میں فوراً جرأت آگئی
اور وہ ہر قسم کی جوابدہی کے لیے تیار ہو گئی۔
بلکہ یہاں تک یقین ہو گیا کہ خواہ کیسی ہی گفتگو
کیوں نہ چھڑے میرا ہی پلہ بھاری رہیگا۔

اب وہ ایک امید و بیم اور انتظار کی
حالت میں اپنی کرسی سے اٹھکے شاہزادے
کے روبرو کھڑی ہو گئی۔ اسکے تیور۔ اسکی
وضع۔ اور عام انداز بتا رہے تھے کہ ایک
چالاک عورت کی طرح وہ ہر مصیبت کا سامنا
اور ہر قسم کی باز پرس کی جوابدہی کرنے کو اسطرح
تیار ہے کہ اگر اسکی خطا ثابت ہو جائے تو وہ اپنی
خطا تسلیم کر لیگی اور اگر نہ ثابت ہوئی تو بدکار
عورتوں کی طرح آنکھیں نکالنے اور دیدہ دلیری
کرنے میں بھی تامل نہ کریگی۔

[illegible]

اسوقت کا سکوت ایک طولانی وقفہ معلوم
ہوتا تھا اور اس عرصے میں ملڈرڈ کو اچھی طرح
اپنے حواس درست کر لینے اور ہر قسم کے فقرے
سوچ لینے کا موقع ملگیا۔

آخرکار گرینڈ ڈیوک نے اس طولانی
سکوت کو توڑ کے کہا "ملڈرڈ مجھے اسکی امید
نہ تھی کہ ہم تم دوبارہ اس دنیا میں ملیں گے"
ملڈرڈ۔ (ایک حیرت خیز لہجے میں) "نہ مجھے"
گرینڈ ڈیوک (کسی قدر خشک لہجے میں لیکن
آواز کی لغزش چغلی کھا رہی تھی) "نہیں معلوم
یہ کوئی نیک ساعت ہے یا بد جس میں ہمارا تمھارا
پھر سامنا ہوا ہے۔ اگر کسی نیک ساعت سے
ملنا ہوا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ خدا کو اس ملاقات
سے منظور تھا کہ میں ایک مرتبہ گزشتہ باتوں
کے لیے تم سے معذرت کر لوں لیکن اگر کوئی بری
گھڑی ہمیں یہاں لائی ہے تو بھی یہ خیال نہ کرنا
چاہیے کہ میں تمھیں ملامت اور سرزنش کرنے
آیا ہوں"

ملڈرڈ خاموش کھڑی رہی۔ بظاہر وہ
بہت [illegible] معلوم ہوتی تھی۔ گویا اسکا دل
[illegible] بھر آیا تھا کہ بات کرنے کی تاب نہ تھی
اور اب گرینڈ ڈیوک نے ایک قدم اسکی طرف
[illegible]

کہ تمھین عفت و عصمت کی راہ سے بہکانیوالا مین ہی ہون۔ مین ہی نے پہلے پہل سینٹ پٹیرسبرگ مین تمھاری پاکدامنی کو برباد کیا اور بعد ازان ٹوبالسک مین تمھین اپنی زوجہ بنایا
ملڈرڈ تمھاری بدنصیبی مین کوئی شک نہین۔ اور اُف! مین خیال کرتا ہون کہ تم اپنے دل مین اپنی ساری تباہی و بربادی کا باعث مجھی کو سمجھتی ہوگی! لیکن ملڈرڈ اگر تم نے بیشمار مصیبتین جھیلین، مین تو مین ہی اُنسے محفوظ نہین رہا ہون۔ گزشتہ مصائب کا اثر اسوقت تک میری روح پر باقی ہے اور آیندہ بھی جب تک زندگی ہے یہ اثر مٹ نہین سکتا پس میری جان جس طرح تم وقتاً فوقتاً آلام و مصائب مین مبتلا رہی ہو اسی طرح مین بھی!"

ملڈرڈ ایک کرسی پر بیٹھ گئی اور اب اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر بہ نکلے۔ وہ آنسو نہین جو زبردستی نکالے گئے ہون۔ کیونکہ شاہزادے کے تیور اور لب و لہجہ مین ایسی باتین پائی جاتی تھین جو پتھر کے دل پر بھی اثر کیے بغیر نہین رہ سکتی تھین۔ اور خواہ کوئی کیسا ہی سنگدل اور بیدرد کیون نہو اُسکی رام کہانی سُنکے اپنا دل قابو مین نہین رکھ سکتا تھا۔

گرینڈ ڈیوک۔ ملڈرڈ تم خیال کر سکتی ہو کہ تمھارے حالات وقتاً فوقتاً معلوم ہوتے رہے ہین!"

ملڈرڈ۔ (تیزی سے) ہان! غالباً میرے دشمنون سے میری طرف سے تمھارے کان اچھی طرح بھرے ہونگے۔

گرینڈ ڈیوک "ملڈرڈ! تمھاری بدفعلیون کا مجھے اُن لوگون کے کہنے سے یقین نہین آیا جنھون نے مجھے رپورٹ کی تھی لیکن افسوس! اگر اُن باتون کو محض مبالغہ ہی سمجھ لیا جائے تو بھی میرے لیے یہ خیال کیا کم روح فرسا ہے کہ جسے مین کسی زمانے مین اپنی جان سے زیادہ چاہتا اور جسکی محبت پر مجھے بیحد ناز تھا آج اُسی کی ایسی فضیحت ہو رہی ہے!"

ملڈرڈ (ڈھٹائی سے) "میری بدفعلیان؟"

گرینڈ ڈیوک "کیا تم اس کلمے کو اپنی شان کے خلاف سمجھتی ہو؟ (ایسے غضبناک تیورون سے جو روس کے شاہی خاندان کے سوا اور کسی کا حصہ نہ تھے) اگر مین یہ نہ کہہ چکا ہوتا کہ تمھین ملامت اور سرزنش نہین کرونگا تو اُن بدفعلیون کو معصیت اور سیہ کاری کے نام سے تعبیر کرتا!"

ملڈرڈ (اکڑ کے) "کونسی بدفعلیان؟" (پھر اس ہوشیاری سے کہ گرینڈ ڈیوک کو میرے حالات کہانتک معلوم ہین اور ان مین کی کیسی اچھی بات کہانتک نتیجا لیتی ہے کیونکہ اب چالاک عورت کی طرح اُسنے اتنا بھانپ لیا تھا کہ شاہزادے کے دلپر اُسکی محبت کا اثر ابتک موجود ہے۔)

گرینڈ ڈیوک "کونسی؟ ملڈرڈ اُن باتون کو دوہرانے سے کیا حاصل جو تمھین اچھی طرح

یاد ہونگی؟ اگر مین فرض کرلون کہ اگر مین
دم بھر کے لیے باور بھی کرلون! تاہم یہ ناممکن ہے!
ملڈرڈ "کیا ناممکن ہے؟"
گرینڈ ڈیوک نے فوراً کوئی جواب نہین دیا
لیکن اُسکے تیور اُسکے دلکی بات زبان حال سے
کہ رہے تھے۔ آخرکار اُسنے کہا "ملڈرڈ یہ ناممکن
ہے کہ تمھاری عصمت محفوظ رہ سکی ہو!"
ملڈرڈ "اگر تمھارا یہ مطلب ہے کہ مین تمام دنیا مین
ماری ماری پھری ہون۔ مین نے اتنی ایسی سخت
تکلیفین سہی ہین جو کسی دوسری عورت کے
گمان مین بھی نہین آسکتین۔ اگر تمھارا یہ مفہوم ہے
کہ تمھاری سلطنت کے شکاری کتے میرے شکار
کے لیے ملکون ملکون کی زمین سونگھتے پھرے ہین۔ تین برس سے
مین تمام دنیا مین پناہ لیتے پھری ہون اور مجھے
پناہ نہین ملی ہے۔ مجھے دانے دانے کی محتاجی رہی
ہے۔ خوفناک مصیبتین جھیلنا پڑی ہین۔ اسکے بعد
پھر سائبیریا کی برفستانی سرزمین پر جلا وطنی
نصیب ہوئی ہے۔ پھر وہان سے اپنی جان لیکے
بھاگی ہون۔ بیشمار خطرون کا سامنا ہوا ہے
جو اگر ایک کتاب مین لکھے جائین تو ایک حیرت انگیز
اور جانگداز قصے سے کم نہین۔ اگر تمھارا یہ خیال
ہے کہ تمھاری محبت (جو میرے لیے باعث فخر
تھی) میرے حق مین زہر ہلاہل ہو گئی اور یا —
ہونا تھا ہوکے رہی۔ یا لاکھون دوسری عورتون کیلیے
جسطرح ایک [illegible] چیز ہے [illegible]

کہنے کا یہی ماحصل ہے تو مین بہت بڑی سیہ کار
ہون! کیونکہ اگر تکلیف جھیلنا کوئی گناہ ہے
رنج سہنا کوئی عیب ہے۔ اور غم و غصہ کھانا
کوئی معصیت ہے تو مجھسے زیادہ کوئی گنہگار نہوگا
اور تم اپنے انصاف کی رو سے مجھے ایک اُسی
مجرم کی طرح لوہے کی جلتی ہوئی سلاخون سے
داغ سکتے ہو!"
اگرچہ ملڈرڈ کی جادو بھری تقریر لب و لہجے
اور تیورون کی صفائی اُسکے بیان کی تصدیق
کر رہے تھے تاہم گرینڈ ڈیوک پر معمول سے
زیادہ اثر نہین ہوا اور وہ کلیۃً معقول نہو سکا
اُسے ملڈرڈ کے مصائب سے بھی آگاہی تھی اور
اُسکی بدافعالیون کی بھی اطلاع تھی۔ لہذا وہ
ایک تاسف خیز انداز سے سر ہلاکے خاموش رہا
اور یہ مناسب نہ جانا کہ ان غیر ضروری باتون
سے اُسکا دل دکھائے۔
ملڈرڈ (یہ خیال کرکے کہ میرا جادو چل گیا)
"اگر تمھارا یہ مطلب ہے کہ مین اس وجہ سے با عصمت
نہ رہ سکی ہونگی کہ مجھے اپنے حقوق سے محروم
کیا گیا۔ یا مین اسلیے مجرم ہون کہ روسی حکمت
عملی نے میری نگرانی اور حراست مناسب سمجھی
اور اگر میری خطائین وہی بغض و عناد اور
کینہ پروری کی نظر سے دیکھی جاتی ہین جسکی کرم
میری ہستی کو میری موت کا یقین دلا دیا
گیا اور اُسے [illegible] غریب ماں کا ذرا [illegible]

بھی اجازت نہیں ہے۔ اُف! اگر یہ تمام باتین
مجھے بجائے ایک مظلوم کے گنہگار ثابت
کرتی ہین تو تم مجھے الزام دینے مین حق بجانب
ہو! بلکہ میری پاکدامنی پر حرف رکھنے مین
بھی کوئی ناانصافی نہین کرتے!
گرینڈ ڈیوک "ملڈرڈ! اس سے کوئی
شخص انکار نہین کرسکتا کہ تم نے بہت سی
تکلیفین اٹھائی ہین بیشک تم پر بہت سی
مصیبتین پڑین! اور تمنے اسباب کو بخوبی
ثابت کردیا کہ میری محبت تمھارے لیے نامبارک
ہوئی! تاہم تمھارے مصائب اور واقعات مین
ایک قسم کا فرق ہے۔ ذرا خاموش ہو! میری
بات نہ کاٹو! مجھے تمھین الزام دینے کا کسقدر
حق حاصل ہے! میرے والد [illegible]
حاکم ہین جس طرح اپنی سلطنت کے مختلف فرقون
پر [illegible] فیصلے [illegible]
فسخ کردیا۔ بلکہ اُس رشتے کو توڑ دیا جو مذہب کے
مقدس اصول کی بنا پر قائم ہوا تھا۔ اور [illegible]
سے تم آزاد ہوگئین لیکن اُف! افسوس! [illegible]
تمھین اپنے دل سے [illegible]
تھا! تم تو وہ فرائض بھی بھول گئین جو محبت نے
تم پر [illegible] تھے! اور [illegible]
ہوگئے تھے کہ [illegible] تھا [illegible]
ملڈرڈ: مین تمھین [illegible]
نکاح [illegible] تھا تاہم [illegible]

اُسی طرح تمھارا شوہر تھا اور مین نے خداوند کریم
سے عہد کیا تھا کہ اب دوسری شادی نہ کرونگا
بلکہ مجھے امید تھی کہ ایک زمانہ ایسا آئیگا
جب صورت حال بدل جائیگی اور ہمارے
تمھارے ہاتھ ملا دیے جائینگے۔ مگر اتنے مین
تم بھاگ کھڑی ہوئین!"
ملڈرڈ "معاذاللہ! کیا تم مجھے اُس خوفناک
جلاوطنی مین رکھنا چاہتے تھے؟ ورنہ مجھے
بھاگنے کا الزام کیون دیتے ہو؟"
گرینڈ ڈیوک (اُسی غضبناک لہجہ مین) "بےشرم
عورت! مین تجھے بھاگنے کا الزام نہین دیتا
بلکہ وہ ایک آشنا کی ہمراہی مین تھا!"
ملڈرڈ "اخاہ! میرے دشمنون نے یہانتک
کان بھرے ہین؟ لیکن ہان ایسا تو ہونا ہی چاہیے
تھا۔ ورنہ میرے دشمنون کو میرے ستانے کا
موقع کیونکر ملتا!"
[illegible]

شریف اور عالی ہمت شخص تھا۔ اُسنے میرے ساتھ بہادرانہ ہمدردی سے کام لیا اور اُس مقام سے مجھے صحیح وسلامت نکال لایا جہان میرے دشمنون نے مجھے دائم الحبس کرنا چاہا تھا۔ اور چونکہ اپنی راستبازی کے لحاظ سے وہ میرا سچا دوست تھا لہذا نہ کبھی وہ میرے پاس تنہا بیٹھا نہ بغیر اُس ضعیفہ کی موجودگی کے تمسے آدھی بات کہی جو میرے ساتھ تھی"

گرینڈ ڈیوک "کیا؟ تمھارے ساتھ کوئی عورت بھی تھی؟"

ملڈرڈ (آنکھیں پھاڑ کے) "بیشک! لیکن وہ! مین سمجھ گئی! میرے دشمن اسکا ذکر کیون کرتے"

گرینڈ ڈیوک (متفکر ہو کے) "خداوندا ممکن ہے کہ یہ صحیح ہو!" (ملڈرڈ سے مخاطب ہو کے) "فرض کرو تم اگر وہ نوجوان اڈی ڈی کیپ تمھارا آشنا تھا اور ممکن ہے کہ اس معاملے مین تم اپنی بیگناہی ثابت کر سکو تاہم آسٹریلیا اور ہندوستان مین تمھاری کیا روش تھی؟

یہ سُن ملڈرڈ! مین سنو وہ رپورٹین بھی اتنا دیکھ چکی ہون جو میرے ایجنٹ سڈنی سے اور میرے کانسل نے بمبئی سے گورنمنٹ کو ارسال کی تھین اور جنمین تمھاری انتہائی آوارگی اور بدچلنی کے حالات مندرج تھے خصوصاً ایک انگریز کے ساتھ جسکا نام مجھے

مجھے یاد نہین۔ یہ وہی شخص تھا جسنے ہندوستان مین تمھارا بھانڈا پھوڑا تھا"

ملڈرڈ (پرجوش لہجے مین) "وہی بدمعاش جسکی جھوٹی تہمتین اُن رپورٹون مین درج تھین جو ہنوز نہ وہی سمجھی گئین! آہ! اب مین کس بنا پر انصاف کی توقع رکھون؟ ایسی بے انصافی پر مین کیون نہ لرز جاؤن؟ چھوڑ دو للہ میری جان چھوڑ دو! ہان ہان تم مجھے گنہگار ہی سمجھتے رہو! اُسی طرح مجھسے نفرت کرتے رہو جس طرح برسون سے متنفر ہو! مین بڑی بیوقوف تھی کہ عورتون کے خلقی غرور اور خودپسندی کی بنا پر تھوڑی دیر کے لیے اپنی بیگناہی ثابت کرنے کی زحمت گوارا کی"

گرینڈ ڈیوک ملڈرڈ کے فوری جوش سے متعجب ہو کے "ملڈرڈ! تمھارا کیا مطلب ہے؟"

ملڈرڈ "میرا یہ مطلب ہے کہ اگر کسی طرح.... لیکن نہین نہین! مجھسے چھوڑ دو پوچھو! جاؤ۔ میری جان چھوڑ دو! تم یہان کیون آئے؟"

گرینڈ ڈیوک "ملڈرڈ! مجھے ٹھیک ٹھیک بتا دو! مین اپنی بات کا دھنی ہون۔ اور قسم کھاتا ہون کہ اگر تمھارے متعلق خلاف بیانی سے مجھے دھوکا دیا گیا ہو تو ---"

ملڈرڈ (بات کاٹ کے) "اوہ! اسی سے تو مین ڈرتی ہون۔ (بہت ہی خوفزدہ صورت بنا کے) خدا کے لیے میری جان چھوڑ دو"

گرینڈ ڈیوک:- "مین پھر پوچھتا ہون کہ تمھارا کیا مطلب ہی؟ بتاؤ۔ للہ بتاؤ مین منت کرتا ہون!" اور اب شاہزادے نے ملڈرڈ کا ہاتھ پکڑ لیا۔

ملڈرڈ (قدمون پر گر کے) "دوہائی ہے دوہائی! میری جان بخشی کرو! (بالکل مُردہ آواز سے) للہ مجھے گرفتار نہ کراؤ اور پھر سائبیریا بھیجدینے کی فکر نہ کرو!"

گرینڈ ڈیوک:- "ملڈرڈ تم پر اس قدر خوف کیون غالب ہی؟"

ملڈرڈ "اوہ! کیونکہ اگر کسی اتفاق سے مین ان الزامات کی تردید مین کامیاب ہوئی تو تم ابھی جاکے تحقیق کروگے۔ تم کونٹ اونتیز سے میرے ملنے کا ذکر کردگے۔ اور معاذاللہ! ایکی مرتبہ میرا دم ہی نکلجائیگا۔ ابکے مین اُس خوفناک مقام مین جلاوطن ہونے سے یہین مرجانا بہتر سمجھتی ہون جہان سے دو مرتبہ اپنی جان لیکے بھاگی ہون!"

گرینڈ ڈیوک (ملڈرڈ کی اس حالت سے متاثر ہو کے جو بالکل غیر مصنوعی معلوم ہوتی تھی) "ملڈرڈ! خدا گواہ ہی کہ مین ایسی کوئی کارروائی نہین کرونگا جس سے تمھارے کسی ارمین کو بھی صدمہ پہونچے۔ نہین! خداوندا تو شاہد رہنا! نہین! غریب بیکس! تو نے بے انتہا مصیبتین اُٹھائی ہین! اگر تو گنہگار بھی ہوتی تو یہ مصیبتین کفارہ کے لیے کافی تھین! (پیار سے ملڈرڈ کا ہاتھ ملڈرڈ کے سر پر پھیر کے) "اور اگر بیگناہ ہی! اوہ! اگر واقعی بیگناہ ہی تو اب تمام زندگی عیش و عشرت مین بسر ہوگی اور اُن صدمون کا منھ نہین دیکھنا ہوگا۔ اُٹھو! ملڈرڈ اُٹھو!"

یہ کہکے اُسنے ملڈرڈ کو اُٹھاکے کھڑا کر دیا اور اپنا رُخ پھیر کے کمرے مین ایک گومگو حالت مین ٹہلنے لگا۔ گویا کوئی بات سمجھ مین نہین آتی کہ کیا کرنا چاہیے اور مضطربانہ جوش حد سے زیادہ ترقی پذیر ہی۔ بعدازان دفعۃً ملڈرڈ کے سامنے کھڑے ہوکر بولا "تم اُس انگریز کے ساتھ سڈنی سے جہاز پر سوار ہوکے بمبئی کیونکر پہونچین؟ اگر وہ تمھارا آشنا نہ تھا؟"

ملڈرڈ "وہ کمبخت خود میرے پیچھے لگا ہوا چلا آیا۔ مین اپنی خوشی سے اُسکے ساتھ جہاز پر نہین سوار ہوئی۔ وہ روسی حکام کا جاسوس تھا۔ اُسنے سڈنی مین مجھے آشنائی کے پیام دیکے پریشان کیا۔ اور جب میری طرف سے قطعی انکار ہوا تو مجھے دھمکیان دینے لگا۔ اور ان دھمکیون مین اُسنے ظاہر کر دیا کہ اگر مین اُسکی خواہش کو قبول نکرونگی تو وہ میرے ساتھ کیا کچھ کر سکتا ہی۔ مین اُن خطرون سے بچنے کے لیے سڈنی سے بھاگ کھڑی ہوئی لیکن وہ بھی اُسی جہاز مین تھا جس پر مین سوار ہوئی اور جو بات سڈنی

مین تھی وہی بمبئی مین بھی قائم رہی۔ بلکہ اُس سے زیادہ! کیونکہ یہان اُس بدمعاش کو روسی کانسل کے ذریعے سے اپنی دغابازی مین کامیابی ہوئی۔ اور معاذ اللہ! مین پھر سائبیریا پہونچا دیگئی!"

گرینڈ ڈیوک "اور اُس انگریز کا کیا انجام ہوا؟"

ملڈرڈ (بلا تامل) "مجھے نہین معلوم"

گرینڈ ڈیوک پھر اُسی اُلجھن کی حالت مین کمرے مین ٹہلنے لگا کبھی خیال آتا کہ ممکن ہو ملڈرڈ کا بیان صحیح ہو اور اُسے محض تہمت لگائی گئی ہو کیونکہ شاہزادے کو اپنی قوم کی عیارانہ پالیسی اور حکمت عملی سے بخوبی آگاہی تھی کبھی خیال کرتا کہ ملڈرڈ کا بیان غلط ہے کیونکہ جو رپورٹین روسی ایجنٹون نے معتبر ذرایع سے بھیجی تھین۔ اُن سے ملڈرڈ کی بدکاری ظاہری تمام ترچرب زبانی۔ اور مکاری بخوبی واضح تھی۔ پس ایک طرف تو اُسکا دل مظلوم عورت سے (اگر واقعی مظلوم ہو) ہمدردی کرنا چاہتا تھا اور دوسری جانب ایک شاطرانہ فریب اور چکمہ کھا جانے کا خیال بھی دامنگیر تھا اور یکایک وہ اُس عورت کو بیگناہ نہین فرض کر لے سکتا تھا جسے مدتون سے بدراہ سمجھے ہوئے تھا۔

گرینڈ ڈیوک (تھوڑے توقف کے بعد) "ملڈرڈ یہان تمھاری موجودگی کی کیا وجہ؟"

ملڈرڈ "شاید یہی تو وہ لینے یہان [illegible]"

گرینڈ ڈیوک "جلد بتاؤ کہ [illegible] مین تمھاری موجودگی کی کیا وجہ؟"

ملڈرڈ "تمھین کیا معلوم کہ لیڈی لینگپورٹ میری کون ہین ——"

گرینڈ ڈیوک "لیڈی لینگپورٹ ہی سے تو مین ملنے آیا ہون۔ یہ تمھاری کون ہین؟"

ملڈرڈ سمجھ گئی کہ کیا جواب دینا چاہیے کیونکہ اس جواب سے اُسکا عزت و حرمت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا پورا ثبوت ملتا تھا لہٰذا اُسنے فوراً کہا کہ "لیڈی لینگپورٹ میری والدہ ہین"

گرینڈ ڈیوک۔ (غضبناک تیورون سے گویا اُس سے جھوٹ کہا گیا) "کیا تمھاری والدہ؟"

ملڈرڈ "ہان میری ماں"

گرینڈ ڈیوک "تمھاری ماں کسطرح؟ وہ تو مدت ہوئی نیوا والے حادثے مین ہلاک ہوگئین!"

ملڈرڈ "یہ روسی حکام کا بیان تھا لیکن وہ ہمیشہ سچ ہی نہین بولتے خصوصاً میرے متعلق!"

گرینڈ ڈیوک "سخت تعجب ہے!"

ملڈرڈ "تاہم اسکی صحت مین شک نہین۔ لیڈی لینگپورٹ میری والدہ ہین خود اُنھین سے دریافت کر لو۔ وہ انکار نہین کرینگی۔

اور اُسوقت تمھین یقین آ جائیگا کیونکہ ابھی
تمھین میرے کہنے کا اعتبار نہین !"
گرینڈ ڈیوک "اور کب سے تمھین یہ معلوم
ہوا کہ میری مان زندہ ہین ؟"
ملڈرڈ "صرف چند روز ہوے۔ لیکن
اس سے کیا ـــ"
گرینڈ ڈیوک "ٹھہرو! ابھی مجھسے کوئی سوال
نہ کرو! بلکہ یہ بتاؤ کہ تم ایتھل ٹریور کو جانتی ہو؟"
ملڈرڈ "بیشک! وہ یہین رہتی ہے"
گرینڈ ڈیوک "خیر۔ کیا وہ لیڈی لینگپورٹ
کی مصاحب یا رفیق ہے؟ یا ایسا نہین ہے؟"
ملڈرڈ "بیشک ایسا ہی ہے"
گرینڈ ڈیوک "اور اسلیے وہ عزت دار
اور شریف عورت ہے؟ تعلیم اور حسب و نسب کے
لحاظ سے بھی؟"
ملڈرڈ "ہر لحاظ سے" ملڈرڈ نے یہ جواب محض
اپنی والدہ کے خانگی وقعت کے ثبوت مین دیا تھا۔
گرینڈ ڈیوک "اچھا ملڈرڈ یہ بتاؤ کہ ایتھل
ٹریور نے تمسے میرا قدر۔ اور میرا گزرانا کا بھی ذکر
کیا یا نہین؟"
ملڈرڈ (یہ خیال کرکے کہ سچ ہی بولنے مین
مصر ہو۔ نیز اس خیال سے بھی کہ کونٹ الونیٹز
نے شاہزادہ کو ضرور مغالطے مین رکھا ہوگا)
"وہ ہان بیشک!"
گرینڈ ڈیوک "کیا تمھین معلوم ہے کہ اُس روز

ایتھل کونٹ الونیٹز کے پاس کس ضرورت
سے گئی تھی؟"
ملڈرڈ "ہان! کونٹ الونیٹز کو کسی ذریعہ
سے معلوم ہوا کہ لیڈی لینگپورٹ میری والدہ
ہین اور ایتھل ٹریور کو مجھسے پیام و سلام کا
ذریعہ بنایا گیا"
گرینڈ ڈیوک۔ "ہان اب مین سمجھ گیا! (تھوڑے
غور و خوض کے بعد) اس حالت مین یہ
کیونکر ممکن ہے کہ جس ضرورت سے مین یہان
آیا ہون وہ تمسے پوشیدہ ہو"
ملڈرڈ "مجھے علم غیب نہین ہے۔ اور بجز اسکے
اور کچھ نہین قیاس کر سکتی کہ تم اسی ایتھل
ٹریور سے ملنے آئے ہوگے لیکن یہ بتا دینا میرا
فرض ہے کہ اب یہان اُسکا قیام نہین ہیگا۔
وہ کل ہی یہان سے جانے والی ہے اگرچہ اُسے
کوئی نکالتا نہین ـــ"
گرینڈ ڈیوک (مزید حالات دریافت کرنے
کے انداز سے) "ہان؟"
ملڈرڈ "وہ کسی دوسری جگہ ملازم ہو گئی ہے"
گرینڈ ڈیوک "کیا تمھین وہ جگہ نہین معلوم؟"
ملڈرڈ "نہین مجھے بالکل نہین معلوم اپنی
پتاہ دینا ایتھل کی خلقت مین داخل نہین"
گرینڈ ڈیوک (یہ خیال کرکے کہ یہ دوسرا
معما ہے جو حل کرنا چاہیے) "اس سے کوئی
غرض نہین! ہان ملڈرڈ کیا ممکن ہے کہ اسوقت

میرا یمان آ" لیڈی لینگسپورٹ اور ایڈیل ٹریور سے پوشیدہ رکھا جائے؟"

ملڈرڈ" ہان پوشیدہ رہ سکتا ہے۔ وہ کوٹھے پر ڈرائنگ روم میں ہیں۔ غالباً انہیں تعجب ہوگا کہ مجھے اتنی دیر کیون ہوئی لیکن ـــ"

گرینڈ ڈیوک" کیا تم کوئی حیلہ یا معقول عذر نہیں کر سکتی ہو؟ کیا یہ نہیں کہہ سکتیں کہ میرا کوئی ملاقاتی تھا ـــ"

ملڈرڈ" اگر تمھاری مرضی ہو۔ اگر تم اجازت دو۔ تو مین کوئی حیلہ کر دونگی ـــ"

گرینڈ ڈیوک۔ ہان اسکی ضرورت ہے۔ بہت سخت ضرورت۔ تھوڑی دیر تامل کرکے اور ملڈرڈ کو بغور دیکھکے" عنقریب مین تمھین اطلاع دونگا۔ یا تم سے ملونگا۔ خوب احتیاط اور ہوشیاری سے کام لینا۔ اور میری طرف سے کسی قسم کا خوف نہ کرنا۔

ایک لمحے کے لیے ملڈرڈ کو ایسا معلوم ہوا کہ عنقریب شاہزادہ اسکا ہاتھ پکڑ لیگا حقیقت مین اسکے انداز سے بھی ایسا ہی پایا جاتا تھا۔ لیکن غالباً اسنے مناسب نہ جانا۔ یا مگر شاید موجودہ معاملات سے اسکی پوری تسکین نہین ہوئی اور اسلیے اسنے زیادہ تپاک ظاہر کرنے سے احتراز کیا۔ اسکے بعد ہی کسی قدر عجلت کے ساتھ وہ کمرے سے باہر نکلا اور فوراً گاڑی کی کھڑکھڑاہٹ ملڈرڈ کے کان تک پہونچ گئی۔

حتی کہ جو کچھ اس وقت گزرا تھا اب وہ ایک خواب معلوم ہونے لگا۔

لیکن نہین۔ یہ کوئی خواب یا وہم نہ تھا بلکہ یہ وہی شخص تھا جو کبھی اسکا شوہر تھا جس سے اولاد ہو چکی تھی۔ اور جس نے سائبیریا کے مقدس گرجا مین اس سے حلف کی تھی۔

ملڈرڈ نے ایک مرتبہ اسوقت کی باتون پر پھیر دھیان دوڑایا اور اسے یقین کامل ہو گیا کہ اگرچہ شاہزادے کی پوری تسکین نہ ہوئی ہو تاہم اسکے پہلے خیالات مین کسی قدر تغیر ضرور ہو گیا ہے اب اسے ایک موہوم امید پیدا ہو چلی۔ اور ایک خوش کن خواب پیش نظر ہو گیا۔ اور طرح طرح کی امنگین ابھرک اٹھین۔ کیا ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر صحیح نکلے؟ اور دلی مرادین بر آئین؟ یعنی حتی الامکان گرینڈ ڈیوک کو اسکی سگنا ہی کا یقین آ جائیگا؟ وہ اپنی پیاری بیٹی کو اسکی بچھڑی ہوئی مان سے ملا دینے کی کوشش کریگا؟ تمام مشکلات کے حل کرنے مین کامیاب ہوگا؟ حتی کہ زار روس کی ناراضگی کو بھی رفع کر دیگا؟ اور بجائے اسکے کہ ملڈرڈ کو کوئی آزار دیا جائے یا سائبیریا کی مخدوش جلا وطنی نصیب ہو اسنے سرے سے خوشی شادمانی اور کامیابی حاصل ہو گی؟ کیا یہ سب باتین ممکنات سے ہین؟ ایسے ہی بلند خیالات ملڈرڈ کو پیدا ہوئے لیکن انہین ممکنات کی شرط لگی ہوئی تھی۔ اور ایک امید موہوم کی

جھلک ہر رنگ میں اپنا جلوہ دکھا رہی تھی۔

الغرض ملڈرڈ نے فکر و تردد کے آثار اپنے چہرے سے دور کیے اور اپنے تیور بحال کر کے ڈرائنگ روم میں واپس آئی۔ یہاں اُسنے اپنی ماں کو اپنے لیے منتظر پایا جو اتھل سے کہہ رہی تھیں کہ یہ کون شخص ہے جس سے گفتگو کرنے میں ملڈرڈ کو اتنا عرصہ ہوا۔

ملڈرڈ ان تیوروں سے گویا کوئی غیر معمولی بات نہیں واقع ہوئی "آپ میرے لیے ناحق پریشان ہو رہی ہیں۔ آپ خیال کرتی ہونگی کہ میں اپنی خوشی سے اُس جنٹلمین کے پاس اتنی دیر ٹھہری رہی"

لیڈی لینگیورٹ "ہاں۔ گو یہ میری حماقت ہی کیوں نہو مگر اسوجہ سے اور زیادہ پریشان تھی کہ روسیوں نے کوئی جال نہ پھیلایا ہو"

ملڈرڈ "نہیں اس قسم کا کوئی اندیشہ نہ تھا۔ آپ مطمئن رہیں کہ آپ مجھسے کوئی ایسی حرکت نہ ہوگی جو روسیوں کے خدمت خاطر ہو"

لیڈی لینگیورٹ "خدا تمھیں ایسی ہی ہدایت دے۔ لیکن یہ کون شخص تھا؟"

ملڈرڈ (صفائی سے) "اوہ۔ یہ میرے ایک شناسا تھے جن سے مجھے پردیس میں ملنے کا اتفاق ہوا تھا۔ کل جب میں لندن میں ایک دوکان پر کچھ سودا لے رہی تھی تو یہ ملے تھے اور میں نے اُن سے اپنی قیامگاہ کا پتہ بتا دیا تھا۔ مگر یہ خیال نہ تھا کہ وہ مجھسے یہاں ملنے آئینگے لیکن وہ آگئے اور ناوقت ہو جانیکی معذرت کے ساتھ کہا کہ میں کل لندن سے جانے والا ہوں اور اگر میرے لائق کوئی کام ہو تو مجھے اطلاع دیجیے گا۔ شناسائی ہونیکی وجہ سے تھوڑی دیر ادھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں اور اسطرح کسی قدر دیر ہوگئی"

لیڈی لینگیورٹ "لیکن پہلے تو انھوں نے تجھی کو پوچھا تھا؟"

ملڈرڈ "بیشک! اُنکی تہذیب کا مقتضا تھا کہ آپ پر یہ نہ ظاہر ہونے پائے کہ وہ خاص میری ملاقات کے لیے آئے ہیں"

لیڈی لینگیورٹ اس جواب سے مطمئن ہو گئیں لیکن اتھل کی تسکین نہوئی۔ اُسے خیال ہوا کہ کوئی غیر معمولی بات ضرور ہے۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سچ بولنا ملڈرڈ کی عادت ہی میں داخل نہیں تاہم وہ خاموش رہی اور تھوڑی ہی دیر بعد لیڈی لینگیورٹ نے آرام کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔

اتھل نے ملڈرڈ کیطرف اس نظر سے دیکھا کہ آیا میری خدمات درکار ہیں یا وہی سب کام انجام دیگی۔

ملڈرڈ (متکبرانہ انداز سے اتھل کے کان میں) "اتھل میں تمھاری نیکدلی سمجھ گئی لیکن جو خدمات میں نے اپنے ذمہ لی ہیں انھیں انجام

وسے ہونگی"

لیڈی لینگپورٹ نے گرمجوشی سے ایتھل کا ہاتھ دبایا اور خدا حافظ کہکے غمگین آواز سے کہا کہ "میری عزیز دوست تم کہین کیون نہ جاؤ۔ لیکن میرا دل تمھین مین لگا رہیگا"

ملڈرڈ نے بھی خدا حافظ کہکے زور کے ساتھ کہا کہ "پیاری ایتھل ہم مین تم مین چاہے جب تک جُدائی رہے لیکن سچی دوستی ہمیشہ برقرار رہیگی" اور اسکے بعد ایک مکارانہ تپاک سے ہاتھ ملاکے رخصت ہوئی۔

تھوڑی دیر بعد ایتھل اپنی خوابگاہ مین پہونچگئی۔ معصوم الفریڈ کو چھاتی سے لگایا اور اُسکے باپ کو یاد کرکے ایک آہ سرد بھری تھوڑی دیر تک کروٹین بدلتی رہی اور بیشمار خیالات اُسکے دماغ مین گھستے رہے۔ آخر اسی حالت مین آنکھ لگ گئی۔

صبح کو حسب عادت کونٹ الونٹیر کا خط آپہونچا جسمین لکھا ہوا تھا کہ جس معاملے کی نسبت کل گفتگو ہوئی تھی اُسپر شاہزادہ عالیجاہ کی منظوری حاصل ہوگئی اور ایتھل ضرور کو حتی الامکان بہت جلد اپنی ملازمت پر آجانا چاہیے"

اب ایتھل نیچے اُترکے ناشتے کے کمرے مین آئی جہان ملڈرڈ پہلے سے موجود اور نہایت ہی دوستانہ تپاک کے ساتھ اُسکا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار تھی۔

ایتھل نے "کیون ہر لیڈیشپ کیسی ہین؟"

ملڈرڈ "رات کو وہ بہت بےچین رہین اور اسوقت آرام مین ہین لیکن کیا تم آج ہی چلی جاؤگی؟"

ایتھل "ہان ایک خط آگیا ہے جسکی وجہ سے آج ہی میرا مصمم ارادہ ہے۔ میرا قصد ہے کہ دوپہر تک روانہ ہون لیکن اگر اسوقت تک ہر لیڈیشپ الوداع کہنے مین زحمت ہوئی"

ملڈرڈ "ہان ایتھل اصل یہ ہے کہ ہر لیڈیشپ کو صرف تمسے جُدا ہونے کے خیال ہی نے اسقدر سخت مضمحل کردیا ہے کہ الوداعی منظر سے انھین خوف معلوم ہوتا ہے۔ اور اسی سے تم خیال کرسکتی ہو کہ انھین تم سے کسقدر اُنس و محبت ہے۔ انھون نے میرے ہاتھ تمھین یہ خط بھیجا ہے۔" ایتھل کو خط دیتے ہوئے "دیکھے نہین تمھین ابھی اسے پڑھنے کی ضرورت نہین"

پہلے ایتھل کو کسی قدر پس و پیش ہوا لیکن بعد کو اُسنے ملڈرڈ کے کہنے پر عمل کرکے خط کو جیب مین رکھ لیا۔ بعد ازان دونون ناشتے کی میز پر بیٹھے اور اب ملڈرڈ دوستی و محبت کے تمام ترین تجربے اخلاق و ہمدردی معلوم کرتی تھی۔ ایتھل اُسکے اس برتاؤ سے دل ہی دل مین تعجب کرتی رہی جسمین صداقت کی بو تک نہ تھی۔ اور جلدی جلدی کھانے سے فراغت

کرکے اپنے کمرے مین آئی تاکہ اپنی روانگی کی تیاریان کرے۔

تنہائی مین ایتھل نے وہ خط کھول ڈالا جو ملڈرڈ نے دیا تھا اور لیڈی لینگپورٹ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ یہ خط گزشتہ رات کا لکھا ہوا تھا جسمین ہر لیڈی شپ نے تحریر کیا تھا کہ وہ صبح کو ایتھل سے الوداع کہنے کی طاقت نہین رکھتین۔ اسکے متعلق انھون نے بہت سے محبت بھرے فقرے درج کیے تھے اور اسمین شک نہین کہ خط کے لفظ لفظ سے احسانمندانہ محبت ٹپک رہی تھی۔ اسکے ساتھ پانسو پونڈ کا ایک کرنسی نوٹ تھا جسکے قبول کرنے پر اصرار کیا گیا تھا اور ہر لیڈی شپ نے لکھا تھا کہ اگر اس ہدیۂ محبت کے قبول کرنے مین انکار ہوا تو مجھے تمام عمر ملال رہیگا۔ آخری جملہ یہ تھا کہ ملڈرڈ کو ایتھل سے سچی محبت ہے اور جو نا ملائم فقرے اتفاقیہ اُسکی زبان سے نکل گئے تھے اُنکے لیے صدق دل سے معافی خواہ ہے۔ اور مجھے یہ معلوم کرکے بیحد خوشی ہوگی کہ ایتھل نے ملڈرڈ کی معذرت سچے دل سے قبول کی اور دونون دوستانہ حالت مین جدا ہوتی ہین۔

پہلے ایتھل پر خط کی محبت بھری عبارت اور بیش قرار عطیہ کا بہت بڑا اثر ہوا۔ لیکن رفتہ رفتہ یہ خیال اُسکے دماغ مین جاگزین ہونے لگا کہ عبارت اور عطیہ کی کارروائی

مین ملڈرڈ کی رائے شریک ہے۔ یہ ایک دلشکن خیال تھا جسے شریف النفس ایتھل نے دور کرنا چاہا، لیکن دور نہ ہوسکا۔ اور وہ اس سوچ مین پڑگئی کہ کیا کرنا چاہیئے۔ اُسکی عالی ہمتی نے فوراً خیال دلایا کہ ہنٹڈن کورٹ مین تین ہفتون کی ملازمت کا اتنا بڑا معاوضہ نہین ہوسکتا جو پیش کیا گیا۔ لیکن کیا یہ ممکن نہین کہ لیڈی لینگپورٹ نے اپنی خالص دوستی اور سچی احسانمندی کی بنا پر یہ رقم پیش کی ہو؟ کیا یہ خیال نہین ہوسکتا کہ ہر لیڈی شپ نے اپنا مخدوش راز مخفی رکھنے کے لیے رشوت دی ہے؟ یہ میری اُس مجبوری کا معاوضہ ہے کہ ملڈرڈ کے لیے اپنی جگہ خالی کردون اور اس سے میرے آنسو پنچھ جائین؟ ان خیالات سے ایتھل کو بہت بےچینی رہی۔ آخرکار اُسکی نیکدلی تمام خیالات پر غالب آئی اور اُسنے اس بخشش کو لیڈی لینگپورٹ کی صفائی باطنی پر محمول کیا۔ البتہ ایک بات اُسے اتنا کھٹکتی تھی۔ یعنے لیڈی لینگپورٹ نے اپنے خط مین اُس سے یہ نہین دریافت کیا کہ وہ کہان جاتی ہو۔ نہ ملڈرڈ ہی نے ناشتہ کے وقت اسکے متعلق کوئی اشتیاق ظاہر کیا۔ لیکن معاً اس خیال نے ایتھل کی تسکین کردی کہ چونکہ مین نے خود اسکی تصریح نہین کی لہذا ان لوگون کو اپنی طرف سے ایسی بات دریافت کرنے کی کیا ضرورت تھی جو قطعاً پوشیدہ رکھنے کے

قابل معلوم ہوتی تھی۔

اب اُسنے دلی احسانمندی کیساتھ لیڈی لینگپورٹ کو شکریے کی چھٹی لکھی لیکن نفس الامر مین اُن تمام باتون کو نظرانداز کرگئی جنکا اوپر ذکر کیا گیا۔ اتنے مین اُسکی روانگی کی تیاریان تکمیل ہوئین۔ پہلے وہ نوکرون چاکرون سے ملی جلی اور ایک ایک کو اپنی نیکدلی کا ثبوت دیا۔ بعدازان ملڈریڈ کے پاس بغرض رخصت آئی۔ ملڈریڈ نے اُس سے کیا لیا کہا۔ کس طرح ہمیشہ دوستی واتحاد قائم رہنے کا یقین دلایا۔ اور کس لہجے مین بار بار استدعا کی کہ ایتھل اُسکی طرف سے کوئی کدورت نہ رکھے بلکہ تمام گزشتہ باتین اپنے دل سے محو کردے ان باتون کی تصریح کی چندان ضرورت نہین البتہ آخری سوال کا جواب ایتھل نے نہایت ہی اطمینان بخش دیا اور ہنسڈن لورٹ سے چل کھڑی ہوئی۔ پیچھے پیچھے دایہ شیرخوار الفریڈ کو گود مین لیے ہوئے تھی اور ایک نوکر اُسکا اسباب اُٹھائے ہوئے ہمراہ تھا۔

ایتھل دا اپنے دل سے "آخر تک میری منزل مقصود کی نسبت کوئی سوال نہین کیا گیا۔ گاڑی بھی دی گئی تو اس طرح کہ بغیر معمولی انکار یہ دوبارہ اصرار نہین ہوا۔ بہرکیف جس حالت مین مین یہان سے جاتی ہون اُس [illegible] یہ شبہہ پیدا ہوسکتا ہے کہ اس مین کوئی بھید ہے۔ اگرچہ مین بالکل پوشیدہ طور سے اپنی نئی ملازمت پر نہین جا رہی ہون"

انھین خیالات مین راہ کٹ گئی اور چند ہی منٹ بعد شکرم سامنے سے آتی ہوئی نظر پڑی۔ ایتھل نے بچے کو دایہ کی گود سے لے لیا کیونکہ وہ یہین تک ساتھ آئی تھی اور شکرم پر سوار ہوکے لندن کی طرف روانہ ہوئی۔ شکرم کا سفر ختم ہونے پر وہ ایک کرایہ گاڑی مین بیٹھ کے گراسونر اسکوئر والے محل مین پہونچی اور فوراً شاہزادی راکزانا کے کمرون مین پہونچا دی گئی۔

سب نے ایتھل کو ہاتھون ہاتھ لیا اور شاہزادی تو باغ باغ ہوگئی۔ اسکی خوشی و مسرت کی کوئی انتہا نہ تھی! اسنے بچپن کی سادگی آمیز مسرت کے ساتھ معصوم الفریڈ کو گود مین لے لیا اور اس طرح دبا دبا کے پیار کرنے لگی گویا کسی عزیز قریب کی اولاد ہے جسے پہلے پہل گود مین لینے کا اتفاق ہوا ہے۔ اب ایتھل کی خاطر و مدارات کا کیا پوچھنا۔ ایک انگریزی نسل کی دایہ معصوم الفریڈ کے لیے پہلے ہی سے ملازم رکھ لی گئی تھی۔ اور اسکے واسطے ایتھل کے کمرے کے برابر ایک کمرہ تجویز ہوا تھا تاکہ وہ اپنے بچے کی ہر وقت خبر [illegible] لے سکے۔

تھوا اتھیل کا کمرہ شاہزادی کی خوابگاہ سے ملحق تھا اور ایک پیشخدمت اُسکے لیے خاص طور پر مقرر کی گئی تھی۔

جب اتھیل و شاہزادی تنہا رہگئین (حتی کہ معصوم الفریڈ کو بھی اسکی نئی کھلائی علیحدہ لے گئی) تو شاہزادی نے بچپن کی بھولی بھولی اداؤن کے ساتھ اتھیل کی گردن مین ہاتھ ڈال دیے اور بار بار اُسے گلے لگانے لگی۔ اسکے بعد اسنے اپنی نقاشی کی کتاب نکال لی اور دونون ان صناعیون کو بغور دیکھنے لگین۔ بعدازان دونون نے باری باری سے پیانو اور باربط (رباجے) بجائے اور اسکے بعد شاہزادی نے اتھیل کو اپنے آراستہ کمرون کی سیر کرانا شروع کی۔

آخرکار شاہزادی نے اتھیل سے ایک بات دریافت کرنے کی خواہش ظاہر کی جسکی وہ مشتاق معلوم ہوتی تھی۔ بلکہ جسکی فکر نے اُسکے بشاش چہرے کو کسی قدر افسردہ کر رکھا تھا۔

شاہزادی "پیاری اتھیل بھلا ایک بات بتا دوگی؟"

اتھیل "کہیے پیاری شاہزادی آپ مجھ سے کیا پوچھنا چاہتی ہین؟"

شاہزادی "تمھین یاد ہوگا کہ اُس دن جب ہم مین تم مین اماجان کی نسبت باتین ہو رہی تھین اور مین نے تمھین اُن مرحومہ کی تصویر دکھائی تھی تو تم آپکی تصویر کو دیکھتے ہی اس طرح "ملڈریڈ" کہہ اٹھین جس سے مجھے شک ہوا کہ اسمین کوئی غیر معمولی بات ہے۔ کوئی معنے خیز اشارہ ہے"

اتھیل "پیاری شاہزادی آپ نے مجھے پہلے یہ نہین بتا دیا تھا کہ میری والدہ کا نام "ملڈریڈ" یا "ملڈریڈا" ہے؟"

شاہزادی (مشتاقانہ انداز سے) "بیشک! تاہم مجھے خیال ہے کہ تم نے انکا نام اسی بیساختگی سے لیا گویا فوراً پہچان گئین ہے"

اتھیل "یاد کیجیے کہ جس وقت کا آپ ذکر کر رہی ہین اُسوقت یکایک آپ کے والد تشریف لے آئے اور آپ کے تمام خیالات منتشر ہوگئے"

شاہزادی "ہان۔ اور اسی وجہ سے جب مین تمھارے وہ تیور اور انداز یاد کرتی ہون جن سے تم نے ملڈریڈ کا نام لیا تھا تو مجھے خواہ مخواہ شک پیدا ہوتا ہے۔ اور تمھین یاد ہے کہ اُسوقت اباجان کی کیا حالت ہو گئی تھی اور اُنکے منہ پر کیسی ہوائیان چھوٹنے لگی تھین جب وہ کرسی پر بیٹھے"

اتھیل۔ (قطع کلام کر کے) "پیاری شاہزادی یقین ہے کہ میرے بعد آپ کے والد

آپ پر ناراض نہ ہوئے ہونگے جب آپنے ظاہر کر دیا ہوگا (جیسا کہ آپ کو مناسب تھا) کہ یہ تصویر میرے پاس برسوں سے پوشیدہ ہے"

شاہزادی "نہیں آتھل! ابا جان ایسی باتوں پر مجھسے کبھی ناراض نہیں ہوتے! وہ بہت ہی رحم دل اور مہربان ہیں! بھلا وہ اور مجھپر ناراض ہونگے؟ نہیں نہیں! جب تم چلی گئی ہو تو انھوں نے مجھے اپنے پائنتی ایک چوکی پر بٹھا لیا اور پوچھنے لگے کہ یہ تصویر تمھیں کیونکر ملی اور تم اسے یوں دیکھ رہی تھیں۔ اور جب میں نے سب باتیں صاف بتانا شروع کیں تو اُن کے آنسو نکل آئے۔ اُف آتھل! اُنکو دیکھ کے میں اُن سے زیادہ رونے لگی۔ کیونکہ میں اپنے والد کو اس طرح روتے ہوئے دیکھنے کی تاب نہیں رکھتی جو بیحد صابر اور متحمل ہیں"

آتھل "اور اُس تصویر کو اُنھوں نے کیا کیا؟"

شاہزادی "پہلے وہ کہنے لگے کہ یہ تصویر میں اپنے پاس رکھونگا۔ مگر جب اس سے مجھے صدمہ ہوا اور میں اُداس ہوگئی تو کہنے لگے کہ اچھا اپنے ہی پاس رکھو۔ آتھل! اس بات پر مجھے ایسی خوشی ہوئی کہ میں نے اپنے بابا --- باپ کو ایک بار فرط سے گلے سے لگا یا ہوگا۔ اُنھوں نے مجھے تاکید کی کہ اس تصویر کو بہت پوشیدہ رکھنا اور پہلے اب میں پیشتر سے زیادہ محتاط ہوگئی ہوں کہ کونٹ اور کونٹیس الونیز اُسے نہ دیکھ پائیں"

اس مقام پر ہم اس باب کو ختم کرتے ہیں۔ اور آتھل گریور کو اس حالت میں چھوڑتے ہیں کہ وہ بہ نسبت ہنڈن کورٹ کے مختصر قیام کے اپنی نئی جاگیر پر زیادہ خوش وخرم زندگی بسر کرتی ہے۔

اُنچاسوان باب [۴۹]

ہنڈی اسٹام

اُسی گارڈن والے مکان میں ایک پلنگ کے پاس جس پر اُسکا باپ پڑا سورہا تھا سیلینا بیٹھی ہوئی تھی میز پر دوائیوں کی بوتلیں رکھی ہوئی تھیں جنسے پایا جاتا تھا کہ مسٹر کیسی کچھ بیمار ہے۔ اور اسکی تصدیق کے لیے اُس کی صورت ایک سرسری نگاہ کی محتاج تھی۔ کیونکہ اُسکے چہرے پر موت کی زردی چھائی ہوئی تھی پیشانی کی سخت سخت شکنیں معمول سے زیادہ اُبھری ہوئی تھیں۔ گالوں میں گھرے گھرے گڑھے ا --- نکھ دان میں

بڑے بڑے حلقے پڑے ہوئے تھے۔ اُسے بیمار ہوئے آج جو تھا دن تھا اور یہ بیماری اُسی روز سے لاحق ہوئی تھی جب اُسے اپنی دستاویزین گم ہوجانے کا حال معلوم ہوا تھا جس تاریخ کا اسوقت ہم ذکر کر رہے ہین یہ اکتیسوین مئی تھی اور یہی تاریخ شادی کے لیے مقرر تھی۔ اسی دن کے لیے وہ مدتون سے آس لگائے ہوئے تھا کہ اپنی بیٹی سلینا کو ایک ایسے خاندان مین داخل کردیگا جو سلطنت بھر مین نہایت قدیم اور مغزز خاندان ہے! لیکن اسوقت یہ مسکین اس طرح غافل نیند سو رہا تھا کہ اسکی مطلق خبر نہ تھی کہ وہ تاریخ سر پر آپہونچی اور اب بغیر اسکے کہ اسکی مطلب برآری کا کوئی شائبہ بھی نظر آسکے گزری جاتی ہے۔ وجہ یہ تھی کہ بخار کی تیزی سے کئی روز متواتر اُسے نیند نہین پڑی تھی اور اُسکے معالج نے یہ مناسب جانا کہ خواب آور دواؤن کا استعمال کرائے۔ اسلیے وہ کئی گھنٹے سے بیخبر سو رہا تھا۔

سلینا پلنگ کے پاس بیٹھی ہوئی اپنے باپ کی صورت بغور دیکھ رہی ہے۔ اُسکا چہرہ خود بے انتہا زرد ہو رہا ہے سکوت کے عالم مین بے حس و حرکت بیٹھی ہوئی ہے۔ صورت پر کلفتگی برس رہی ہے۔ اور بار بار ہونٹون کو اسطرح جنبش ہوتی ہے گویا بہت ہی تکلیف دہ خیالات اُسے بیچین کیے ہوئے ہین

ایک بجے کے قریب مسٹر کیسی نے آہستہ آہستہ آنکھین کھولین اور چارون طرف اس انداز سے دیکھنے لگا گویا اُسکے حواس ٹھکانے نہین اور اُسے نہین معلوم کہ یہان کیون پڑا ہوا ہے یا اب تک کیا گزری۔

سلینا فوراً یکایک اُٹھی ”ابا جان اب کیسی طبیعت ہے؟ جلدی بتائیے اب کیا حال ہے؟“ درحقیقت سلینا کا لہجہ اس قدر محبت بھرا تھا کہ اگر اُسکا باپ کچھ بھی قابل قدر ہوتا تو وہ اپنی بیٹی کو اس سے زیادہ اپنا عاشق زار نہین بنا سکتا تھا۔

کیسی۔ (اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھکے) ”سلینا کیا مین خواب دیکھ رہا ہون؟ کیا یہ کوئی خواب ہے؟ (ایک ناگوار آواز سے) نہین نہین! یہ کوئی خواب نہین ہے! مجھے سب باتین یاد ہین! کہو کیا خبرین ہین۔ سلینا کیا خبرین ہین؟ تم چپ کیون ہو؟ اخاہ اب مین سمجھا کہ وہ ۔۔۔ وہ دستاویزین“

سلینا ”ابا جان ذرا سنبھلیے۔ للہ اپنی طبیعت سنبھالیے“

کیسی۔ (برہم ہوکے) ”اپنی طبیعت سنبھالون؟ خدا غارت کرے! مین تو تباہ ہوگیا!“

سلینا ۔ (سہم کے) "یا اللہ !"
کیسی "مین کتنی دیر سویا ہونگا؟ (بغیر انتظار جواب جلدی سے گھڑی اُٹھا کے جو قریب کی میز پر رکھی تھی) اُفوہ! دو بجا چاہتے ہین! اور آج ہی شادی کی تاریخ ہی! خیر کیا انتظام ہوا؟"
سلینا "ابا جان ابھی آپ کیا کر سکتے ہین جب تک آپ بیمار ہین؟"
کیسی ۔ (بگڑ کے) "مین کیا کر سکتا ہون؟ مین شادی کر کے چھوڑونگا! کیا ٹرنتیم والون کے یہان سے کوئی آیا تھا؟"
سلینا "ہان لارڈ ٹرنتیم نے آپ کی خبر منگائی تھی ۔"
کیسی "اُنسے کسنے کہا کہ مین بیمار ہون؟"
سلینا "نہین معلوم انھین کیونکر خبر ہوگئی؟ مسٹر اسبورن آئے تھے۔ شاید اُن سے کہا گیا کر ۔۔۔"
کیسی ۔ (قطع کلام کر کے) "کیا؟ یعنے دستاویزین گم ہوگئین؟"
سلینا ۔ (تیوری چڑھا کے) "ابا جان یہ تو مین نے نہین کہا!"
کیسی "مین کچھ تمھین تھوڑے کہتا ہون۔ مگر میری مصیبتون کا کوئی چارہ کار ہونا چاہیے۔ کیا ملنٹل آئے تھے؟"
سلینا ۔ وہ صبح گیارہ بجے آئے تھے ۔"
کیسی "اور مجھے کیون اطلاع نہین ہوئی؟"
سلینا "آپ کی آنکھ لگ گئی تھی۔ اور ڈاکٹر اسکاٹ کہہ گئے تھے کہ خبردار کوئی جگائے نہین"
کیسی ڈاکٹر اسکاٹ کو کوسنے لگا۔ اسکے بعد دریافت کیا کہ اب ملنٹل سوقت آنے کے لیے کہہ گئے ہین؟"
سلینا ۔ وہ کہتے تھے کہ دو بجے پھر آؤنگا"
کیسی "اب دو بھی بج گئے۔ پانچ بجا چاہتے ہین ۔ خدا کی مار اب تک کیون نہین آئے۔ تقدیر ہر جگہ کمی کر رہی ہی! ہر طرح کی مایوسیان گھیرے ہوئے ہین! تاہم مین کامیاب ہونگا! اگر یہ حرکت ٹرنتیم والون کی ہی تو وہ اُسکا خمیازہ بھی خوب اُٹھائینگے"
سلینا "کیا آپ خیال کرتے ہین ٹرنتیم والے ایسی عالی خاندانی پر ایسی ذلیل حرکت کے مرتکب ہونگے کہ آپ کی دستاویزین چرالے جائین؟"
کیسی ۔ (چراغ پا ہو کے) "پھر مین کیا خیال کرون؟ کس کو اس حرکت کا مرتکب سمجھون؟ ایسے شخص کے سوا یہ کس کا فعل ہو سکتا ہی جسے اُن دستاویزون کی ضرورت تھی۔ اگرچہ مین نے کسی کو اپنی آنکھ سے چراتے ہوئے نہین دیکھا"
سلینا "بہرکیف آپ کو جلدی نہ کرنا چاہیے"

اور نا منصفانہ طور پر اُن لوگوں کو قطعی
ملزم نہ قرار دے لینا چاہیے جو خود بھی اپنی
مصیبت میں مبتلا ہیں۔"

کیسی "پھر میں کیا خیال کروں؟ کیا مجھے
یہ خیال کرنا چاہیے کہ میرے جورو بچوں نے
مجھے لوٹا ہے؟"

سلینا کچھ جواب دینے ہی کو تھی کہ
یکایک ایک زبردست دستک کی آواز آئی
جس سے تمام گھر گونج اٹھا۔

کیسی "بلنٹیل آ گئے۔ یہ انھیں کی دستک
ہے۔ جاؤ اور انھیں فوراً میرے پاس
لے آؤ۔"

سلینا "ابا جان دوا تو پی لیجیے۔ اب
دو بج گئے۔"

کیسی۔ (بگڑ کے) "دوا گئی چولھے بھاڑ میں!
لیکن ٹھہرو! اب اسمیں دام لگے ہیں۔ تو
پی لینا چاہیے اگرچہ اب مجھے دوا کی
ضرورت نہیں۔ کیونکہ نیند پڑ جانے سے
میری طبیعت بہت اچھی ہے۔ ابکے اور بھی
طاقت آ جائے گی۔ اگر پھر اُن کمبخت
باتوں کی یاد نہ آئے جو مجھپر گزر چکی ہیں۔
لیکن اب بلنٹیل کو بلاؤ۔ وہ کچھ اچھی خبریں
لائے ہونگے۔"

مسٹر کیسی نے دوا پی اور سلینا فوراً
کمرے سے باہر نکلی جس کے تھوڑی ہی دیر
بعد مسٹر بلنٹیل داخل ہوئے۔ یہ ایک پستہ قد
متوسط العمر اور تاریک رنگت کا آدمی
تھا جس کی آنکھوں کو ایک جگہ قرار نہ تھا
اور نظریں نہایت چالاک تھیں۔ اس کی
پوشاک بہت پر تکلف تھی اور جا بجا مرصع
زیب تن تھے۔ اسکا پیشہ وکالت تھا اور
اسکے کمرے عدالت کی عمارت میں ہالبورن
کی طرف واقع تھے۔ اس لیے ہٹن گارڈن
سے بہت زیادہ فاصلہ نہ تھا۔

کیسی "کہو کہو کیا خبریں ہیں؟"

بلنٹیل "کچھ نہیں۔ نہ اچھی نہ بری۔ ان کے
علاوہ۔ (پلنگ کے پاس بیٹھ کے) کچھ
نہیں۔ یعنی جو رائے کریملن نے اُس
معاملے کے متعلق دی ہے اُسکے سوا اور
کچھ نہیں۔"

کیسی "ہاں! اور وہ کیا کہتے ہیں؟"

بلنٹیل "مسٹر کیسی آپ جانتے ہیں کہ کریملن
خفیہ پولیس کے تجربہ کار اور چالاک لوگوں
میں ایک شخص ہے۔ لیکن اس معاملے میں
اُس سے بھی ایسی ہی غلطی ممکن ہے جیسی عام
لوگوں سے۔ اگر یہ کھٹکا نہ ہوتا تو میں
اُس کی رائے بیان کر کے آپ کو اور
آپ کے اہل خاندان کو صدمہ دیتا۔"

کیسی "آخر وہ کہتے کیا ہیں؟"

بلنٹیل (کھنکار کے) "کریملن ایک

منہ پھٹ آدمی ہیں اور لگی لپٹی نہیں رکھتے
وہ کہتے ہیں۔ چونکہ یہ صاف ظاہر ہو کہ جس
مقام سے دستاویزیں گم ہوئی ہیں وہاں
کسی چور کا گزر نہیں ہوسکتا لہذا یہ کام یا
کسی گھر والے کا ہو یا جو گھر میں آتا جاتا ہو۔"
کیسی "یہ سب مجھے خود معلوم ہو۔ اگر
گرمیلین اس سے زیادہ نہیں بتا سکتے تو!"
بلیٹیل "ابھی اور سنیے مسٹر گرمیلین کہتے ہیں
کہ اگر کوئی بیرونی شخص نے کیا ہے تو کسی
گھر والے کی سازش ہو۔ لہذا — اور یہ آپکو
ناگوار ہونے والی بات ہو"
کیسی "نہیں نہیں! اسکا خیال نہ کرو!
لہذا کیا معنی؟"
بلیٹیل "یعنے یا خود آپ نے کسی مصلحت سے
اُن دستاویزوں کو علیحدہ کر دیا ہو یا آپکے
کسی نوکر یا گھر والے نے کسی بیرونی چور سے
سازش کر کے دستاویزیں نکلوا دی ہیں"
کیسی۔ (جامہ سے باہر ہوکے) "مجھے کیا
شامت گھیرے تھی کہ اپنی دستاویزیں آپ ہی
چرا رکھتا؟
بلیٹیل "خفا نہ ہوجیے۔ ایسا اکثر ہوا کرتا ہو
اور گرمیلین ایسے چہار ید شخص کو سب باتیں
معلوم ہیں۔ جب کسی کو دیوالہ نکالنا منظور
ہوتا ہے تو —"
کیسی۔ (غضبناک تیوروں سے) "بس بس!

اس سے زیادہ میری کیا توہین ہو گی!
(وکیل کو گھور کے اور گردن ہلا کے)
"دستاویزوں کی چوری میں کسی نوکر یا
گھر والے پر شبہہ کرنا ناممکن ہے"
بلیٹیل "آخر آپ کے دل میں کیا ہو؟"
کیسی "کچھ نہیں میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا
وہ بہت ہی غریب۔ بہت ہی نیک بخت
اور مجھ پر نثار ہی۔ الغرض بلیٹیل اس سے کوئی
غرض نہیں کہ کسی چور نے کسی گھر والے سے سازش
کی ہو یا نہیں لیکن یہ ناممکن ہو کہ یہ چور
لاانسلاٹ آسبورن کے سوا کوئی اور ہو!"
بلیٹیل "قرائن سے ایسا ہی پایا جاتا ہو۔
لیکن گرمیلین نے اس بارے میں کوئی رائے
نہیں دی۔
کیسی۔ (تحکمانہ لہجے میں) "بہرکیف تم ابھی جاؤ
اور وارنٹ نکلوا کے فوراً اُسے گرفتار کراؤ"
بلیٹیل "بہت بہتر۔ اگر آپ کی یہی خواہش
ہو تو ایسا ہی کیا جائے گا لیکن اتنا خیال کیجیے
کہ اس کارروائی سے آپ اُس کی توہین کے
ذمہ وار ہو جائیں گے۔ اور بجائے اسکے کہ
وہ آپ کی بیٹی کو اپنی خواہش سے اپنی بیوی بنانا
چاہے آپ خود اسے اس کام سے
باز رکھنے کی کارروائی کرتے ہیں بیچارے مسٹر
کیسی بغیر سوچے سمجھے کارروائی کا نتیجہ ہمیشہ
خراب ہوتا ہے مثل مشہور ہے جلد بازی کی کارروائی

کو دیکھیئے! اگر آپ میرے کہنے پر چلتے اور اُسے قرضے کے وارنٹ مین گرفتار کراتے تو"

کیسی "تو وہ دیوالے کی کچہری مین چلا جاتا اور مجھپر ٹھٹھے لگاتا"

بلیٹل "اور اب کہ آپ نے اُسے جعل مین دھرایا وہ سیدھا خدا گنج چلا گیا اور آپ کو ہمیشہ کے لیے دغا دے گیا"

کیسی "لیکن اس معاملے مین مین غم نہین کھاؤن کا مجھے پورا عوض لینا ہو! مین اپنے ارادے پورے کرون گا"

بلیٹل "اور یہی مین بھی چاہتا ہون بلکہ آخر تک آپ کا ساتھ دونگا۔ آپ کوئی معقول طریقہ کیون نہ اختیار کرین؟ ٹرینتھم اب تک آپ کے قابو مین ہین۔ اور یہ بڑی غلطی ہوگی اگر آپ اُنھین فوراً ہوش مین لانے کی تدبیر نہ کرین اس بارے مین آپ کی کیا صلاح ہو کہ اکتھارہ یا نینیس ہزار پونڈ کے متعلق کوئی کارروائی کیون نہ کی جائے؟ ابھی تو لارڈ ٹرینتھم کی اس رقم کی دستاویزین میرے ہی دفتر مین موجود ہین"

کیسی "ہان پورے بیس ہزار کی دستاویزین ہین۔ بہتر ہو! یہی کیجیے! اس کارروائی مین کوئی کھٹکا بھی نہین ہو اور ٹرینتھم والون کو جلد قدر عافیت بھی معلوم ہو جائے گی"

بلیٹل "اس مین کوئی شک نہین کیونکہ غالباً اگر لانسلاٹ آسبورن یہ دستاویزین اُڑا لے گیا ہو تو اسے اپنے خاندان کی گلوخلاصی اور آپ کی بیٹی سے مجبوراً شادی کرنے سے بچنا مقصود ہو۔ اس حالت مین ہماری موجودہ کارروائی اُسے پھر مجبور کردیگی اور آپ کا منشا پورا ہو جائیگا جو دستاویزین وہ چُرا لے گیا ہو وہ دھری رہجائین گی"

کیسی "بیشک! کیونکہ وہ دستاویزین تو یون بھی مین اُنھین کو سلینا کے جہیز مین دینے والا تھا"

بلیٹل۔ (اُٹھ کے) "خیر اب اس کے متعلق کچھ اُٹھا نہین رکھا جائے گا۔ کسی معزز خاندان کے لیے بیس ہزار پونڈ کا مطالبہ کوئی دل لگی نہین ہو خصوصاً ٹرینتھم ایسا خاندان جو بالکل تباہی کے قریب ہو"

کیسی "علاوہ برین قرقی کے لیے بیلف کے ساتھ تم خود بھی جانا اور اُس نالائق لانسلاٹ سے کہنا کہ مکان کی پشت پر فوجداری کا وارنٹ موجود ہو نیز یہ بھی دھمکی دینا کہ جو دستاویزین گم ہو گئی ہین اُنکی اطلاع بھی کر دیجائیگی اور عدالت چانسری مین درخواست دیکے مین اس قسم کی کارروائی وہان سے بھی کر دونگا"

بلیٹل "ان معاملات کو آپ مجھپر چھوڑ دیجیے مین جو مناسب سمجھونگا وہ کرونگا آج ہی

شام کو ٹرنیٹیم ہاؤس مین قرقی لے جانے کی کارروائی کی جائے گی"

اس گفتگو کے بعد مسٹر ہلبیٹل نے اپنی راہ لی اور سلینا پھر اپنے باپ کے کمرے مین داخل ہوئی۔ مسٹر کیسی نے اُس سے کوئی بات نہین کی۔ بلکہ جلدی سے اُٹھ بیٹھا اور اُسکے چہرے کو بغور دیکھنے لگا۔ سلینا اُسکی بدگمانی کو سمجھ گئی اور آنسۂ اُس نے بھی اُس بیباکی سے آنکھین ملائین گویا اُسکے ذمے کوئی پانی نہین مرتا ہی۔

کیسی "سلینا اس وقت جو مین پوچھون اُسکا جواب اس طرح دو گویا تم ایک ایسے جج کے سامنے اظہار دے رہی ہو جسے تم سے حلف لینے کا اختیار ہی نہین بلکہ گویا تم اپنے پاک پروردگار سے جوابدہی کر رہی ہو!"

سلینا۔ (استقلال سے) "کیسے ابا جان آپ اس طرح مجھ سے قسم کیون لیتے ہین؟"

کیسی "جو شخص میرے دفتر سے دستاویزین چرا لے گیا ہو وہ کسی گھر والے سے ضرور سازش رکھتا ہی۔ تمام قرائن اسکی تصدیق کرتے ہین۔ اور اس کام کے لیے پہلے میری خاص کنجی چرائی گئی یا قفل کا نمونہ لے کے کسی کارخانے سے دوسری کنجی بنوائی گئی اس لیے یہ کوئی معمولی چوری نہین ہی اور اسکے سوا کوئی دوسرا طریقہ نہین اختیار کیا گیا"

سلینا "یہ سب باتین تو آپ پہلے بھی بارہا کہہ چکے ہین"

کیسی "لیکن اب مین انھین ایک مرتبہ پھر کہتا ہون۔ کیونکہ یہ اُس سوال کی تمہید ہی جو مین ابھی کرنے والا ہون اور جسکا جواب تمھین اُسی طرح دینا ہوگا جس طرح خداوند کریم کو یعنے لانسلاٹ کے سوا کوئی اور ــــ"

سلینا۔ (قطع کلام کرکے) "پھر وہی بدگمانی! پھر وہی تہمت!"

کیسی "کیا تم قسم کھاؤ گی؟ کیا حلف سے کہتی ہو کہ اس چوری مین تم لانسلاٹ آسبورن کی شریک نہ تھین؟"

سلینا "ہان ابا جان مین قسم کھاتی ہون"

بااینہمہ مسٹر کیسی تھوڑی دیر تک اپنی بیٹی کو مشکوک نگاہون سے دیکھتا رہا۔ بعد ازان جب اُسکا پتھر سا دل خود ہی موم ہوا اور اپنی بیٹی پر ایسا شبہہ ظاہر کرنے سے اُسے کسی قدر ندامت ہوئی تو اُسنے اپنے انداز بدل دیے اور ایک تبسم خیز حالت مین اپنی بیٹی کے رخسارون کو تھپک تھپا کے بولا۔

"سلینا مجھے تمھارے کہنے کا یقین ہے۔ درحقیقت مجھے تم پر کوئی شک نہ تھا لیکن مین نے یہ سوال ایک مصلحت سے کیا تھا"

سلینا "ابا جان اب تو آپ کو کوئی بدگمانی نہین باقی ہی؟ اور اب تو آپ مجھپر ایسا

ذلیل شبہ نہ کرین گے؟"

اتنے مین کسی نے کمرے کا دروازہ کھٹ کھٹایا۔ سلینا جلدی سے دروازے کے پاس آئی اور ایک خادمہ نے اُسے ایک خط دیا۔ یہ خط اُسکے باپ کے نام تھا جسے فوراً اُسنے کھول ڈالا اور ذیل کی عبارت پڑھنے لگا۔

"ونڈمل اسٹریٹ ہے مارکیٹ

"۱۳- مئی سنہ ۱۸۴۷ع

"جناب من

"مین آپ کو اطلاع دیتا ہون کہ مین نے آپ کے صاحبزادہ مسٹر سلوسٹر کیسی کی ایک ہنڈی (تعدادی ایک ہزار پونڈ) حاصل کی ہے۔ یہ ہنڈی ۹- مئی کی لکھی اور اکیس روز کی میعادی ہے۔ لہذا تین روز کی قانونی مہلت کے بعد وہ کل واجب الادا ہوجائیگی۔ مین اس کی ادائی کے لیے ابھی اور بھی انتظار کرتا اور کسی قانونی کارروائی کے لیے اس قدر جلد آمادہ نہ ہوجاتا اگر ایک ایسی ہی تعجب انگیز بات نہ ہوجاتی اور اس مضمون کا نوٹس آپ کو نہ دیتا کہ اس ہنڈی پر آپ کے صاحبزادے کے دستخط موجود ہین۔ جس بات کا مین نے اشارہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ کل مسٹر سلوسٹر کیسی مجھے ملے تھے جنسے مجھ سے کسی قدر شناسائی ہے۔ مین نے اُنھین روک کے کہا کہ آپ کی ہنڈی عنقریب واجب الادا ہوجائے گی۔ اس پر وہ بہت بگڑے اور کہنے لگے کہ مین نے ایسی ہنڈی پر کبھی دستخط ہی نہین کیے ہین۔ اب چونکہ اس ہنڈی کو مین نیک نیتی سے خرید چکا ہون لہذا اگر ضرورت ہوئی تو مین اپنے حقوق کے لیے قانونی چارہ جوئی کرونگا اور اس لیے یہ باقاعدہ نوٹس آپ کی خدمت مین بھیجا جاتا ہے تاکہ آپ اپنے صاحبزادے کو اُس ضروری توہین سے بچانے کے لیے تیار رہین جو درصورت عدم ادائی قرضہ اُنپر لازم ہوگی۔"

"مین ہون آپ کا خادم۔

"رچرڈ پلیوسکلے"

کیسی۔ "دیکھیے اور تازہ مصیبت نازل ہوئی"

سلینا۔ (جلدی سے) "کیون ابا جان کیا ہوا؟"

کیسی۔ "بدمعاش کنگسٹن کا ایک اور جعل نکلا۔ اُس نے تمھارے بھائی کے نام سے ایک ہزار پونڈ کی اور جوڑ دی!"

سلینا۔ "لیکن آپ اُسے ادا کرنے پر مجبور تو نہین ہوسکتے؟"

کیسی۔ "نہین ہرگز نہین! نہ میرا ایسا ارادہ ہے۔ تاہم اگر شیطان جان سے نہین مارتا تو ہلاک ضرور کرتا ہے قانونی کارروائیان

اور اسی قسم کی اور باتیں کیا کم مصیبت انگیز ہیں خیر دیکھو سلوسٹر کہاں ہے؟"
سلینا "وہ ابھی کہیں گئے ہیں جب مسٹر ملبٹل آئے تھے۔ اور کہہ گئے ہیں کہ شام سے پہلے نہیں واپس آؤنگا"
کیسی "اور وہ یہاں تک یہ پوچھنے بھی نہ آیا کہ میں مرتا ہوں یا جیتا؟"
سلینا "جب آپ سورہے تھے تو وہ یہاں آئے تھے۔ بابا مسٹر ملبٹل کے جانے تک وہ منتظر رہے لیکن انھیں خیال ہوا کہ شاید مسٹر ملبٹل دیر تک ٹھہرینگے اور انھیں کسی ضروری کام سے جانا تھا۔"
کیسی "سلینا تم بہت ہی اینبلڈ ہو تم ہر شخص کی طرف سے عذرات پیش کرنے لگتی ہو لیکن کچھ پروا نہیں۔ اب میں اٹھونگا!"
سلینا "ابا جان آپ میں اتنی طاقت ہے؟"
کیسی "نہ صرف اتنی طاقت کہ اٹھ کھڑا ہوں بلکہ آج رات کو باہر بھی جاؤنگا"
سلینا۔ (دنگ ہوکے) "باہر جائیے گا؟"
کیسی "ہاں بے شک۔ اس ناشدنی معاملے کے لئے کوئی انتظام کرنا ضروری ہے"
سلینا نے بہت کچھ روکنا چاہا لیکن سب فضول۔ اُس کا باپ اپنے ارادے پر مستقل تھا اور وہ بخوبی جانتی تھی کہ جب کوئی دھن اُسے سما جاتی تھی تو خدا بھی اُتر آئے تو اُس کا ارادہ نہیں بدل سکتا تھا۔

بہرکیف دن گزرا۔ رات آئی۔ اور نو دس بجے کے درمیان میں ایک گاڑی مسٹر ملیو کلے کے مکان واقع ونڈمل اسٹریٹ پر جا ٹھہری۔ مسٹر کیسی اور اُنکے صاحبزادہ بلند اقبال گاڑی سے اترے۔ دونوں نے دروازے پر دستک دی اور انتظار کرنے لگے کہ کوئی مکان سے نکلے۔ اتنے میں سلوسٹر نے کہا "کیا انھیں اسوقت کی اطلاع دیدی گئی تھی؟"
کیسی "ہاں میں نے انکے خط کا جواب فوراً دیدیا تھا اور کہلا بھیجا تھا کہ ہم دونوں یا کوئی ایک آج رات کو آپ کے یہاں ضرور آئیگا"

اتنے میں دروازہ کھلا اور ایک خادم دونوں کو ایک بدنما زینے کی راہ سے ایک نشست گاہ میں لیگئی۔ یہ کمرہ بہت وسیع تھا جس میں دو موم بتیاں ایک میز پر دھندلی روشنی دے رہی تھیں۔ مسٹر ملیو کلے نے فوراً آگے بڑھ کے اپنے مہمانوں کا استقبال کیا۔ وہ اس قطع نظر کرکے کہ یہ دونوں کس کام سے آئے ہیں

اُسنے نہایت ہی مہذبانہ خاطر و مدارات کی اور فوراً اپنے ہاتھ سے دونون کے لیے کُرسیان بچھادین۔ یہ ایک پستہ قامت اور ضعیف العمر شخص تھا جسکے چہرے سے خود غرضانہ چالاکی اور ہوشیاری برس رہی تھی۔ اسکے سر پر ایک بھورے رنگ کی ٹوپی تھی اور تمام کپڑے بدقطع اور انگی وضع ایسے تھے جنھین دیکھ کے بیساختہ ہنسی آتی تھی۔

مسٹر کیسی نے اس شخص کو بہت غور سے دیکھا جس سے اُسے پہلے پہل ملنے کا اتفاق ہوا تھا لیکن اس شخص کو وہ عرصے سے ایک صراف خزانچی ٹھیکہ دار جنرل ایجنٹ یا مختصراً ایک ایسے شخص کی حیثیت سے جانتا تھا جو متعدد پیشے کرتا ہو اور نہایت ہی آسودہ حال اور دولتمند لوگون مین ہو۔ مسٹر پلیو کلے کا شمار انھین لوگون مین تھا اور اگرچہ کیسی کو نہین معلوم ہوسکتا تھا کہ وہ درحقیقت دولتمند شخص ہی یا فاقہ مست اور اپنا کاروبار اپنے روپیہ سے چلاتا ہی یا دوسرون کی رقم سے تاہم یہ تحقیق طور پر معلوم ہی کہ اُسکا لین دین بہت بڑھا ہوا تھا اور ادنے تنگدستی پر بھی چند ہزار پونڈ مہیا ہو جاتے تھے۔

ادھر مسٹر کیسی گوشۂ چشم سے اپنے حریف مسٹر پلیو کلے کو جس سے اُسے سابقہ پڑنے والا تھا چپکے چپکے دیکھ رہا تھا۔ اُدھر مسٹر پلیو کلے کرسی سے تکیہ لگائے فیشن ایبل انداز سے کمرے کی تمام چیزون کو غور سے معائنہ کر رہا تھا۔ کھڑکیون مین میلے کچیلے پردے دیکھے دیوارون کی نمی کا نمدون تک سرایت کر گئی تھی۔ فرش کا رنگ مٹی سے بدتر ہورہا تھا۔ کرسیان خدا جانے کس نامعلوم زمانے کی بنی ہوئی تھین۔ اسکے بعد ایک آئینے مین اسے اپنی ٹھوڑی نظر آگئی جسکے عین مقابل وہ بیٹھا ہوا تھا۔

اس درمیان مین مسٹر کیسی نے یہ گفتگو چھیڑدی کہ جناب یہ بہت ہی ناگوار معاملہ ہی جو ہم دونون کو یہان کھینچ لایا ہے۔

پلیو کلے۔ (معاملہ داری کے تیورون سے) "اگر یہ معاملہ کوئی ناگوار صورت اختیار کرے تو یہ میرا قصور نہ ہوگا"

کیسی "کیا آپ اپنے معاملے کو طول دینا چاہتے ہین جس مین آپ کو کامیابی کی اُمید نہین ہے"

پلیو کلے "مین اُس معاملے کو طول دینا چاہتا ہون جس مین کامیابی کی پوری اُمید ہے"

کیسی "لیکن دستاویز صریحاً جعلی ہے"

پلیو کلے (سر ہلاکے) "میرے خیال مین ایسے لوگ موجود ہین جو آپ کے صاحبزادے کے دستخط کی تصدیق کر سکتے ہین"

کیسی "دستخط بخوبی بنائے جا سکتے ہیں۔ آپ میرے لڑکے سے کہہ چکے ہیں کہ ہنڈی سرایل کنگسٹن لایا تھا جو اُن کی دستاویز فرض کرلی گئی۔ غالباً مسٹر پلیو کلے آپ جانتے ہونگے کہ جعل سرایل کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا جعل ہی کی علت میں وہ گرفتار بھی ہوا"

پلیو کلے "یہ مجھے معلوم ہے۔ تاہم میرا دعویٰ نشہ زور ہے۔ آپ کے صاحبزادے اور سرایل میں خلا ملا تھا۔ دونوں ساتھ کھاتے پیتے تھے۔ بلکہ آوارگی میں بھی دونوں کی شرکت تھی"

کیسی "لیکن سلوسٹر کے لیے یہ ایک نہایت ہی معیوب بات ہے"

پلیو کلے "تاہم مجھے افسوس ہے کہ وہ اسکے مرتکب رہے ہیں۔ اور آپ کو اسکا خمیازہ برداشت کرنا چاہیے"

کیسی "کیا آپ کا مصمم قصد ہے کہ کل اُس ہنڈی کو پیش کردیں؟"

پلیو کلے "کل آسے میں آپ کے دستخط نے پیش کرونگا"

کیسی "اور اگر روپیہ ادا کیا گیا؟"

پلیو کلے (کُندے تولتے) "اس حالت میں یہ معاملہ میرے قانونی مشیر کے ہاتھ میں چلا جائے گا"

کیسی "لیکن میرا لڑکا موجود ہے جو اینگل والے بیان کو ٹھہرا سکتا ہے کہ اُس نے ہنڈی کبھی نہیں لکھی۔ نہ مرحوم سرایل سے وہ لین دین رکھتا تھا اور اس بیان کی تصدیق وہ نہ صرف ایک بھلے آدمی کی طرح کرسکتا ہے بلکہ قسم کھانے کو موجود ہے"

پلیو کلے (تعجب خیز تیوروں سے) "ہاں؟ (سلوسٹر کی طرف پھر کے) یہ بات بیشک قابل غور ہے"

سلوسٹر (اپنے سخت بالوں میں ایک تمکنت سے ہاتھ پھیر کے) "جناب یہ بالکل صحیح ہے۔ بھلا میں آپ سے غلط کہونگا؟ سچ بولنا عجیب چیز ہے یہی میرا شیوہ ہے۔ میں جعل و فریب پر لعنت بھیجتا ہوں اگر آپ کو یقین نہ ہو تو ڈیوک آف آرڈلے کپتان کالیفلور اور مسٹر لفنی ایسے معزز لوگوں سے دریافت کر لیجیے کہ سلوسٹر کیسی اپنی بات کا کسقدر دُھنی ہے اور وہ میری نسبت کیا خیال رکھتے ہیں یہ لوگ جانتے ہیں کہ اگر میں کسی کاغذ پر دستخط کر دونگا تو چاہے دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے مگر اُس سے کبھی انکار نہیں کرونگا"

پلیو کلے (سنجیدہ تیوروں سے) "مسٹر سلوسٹر کیسی کیا آپ اس بات کی قسم کھانے کو تیار ہیں کہ آپ نے سرایل

کنگسٹن کی طرف سے ایک ہزار پونڈ کی ہنڈی نہین سکھاری؟"

سلوسٹر "بیشک مین ابھی قسم کھانے کو موجود ہون!"

مسٹر پلیو کلے سلوسٹر کو نفرت انگیز نگاہون سے دیکھنے لگا۔ اسکے بعد میز کا خانہ کھینچ کے ایک کاغذ اُس کے سامنے ڈالدیا اور بولا "لیجیے یہ ہنڈی موجود ہی اسکی تحریر کو بغور دیکھیے۔ اور اچھی طرح سوچ سمجھ کے جواب دیجیے کہ آیا کبھی آپ نے یہ ہنڈی لکھی تھی"

سلوسٹر "اگر مین نے لکھی بھی ہو تو نشے مین"

پلیو کلے۔ اسی سنجیدگی سے "نہین یہ نشے کی تحریر نہین معلوم ہوتی۔ اگر آپ نے یہ دستاویز لکھی ہی تو آپ اپنے پورے ہوش و حواس مین تھے"

سلوسٹر "اسپر مین قسم کھاتا ہون"

پلیو کلے "اچھا ٹھیرئیے! مین بھی قانونی کارروائی نہین چاہتا بلکہ سچ بات کا طرفدار ہون۔ اگر واقعی آپ نے یہ ہنڈی نہین لکھی ہی تو مین آپ کو اسکی ادائی پہ مجبور نہین کرتا مین اسی فیصلے پر قانع ہو جاؤنگا"

مسٹر کالیسی (دل ہی دل مین خوش ہو کے) "یہ البتہ ایک انصاف کی بات ہے"

سلوسٹر "بیشک"

پلیو کلے۔ (پرانی دفتی کی ایک کتاب نکال کے) "یہ انجیل ہی۔ مین جانتا ہون کہ مجھے قسم لینے کا کوئی حق نہین ہے نہ آپ قسم کھانے پر مجبور ہین۔ مین پھر کہتا ہون کہ مین اس فیصلے پر رضامند ہون۔ لہذا اس مقدس کتاب کی قسم کھا کے کہدیجیے کہ آپ نے اس ہنڈی کی تصدیق نہین کی۔ اور ابھی سارا جھگڑا ختم سمجھیے"

تھوڑی دیر کے لیے سلوسٹر کے انداز ایسے ہو گئے گویا وہ اس کام سے ہچکچاتا ہے۔ اگرچہ وہ ایک ڈھینگیا۔ بدتمیز اور یاوہ گو شخص تھا تاہم اس قدر بیباک اور شاطر بدمعاش نہ تھا کہ صفائی سے جھوٹا حلف اٹھا لیتا لیکن معًا اس کی نظر بیٹے باپ پر پڑی جو اُسے بہت ہی سخت اور دھمکانے والے تیورون سے دیکھ رہا تھا۔ مجبورًا اُسنے اپنا دل مضبوط کیا اور کتاب ہاتھ مین لے کے اپنے مقررہ لہجے مین کہنے لگا "کیونکر بے شک مین اُن باتون کی قسم کھانے کو تیار ہون جو سچ ہین"

پلیو کلے "بسم اللہ مجھ قسم کھا لیجیے۔ اور کتاب کو بوسہ دے کے کہیے کہ اگر مین جھوٹ بولون تو پاک پروردگار مجھے ... "

سلوسٹر پھر جھجکا ... تو اُٹھانے لگے ہوئے

اُسپر ایک خوف سا چھا گیا لیکن اپنے
والد کی نظر دیکھ کے جو اُسپر سختی سے گڑی
ہوئی تھی اُسنے پھر ہمت کی اور مقدس
کتاب کو اُٹھا کے اپنے لبوں تک لے جانا
چاہتا تھا کہ دفعۃً ایک خوفناک نظارہ اُسکے
پیش نظر ہو گیا۔ یعنے سامنے والے آئینے
مین جسکے مقابل وہ بیٹھا ہوا تھا ایک
سفید پوش صورت نظر آئی۔ گویا ایک
بھوت کفن لپیٹے ہوئے کھڑا ہے! تاہم یہ بھوت
کسی قدر صورت آشنا تھا۔ کون؟ سر ایلپ
کنگسٹن! بھوت نے دھمکی دینے کے
انداز سے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور دفعۃً
غائب ہو گیا!۔

ابھی یہ صورت بالکل نظر سے غائب
نہ ہونے پائی تھی کہ پلیوکلے بیچ مین آ گیا
اور کہنے لگا "کیون کیولن؟ خیر تو ہے؟"
اور سلوسٹر بدحواسی کی وجہ سے اُس کے
غائب ہونے کی مفصل کیفیت نہ کہہ سکا
کیسی۔ (جو آئینے کی طرف پشت کیے ہوئے
بیٹھا تھا اور جس نے یہ سین نہین دیکھا
تھا) "ذرا ہوشیار کرو! دیکھو انھین کیا
ہو گیا؟"

سلوسٹر پر موت کی زردی چھائی
ہوئی تھی۔ آنکھین غلاسی نکلی ہوئی تھین
خوف و حیرت کی انتہا نہ تھی اور کھانسی
بندھی ہونے کی وجہ سے ہزار کوشش
پر بھی وہ پلیوکلے اور اپنے باپ کو کوئی
جواب نہ دے سکتا تھا۔

پلیوکلے "کیون یہ کیا بات تھی؟"
کیسی۔ (کان مین) "سلوسٹر! بھلا تھہری
اس طرح شانہ ہلایا کہ وہ جلدی سے قسم
کھانے کے لیے تیار ہو جائے۔
سلوسٹر۔ (جلدی سے کھڑے ہو کے) "
ہان بس۔ (آئینے کی طرف نظر ڈالکے)
بس اب مجھ سے یہ نہوگا"
کیسی۔ (ڈانٹ کے) "تمھارا کیا مطلب ہے؟"
سلوسٹر۔ (وحشیانہ تیورون سے) "میرا یہ
مطلب ہے کہ اب مین قسم نہین کھاؤنگا۔
نہین کوئی مجھے قسم نہین کھلا سکتا۔
چاہیے خدا ہی کیون نہ اُتر آئے! مسٹر
پلیوکلے! یہ سب صحیح ہے۔ آپ مجھے معاف
فرمائین۔ اب اس جھگڑے کو طول نہ دیجیے
یہ میرے دستخط ہین۔ اور اگر گورنر اس
ہنڈی کا روپیہ دینا پسند نہین کرتے
تو آپ مجھے شوق سے جیل خانے بھیج دیجیے
بس فیصلہ ہوا!"

سلوسٹر کا خوف اور گھبراہٹ دونون
قابل مضحکہ تھے لیکن مسٹر پلیوکلے اور اسکے
باپ کو کوئی اُسپر خندہ زن نہین ہوا۔ اُسکے
باپ کو اُسپر بیحد غصہ تھا لیکن اُسے اسلیے

نہین ظاہر کرسکتا تھا کہ اب وہ اپنے بیٹے سے جھوٹی قسم کھلانےوالا کہا جائیگا کیونکہ اس قسم کے جھوٹے ہونے مین اب کوئی شبہہ باقی نہ رہا تھا۔
پلیو کلے۔ (سلوسٹر سے) "تمنے بہت اچھا کیا کہ ایک خوفناک گناہ کے مرتکب نہ ہوئے۔ (مسٹر کیسی سے) "آپ اس ہنڈی کا روپیہ کل دیدیجیے گا"
کیسی "دیدیجیے گا؟ بہتر! اس بدمعاش لونڈے کی فضول خرچیون کا خمیازہ مین بھگتونگا"
پلیو کلے "ہان آپ کو یہی مناسب ہے۔ بدنامی سے بچنے اور اپنی ساکھ قائم رکھنے کے لیے آپ اُس ہنڈی کو ادا کردین۔ اچھا اب آپ دونون صاحب رخصت ہون"
باپ بیٹے کمرے سے نکلے اور زینے کو طے کرکے مکان سے باہر آئے۔ اور جب دونون گاڑی مین سوار ہولیے تو باپ بیٹے سے یون مخاطب ہوا "ہان جناب اب آپ فرمائین کہ یہ کیا حرکت تھی اور کس لیے آپ نے ایک ہزار پونڈ پر مجھے بیچڈالنا گوارا کیا؟"
سلوسٹر "آبا جان! ان باتون سے کوئی فائدہ نہین۔ میری عقل کچھ کام نہین کرتی مین نہین جانتا کہ یہ کیا ماجرا تھا۔ میرے خیال مین کوئی آسیب تھا۔ ہان بیشک ایسا ہی تھا۔ لیکن —"
کیسی۔ (خونخوار تیورون سے۔ تاہم اپنی دانست مین پورا غصہ ظاہر نہ کرسکا) "بس جناب بس! آپ نے اپنے کو ایک وہمی اور بزدل ظاہر کردیا اور یہی میرے لیے کافی ہے۔ اب کچھ کہنے کی ضرورت نہین۔ لیکن چندروز بعد یہ باتین تمھارے آگے آئین گی۔ جو مین تمھاری نسبت خیال کرتا ہون"
اسکے بعد ایک خاموشی چھاگئی اور باپ بیٹے دونون اپنے اپنے خیالات مین ڈوب گئے۔ حتیٰ کہ گاڑی ہاٹن گارڈن پہونچ گئی۔

پچاسوان باب

آرا لن

جس شب کا واقعہ ہم ابھی بیان کرچکے تھے اُسی رات کو ذیل کا سین سینٹ جیمز اُوس محل بیلے اسکوئر مین واقع ہوا:—
ایک نفیس طور پر آراستہ خلوتخانے مین ایک حسین اور نوجوان لیڈی ایک آرام کرسی پر لیٹی ہوئی اپنے خیالات مین محو تھی۔ میز پر ایک خوبصورت کتاب موسوم بہ "دفتر حسن"۔ رکھی ہوئی تھی جو گذشتہ

کرسمس مین شایع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا ایک خاص صفحہ کھولنے سے ایک تصویر پیش نظر ہوتی تھی جسکے نیچے ازالسن لکھا ہوا تھا اس تصویر مین ایک لیڈی اس انداز سے دکھائی گئی تھی گویا دیہات کے کسی مقام پر گھاس مین لیٹی ہوئی ہی اور پھول پھل اور قسم قسم کی گلکاریان اس مقام کو چارون طرف سے گھیرے ہوے ہین۔ نوجوان لیڈی کا لباس بالکل سادہ تھا اور اسلیے یہ تصویر ایک دلکش مرقع معلوم ہوتی تھی۔ یہ تصویر اسی لیڈی کی تھی جو اسوقت ایک آرام کرسی پر اپنے آراستہ خلوتخانے مین جلوہ افروز تھی۔ یہی "ازالسن" تھی جسے لارڈ ورشیتم کی دختر نیک اختر کہنا چاہیے اسوقت اسکی پوشاک مین وہ دلکش سادگی نہ تھی جو اسکی تصویر مین دکھائی گئی تھی ملکہ شام کا پُر تکلف لباس زیب تن تھا۔ اسکی عمر بیس برس کے قریب تھی۔ کشیدہ قامت اور متناسب الاعضا بھرپور جوانی کے تمام دلکش آثار نمایان تھے اور آرام کرسی پر اسکے انداز سے صاف صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اسکی پنڈلیان بھری بھری اور سارا جسم خوب گدرایا ہوا ہی۔ ہاتھ پاؤن پر نزاکت قربان ہو رہی تھی اور تمکنت آمیز ادائین زبان حال سے پکار رہی تھین کہ یہ کوئی نہایت ہی عالی خاندان امیرزادی ہی۔ بال تیرگی مائل بھورے تھے۔ آنکھین شفاف نیلگون خط و خال نازک اور دلکش۔ رنگ گورا چٹا اور صاف اور جلد مخمل کی طرح نرم۔ اسوقت جو مکردہ آرام کرسی پر لیٹی ہوئی کسی خیال مین محو تھی اسکے اسکے نازک اور سرخ لب کسی قدر کھلے ہوے تھے جنمین سے آبدار دانتون کی خوبصورت قطار نظر آتی تھی۔ یہ لب بعینہ جنت کے کواڑ معلوم ہوتے تھے اور انمین سے جو سانس نکلتی تھی اُسے بہشت کی ہوا کہنا چاہیے۔

گورے گورے ہاتھ جو قریب قریب شانون تک برہنہ تھے بالکل سانچے مین ڈھلے ہوے معلوم ہوتے تھے۔ بلند اور شفاف پیشانی پر رگون کی اودا ہٹ پھوٹتی تھی۔ اسکے لباس کی چولی بہت کھلی ہوئی تھی لیکن ایک قسم کی نہایت قیمتی لیس جو اس چولی مین لگی ہوئی تھی ابھرے ہوے سینے کو ہر طرف سے اسطرح چھپائے ہوے تھی جس طرح دریا کی جھاگ سرکش موجون کو اپنے دامن مین لے لیتی ہی۔ بہرکیف محل کی رہنے والیون مین یہ شریف النفسی کا ایک اعلیٰ نمونہ تھی اور اس حسن کی دیوی کے متعلق جہانتک غور و خوض سے کام لیا جاتا اسکی ذاتی خوبیان نہایت صفائی سے آئینہ ہو جاتین۔ بلکہ ہم کہ سکتے ہین کہ اسکے حسن گلوسوز کو دیکھکر اول مرتبہ جسقدر ناپاک خیال پیدا ہوتے وہ بہت جلد مغلوب بلکہ فنا ہو جاتے۔

ازالسن ایک عجیب مخلوق تھی۔ اسکا باپ

اگرچہ ایک پیارا عیسائی نام تھا لیکن اسقدر غیر معمولی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ نام اُسکی معمولی طبقے کے انسانون سے ممتاز شمار کرنے کے لیے رکھا گیا ہو۔ اُسنے خداداد عقل پائی تھی اُسکی علمی استعداد بھی اعلےٰ درجہ کی تھی۔ اُسکے خیالات نہایت پاکیزہ تھے۔ اور بہ نسبت دوسرون کے خیالات کی تقلید کرنے کے اُسے ذاتی تحقیق و تدقیق کا شوق تھا۔ سوسائٹی مین وہ بہت کم شریک ہوتی تھی اور فیشن ایبل زندگی سے بدرجۂ اتم متنفر تھی۔ تاہم جب کبھی خوشی و انبساط کے جلسون مین شریک ہوتی تھی تو اُسی طرح اظہار مسرت کرتی تھی جس طرح دوسری عورتین بزم عشرت کی بے ثباتی کو اس خوبی سے بیان کرتی تھی کہ بہت کم لوگ اُسکی عالی خیالی کی تہ تک پہونچ سکتے تھے۔

ایک صورت سے اُسے اپنی عالی خاندانی پر ناز ہونا چاہیے تھا تاہم وہ بالکل آزاد خیال تھی۔ اُسکی نظر مین عفت و پاکدامنی سے زیادہ کسی چیز کی وقعت نہ تھی جو بغیر کسی خارجی مدد کے ضوافگن رہتی ہو۔ جیسے جوہر ایک مقدس نور بنکے چمکتے ہین۔ مفلسی سے تونگری کے رتبے پر پہونچاتی ہو۔ اور گمنامی سے شہرت کے شہ نشین پر بٹھاتی ہو محبت مہربانی اُسکا جزو طبیعت تھی اور خلقی شرافت بڑے بڑے عالی ہمتانہ کام کراسکتی تھی۔ اُسکے اللہین اسے ایک مثالی چیز خیال کرتے تھے اور اُسکی آزاد خیالی [illegible] ... سمجھتا ہوا نہین سمجھتے تھے لیکن اُنکو اتنا شعور نہ تھا کہ اپنی پیاری اولاد کو درد و دکھ کی شریک حال اور دُنیاوی کاروبار مین ایک عمدہ مشیر خیال کرسکین۔

آزالن (جیسا کہ ہم بیان کرچکے ہین) کسی فکر مین مستغرق تھی لیکن اب وہ یکایک چونکی اور آتشدان پر لگی ہوئی ٹائم پیس پر نگاہ دوڑائے بولی "اب نو بجا چاہتے ہین اور یقین ہے کہ وہ لوگ آتے ہونگے!!"

چند ہی منٹ بعد خلوت خانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا اور وہ بیتابانہ حالت مین دروازے کی طرف پہونچی۔ دروازہ کھول کے اُسنے اپنے بھائی لانسلاٹ اور ایک عورت کو دیکھا جو برقع مین چھپی ہوئی تھی اور اُسنے دونون کو فوراً اندر بلا لیا۔

لانسلاٹ "پیاری اموجین! یہی میری بہن ہین جو تمھین دیکھنے کی اسقدر مشتاق تھین۔ انہین تم مین خوب میزان بٹھے گی۔ اسلیے کہ یہ بھی تمھاری طرح مجسم خوبی ہین۔ اچھا اب تم دونون بات چیت کرو مین جاتا ہون"۔

یہ کہکے لانسلاٹ نے دونون کے ہاتھ ملا دیے اور دونون بڑی گرمجوشی سے مصافحہ ہوا۔ اسکے بعد لانسلاٹ کمرے سے نکل آیا اور آزالن [illegible] ... [illegible] گفتگو [illegible]

کوچ پر چلکے بیٹھین۔ کیا اب بھی تمھین برقع اُتارنے مین تکلف ہی؟"

اموجن نے فوراً برقع اُتار ڈالا۔ اور ازالسن اُسکی صورت دیکھکے حیرت زدہ ہوگئی۔ دونون نوجوان عورتون نے ایکدوسرے کو بغور دیکھا اور اظہار پسندیدگی کرنے لگین۔ ادھر اموجن خیال کرنے لگی کہ لانسلاٹ کی بہن سے زیادہ حورجمال عورت ابتک میری نظر سے نہین گذری اُدھر ازالسن بھی قریب قریب اسی خیال مین مستغرق تھی۔

ازالسن (اپرشوق لہجے مین) "کوئی تعجب نہین کہ میرے بھائی تمپر فریفتہ ہین!"

اموجن "اور شاید یہ بھائی کی محبت کا سبب ہی کہ بہن بھی مجھسے اس خاطر و مدارات سے پیش آرہی ہین؟"

ازالسن "مجھے لانسلاٹ سے محبت ہی اسلیے وہ جس سے محبت کرین مین اُسپر اپنی جان نثار کرنے کو تیار رہون۔ اُنکا دوست میرا دوست ہی۔"

اموجن "رابرٹ کاٹ کے؟" کیا؟ عام اس سے کہ وہ کسی حیثیت کا کیون نہو؟

ازالسن "بیشک۔ حیثیت کا کوئی خیال نہین"

اموجن "کیا آپ جانتی ہین کہ مین کون ہون؟ کیا آپ کو معلوم ہی کہ مین ایک ایکٹرس ہون؟ ایکٹرس بھی کوئی اعلےٰ درجے کی نہین۔ بلکہ وہ تھیٹر ... ایک تھیٹر کی ناچنے والیون مین اتنی بھی نہین کہ اُسپر اکی کوئی نامی گرامی رقاصہ شمار کی جاؤن!"

ازالسن "یہ تم اسقدر انکسار کیون ... اور اپنے پیشے کو اسقدر ذلیل کیون ... تمنے عزت کے ساتھ نباہا ہی اور جس سے تم ... کی روٹی کماتی ہو؟"

اموجن "مس آسبورن! مین خیال کرتی ہون کہ آپ ایسی عالی خاندان لیڈی کے مقابلے مین میری کوئی ہستی نہین۔ اور مجھے سخت تعجب ہی کہ بجاے اسکے کہ آپ مجھے اپنے بھائی سے محبت کرنے پر دیوانی خیال کرکے ملامت کرین میری مداح ہین اور میرا دل بڑھاتی ہین۔ درحقیقت مجھے یہی معلوم ہوتا ہی کہ میرے لیے آپ کے بھائی کی معشوقہ بننا سخت گستاخی ہی؟"

ازالسن (مسکراکے) اموجن! یہ تم کیونکر خیال کرسکتی ہو؟ (اموجن کا ہاتھ پکڑکے) اموجن! لانسلاٹ نے مجھسے تمھاری اسقدر تعریف کی کہ مجھے تمھاری ملاقات کا شوق پیدا ہوا۔ مین نے اُنسے یہی خواہش ظاہر کی اور اب مجھے تمسے ندامت ہی کہ تمھین یہان پوشیدہ طور سے آنے کی تکلیف کیون دیگئی؟"

اموجن "آپ مجھے محجوب نہ کیجیے۔ مین جانتی ہون کہ مجھ ایسی عورتون کا یہان آنا آپکے والدین ... نہ کرسکتے"

ازالسن "تاہم تمھارا ... یہان ہی ...

گھمنڈ اور غرور نہین ہ" اموجن! تم اس بات سے ناواقف نہو گی کہ ٹرنیتیم کے عزووقار پر تباہی کی بدلیان چھائی ہوئی ہین۔"

اموجن "مجھے معلوم ہی اسکی یہ وجہ ہی کہ آپ کے بھائی اُس عورت سے شادی کرنا نہین چاہتے جس سے اُنھین محبت نہین۔ اور تباہی کے لیے یہی ایک بڑی دھمکی ہی اس بارے مین آپ مجھے جسقدر الزام دین بجا ہی لیکن خدا جانتا ہی کہ مجھے پہلے سے یہحال بالکل نہین معلوم تھا!"

ازالسن "اموجن! تم قابل الزام نہین ہو۔ میرے بھائی کو حق ہی کہ جس سے اُنکا دل نہ ملے اُس سے شادی نکرین۔ مین خود بھی ایسی شادیون کے خلاف ہون جو کسی مصلحت یا ذاتی اغراض پر مبنی ہون اور محبت کے پاک جذبات کے مقابلے مین اُنھین ایک بہت بڑا ظلم خیال کرتی ہون جو کچھ مین نے پڑھا ہی یا سنا ہی اُسکی رو سے سب سے بڑی برکت وہ ہی جسمین ہمارے آسمانی والدین کی مصلحت شریک ہو! لانسلاٹ نے مجھسے کہا تھا کہ میرا دل دوسری طرف آگیا ہی اور یہی اُنھون نے اپنے والدین سے بھی بیان کیا اور اُنکو بتایا کہ جسپر میرا دل آیا ہی وہ وہی ہی جو اُس روز اُنکی خدمت مین حاضر ہوئی تھی جب وہ سلینا کیسی کے منتظر تھے۔"

اموجن "لیکن اُنھون نے اپنے والدین سے یہ نہین بتایا! [illegible] حقیقت [illegible] کیون جسنے اس روز اُنکے قدمون پر سر رکھدیا تھا؟"

ازالسن "نہین۔ اُنھون نے اپنی معشوقہ کا نام نہین لیا۔ پہلے وہ مجھ سے بھی چھپاتے رہے۔ لیکن مین نے اُنھین یقین دلایا کہ میرے خیالات دُنیا کے معمولی مذاق سے علنحدہ ہین اور یہ کہ مین بجاے طعن و تشنیع کے اُنکے ساتھ ہمدردی کرونگی۔ اسپر وہ کھلے اور اپنے دل کا سارا حال کہ سُنایا۔ مجھے تمھارا نام بتایا اور کہا کہ مین اُنھین اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہون اور اگر تمھاری محبت ترک کرنا پڑی یا اپنا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ مین دینا پڑا تو فوراً خودکشی کرلونگا!"

اموجن "اور میری وجہ سے آپ کے خاندان پر تباہی ضرور آجائیگی؟"

ازالسن "اسکا علم تو صرف خدا ہی کو ہی کہ انجام کار کیا ہوگا۔ آج کی تاریخ اُس مہاجن نے نکاح کے لیے مقرر کی تھی جو ہمین اپنے قابو مین رکھتا ہی۔ یا کسی وقت ہم لوگ اُسکے قابو مین تھے!"

اموجن "سلینا تو لانسلاٹ پر بہت مہربان ہی!"

ازالسن "ہان لیکن یہ مہربانی ابتک ایک معمہ ہی۔ مہاجن بیمار پڑا ہوا ہے اور سلینا لانسلاٹ کو لکھتی ہی کہ تم اپنے والد کے قرضے کے ایک بہت بڑے حصے کی نسبت اب میرے باپ کے قبضے مین نہین ہو۔ وہ اسکے متعلق کوئی مفصل کیفیت لکھنے سے انکار کرتی ہی اور تاکیداً

لکھتی ہی کہ خبردار اس بات کو کسی سے بیان نہ کرنا
لانسلاٹ اُسکے پاس گئے تھے لیکن اُسنے اسکے سوا
کچھ نہین کہا کہ مجھپر اعتماد رکھو اور سب باتون
کا انجام بخیر ہوگا "

اموجن "۔ ہان لانسلاٹ نے یہ سب باتین
مجھسے بیان کی تھین جنسے صاف ظاہر ہی کہ سلینا
کی خواہ کوئی غرض اور کوئی منشا کیون نہو
لیکن اُسکی شرافت اور نیکدلی مین شک نہین "

ازالین "۔ کوئی شک نہین ہوسکتا۔ اور اب
تمھارے اور لانسلاٹ کے بارے مین میری راے
ہی کہ خفیہ طور پر شادی ہو جائے "

اموجن "۔ نہین مس آسبورن یون مین آپکے
بھائی کے ساتھ شادی نہین کرون گی "

ازالین "۔ (تعجب سے) کیون؟ اگر تمھین میرے
والدین کی رضامندی کا انتظار ہی تو یہ امید
رکھنا فضول ہی "

اموجن "۔ اور مین بغیر اُنکی رضامندی کے ہرگز
شادی نہین کرونگی۔ یہ مجھسے نہوگا "

ازالین "۔ سنو! اگر تم خفیہ طور پر نکاح کرلوگی
تو جلد خواہ بدیر میرے والدین کو اسکی کیفیت
معلوم ہوجائیگی۔ اور جب وہ دیکھینگے اب یہ
نہین ہوسکتا تو چاروناچار معاف کردینگے
اُسوقت اُنھین تمھین اپنی بہو تسلیم کرلینے مین
کوئی عذر نہوگا اور سب جھگڑے ختم ہوجائینگے "

اموجن "۔ کیا اسی وقت آپ کے بھائی خود
لارڈ ٹریتھم نہونگے۔؟"

ازالین "۔ ہان اپنے والد کی وفات پر۔ یہ سوال تمنے
کس غرض سے کیا جسکا جواب تم خود دے سکتی ہو؟"

اموجن "۔ ایک روز آپ کے بھائی خود لارڈ ٹریتھم
ہونگے اور عمائد سلطنت مین شمار کیے جائینگے
غالباً اُسوقت اُنھین بھی اپنے والد کی طرح فخر و
امتیاز کا موقع ملیگا اور اپنی عالی خاندانی پر
ناز پیدا ہوگا "

ازالین "۔ اور یہ بھی ممکن ہی کہ اُسوقت وہ فقیر ہون "

اموجن "۔ نہین سلینا اس کھٹکے سے نجات
دیدیگی۔ شادی کے ذریعے سے نہین! کیونکہ
لانسلاٹ اُس سے شادی نہین کرینگے۔ بلکہ
ایک اور مطلب ہی، جسکی وہ رفتہ رفتہ بنیاد ڈال
رہی ہی۔ میرا یہ خیال قبل از وقت ہی لیکن مجھے
کامل یقین ہی کہ کسی روز یورا ہو کے رہیگا۔ بہرکیف
مس آسبورن آپ یہ خیال نہ کرین کہ کسی روز
آپ کا خاندان تباہ ہوجائیگا۔ کیونکہ اگر ایک
سراپا محبت اور نوجوان عورت کی دوستی اُسکی
محافظ نہو تو یہ ہم دونون کی غلط فہمی ہی "

ازالین "۔ اموجن! بھلا یہ کیونکر ممکن ہی؟ کیا
تمھین نہین معلوم۔ کیا لانسلاٹ نے تم سے
نہین کہا کہ میرے والد اُس مہاجن سے
اسی ہزار پونڈ چاہتے ہین؟ "

اموجن "۔ ہان کہا کیون نہین لیکن لیکن سلینا
نے یقین دلایا ہی کہ ہم قرض کے لیے تین حصونکی

نسبت اب اُسکا باپ آپ کے والد پر دعوےٰ
نہین کر سکتا ؟"
ازالن "خیر۔ اب یہ بتاؤ کہ تم ابھی کیا کہہ رہی
تھین ؟"
اموجن "مین یہ کہہ رہی تھی کہ ایک روز آپکے
بھائی لارڈ ڈنر مسٹیم کا خطاب پائینگے اُسوقت
اُنھین دوسرے یا تیسرے درجہ کی تھیٹر کی ایک
ایکٹرس سے شادی کرنے کا افسوس ہوگا۔ اور
مین اُنکی تلخکامی کا باعث ہونگی۔ حالانکہ مین
تہِ دل سے اُنکی خوشی و مسرت کی خواہان ہون"
اُف مِس آسبورن! آپ میری طبیعت سے
واقف نہین۔ اور یہ کچھ تعجب کی بات نہین!
آپ خیال کرتی ہونگی کہ میری ایسی عورتین خود غرض
اور مطلب آشنا ہوتی ہین۔ اور آپ کے بھائی
سے مانوس ہونے یا اظہار محبت کرنے مین جاہ و حشمت
دولت و ثروت کی متمنی ہون اور ہر طرح اپنی
ذات کو فائدہ پہونچانا چاہتی ہون لیکن فی الحقیقت
ایسا نہین ہے! میری محبت صرف اُنکی ذات سے
وابستہ ہے۔ اور اسکے عوض مین جو عشق اُنکو مجھسے
ہے وہ میرے لیے اُسی حالت مین باعث مسرت
ہو سکتا ہے جب تک مین یہ جانتی ہون کہ وہ مجھے
خود غرض اور مطلب آشنا نہین خیال کرتے"
ازالن۔ (یقین دلانے والے تیورون سے)
اموجن! مجھے تمھارے کہنے کا یقین ہے۔ مین تہِ دل
سے یقین کرتی ہون" ہان اور اب مین تمھاری طبیعت
سے بھی واقف ہوگئی! کیونکہ اگر یہی حالت میری
بھی ہوتی تو مین بھی یہی دور اندیشی کرتی"
اموجن۔ (بشاش ہو کے کہ اُسکا مافی الضمیر سمجھ لیا گیا)
اب آپ خیال کر سکتی ہین کہ مین آپ کے بھائی سے
اُسوقت تک شادی نہین کرونگی جب تک وہ
اپنے آبائی لقب سے ممتاز نہولین اور اُنکے مزاج
مین استقلال اور یکسوئی نہ پیدا ہو جائے"
ازالن "لیکن یہ تو خیال کرو کہ ابھی اسکے لیے
ایک مدت درکار ہے۔ ابھی ابا جان کی عمر ۵۶
برس سے زائد نہین اور ممکن ہے کہ وہ ستر یا اسی
برس تک زندہ رہین"
اموجن "یہ سب مین سمجھتی ہون۔ میرا مطلب یہ نہین
کہ لانسلاٹ کسی طولانی انتظار مین مبتلا رہین"
ازالن "شاید تمھارا یہ مطلب ہے کہ تم۔ لیکن
نہین اس سے تمھین ملال ہوگا"
اموجن۔ (شرم سے گردن نیچی کرکے) "آپ میرا
مطلب سمجھ گئین۔ تاہم جس سے مجھے ایسی محبت ہے
اُسکی آشنا بنکے رہنا میرے لیے ایک فخر کی بات
ہے۔ کیونکہ اس ذلت سے اس بات کا ثبوت
دیسکونگی کہ مین اُنکی محبت کے قابل ہون"
ازالن نے اموجن پر ایک تعجب خیز نظر ڈالی
جس سے بجاے نفرت و اکراہ اُسکی بداخلاقی کی
دلیرانہ جرأت پر اظہار پسندیدگی ہوتا تھا۔ ازالن خود
ایسی دلیرانہ جرأت سے متاثر ہونیوالی طبیعت رکھتی
تھی اور ایسی عورتون کی طرح رہتی تھی جنسے

اصول کے مطابق اُسکی بیخیال ہون "

اموجن "اگر مین آپ کے بھائی کی محبت کے ثبوت مین اُسنے شادی کر لون یا اپنی محبت کے جوش مین انکی آشنا بننا منظور کر لون تو آپکی نظر مین میری کس قدر وقعت ہوگی ؟"

ازالین "آخر الذکر خیال سے تمنے ثابت کر دیا کہ تمھین میرے بھائی سے کیسی سچی اور بے لوث محبت ہے۔ اور یہی سبب ہے کہ تمنے مجھے اپنا گرویدہ بنا لیا"

یہ کہتے ہوئے ازالین نے اموجن کی گردن مین اپنے گورے گورے ہاتھ ڈال دیے اور سینے سے لگا لیا "

اس درمیان مین لانسلاٹ اُسبورن اُسکے روم مین پہونچا جہان اُسکی والدہ تنہا بیٹھی ہوئی تھین۔ کیونکہ لارڈ ٹرنتھم کلب مین گئے ہوئے تھے۔ ہر لیڈی شپ خلقی طور پر خشک مزاج واقع ہوئی تھین۔ حتے کہ اپنی اولاد تک سے رکھائی سے پیش آتی تھین خصوصاً لانسلاٹ سے بہت ہی کبیدہ خاطر رہتی تھین کیونکہ اُسنے سلینا کیسی سے شادی کرنے سے انکار کر کے اُنکی زندگی تلخ کر رکھی تھی "

بہر کیف لانسلاٹ اپنے معمولی محبت خیز انداز سے اپنی مان کے قریب پہونچا اور کہنے لگا "

[illegible] آپ اکیلی کیون بیٹھی ہین ؟"

ہر لیڈی شپ "[illegible] سے [illegible]

[illegible]

پاس بیٹھ کے کشیدہ کاڑھتی اپنے کمرے مین لکھنے پڑھنے مین مصروف ہے۔ رہے تم سو [illegible] معلوم کتنی دیر سے غائب تھے شاید [illegible] مین سرگردان ہوگے جس سے ہم لوگون کی تباہی کا خیال ہے "

لانسلاٹ "امان! کیا مین آپ سے نہین کہہ چکا ہون کہ آپ کو سلینا کی بات پر طعن نہ دینا چاہیے؟"

ہر لیڈی شپ "کاش ایسا ہی ہوتا لیکن یہ ہر وقت کا دھڑکا کسکی جان لیتا۔ تمھارے باپ بیچارے انھین الجھنون سے پریشان ہوکے کلب چلے گئے ہین کہ اپنا دماغ ٹھکانے کرین"

لانسلاٹ "امان! اگر تمام حجت سے بغیر میری قربانی کے خاطر خواہ طے ہو جائین تو آپ کا کیا نقصان ہے؟ کیا مجھے اسکا یقین نہین دلایا گیا ہے کہ ساڑھے تین ہزار پاؤنڈ کی نسبت ہم لوگون کو بیفکر رہنا چاہیے؟"

ہر لیڈی شپ "لیکن ابھی بیس ہزار اور باقی ہین"

لانسلاٹ "حضرت! اب بیس ہزار پاؤنڈ تم نے لیے آپ مجھے یہ تعین دلا دین گی؟"

ہر لیڈی شپ "بیشک! خدا جانے ان باتون کا کیا انجام ہوگا نہین معلوم سلینا کیسی کا کیا منشا [illegible] ہم لوگون کے لیے وہ اتنی بڑی چوٹ کیونکر برداشت کریگی؟ اگر وہ اپنے باپ [illegible] تو ہم لوگ بھی [illegible] جائینگے "

لانسلاٹ "ہان! مین کوئی فریبی اور بدمعاش نہین ہون۔ بلکہ مجھے فخر ہی کہ مجھ مین تھوڑے بہت اخلاقی اوصاف موجود ہین بس مین کہ سکتا ہون کہ سکینا ایسی سمجھدار عورت جو کاروائی کریگی وہ بالکل جائز اور پاک اصول پر مبنی ہوگی اور اس لیے آپکو زیادہ تشویش کی ضرورت نہین"

ہر لیڈی شپ "لیکن یہ سب باتین معمہ کیون ہین؟ اور وہ کون عورت ہی جسنے تمھارے دل پر قبضہ کر لیا ہی؟ اسکا نام کیون نہین کھلتا؟ شاید کوئی معمولی اور کم عزت عورت ہی"

لانسلاٹ کو یہ الفاظ بہت ناگوار گذرے جنسے اُسکی اموجن کی توہین ہوتی تھی لیکن قبل اسکے کہ وہ کوئی جواب دے یا اُسکی والدہ اپنا جملہ پورا کرین ایک ملازم گھبرائے ہوئے انداز سے کمرے مین داخل ہوا اور ادھر اُدھر دیکھکے اُلٹے پانون پھرنے لگا"

لانسلاٹ۔ (ملازم کے انداز سے متعجب ہوکے) "کیون کیا ہی؟"

ملازم "حضور مین سمجھتا تھا کہ ہز لارڈ شپ یہان تشریف رکھتے ہونگے"

لانسلاٹ "وہ تو کلب مین گئے ہین کیون جارلس کیا ضرورت ہی؟"

ملازم "کوئی ہز لارڈ شپ کے پاس آیا ہی"

لانسلاٹ "اچھا مین چلتا ہون۔ (کمرے سے باہر آکے) کیون جارلس کیا بات ہی؟ تمھارے انداز سے پایا جاتا ہی کہ کوئی غیر معمولی واقعہ ہی"

ملازم "حضور مجھے بھی یہی اندیشہ ہی۔ سب تین آدمی آئے ہین۔ مین سب کو لائبریری مین بٹھا آیا ہون"

لانسلاٹ "بس اب کچھ کہنے کی ضرورت نہین مین ابھی چلکر دیکھتا ہون"

الغرض لانسلاٹ لائبریری مین داخل ہوا اور سب سے پہلے جس شخص سے اُسکی آنکھین چار ہوئین وہ مسٹر بلیٹل تھا چونکہ اس شخص سے وہ ایک مرتبہ مسٹر لیسی کے مکان پر مل چکا تھا اور جانتا تھا کہ یہ اُس سود خوار کا قانونی مشیر ہی لہذا فوراً سمجھ گیا کہ کوئی تازہ مصیبت نازل ہوئی دوسرے دونون شخصون پر نظر ڈالنے سے اُسکے خیال کو اور بھی تقویت ہوگئی۔ کیونکہ انمین سے ایک شخص بھدی صورت اور زرق برق لباس پہنے ہوے تھا اور بعینہ کوئی سرکاری اہلکار معلوم ہوتا تھا۔ دوسرا کسی قدر کمینہ صورت اور ذلیل شخص معلوم ہوتا تھا۔ جو اس بدتمیزی سے بیٹھا ہوا تھا کہ لانسلاٹ کے آنے پر تعظیماً اپنی جگہ سے اُٹھا بھی نہین"

بلیٹل "(مہذب انداز سے) "مسٹر آسبورن مین اسکی ضرورت نہین سمجھتا کہ آپ سے تعارف کے لیے کوئی تقریب پیدا کرون۔ مجھسے آپ سے ایک مرتبہ ملاقات ہو چکی ہی اور آپ جانتے ہین کہ مین کون ہون"

لانسلاٹ "جی ہان۔ فرمائیے کیون تکلیف...

کی ہی؟"
مسٹر بلبٹل نے یہودی صورت آدمی کی طرف دیکھا جو ایک افسرانہ ٹھاٹھ سے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور معنی خیز تیورون سے بولا "یہ ایک افسر ہین مسٹر آسبورن یہ قرقی کی کارروائی ہی"
لانسلاٹ کا خون خشک ہوگیا لیکن اُسنے فوراً سنبھل کے دریافت کیا کہ "کس قدر رقم کی قرقی ہی؟"
بلبٹل "بیس ہزار پاؤنڈ اصل اور خرچہ اسکے علاوہ"
قرق امین "- اور میری فیس"
لانسلاٹ "معاذاللہ بیس ہزار کے لیے قرقی!"
اب لانسلاٹ ایک کرسی پر بیٹھنے ہی کو تھا کہ بلبٹل نے اُسکا شانہ پکڑ کے کہا"
بلبٹل "ذرا علیحدہ چلیے" (ایک طرف لیجا کے دوستانہ انداز سے) "مسٹر آسبورن مین آپ کو دوستانہ صلاح دیتا ہون کہ اس معاملہ کا تصفیہ کر لیجیے یہ بہت سنگین مقدمہ ہی"
لانسلاٹ "کیا آپ کے خیال مین مین اس معاملے کی اوکچھ نتیج سمجھنے سے قاصر ہون اور اتنا نہین جانتا کہ مسٹر کیسی اسے کہانتک طول دینگے؟ (ہاتھ ملکے) تباہی بربادی خانہ ویرانی"
بلبٹل "اور اسیری بھی بس نہین"
لانسلاٹ "(متعجب ہوکے)" اور کیا؟"
بلبٹل "اگر تمنے اس معاملے کو طول دیا تو تم پر فوجداری کا مقدمہ بھی چلایا جائیگا"

لانسلاٹ غصے سے گھورنے لگا۔
بلبٹل "(شانے پھڑکا کے) بہر کیف اگر تم اس معاملے کو طول دینا پسند کرتے ہو تو سمجھ لو کہ یہ میرا ذاتی معاملہ نہین ہی مین صرف تمہین دوستانہ مشورہ دینا چاہتا ہون کیسی بلا کا آدمی ہی اور تم نہین سمجھ سکتے کہ علاوہ اس امر سے بیخبر رہ سکتا ہی کہ دستاویزین کون لیگیا"
لانسلاٹ "(سلینا کی کارروائی کا خیال کرکے) ہان!"
بلبٹل "بیشک مسٹر آسبورن تم ایسے نوجوان کے لیے یہ بائین ہاتھ کا کھیل ہی کہ ایسی ضروری دستاویزین اڑا لیجاؤ۔ کیون اپنی آبرو کے پیچھے پڑے ہو؟ کوئی شک نہین کہ تمھارے سوا ایسے کاغذات کوئی دوسرا نہین لیگیا۔ خدا گواہ ہی کہ تمھین اسکا خمیازہ بے طرح اٹھانا پڑیگا"
اب لانسلاٹ سارا معاملہ سمجھ گیا اور اُسے معلوم ہو گیا کہ سلینا نے اُسکی خاطر سے کیونکر اپنے باپ پر ہاتھ صاف کیا ہی۔ اُسے اس نوجوان لیڈی کی اس دلیرانہ جرأت پر سخت تعجب تھا لیکن چوری کا شبہ خود اُسپر تھا اور چونکہ فعل سلینا کا تھا اُسکا الزام اُسپر عائد ہوتا تھا!
وہ پیش و پنج مین پڑ گیا کہ اس حالت مین کیا کرنا چاہیے لیکن اُسنے زیادہ پس و پیش نہین کیا۔ اُسکے دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اپنی محسنہ کا راز فاش کرتے اُسنے ٹھان لی کہ اس مشتبہ حالت

مین رہنا اور اُسکا خمیازہ برداشت کرنا بہتر ہو۔

بلیٹل: ”مسٹر آسبورن اب تمھاری کیا مرضی ہو؟ اس معاملے کا کچھ تصفیہ ہوگا یا نہین؟ اب بھی مسٹر کیسی کی دانا دی قبول کرلو جیسا کہ پہلے کر چکے ہو! اور پھر کوئی جھگڑا نہین ہیگا! اس صورت مین تم تمام دستاویزین یمسکات۔ اور ضمانت نامے جو چُرا لے گئے ہو شوق سے اپنے پاس رکھو! ان باتون پر بُرا نہ ماننا۔ ہان اگر اس کے خلاف تمنے انکار کیا“

معًا دروازہ کھلا اور لارڈ ونٹر ینتھم جلدی سے لائبریری مین داخل ہوے۔ موجودہ اشخاص پر نظر پڑتے ہی اُنکے ہاتھ پانؤن پھول گئے اور اپنے بیٹے کے قریب پہونچکے آہستہ سے بولے ”لانسلاٹ تم ہملوگون کی آبرو بچانا چاہتے ہو یا نہین؟“

لانسلاٹ کے مُنھ سے کوئی بات نہین نکلی یاسی اُسکی روح پر مسلط تھی خصوصًا اس خیال سے اُسپر مردنی چھا گئی کہ وہ وقت آگیا جب سارے منصوبے خاک مین ملگئے یسلینا کا کیا دھرا ابھی مٹی ہو گیا اور اب امو جن سے دست بردار ہونے کے سوا کوئی چارہ نہین“

بلیٹل: ”لارڈ ونٹرینتھم سے“ مائی لارڈ بیس ہزار پاؤنڈ کی قرقی ہو“

لارڈ ونٹرینتھم: ”بیس ہزار پونڈ“

اسیوقت پھر دروازہ کھلا اور لیڈی ونٹرینتھم گھبرائے ہوے انداز سے داخل ہو مین۔ بہو بھاگتی

اُنکے شوہر کے زبان سے نکلی تھی اُسکی بھنک اُنکے کان مین پڑگئی اور اجنبی لوگون کو دیکھکے سارا معاملہ اُنکی سمجھ مین آگیا۔ اب انپر جو آسی چھا گئی اور غش کھاکے ایک کرسی پر ڈھیر ہو گئین“

لانسلاٹ آگے بڑھ کے اور اپنی ماں کو دونون ہاتھون سے سنبھال کے ”جلدی گھنٹی بجا دو۔ پیش خدمتون کو آواز دو!“

قرق امین کا چپراسی جلدی سے دروازے کی طرف جھپٹا اور ہر لیڈی شپ کی پیش خدمتون کو آواز دی۔ اور جب تک وہ دوا دارو تیار کرین چپراسی نے اُن نوکرون سے جو دروازے کے قریب جمع تھے ایک تاسف خیز لہجے مین کہا ”جب بیس ہزار پونڈ کے لیے یہ حال ہو تو واقعی افسوس کا مقام ہو۔ ابتک مین سمجھتا تھا کہ ایسے عظیم الشان رئیسون کے نزدیک اتنی رقم کوئی چیز نہین“

ازابلن کی پیش خدمت اپنی مالکہ کو خبر کرنے کے لیے جا رہی تھی کہ چپراسی کی گفتگو اُسکے کان مین پڑ گئی۔ واقعے کا پورا سراغ پاکے وہ بے تحاشا دوڑی اور بغیر اس خیال کے کہ اصلی مالکہ تنہا ہی یا کوئی اور بھی موجود ہو جاتے ہی ”او مس!“ پکار اُٹھی لیکن ایک غیر عورت کو دیکھکے فورًا رک گئی کیونکہ اموجن نے جلدی سے اپنے چہرے پر نقاب کھینچ لی تھی۔

ازابلن ”(گھبراکے) کیون مارگیرٹ خیر تو ہو؟“ پیش خدمت نے کوئی جواب نہین دیا اور

اموجین کی طرف دیکھنے لگی۔

ازالین "کہو کہو! شاید کوئی سانحہ پیش آیا۔ انکے سامنے کہنے مین کوئی ہرج نہین یہ میری ایک دوست ہین۔"

مارگیرٹ "(آنسو بھر کے) اوہ مس! ایسی بری خبر سنانے کے لیے مین ہی تھی! اخیر خیر محل مین قرقی آئی ہو۔"

ازالین (ہاتھ ملکے مردنی چھائے ہوئی حالت سے) ارے!"

اموجین (اپنی جگہ سے اٹھ کے) "قرقی؟"

مارگیرٹ "ہاے کیا کہون! ہان قرقی! اور بیچاری ہر لیڈی شپ!"

اموجین (پیش خدمت کا ہاتھ پکڑ کے) "قرقی نا؟"

مارگیرٹ "ہان ہان میڈم!"

اموجین "کتنے کی؟"

مارگیرٹ "مین نے ایک آدمی کو بیس ہزار کہتے ہوے سنا ہے!"

بیس ہزار کے نام پر دو آوازین برآ نکلین مگر دونون مختلف! ایک ازالین کی آواز تھی جس سے مایوسی برستی تھی۔ دوسری اموجین کی آواز تھی جس سے خوشی ظاہر ہوتی تھی۔ اسکے بعد ہی وہ خلوتکدے سے نکل آئی اور سیڑھیون سے اتر کے تیر کی طرح چلی۔ اسوقت وہ صرف ایک ہی خیال مین بھری ہوئی تھی۔ ایک ہی ارادہ اسکے پیش نظر تھا۔ اسکے لیے اسنے ٹھہر کے غور کرنا ضروری نہین جانا نہ ادھر ادھر خیال دوڑانے کی فرصت معلوم ہوئی۔ وہ بدستور منہ پر نقاب ڈالے لائبریری مین جا دھمکی۔ جسکا نصف دروازہ کھلا ہوا تھا اور دروازے کے پاس نوکرون کا ہجوم بتا رہا تھا کہ جس سین کی اسے تلاش ہو وہ یہین واقع ہو! ازالین اور مارگیرٹ بھی اموجین کے پیچھے پیچھے دوڑی چلی آتی تھین جنھین اسکی اس حرکت پر سخت تعجب تھا۔ بہرکیف چند ہی سکنڈ بعد ہی وہ بھی لائبریری مین داخل ہوگئین۔

اس عرصے مین پیش خدمتون کی جان توڑ کوششون سے لیڈی ٹرنیتھم کی طبیعت بحال ہو چکی تھی اور وہ نہایت ہی عاجزانہ تیور سے اپنے بیٹے کی صورت دیکھ دیکھ کے کہہ رہی تھین "لانسلاٹ! کیا ہماری تباہی کے پورے سامان ہو گئے اور تم انھین روک نہین سکتے؟"

بلنیٹل (قریب جا کے) "یہ مسٹر اسبورن ہی پر منحصر ہے۔"

لارڈ ٹرنیتھم "لانسلاٹ سنتے ہو! تمھارے ہی فیصلے پر ہماری عزت اور بے عزتی کا انحصار ہے!"

بلنیٹل "مسٹر اسبورن خیال کرو کہ بیس ہزار پاونڈ کا مطالبہ ہے۔ گھر کی سب چیزین نیلام ہو جائینگی حتے کہ زیور اور برتن تک بکجائینگے!"

"نہین نہین! یہ چیز نیلام نہین ہو سکتی!"

یہ اس عورت کی آواز تھی جو منہ پر نقاب ڈالے دیوانہ وار کمرے مین داخل ہوئی تھی ——"

یہ۔ یہ بیس ہزار پاؤنڈ موجود ہیں!" آخری جملے کے
کے ساتھ وہ لیڈی ٹرنتیھم کے قدموں پر گر پڑی
اور اپنے کپڑوں کی تہ میں سے ایک پیکٹ نکال
کے پیش کر دیا۔"

بہت سے لوگوں کے مُنھ سے بیساختہ تعجب خیز
صدائیں نکل گئیں اور لانسلاٹ تو نقش بدیوار ہوکے
رہگیا۔ اُسے اتنے حواس بھی نہ رہے کہ اموجن کو
زمین سے اُٹھائے جو گھٹنوں کے بل اوندھی پڑی
ہوئی تھی۔

لیڈی ٹرنتیھم "یا اللہ! یہ ہے کون؟ یہ کیا بات ہے؟"

اِزالِن (جو اُسوقت دروازے تک پہونچ کے
ٹھٹک گئی تھی) "یہ میں کیا سُن رہی ہوں؟"

لارڈ ٹرنتیھم (بے صبری سے) "ذرا پیکٹ کھول کے
دیکھو! ادھر لاؤ مجھے دو! اہاہا! ہزاروں کے
بنک نوٹ موجود ہیں! اب ہمارا بال بیکا نہیں
ہو سکتا!"

لانسلاٹ "اموجن اُٹھو اور اس معمے کو حل کر دو!"

لیکن اموجن میں سر اُٹھانے کی طاقت نہ تھی
اور وہ اپنے جذبات سے بیقابو ہوکے ہانپ رہی تھی
آخر لانسلاٹ نے اُسے اُٹھایا۔ ازالن بھی مدد دینے
کی غرض سے آگے بڑھی اور جیسے ہی نقاب ہٹائی
گئی ایک ایسا چہرہ نمودار ہوا جسے لارڈ اور لیڈی
ٹرنتیھم نے فوراً پہچان لیا۔ وہ سمجھ گئے کہ یہی وہی
عورت ہے جو ایک مہینہ پیشتر اُنکی خدمت میں حاضر
ہوئی تھی اور جسپر اُنھیں سلینا کا دھوکا ہوا تھا۔

بلیتھ "میں شرط بدتا ہوں کہ یہ سرکس کی
میڈ مائسل اموجن ہے"

قرق امین "بیشک ایک شہسوارہ چھوکری"

لیڈی ٹرنتیھم کے مُنھ سے ایک نفرت انگیز
صدا نکلی لیکن لانسلاٹ نے پُرجوش لہجے میں
کہا "آپ اتنا نہیں خیال کرتیں کہ مجھے اُنکی
محبت پر ناز ہے خصوصاً اس شریفانہ برتاؤ پر
جو اُنسے اسوقت سرزد ہوا"

لارڈ ٹرنتیھم (جنھیں اس واقعے پر اسقدر
تعجب نہ تھا جسقدر قرقی سے گھبرائے ہوئے تھے)
"بہر کیف مسٹر بلیتھ آپ کا مطالبہ پورا ہو گیا"
(لانسلاٹ کیطرف اشارہ کرکے) "اب جو کچھ
اور تھوڑا بہت باقی ہے اُسکی تدبیر یہ لوگ کل تک
کر دینگے۔ آئیے دوسرے کمرے میں چل کے میں
اس کارروائی کا توڑ کر دوں"

وکیل اور قرق امین وغیرہ ہز لارڈشپ
کے ہمراہ لائبریری سے باہر نکلے۔ لانسلاٹ
نے اُن نوکروں سے جو اُس کمرے میں بھرے
ہوئے تھے یا دروازے پر ہجوم لگائے ہوئے تھے
چلے جانے کا اشارہ کیا۔ اور اب اموجن
اپنے عاشق اور اُسکی ماں اور بہن کے ساتھ
تنہا رہگئی۔ اب اُسکے حواس درست ہو چلے
تھے اور ایک کوچ پر بیٹھی ہوئی تھی جہاں
اُسے پہلے بٹھا دیا گیا تھا۔ وہ چاروں طرف
نگاہ دوڑا رہی تھی۔ ایک ایک کمرے سارے

خیالات مجتمع ہو رہے تھے۔ اور بالآخر جتنی
باتین گذری تھین سب اسکے خیال ہی آگئین۔
لا انسلاٹ "(جذبات بھرے لہجے مین)
اموجن! تمنے وہ شریفانہ کام کیا ہی جسکی نظیر
نہین مل سکتی۔!"
اموجن "لا انسلاٹ تمھین حیرت ہوگی کہ مجھ
ایسی غریب ایکٹرس کے پاس اتنی بڑی رقم
کہان سے آئی۔ یہ میرا سرمایۂ زندگی تھا۔ اس سے
غرض نہین کہ کیونکر دستیاب ہوا۔ لا انسلاٹ
تم بخوبی جانتے ہو بلکہ تمھین یقین ہوگا کہ یہ رقم
کسی ناجائز وسیلے سے نہین حاصل کی گئی"!
ازالین "مین تصدیق کرتی ہون اور اگرچہ
میرا تعجب بھی اسی قدر بڑھا ہوا ہی جسقدر مین
تمھاری احسان مند ہون تاہم مجھے یقین ہو
کہ تمھارا بیان بالکل صحیح ہی۔!"
لیڈی ٹرنتھیم (جو اس معاملے سے بہت ہی
گھبرائی ہوئی تھین) میری سمجھ نہین کام کرتی
کہ کیا کہون۔ ایک طرف تو تمھاری شکرگزاری
کے لیے میرے پاس الفاظ نہین۔ دوسری طرف
میری روح تھرائی ہی کہ تم کس چیز کا دعوی
کروگی۔ کونسا معاوضہ مانگوگی!"
اموجن "آپ پریشان نہون اور یہ خوف
نہ کرین کہ مین یہان آپ کو تکلیف دینے
اور پریشان کرنے کی غرض سے آئی ہون۔
سنئیے! مین قسم کھا کے کہتی ہون کہ بغیر آپکی

اور لارڈ ٹرنتھیم کی منظوری کے"!
لا انسلاٹ (بات کاٹ کے) "[illegible]
قسم نہ کھانا!"
اموجن "نہین۔ مین ضرور قسم کھاؤنگی اور
ہر لیڈی میری قسم کا اعتبار کریگی! اور لیڈی
شپ کو اچھی طرح یقین کرنا چاہیے کہ مین اپنی
حقیقت خوب پہچانتی ہون مین بہ حیثیت
ایک ایکٹرس کے غالبًا ایک حقیر عورت ہون
مجھے آپ کے صاحبزادے کی اتنی ہی آرزو
ہمیشہ رہیگی جتنی اسوقت ہی" یعنے"
لا انسلاٹ "(جلدی سے) "اموجن! اموجن!"
اموجن "خیر اب کچھ کہنے کی ضرورت نہین۔
میرا مطلب سمجھ لیا گیا۔ اور اب خدا حافظ!
یہ کہتی ہوئی اموجن دروازے کی طرف متوجہ
ہوئی اور اسقدر جلد لا انسلاٹ کی نظر سے اوجھل
ہوگئی کہ وہ اسکا تعاقب بھی نہ کرسکا۔ اسکے بعد
وہ دروازے کی طرف جھپٹا لیکن معلوم ہوا کہ
اموجن اسے باہر سے بند کرتی گئی ہی۔ اب وہ
پچھواڑے کی کھڑکی سے پھاند پڑا لیکن جبتک
مکان کا چکر کاٹ کے دروازے کی طرف
آئے اموجن جا چکی تھی۔

باب اکاون

سفیر فرانس

اسی رات کو جسکا ابھی ذکر ہو رہا تھا ایک

اور قابل الذکر واقعہ ظہور پذیر ہوا یعنی جب دونون کیتی (باپ بیٹے) اپنے معاملے کی گفتگو کے لیے ونڈمل اسٹریٹ گئے ہوے تھے اور اموجن ٹریتھم ہاؤس مین اپنی بےنظیر شرافت اور دریا دلی کا ثبوت دے رہی تھی اُسوقت کونٹ مینڈوائل کلیرینڈن ہوٹل مین ایک مہمان سے سرگرم ملاقات تھا۔

یہ کوئی نو بجے کا واقعہ ہی جب ایک کھلی گاڑی ہوٹل کے دروازے پر پہونچی اور اُسمین سے ایک ممتاز صورت اور سن رسیدہ شخص اُترا۔ اگرچہ یہ شخص پوشیدہ طور پر آیا تھا تاہم ہوٹل کے ملازمون نے اُسکی وہی تعظیم وتکریم کی جو "سفیر فرانس" متعینۂ دربار لندن کی ہونا چاہیے۔ ہزاکسلینسی گاڑی سے اُترتے ہی سیدھے اُن کمرون کی طرف چڑھے چلے گئے جنمین کونٹ مینڈوائل کا عملہ ٹھیرا تھا اور معًا دونون مین تخلیہ ہوگیا۔ مینڈوائل کے انداز سفیر مذکور کی جانب کسیقدر [illegible] تھے لیکن اُنسے کسی قسم کی خوشا[مد] یا چاپلوسی کا اظہار نہین [ہو]تا تھا۔ بلکہ پایا جاتا تھا کہ وہ بہ نسبت زار روس کے خشک اور تند مزاج سفیر کے شاہ لوئس فلپ کے قائمقام کی [صحبت] قلب زیادہ مناسب سمجھتا ہی۔

سفیر فرانس "(ایک کرسی پر بیٹھکے) ہان دوست مینڈوائل اب اُسی کا [illegible] کے متعلق دیر نکرنا چاہیے کہو تمھین کیا کہنا ہی؟"

مینڈوائل "جن باتون کا مجھے پتا لگا ہے اُنکی صحت مین کوئی شک نہین"

سفیر "لیکن دوست گستاخی معاف پتہ لگنے سے اطمینان نہین ہوسکتا۔ اسکے لیے کچھ ثبوت کی بھی ضرورت ہی"

مینڈوائل "(اطمینان دلانے والے تیورون سے) آپ کی ہر طرح دلجمعی کردیجائیگی پہلے تو ملاحظہ فرمالیجیے کہ ابھی تھوڑا عرصہ ہوا جب بعض وجوہ سے مین نے ہزمجسٹی لوئس فلپ کی گورنمنٹ کو اپنی خدمات پیش کی تھین تو مین نے محض زبانی جمع خرچ سے کام نہین لیا نہ اسطرح اُن کمبخت جاسوسون مین رہکے میری عزت قائم رہ سکتی تھی جنھین آپ کی گورنمنٹ مین بڑا رسوخ حاصل ہی نہین! میرے ارادے بہت بلند تھے یعنی ایک زبردست موقع کی تاک مین تھا"

سفیر "اور کونٹ تم بھی مجھے یہ الزام نہین دے سکتے کہ مین نے کبھی تمھاری خاطر شکنی کی ہی۔ یہ ضرور ہی کہ مین نے تمسے کھلے کھلے برتاؤ نہین کیے اور یہ صرف اسوجہ سے کہ خدا جانے تمھارا کیا منصوبہ ہی لیکن بخلاف اسکے مین پوشیدہ طور پر ہر طرح تمسے سلوک کرتا رہا۔ تم سے یہان ہوٹل مین [illegible] اور یہ موقع پر تمھین

کونٹ ڈی ہی سینڈ وائل کہتا رہا"

سینڈ وائل "اسمین کوئی شک نہین اور یہی مجھے یور اکسلینسی سے امید تھی مین نے ابتدا مین آپکی گورنمنٹ سے کہا تھا کہ مین روسیون کی ملازمت سے تنگ آگیا ہون جنکے سفیر حد درجہ خرد ماغ اور بیرحم ہین اور ذراسی بات پر جسے چاہتے ہین ذلیل کروا لیتے ہین۔ اسلیے میرا ارادہ ہو کہ گورنمنٹ فرانس کی ملازمت اختیار کرلون ۔بہرکیف میری درخواست منظور ہوئی اور جس قدر روپیہ مجھے اپنی فوری کارروائی کے لیے درکار تھا وہ فیاضی سے عطا کیا گیا۔ اور اب مین یور اکسلینسی کو ایک یہی کیا کم ثبوت دیتا ہون کہ مین نے اپنی خدمات کے معاوضے مین روپیے کی کبھی پروا نہین کی"

سفیر "بہرکیف کیا واقعی کوئی سازش ہوئی ہی؟"

سینڈ وائل "ایک نہایت ہی خوفناک سازش اور سازش کرنے والے اسقدر مخدوش اور بیخبر عیب شرعی ہین جیسے ہونا چاہئیں"

سفیر "اور اُنکا منشا کیا ہی؟"

سینڈ وائل "شاہ لوئس فلپ کی ہلاکت"

سفیر "اوہ! کیا اُنھین اسکا بالکل خوف نہین کہ اُنکے منشا پورا ہونے سے قبل ہی اُنکی کیا گت ہو جائیگی؟"

سینڈ وائل "بالکل نہین۔ مین خیال کرتا ہون کہ وہ لوگ بلا کے بیدھڑک ہین جو ٹھان چکے ہین اُس سے جیتے جی پھرنے والے نہین۔ وہ کوڑی کوڑی کو محتاج ہین اسلیے بغاوت فرانس مین اُنکا ہر طرح فائدہ ہی بخلاف اسکے نقصان کے لیے جان کے سوا اُنکے پاس کیا رکھا ہی۔ اور اسکی اُنھین مطلق پروا نہین ہی"

سفیر "کیا اُنکو یہ بھی خیال نہین کہ قدرت خود بادشاہ کی محافظ ہی۔ اور ہر موقع پر تائید غیبی نے ایسی سپر کا کام دیا ہی کہ قاتلان شاہ کے تمام حملے رد ہو گئے ہین؟ کیا اُن کمبختون کے دل پر ان باتون کا کوئی اثر نہین ہوا؟"

سینڈ وائل "وہ انتہا کے کافر اور ناخدا ترس ہین ایسی باتون کا اُنپر کیا اثر ہو سکتا ہی۔ ان امور کو وہ اتفاق وقت یا قاتلان شاہ کی بزدلی پر محمول کرتے ہین۔ کیونکہ اُسوقت کے مشہور معرکون مین فیسچی والا حملہ اپنے ٹھیک وقت پر نہین ہوا اور چند سکنڈ کے توقف کی وجہ سے بادشاہ کی گاڑی موقع واردات سے نکل گئی۔ رہا ایلیبا دوالا حملہ وہ بالکل بزدلانہ تھا"

سفیر "خیر اگر گذشتہ واقعات کا اِن

کمبختون پر کوئی اثر نہین ہوا تو مناسب ہی
کہ مین تمھارے قول کی تائید کرون اور
اُن لوگون کو ایک نہایت ہی مخدوش گروہ
خیال کرون۔ اچھا اُنکی تعداد کسقدر ہی؟"
ہینڈ وائل "وہ سب چھہ آدمی ہین جو پولینڈ
کے باشندے۔ تین فرانسیسی اور ایک انگریز
حالانکہ وہ اپنے خیال مین اپنی جماعت کو
سات آدمیون پر محمول سمجھتے ہین"
سفیر "یہ کیونکر؟"
ہینڈ وائل "یعنے وہ مجھے بھی اپنے ہی
جتھے مین شمار کرتے ہین"
سفیر "آہ ٹھیک! بغیر اُنسے غلا ملا پیدا کیے
ہوے تم اُنکے مخدوش راز سے واقف نہین
ہو سکتے تھے۔ کیا مین دریافت کرسکتا ہون
کہ تمھین یہ موقع کیونکر ملا۔ اور کسطرح اسقدر
رسائی پیدا کرلی کہ ایک ایسے زبردست اور خوفناک
سازش کو طشت از بام کرسکو؟"
ہینڈ وائل "اسکا جواب بہت آسان ہی۔
پہلے پہل اس معاملے کی سُن گُن مجھے چند ہفتے
پیشتر ملی تھی جب مین پیرس مین تھا۔ وہان اتفاقاً
ایون زینڈوسکی نامے ایک شخص سے ملاقات
ہوگئی جو پولینڈ کا باشندہ ہی اور کسی زمانے
مین روسی فوج کا ایک افسر تھا مین اسکا نام
سُن چکا تھا اور اُسکے تمام واقعات مجھے معلوم
تھے (اس سے غرض نہین کہ کیونکر معلوم ہوے)

بہرکیف ہم دونون مین گہری دوستی ہوگئی
اور اُسکی زبان سے ایک ایسی بات نکل
گئی جس سے مجھے اور باتین دریافت کرنے کا
موقع ملگیا قصہ مختصر مین نے باتون
باتون مین تمام کارروائی جو اُس وقت
ہو رہی تھی معلوم کرلی لیکن یہ شرط ہوگئی
کہ مین بھی اس جتھے مین شریک ہون۔
مین نے فوراً منظور کرلیا۔ یہ اُسوقت کا ذکر
ہی جب مین نے اپنی خدمات ہز مجسٹی لوئس
فلپ کی گورنمنٹ کو پیش کی تھین"
سفیر "ابھی ان مفسدون کے کچھ اور
حالات بھی بیان کرو۔ تم کہتے ہو کہ پولینڈ
کے دو باشندے ہین؟"
ہینڈ وائل "جی ہان۔ اُنمین سے ایک
(ایون زینڈوسکی) کے حالات تو مین بیان
ہی کرچکا۔ رہا دوسرا وہ سب سے زیادہ
بلا کا بیدرمان ہی اور گذشتہ بیس سال
مین جسقدر بلوے پولینڈ مین ہوے ہین
سب مین ناموری حاصل کرچکا ہے۔
نیز سنہ ۱۸۳۰ع کے ہنگامہ فرانس مین بھی
بے انتہا داد شجاعت دے چکا ہی"
سفیر (دفعتہً چونک کے) "وہی ہنگامہ جو
شہنشاہ حال کو تخت نشین کرنے کے لیے ہوا
تھا؟ اور اب یہ دغاباز اُسی کے خون کے
پیاسے ہو رہے ہین؟"

مینڈ وائل "ہاں لیکن یور ایکسلینسی اپنے
واقفکار کو جو اس معاملے کے ہر پہلو سے
بہ خوبی واقف ہیں یہ یاد دلانا فضول ہے
کہ پولینڈ کی جمہوری پارٹی شاہ فرانس کی
خیر خواہ. دشمن ہو رہی ہے کیونکہ انھوں نے
پولینڈ کی قومی آزادی واپس لانے کے لیے
کوئی عملی کارروائی نہیں اختیار کی۔ ان
لوگوں کا بیان ہے کہ شاہ نے وہ تمام
وعدے مسترد کر دیے جو لیبرل اغراض کے
متعلق تخت فرانس پر جلوس فرمانے سے پہلے
کیے تھے"
سفیر "اُف! میں سمجھتا ہوں کہ یہ مفتنی
اپنی ناشائستہ کارروائی کے لیے کیسے کیسے
حیلے تراش رہے ہیں"
مینڈ وائل "اور اسیلیے اب اسکے متعلق
اور کچھ کہنا فضول ہے۔ بہرکیف انمیں دو پولینڈ
والے ہیں اور یہ ان باغیوں میں ہیں جو
انقلاب جرمن کے جوش میں اپنی جان تک کی
پروا نہیں کرتے. اسکے بعد میں فرانسیسی ہیں
جو ان پولینڈ والوں سے کسی بات میں کم نہیں
تھا ایک انگریز بھی ہے"
سفیر (بات کاٹ کے) "واللہ اعلم یہ شاہ
لوئی فلپ سے کیا خصومت ہے؟"
مینڈ وائل نے ذرا شانے پھڑکائے
اور بولا "انگریز دنیا میں کبھی ویسے ہی

فتنہ پرداز قیصی القلب۔ اور خود غرض
لوگ موجود ہیں جیسے اور قوموں میں
یہ بات کہ اس شخص کا باغیانہ جوش اصلی
یا مصنوعی اسکی بابت میں کچھ نہیں کہہ سکتا
مگر اس میں شک نہیں کہ اسنے ایک اُمید
موہوم پر اپنے کو اس کارروائی کے لیے
وقف کر دیا ہے۔ اُسے یقین دلایا گیا ہے کہ شاہ
کے قتل ہوتے ہی جمہوری سلطنت قائم
ہو جائیگی اور جو لوگ اس کوشش میں شریک
ہونگے اُنھیں بڑے بڑے انعام و اکرام اور
جاگیریں ملینگی۔ اس موقع پر یور ایکسلینسی
سے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس قسم کے
لوگ پہلے خود کس طرح اندھے ہوتے ہیں
اور بعد ازاں دوسروں کو کس طرح گمراہ کرتے
ہیں۔ بہرکیف یہی معاملہ ہے اور تمام باغیوں
میں یہ انگریز سب سے زیادہ خطرناک آدمی ہے"
سفیر "یہ کیونکر؟"
مینڈ وائل "اسلیے کہ صرف یہی ایک ایسا
شخص ہے جس سے ان کو مدد مل سکتی ہے
اور لوگ مفلس قلاش ہیں اور بغیر اسکے
سہارے کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ ایسی
بغاوتوں کے لیے روپے کی سب سے
زیادہ ضرورت ہے"
سفیر "آخر یہ مفسد انگریز ہے کون؟"
مینڈ وائل "میں اسکے اصلی نام سے واقف

اور اسکی واقعی حالت سے بالکل نہیں واقف ان باتون پر اسنے خود ہی پردہ ڈال رکھا ہی لیکن اسنے اس بغاوت مین جان و دل سے حصہ لیا ہی اور مین پھر کہتا ہون کہ دہی مالی مدد بھی دیتا ہی۔ مگر اسمین کچھ اور راز بھی ہی"
سفیر "وہ کیا؟"
میننڈ وائل "یہ انگریز کسی ذریعے سے ایک امیر کبیر بیگم سے تعلق رکھتا ہی۔ درحقیقت یہ بیگم ایک ڈچز ہی اور اُسے اس کارروائی مین شریک ہونے کی ترغیب دیگئی ہی جسمین یہ انگریز خود شریک ہی"
سفیر (متعجب ہوکے) "کیا؟ ایک انگلش ڈچز اور قاتلانہ کارروائی مین شریک؟ کونٹ یہ کبھی ممکن نہین! تمنے تو کہانیون کو بھی مات کر دیا!"
میننڈ وائل "مین یور اکسلنسی کو باور کرا دونگا کہ یہ کیسی کہانی ہی آخر جو کچھ مین کہہ رہا ہون سب کا ثبوت لازمی ہی"
سفیر "معاذ اللہ! ایک انگلش ڈچز اور بادشاہ کشی کی معین!"
میننڈ وائل "اسمین شک نہین لیکن شاید بلکہ یقینی طور پر اس مین کسی ذاتی رنجش کو بھی دخل ہی"
سفیر "وہ کس طرح؟ کچھ خلاصہ کہو اگر تمکو معلوم ہو تم جانتے ہو!"

میننڈ وائل "چند سال کا عرصہ ہوا کہ یہ ڈچز پیرس گئی تھی مجھے اس واقعے کی پوری کیفیت تو معلوم نہین۔ لہذا اجمالاً بیان کرتا ہون لیکن یہ مسلم ہی کہ ڈچز کو شاہ لوئی فلپ کے کسی بیٹے نے نہایت ہی شرمناک طریقے سے بلکہ بالکل زبردستی سے خراب کر ڈالا۔ اور جب ڈچز نے خود بادشاہ سے فریاد کی تو خود بدولت نے کوئی اعتنا نہین فرمائی۔ بلکہ یہ جواب دیا کہ فرانس مین ایسی باتین قابل سماعت نہین۔ اگر وہ عقلمند ہی تو اپنی زبان قابو مین رکھے اور پھر اُسے کوئی ضرر نہین پہونچ سکتا۔ اسپر وہ خون کا گھونٹ پی کے رہگئی۔ مگر اُسیوقت سے بادشاہ اور اُسکے کل خاندان کی طرف سے اُسکے سینے مین مخالفت کی آگ سلگنے لگی"
سفیر "کیا تمھین ان باتون کا پورا یقین ہی؟"
میننڈ وائل "مجھے انکی صحت مین کوئی شک نہین۔ اور درحقیقت ڈچز کو شاہ لوئی فلپ سے عداوت قلبی پیدا ہوجانے اور ان باغیون کی مدد کرنے کے لیے یہی ایک کافی وجہ ہی جسے وہ اپنے دوست یا آشنا یا جو کوئی یہ انگریز ہو، کی معرفت سرانجام دیتی ہی کہ وہ اپنے باغیانہ ارادون مین کامیاب ہو"
سفیر "آہ! تو روپیہ اُسکا صرف ہوتا ہی؟ تم جانتے ہو کہ یہ ڈچز کون ہی؟"

بلینڈ وائل "مین جانتا ضرور ہون لیکن براہ مہربانی اُسکا نام نہ پوچھیے کیونکہ اس بغاوت کو فنا کرنے کی جو تدبیرین بتانے والا ہون وہ اسی شرط سے مشروط ہی کہ جتنی باتین مخبر سے تعلق رکھتی ہین وہ ہوشیاری بلکہ ایماندار ی سے پوشیدہ رکھی جائین "

سفیر "اگر اس بغاوت کے شکست ہونے پر وہ بھی بالکل بیدست و پا ہو جائے اور آیندہ کے لیے کوئی خدشہ نہ باقی رہے تو مجھے اُن باتون سے کوئی تعرض نہین۔ جنھین تم پوشیدہ رکھنا مناسب سمجھتے ہو"

بلینڈ وائل "آپ خاطر جمع رکھین [illegible] بغاوت کی شکست ہوتے ہی وہ بالکل بیدست و پا ہو جائیگی اور ہمیشہ کے لیے آئندہ قسم کی [illegible] [illegible]

[illegible]

سفیر "بیشک! حتی کہ شاہ لوئی فلپ کو بھی یہ نہ معلوم ہونا چاہیے کہ [illegible] خلاف ایسی سازش ہوئی ہی [illegible] عدالت سے استغاثہ کرنا بھی فضول ہی کیونکہ مین بغیر تمھاری مدد کے کچھ ثابت نہین کرسکتا۔ اور تم یقیناً اس معاملے مین شہادت دینا گوارا نہ کروگے"

بلینڈ وائل "اسمین شک نہین کہ مجھے ایک مخبر کا اعزاز حاصل کرنے کی خواہش نہین نہ ان باغیون کو اپنے خون کا پیاسا بنا سکتا ہون جنکا راز میری وجہ سے فاش ہوگا۔ لیکن میری تمام تجویزین میرے ذہن مین ہین اور انپر عمل کرنا بہت آسان ہی"

سفیر (بلینڈ وائل کے قریب کرسی بڑھا کے) "اچھا بیان کرو!"

بلینڈ وائل "کیا وولوج مین آپکا کوئی ایجنٹ موجود ہی؟"

سفیر "ہان"

بلینڈ وائل "اب آپ [illegible] [illegible]

[illegible] تعلق [illegible]

نہایت ہی عمدہ اور قابل تعریف ہو یعنے
وہ مشتبہ اشخاص مین سے ایک جوٹی کے
آدمی کو اسطرح چُپ چپاتے پکڑ لیجاتے
ہین کہ اُس سرزمین پر مہمان اُسی واردات
ہونے کا شبہ ہوتا نوٹی چارہ جوئی کی بھی
نوبت نہین آنے پاتی۔ دوست!"
سفیر (مینڈوائل کے شانے پر ہاتھ رکھکے) "
دوست یہ تو تمنے کوئی نئی بات نہین کہی
نہ اس ضروری اور مفید کارروائی کا سہرا
تمھین صرف روسیون ہی کے سر باندھنا چاہیے
شاہ عالم پناہ لوئی فلپ بھی بارہا یہی کارروائی
کرچکے ہین"۔
مینڈوائل "میرا بھی یہی خیال ہو۔ لیکن
اس سے مین اپنے ناچیز تجربے کا ثبوت
دینا چاہتا تھا اور مین خوش ہون کہ آپکے
بیان سے میرے کلام کی تائید ہو گئی۔
درحقیقت میرا یہ خیال ہو کہ الجیریا کی وہ
جماعت جو "مجرمون کی رجمنٹ" کے نام سے
موسوم ہو کبھی ضرورتون مین مفید و کارآمد
ہوسکتی ہے۔
سفیر "کونٹ تمھارا خیال صحیح ہو۔ تمام
ایسے اشخاص جنپر شاہ عالم پناہ کی
نافرمانی کا شبہ ہوتا ہو اُسی جماعت مین
شریک ہونے کیلیے بھیجدیے جاتے
ہین جہان رفتہ رفتہ اُنکی حالت اسطرح

بدل جاتی ہو گویا وہ جہازی قلی ہین۔
انھین ادنی عدول حکمی پر بھی سزائے
موت دیجاتی ہو اور انکے تمام عذرات
منت سماجت اور فریاد عدول حکمی مین
شمار کیجاتی ہین۔ اور یقین ہی جانو کہ
انھین بہت کم ایسے لوگ ہین جو مجرمون کی
رجمنٹ مین بھرتی کیے جاتے ہین"
مینڈوائل "میری دانست مین یہ لوگ
اپنے کو دائم الحبس سمجھ لیتے ہین اور بجز
موت کے انکی رہائی ناممکن ہو"
سفیر "بعینہٖ یہی حالت ہو۔ بہرکیف یہ
تمہید کس لیے اُٹھائی گئی ہو؟ کیا تم اُن
جھیٹون یا عیسیون کو پکڑوا دوگے؟"
مینڈوائل "نہین جناب مین ایسا
بیوقوف نہین ہون کہ لندن سے نصف
درجن آدمیون کو غائب کرکے ایک
تہلکہ مچادون جس سے بہت بڑا شبہ
پیدا ہوگا اور نہایت گہری تحقیقات
ہونے کا اندیشہ ہو۔ البتہ اگر ایک آدمی
غائب ہوجائے تو وہ اور بات ہو۔ ایسے
صرف ایک ہی شخص کو پکڑ لیجانا چاہیے
اس کارروائی کے ساتھ جتھہ اور [illegible]
[illegible] کا خاتمہ [illegible]
جتھا ٹوٹ جائیگا اور [illegible]
اُنکے دلون پر اسقدر چھاجائیگا کہ [illegible]

ایسی سازشی کارروائیون سے خود ہی جان چھپاتے پھرینگے"

سفیر "مین سمجھا - اسی انگریز کو علیحدہ کرنا مناسب ہی؟"

پانڈواُس "جی ہان - اور اب مین چاہتا ہون کہ میری صلاح حُسن لیجائے - کیونکہ ایک خبر سے جو مجھے ملی ہی کل شام کو کسی کارروائی کا عمدہ موقع ہی"

سفیر "بہتر لیکن دوست مین یاد دلاتا ہون کہ تمنے اسوقت تک کوئی ایسا ثبوت نہین دیا جس سے اس معاملے کی پوری پوری اصلیت ظاہر ہوسکے - یہ اسلیے نہین کہ مجھے تمھارے بیان مین شک ہی بلکہ یاد رکھو کہ مجھے دوسرون کو بھی کچھ سمجھانا ہی خصوصا وزیر خارجہ اور شاہ ہوتی ناپسند"

پانڈواُس "ابات کا ٹھلے آپ خاطر جمع رکھین - یہ کارروائی جو اس انگریز سے متعلق مین کہتا ہون خود بھی آپ کو ایسا عمدہ واطمینان بخش ثبوت دیدیگی"

سفیر "بس یہی مین چاہتا ہون"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ودی مسرت کے ساتھ کہہ اُٹھا "اب میدان مار لیا اور کامیابی یقینی ہی!"

لیکن تھوڑی ہی دیر بعد اُسکے دل مین بعض اہم خیالات پیدا ہوے اور وہ کمرے مین آہستہ آہستہ ٹہلتے ہوے اپنے دل سے یہ باتین کرنے لگا :-

"اگرچہ اس بغاوت کے اظہار سے اُس شخص کے دفعیے کی عمدہ صورت نکل آئی ہی تاہم یہ بغاوت خود بھی دفع ہوجانا چاہیے ورنہ سفیر کی نظر مین میری وقعت نرہیگی - علاوہ برین ممکن ہی کہ اُسپر کھل جائے کہ اس بغاوت مین اُس انگریز کی شرکت محض میری اختراع ہی - بہرکیف مین اس بغاوت کو توڑ سکتا ہون! اور اسمین ذرہ برابر شبہہ نہین! جس خط کو مین سفیر سے لکھوانا چاہتا ہون اس سے یہ خواہش پوری ہوجائیگی لیکن [illegible] کسی وقت خود مجھپر بغاوت کا شبہہ ہوجائے؟ [illegible] خیال کرتی [illegible] نے اپنے سیلی [illegible] کو جو [illegible] تھا [illegible] کردون؟ اس [illegible] میری زندگی ایک [illegible] نہین [illegible] اف! اور [illegible] زندگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ ان لوگوں میں
مجھے صرف ایک شخص سے خطرہ ہے۔ وہی
ایک ایسا شخص ہے جو مجھ سے بدظن ہوسکتا ہے
اور وہ آیون زنیڈ دسکی ہے۔ یہاں سی کا مجھے
سب سے بڑا خوف ہے کیونکہ جس عنوان سے
میں اُس سے پیرس میں ملا تھا اُس سے وہ
نتیجہ نکال سکتا ہے کہ میں فی الواقع وہ نہیں
ہوں جو میں نے اپنے کو کہا تھا لیکن اُس سے
کیونکر یہ چھپا چھپتے ہیں؟"
اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور
اڈمنڈ والکم کونٹ ہینڈ وائل کا بھیجا اندر
داخل ہوا۔
کونٹ "کہو ان لیا ہے؟"
اڈمنڈ "حضور میں نے اور ایک چھوٹی سی
بات کا پتہ لگایا ہے جو آپ نے میرے سپرد کی تھی"
کونٹ "کونسی بات؟"
اڈمنڈ "آپ کو خیال ہوگا کہ آپ نے
ایک لیڈی کا پتہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہینڈ وائل [illegible]
[illegible]
اڈمنڈ [illegible]
پتہ لگا لیا [illegible]
[illegible]

ہینڈ وائل "اور سراغ کیونکر لگا؟"
اڈمنڈ "آج سہ پہر کو وہ ایک نہایت ہی
خوبصورت گاڑی میں ایک نوجوان لیڈی
اور ایک وجیہ جنٹلمین کے ساتھ نظر پڑی۔
پھر کیا تھا میں ایک بہانے سے اُسکے
ساتھ ہو لیا۔ اور خدا خدا کرکے اس وقت
اس شخص سے پورا سراغ لگ گیا۔ کیونکر
اس سے پہلے وہ اکیلا نہ مل سکا۔"
ہینڈ وائل (بےصبری سے) "کہاں رہتی ہے؟"
اڈمنڈ "کونٹ الونیٹز کے مکان
گراسونیا سکوئر میں۔"
ہینڈ وائل (نہایت تعجب سے) "کونٹ الونیٹز
کے یہاں؟"
اڈمنڈ "جی ہاں میں نہایت نہیں کہتا
وہ جہاں تک سراغ لگا ہے اُس سے
ثابت ہوتا ہے کہ وہ [illegible]"
ہینڈ وائل "تم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس موقع سے زیادہ مناسبت ہے؟ پھر کیف
کونٹ الونٹیز کے پاس جانے کے لیے
ایک حیلہ میرے پاس موجود ہے"
اس ارادے پر مستقل ہوکے ہینڈ وائل
نے گاڑی تیار ہونے کا حکم دیا اور جب تک
گاڑی تیار ہو اُسنے کپڑے بدلے اور
پورے ٹھاٹھ کے ساتھ آراستہ ہو گیا۔
ڈرسنگ روم سے نکلکے اور گاڑی پر سوار
ہوکے اڈمنڈ کو مخاطب کرکے بولا:-
ہینڈ وائل "اڈمنڈ تم مس لائسن ڈیمن
کے یہان جاکے میرا سلام کہوا دو اور کہدو کہ کل
سب کامون سے فراغت کر لین تاکہ
مین کسی وقت آکے انھین اپنے ساتھ لیجاؤن
کیا آج سہ پہر کو تمنے انکے لیے شراب اور
دوسری چیزین بھجوادی تھین؟"
اڈمنڈ "جی ہان۔ مین نے خود سب چیزین
انکے نئے مکان پر روانہ کرادی ہین"۔
ہینڈ وائل "بہتر۔ ہان کیا تمھین معلوم ہے
کہ وہ اپنا نیا مکان پسند کرتی ہین؟"
اڈمنڈ "یہ ناممکن ہے کہ وہ ایسی چیز
ناپسند کرین۔ ایسے خوبصورت کمرے اور
شہر کے ایسے عمدہ مقام پر اُن ذلیل کمرون
سے جو اُس نودولت سفلے مسٹر سلوسٹر کیسی
نے لے دیے تھے ہزار درجہ بہتر ہین۔
آپ ہر بات ایسی ہی کرتے ہین"

ہینڈ وائل مسکرایا مگر کوئی جواب نہین دیا
اور گاڑی پر سوار ہوکے چند ہی منٹ مین
کونٹ الونٹیز کے محل پر پہونچ گیا جیسے ہی
گاڑی پھاٹک پر ٹھہری ایک خدمتگار
زرق برق وردی پہنے اور بالون مین پوڈر
لگائے سیڑھیون سے اُتر کے سامنے آیا
اور پوچھنے لگا "مین کس نام سے اندر
اطلاع دون؟"
جواب "کونٹ ہینڈ وائل"
خدمتگار نے زینے پر والے دربان سے
پکار کے کہا "کونٹ ہینڈ وائل" اُسنے
دوسرے سے کہا۔ دوسرے نے تیسرے سے
یہی نام بتایا۔
اسوقت ہینڈ وائل کو معلوم ہوا کہ کونٹ
الونٹیز نے کوئی جلسہ کیا ہے اور خدمتگار اُسے
کوئی بلایا ہوا مہمان سمجھے ہین چند لیڈیان
نفیس لباس پہنے زینے پر چڑھ رہی تھین
تمام محل روشنی سے جگمگا رہا تھا متعدد
خدمتگار ادھر اُدھر دوڑتے پھرتے تھے۔
اور دلکش نغمون کی صدائین گونج رہی تھین۔
تھوڑی دیر کے لیے ہینڈ وائل پر حیرت چھا گئی
وہ سمجھا تھا کہ کونٹ الونٹیز اکیلے ہونگے۔
اُسکے خواب خیال مین بھی نہ تھا کہ یہان
ایسا جلسہ ہو رہا ہوگا۔ لیکن اب کیا کرنا
چاہیے؟ پلٹ جانا کس طرح ممکن ہے؟

اُسکے آنے کی خبر جلسے تک پہونچ چکی تھی۔ اس حالت مین واپس جانے مین انتہا سے زیادہ بدنامی تھی۔ علاوہ برین ایسے موقعین پرینڈ وائل کا ہوا دُکھلا ہوا تھا۔ بھلا کھونٹی ہی پس وپیش کے بعد وہ سیدھا زینے پر چڑھتا ہوا چلا گیا۔

جلسے کے صدر دروازے پر ایک خدمتگار نے پھر کسی قدر آواز سے "کونٹ ہلینڈ وائل" کہا اور یہ بلیا کانہ طور سے جلسے مین داخل ہوگیا۔

چونکہ جلسہ مین زیادہ تر انگریز لوگ تھے جو نہ صرف ہلینڈ وائل کے نام ہی سے واقف تھے بلکہ اُسے پہچانتے بھی تھے اور عام ہر دلعزیزی کی وجہ سے طبقۂ امرا مین اُسکی بہت بڑی عزت ہوتی تھی لہٰذا فوراً بڑے بڑے انگریزی رُوسا اور امراءِ عظام اُسے آداب بجا لائے۔ اور جیسے ہی اُسنے چارون طرف نگاہ دوڑائی بڑی بڑی بیگمون نے تبسم اور گردن کے اشارون سے سلام اُسکا استقبال کرنے لگے۔

اب اُسے خاطر خواہ اطمینان ہو گیا کیونکہ وہ بخوبی جانتا تھا کہ کونٹ الونٹیر ایسے موقع پر کوئی ناگوار برتاؤ کرنے کی جرأت نہین کر سکتے۔ اُسکا یہ گمان غلط بھی نہ تھا۔ کونٹ الونٹیر اُسکا نام سنتے ہی متعجب ہوا اور اُسکی اس گستاخی پر آمادہ ہوا کہ نامُلائم برتاؤ سے پیش آئے کہ اتنے مین اُسکی بیگم صاحب اپنے شوہر کے پاس پہونچین اور پوچھنے لگین "کیا تمنے اُنھین بُلایا ہی؟"

کونٹ "نہین ہرگز نہین! یہ محض دیدہ دلیری ہی اور اسمین کوئی شک نہین کہ ایسی جرأت کرنے مین وہ اپنی ناموری سمجھتا ہی تاکہ اخبارات مین ہمارے خاص خاص مہمانون کی فہرست مین اُسکا نام بھی چھپ جائے"۔

کونٹس "پھر تمھارا کیا ارادہ ہی؟"

کونٹ "اسے رخصت کردو۔ دفع کرو۔ (؟) فان کرو! لیکن ٹھہرو! بہت سے لوگ اُس سے خندہ پیشانی مل رہے ہین۔ عورتین تک اُسکی موجودگی پر خوش نظر آتی ہین۔ اُسکی ہر دلعزیزی مین شک نہین! اور شاید ممکن ہی کہ وہ کسی خاص کام سے آیا ہو۔ وہ نہایت ہی ہوشیار شخص ہی اور کوئی وجہ نہین کہ وہ دیدہ دانستہ غلطی کرے اور بغیر بلائے چلا آئے"۔

کونٹس "علاوہ برین اُسے بہت سی رازکی باتین معلوم ہین"

کونٹ "بیشک۔ خوب سوچ سمجھ لینا چاہیے لو وہ آرہا ہی۔ مین تو اپنے مہمانون کی طرح اُسکا خیر مقدم کرونگا"

اتنے مین مینڈوائل اُس مہذب
انداز سے جو اُسکا خاص طریقہ تھا کونٹ
کے قریب پہونچگیا اور اسطرح دونون سے
صاحب سلامت کی گویا وہ بُلایا ہوا
مہمان ہی۔ دونون میزبان اپنے ناخواندہ
مہمان سے بہ خاطر و مدارات پیش آئے
اور جیسے ہی کونٹیس دوسری طرف چلین
کونٹ نے آہستہ سے پوچھا "شاید
مالشیر ڈی مینڈ وائل تمھین مجھسے کوئی
ضروری بات کہنا ہی؟"
مینڈ وائل "جی ہان! یہی وجہ ہی کہ مین
اسوقت حاضر ہوا" (اور اب مینڈوائل
اس ٹھاٹھ سے اکڑنے لگا کہ دیکھنے والے
خیال کرین کہ اُس سے اور روسی نائب
بہت بڑا تپاک ہی)۔
کونٹ "اچھا ادھر آؤ" (ایک کمرے کی طرف
لیجاکے) "میری دانست مین یہان اطمینان
کے ساتھ باتین ہوسکتی ہین (چارون طرف
دیکھکے) کیا نہایت ہی اہم بات ہی
اور اسکی ضرورت ہی کہ مین اپنے خاص
کمرے مین چلا جاؤن؟"
مینڈ وائل "جی نہین۔ پہلے مین اس
گستاخی کے لیے معافی مانگتا ہون اور
یور لارڈشپ کو یقین دلانا چاہتا ہون
کہ مجھے یہان جلسہ ہونے کی کانون کان
خبر نہ تھی"
کونٹ "معافی مانگنے کی ضرورت نہین
جو تمھین کہنا ہو کہو!"
مینڈوائل "مین اسکی ضرورت سمجھتا ہون
کہ ایون زیڈ وسکی کا نام"
کونٹ (قطع کلام کرکے) "مین جانتا
ہون۔ یہ وہی ایڈی ڈی کیمپ ہی جسکے
ساتھ وہ عورت ٹوبالسک سے بھاگی تھی
یعنے اُسکا آشنا"
مینڈوائل "جی ہان وہی۔ نہین معلوم
گورنمنٹ روس بالفعل اُسکی بابت کوئی
خیال رکھتی ہی یا اب اُسکے سُراغ اور اُسکی
کارروائیون سے کچھ غرض نہین"
کونٹ "یہ تم کیون دریافت کرتے ہو؟"
مینڈوائل "محض اسلیے کہ مین جانتا ہون
کہ یہ ایون زیڈوسکی کہان ہی اور کسی موقع
پر اُسے اپنے قابو مین لاسکتا ہون"
کونٹ "واقعی! کچھ سوچکے) غالباً وہ
اپنی پرانی آشنا کی تاک لگا رہا ہے؟"
مینڈوائل "جی اصل یہ ہی کہ ایون زیڈوسکی
ایک بہت بڑی سازش برپا کرنے کی فکر مین ہی
مین نے اُسکے ساتھ ... پیدا کیے تھے۔
وہ بالکل مفلس اور اپنی جان سے
بیزار ہے"
کونٹ (نہایت آہستہ سے) "اس قدر

راز معلوم ہو گئے"

مینڈوائل "اسلیے وہ نہایت ہی مخدوش ہے"

کونٹ "بیباک۔ مجھے بڑا تردد پیدا ہوگیا
مانسیر ڈی مینڈوائل تمنے اسکی اطلاع دیکے
مجھپر بہت بڑا احسان کیا"

مینڈوائل "اور اب غالبًا یور لارڈشپ
اس جلسے میں میری موجودگی کو نامناسب
نہ خیال فرمائینگے؟"

کونٹ "اسکی کوئی وجہ نہیں۔ تم میری
خاطر سے ٹھہرے رہو۔ اور میں کونٹیس کی
طرف سے تمھیں دعوت دیتا ہوں کہ کھانا
یہیں کھانا۔ اب کچھ دیر نہیں ہے"

مینڈوائل نے جھک کے سلام کیا اور
دوسری طرف چلنے ہی کو تھا کہ یکایک
ٹھہر گیا اور کونٹ کیطرف بغور دیکھکے بولا "
غالبًا یور لارڈشپ میرا ٹھیک خطاب
جانتے ہونگے اور اگر دوسرے لوگوں کے
سامنے مخاطب فرمائیں تو صرف کونٹ
مینڈوائل کافی ہے"

کونٹ "مسکراکے" اب میں نہیں
بھولونگا"

اب مینڈوائل اس مقام سے چلتا ہوا
اور تقریبًا ہر گوشے میں آنجیل کو تلاش
کرنے لگا۔ یکایک اسے معلوم ہوا کہ کسی
نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا اور پلٹ
کے دیکھنے پر ایک کشیدہ قامت
وجیہ صورت شخص نظر آیا جسکی عمر چالیس
سال کے قریب ہوگی۔ اسکے بال
سنہری رنگ کے اور مونچھیں بھوری
تھیں۔ اور بڑی بڑی نیلگون آنکھیں۔
یہ گرینڈ ڈیوک تھا جسے مینڈوائل نے
معًا پہچان لیا کیونکہ وہ اسکی ایک تصویر
دیکھ چکا تھا۔ لیکن بالمشافہ دیکھنے کی
اسی وقت نوبت آئی تھی۔ مینڈوائل نے
چاہا کہ گرینڈ ڈیوک کے آگے سے نکلجانے پر
معافی خواہ ہو اور عذرت کرے کہ میں نے
نہیں دیکھا لیکن حضور والا نے معًا ہونٹ
پر انگلی رکھکے بات کرنے سے منع کیا اور
اشارہ کیا کہ ساتھ چلے آؤ۔

مینڈوائل (اپنے دل میں) "کیا گرینڈ ڈیوک
کو میری خواہش ؟ اس سے بہتر کیا بات ہے۔
لیکن مجھے بہت ہوشیاری سے کام
لینا چاہیے کیونکہ کونٹ لوٹیر سے کوئی
فقرہ چلنا مشکل ہے"

آخر گرینڈ ڈیوک ایک ... کمرے میں
پہنچے جسمیں ایک میز پر اخبارات
اور رسالے بھی ان مہمانون کی تفریح کے لیے
رکھے تھے جنھیں انکے پڑھنے کا شوق تھا
گرینڈ ڈیوک دروازے کی طرف دیکھتے
ہوئے کہ کوئی آ نہ جائے "جناب! میں

فضول باتون مین وقت صرف کرنا
نہین چاہتا۔ اتفاقاً میرا اسطرف گذر ہوا
جہان آپ کونٹ الونٹیز سے باتین کر رہے
تھے اور ایک نام سُن پایا اور کچھ نہین"
مینڈوائل "حضور کونسا نام؟"
گرینڈ ڈیوک (ادھر اُدھر دیکھ کے چپکے
سے) "آیون زیڈوسکی"
مینڈوائل "بیشک حضور مین نے یہ نام لیا تھا"
گرینڈ ڈیوک "یہ شخص کہان ہے؟"
مینڈوائل "یہین لندن مین"
گرینڈ ڈیوک "جناب آپ معلوم مین آپکی
نیک نفسی پر کوئی استحقاق جتانے کی جرات
کر سکتا ہون اور آپ تکلیف [illegible] میرا
کام کر دینے کا [illegible] نہین
بلکہ مجھے [illegible] نہین معلوم کہ آپ کس لیے
اس شخص کے متعلق کونٹ الونٹیز سے
بات چیت کیا کرتے ہین۔"
مینڈوائل "کیا حضور [illegible] ایکدم سے
اپنا مرکز خاطر ظاہر فرما سکتے ہیں؟ اس
صورت مین مجھے صاف صاف اور نیک نیتی
سے جواب دینے مین زیادہ آسانی ہوگی"
گرینڈ ڈیوک "خیر بہتر مین نے آپ کا نام
کونٹ مینڈوائل سنا ہے۔ یقیناً آپ ایسے
معزز لوگ کونٹ الونٹیز سے کوئی نامناسب
معاملت نہ رکھتے ہونگے"

مینڈوائل "یہ حضور کی عزت افزائی ہے۔
اتفاقاً مجھے ایون زیڈوسکی سے ملاقات
ہوگئی اور بعض وجوہ سے مین نے اپنے
دوست الونٹیز سے کہدیا"
گرینڈ ڈیوک "کونٹ مینڈوائل مجھے
نہین معلوم کہ یہ کیا باتین ہین؟ یہ مین
اسلیے نہین پوچھتا کہ آپ کا بھید معلوم
ہوجائے۔ مین یہ پوچھنا چاہتا ہون کہ
آپ اسکے متعلق کیا جانتے ہین اور
کس قدر تعلق رکھتے ہین۔ مینا اس سے
کوئی بحث نہین۔ میرا صرف یہ مطلب ہو کہ
آپ براہ مہربانی مجھسے ایون زیڈوسکی
سے کہین پوشیدہ طور پر ملاقات کرا دین"
مینڈوائل "مجھے حضور کی خدمت سے
انکار نہین"
گرینڈ ڈیوک "اتنا خیال رہے کہ بالکل
پوشیدہ طور رہے ملاقات ہو۔ ایسی ملاقات
جسمین میرے اسکے سوا اور کوئی نہو کسی
بہتر مقام پر۔ یا کسی باغ مین یا کسی
پل پر۔ ٹھیک آدھی رات کو جہان تک ممکن
ہو!"
مینڈوائل (بھید لینے کے انداز سے) "
معاذ اللہ! کیا حضور اُسپر مخالفانہ حملہ کرنا
چاہتے ہین؟"
گرینڈ ڈیوک (مسکرا کے) "نہین نہین!"

اسکا ذکر تک نہین! (ذرا سنجیدگی سے) خدا گواہ ہی کہ میرا یہ ارادہ نہین۔ آہ! شاید اُسے مجھسے ملنے مین خوف معلوم ہوگا لیکن آپ کہدیجیے کہ اُسکا خیال غلط ہی۔ مین اُسے کوئی ضرر پہونچانا نہین چاہتا مین اُس سے صرف چند باتین دریافت کرنا چاہتا ہون۔ ہان صرف چند ہی باتین جنکی مجھے بیحد ضرورت ہی۔ کیا کچھ اور کہنے کی ضرورت ہے؟"

مینڈوائل "حضور اب کچھ کہنے کی ضرورت نہین۔ مین حضور کی حسب خواہش سب انتظام کر دونگا۔ اور یقینًا کل ہی اُس سے ملونگا"

گرینڈ ڈیوک "اور آپ مجھے ایک چٹھی لکھ بھیجیے گا کہ کب اور کہان مین اُس سے ملون۔ ہان اگر کونٹ الونٹیز آپ کا خط پہچانتے ہون تو مہربانی کرکے ذرا بگاڑ کے لکھیے گا اور آپ کی شرافت اور نیک نفسی سے مجھے امید ہی کہ اس بات کا کسی سے ذکر نہ کیجیے گا"

مینڈوائل "حضور یہ میرا شیوہ نہین"

گرینڈ ڈیوک "اور مین بھی ایسا احسان فراموش نہین کہ جن حضرات سے میرا کوئی کام نکلجائے اُنکا احسانمند نہون"

یہ کلمہ بالکل صاف دلی سے کہا گیا اور اسکے بعد ڈیوک اُس کمرے سے نکل کے باہر چلا گیا جہان یہ گفتگو ہوئی تھی۔

مینڈوائل (موچھون پر تاؤ دیتے ہوے) "ایک روسی شاہزادے کی دوستی حتی الامکان کوئی ضرر نہین پہونچا سکتی"

بعد ازان پھر وہ جلسے والے کمرے مین چلا گیا۔ لیکن اینجل کی تلاش مین اُسکی ساری کوشش بیکار گئی۔ آنکھین ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور وہ کہین نظر نہ پڑی۔ اصل یہ ہی کہ وہ شاہزادی راگزانا کے پاس بیٹھی تھی جسے قواعد کی پابندی کی وجہ سے جلسے مین شریک ہونے کی اجازت نہ تھی کیونکہ اس مرتبہ وہ لندن مین خفیہ طور پر آئی تھی۔

آخر کار مینڈوائل تاش کھیلنے کے کمرے مین پہونچا۔ یہان کونٹ الونٹیز ایک مجمع مین خاص سفیرانہ تجربات کے متعلق بعض لطائف بیان کر رہا تھا۔ جو فی الواقع نہایت شوق و دلچسپی کے ساتھ سُنے جا رہے تھے اور جنکے خاتمے پر ایک بہت بڑا قہقہہ پڑا۔ مینڈوائل بھی ایک فیشن ایبل انداز سے میز کے سامنے پہونچا اور موچھون پر تاؤ دیکے بعض ریمارک کرنے لگا۔ جو بیچارے خود

ایک لطیفہ تھے اور جنپر دوسرا قہقہہ پڑا۔

کونٹ الونٹیز (مسکرا کے) "کونٹ مینڈ وائل کا مذاق میرے لطیفون سے بڑھ گیا"

مینڈ وائل دل ہی دل مین پھول گیا۔ اگرچہ اپنے انداز سے اسنے کوئی بات ظاہر نہین ہونے دی۔ اب ہر بات اُسکے موافق تھی۔ یہان روسی نائب کے چیدہ مہمانون مین وہ بھی شمار ہوتا تھا اور کونٹ ڈی مینڈ وائل کے خطاب سے پکارا جاتا تھا۔ غرضکہ رات اسی لطف و مسرت مین بسر ہوئی کھانا بھی اُسنے نہایت خوشی سے تناول کیا اور دو بجے کے قریب رخصت ہو کے خوش خوش کلیر ینڈن ہوٹل مین واپس آیا

باب باون

باغی اشخاص

دوسرے روز یعنے یکم جولائی کی رات کو آٹھ بجے کے قریب ایک گاڑی پکیڈلی واقع لوئر ریجنٹ اسٹریٹ سے واٹرلو کی طرف جاتی ہوئی دکھائی دی۔ اس گاڑی مین ایک عورت کسی قدر ذلیل کپڑے پہنے۔ اور چہرے پر سبز رنگ کی دبیز نقاب ڈالے ہوے بیٹھی تھی۔ اور پاس ہی ایک جنٹلمین بھی۔ یہ جنٹلمین کونٹ ڈی مینڈ وائل تھا۔ لیکن عورت کا چہرہ نقاب کی ایسی زبردست تہون مین چھپا ہوا تھا کہ اچھا سا اچھا تیز نظر بھی بھانپ نہین سکتا تھا۔

مینڈ وائل "ہان پیاری الائس تم سب باتین اچھی طرح سمجھ گئین اور اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار رہو؟"

الائس (ونٹن (یہی عورت گاڑی مین بیٹھی ہوئی تھی) "جی ہان کونٹ آپ خاطر جمع رکھیے"

مینڈ وائل "پھر سمجھ لو کہ جبتک ہارس گارڈ کی گھڑی آٹھ نہ بجائے اسوقت تک تامل کرنا"

الائس (ہنسکے) "جو کچھ مجھے کرنا ہے اُسے مین خوب سمجھ چکی ہون اور آپ خود دیکھ لینگے۔ اگرچہ مجھے اپنی جان کی قسم یہ نہین معلوم کہ اس کارروائی سے کوئی ٹھیک نتیجہ نکلے گا یا بد"

مینڈ وائل "دونون مین کوئی نہین۔ جی نہ چھوڑو۔ ہان تمنے وہ پیکٹ سنبھال لیا ہے؟"

الائس "خوب سنبھالے ہوے ہون۔ یہ موجود ہے۔"

مینڈ وائل "اب یہان پر مین تم سے

علیحدہ ہوجاؤنگا۔ (ہاتھ ملا کے) یاد رکھو کہ خوب ہوشیاری سے کام لینا۔ پیاری الائس بھی تمھارا بہت ممنون ہوگا"

یہ کہکے مینڈ وائل نے کمانی دبائی اور گاڑی چلتے چلتے ٹھہر گئی۔ گاڑی سے اترتے ہی وہ کوچبان سے یون مخاطب ہوا "تمھیں اس لیڈی کو ڈیوک آف یارک کے رسالے کے قریب پہونچانا ہوگا۔ پھر کے کھر بجے تک گاڑی لیے جاؤ جہان سے رسالہ پچاس گز کے فاصلے پر رہجاتا ہے اور وہین انھین اتار دو اسکے بعد انکی واپسی کا انتظار کرنا"

کوچبان "بہت اچھا"

چند منٹ مین گاڑی اُس مقام پر پہونچگئی جسکا مینڈ وائل نے پتہ دیا تھا اور مس لائس ڈنٹن اُتر پڑی۔ اور نقاب کو احتیاط کے ساتھ برابر کرتی ہوئی آہستہ آہستہ رسالے کی طرف بڑھی۔ تاہم اگرچہ دبیز نقاب کے اندر اُسکا چہرہ بالکل نہین نظر آسکتا تھا لیکن وہ تمام سین کو بخوبی دیکھ رہی تھی۔ اسوقت اگرچہ جون کا مہینہ تھا تاہم چاندنی خوب چھٹکی ہوئی تھی۔ اور حسب معمول رسالے کے گرد و نواح مین بہت سے لوگ چل پھر رہے تھے۔ تھوڑے فاصلے پر ایک اور گاڑی بھی کھڑی ہوئی تھی۔ اور اُسکا کوچبان ایک پستہ قد اور موٹے تازے آدمی سے جو ایک میلی کچیلی جاکٹ اور موٹے کپڑے پہنے ہوئے تھا مزے مزے کی باتون مین مصروف تھا جن سیڑھیون سے اتر کے پارک کو جاتے تھے اُن پر دو آدمی اور بیٹھے ہوئے تھے انمین سے ایک کی قطع بڑھیون سے مشابہ تھی اور دوسرا کوئی اہل حرفہ معلوم ہوتا تھا جو بہت ہی حقیر پیشہ اختیار کیے ہوئے ہو۔ مثلاً کوئی قلی یا خاکروب یا مزدور۔ اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دونون کام پر سے واپس جاتے ہوئے ذرا دم لینے کے لیے یہان بیٹھ گئے ہین اور تھوڑی دیر کے بعد گھر چلے جائینگے۔ زینے سے اترتے ہوئے ایک پردیسی ملاح یا خلاصی بیٹھا ہوا اونگھ رہا تھا اور جسکا بے انتہا سُرخ چہرہ اور عجیب و غریب لباس دیکھ کے بہت سے چھوٹے لڑکے بیحد خوش ہو رہے تھے جو اس خلاصی کو شراب کے نشے مین مدہوش سمجھتے تھے۔

پارک سے نکلتے ہوئے عین سیڑھیون کے اوپر ایک بڈھا کراہ کراہ کے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسکی کمر بالکل جھکی ہوئی تھی اور پاؤن اسقدر کمزور تھے کہ جب وہ ایک ایک زینے پر قدم رکھتا تھو بمشکل

دوسرا قدم دوسری سیڑھی تک پہونچا سکتا تھا۔ وہ ایک لکڑی ٹیکے ہوے تھا اور پاؤن مین ایسے بڑے بڑے جوتے تھے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ اُسے فیل پا کا عارضہ ہی۔ اُسکا لباس بالکل اگلی وضع کا تھا۔ داڑھی موچھ ندارد۔ اور چہرے پر بیشمار جھریان معلوم ہوتی تھین۔ ایک سبز رنگ کی عینک آنکھون پر چڑھی ہوئی تھی جس سے آنکھین تیز روشنی اور گرد و غبار سے محفوظ رہتی ہین۔ اسکے لمبے لمبے بال ٹوپی سے باہر نکلے ہوے تھے اور اسکی قطع کچھ اسقدر مضحک تھی کہ تھوڑی دیر کے لیے چھوٹے چھوٹے لڑکون کی توجہ بھی مجمع خلاصی کی طرف سے اسکی جانب مائل ہو گئی۔ یہ بڈھا سخی بھی معلوم ہوتا تھا کیونکہ اسنے اپنے تھرتھراتے ہاتھ کو بمشکل تمام اپنی جیب مین ڈال کے چند پیسے نکالے اور سیڑھیون کے نیچے پھینک دیے۔ اسطرح دم بھر مین ایک اچھا بلوہ ہو گیا۔ [illegible] لڑکے آپس مین لوٹنے لگے [illegible] اسقدر شور مچایا کہ بدحواس بڈھا بھی چونک پڑا اور سنبھل بیٹھا۔ [illegible] نظر سے بڈھے کو دیکھکے پردیسی [illegible] چند گالیان سنائین اور پھر تکیہ لگاکے خراٹے لینے لگا۔

بڈھے نے گھڑی نکال کے دیکھی اور غالباً کسی قدر بناوٹ کے ساتھ سیڑھیون پر چڑھنے لگا، اگرچہ پہلے کی بہ نسبت اب زیادہ چالاکی نہین پائی جاتی تھی جیسے ہی وہ چھاونی کے سرے پر پہونچا رسالہ گارڈ کی گھڑی نے ٹن ٹن آٹھ بجا دیے۔ الائس ڈکسن نے جو چھ سات قدم کے فاصلے پر تھی فوراً اپنا رومال زمین پر گرا دیا اور ایک خوش پوشاک جنٹلمین نے جو خرامان خرامان چلا جا رہا تھا رومال اُٹھا کے اسکے ہاتھ مین دیدیا۔ اب وہ دو تین قدم اور آگے بڑھی لیکن تو بہ اسکی بدقسمتی سے اسنے دوبارہ رومال گرا دیا۔ [illegible] اس مرتبہ اُسے خود جھک کے رومال اُٹھانا پڑا۔ لیکن رومال اُٹھاتے ہی [illegible] ہے کہ وہ [illegible] پیر فرتوت اُسکے سامنے کھڑا ہوا ہی۔ بڈھا۔ (جلدی سے) "لاؤ لاؤ۔ وہ چیز [illegible]"

الائس [illegible] بہت آہستہ سے "خاموش! لو یہ پیکٹ حاضر ہے"۔

بڈھا "اچھا لاؤ۔ شکریہ تمنے اپنا وعدہ پورا کر دیا"۔

آلائس ڈنٹن نے پیکٹ اُسکے ہاتھ رکھا اور ہدایت کے مطابق) گاڑی کی طرف چلتی ہوئی جو اُسکے انتظار مین کھڑی تھی۔

بڈھے نے جلدی سے پیکٹ کو جیب مین رکھ لیا اور کن انکھیون سے ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔ مگر اب دیکھیے! وہی پردیسی ملاح اُسکے پاس پہونچا اور شانے سے شانہ بھڑا کے کھڑا ہوگیا اسوقت ذرا سے نشہ تھا نہ نیند کا خمار۔ بلکہ بالکل باحواس اور چست و چالاک! اور تیور بھی معنی خیز! حتیٰ کہ اُسنے مکرر بڈھے کا بازو تھام کے کسیقدر نفرانسیسی لہجے مین کہا "تمھین میرے ساتھ چلنا ہوگا!"

اتنے مین وہ قلی بھی (جیسا کہ اُسکی صورت سے ظاہر تھا) اس مقام پر آ پہونچا اور بڈھے کے کان مین کہنے لگا "سرایبل گنسٹن! مین تمھین جانتا ہون اور اب تمھین خود کو اپنی قسمت کے حوالے کردینا چاہیے!"

بڈھا (قلی کا شانہ پکڑ کے) "تم کون ہو؟"

قلی "اس سے کچھ مطلب نہین۔ ابھی مین ہی جانتا ہون دوسرون کو نہین معلوم اگر دوسرے لوگ بھی تمھارا اصلی نام سُن پائینگے تو یہ تمھاری خطا ہوگی میرا کوئی قصور نہین۔ ابھی اگر چاہو تو کوئی دوسرا نام اختیار کرلو"

سرایبل (تھرا کے) "لیکن یہ بات کیا ہے؟"

قلی "تمھین خود ہی معلوم ہوجائیگا"

یہ کہکے ذلیل صورت قلی ایک کنارے ہوگیا۔ اور خلاصی بڑھی۔ اور وہ پستہ قد آدمی جو میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے گاڑیبان سے باتین کر رہا تھا سب ملکے بدنصیب بیرنٹ پر ٹوٹ پڑے اور پکڑ دھکڑ کے گاڑی مین لیجا کے ڈالدیا اور خود بھی گاڑی پر سوار ہولیے۔

جھلملیان چڑھا دیگئین اور گاڑی روانہ ہوگئی۔ تین چار آدمی یہ واقعہ دیکھ رہے تھے لیکن تمام کارروائی اس پھرتی سے ہوئی کہ یہ لوگ کچھ نہ بتا سکے اور یہ دیکھتے رہگئے کہ ایک بوڑھے شخص کو چند عجیب لوضع لوگ پکڑلے گئے۔

جو شخص بظاہر قلی معلوم ہوتا تھا اور نیز اِدھر اُدھر ٹہل رہا تھا اُس سے لوگون نے دریافت کیا کہ یہ کیا ماجرا ہے اور اُسنے صفائی سے جواب دیا۔ کچھ نہین! صرف ایک بڈھا پاگل خانے سے بھاگ آیا تھا اُسکے محافظ اُسے پکڑ لیگئے!"

اس چلتے ہوے فقرے سے لوگون کا
اطمینان کرکے یہ قلی صورت شخص بھی وہان سے
کھسکا اور نو دوگیارہ ہوگیا۔

ہے مارکیٹ کے متصل ایک غیر معروف گلی
کے ایک چھوٹے سے کافی خانے مین پہونچکے
اُسنے اپنی وضع تبدیل کی۔ ہاتھ مُنہ دھوکے
سیاہی چھڑائی اور اُجلے کپڑے پہنکے ہانڈاسٹر
کی طرف روانہ ہوا۔ اورچند ہی منٹ مین
کاپیز ٹڈن ہوٹل پہونچگیا۔

وہی شخص (اپنے مالک کے کمرے مین داخل
ہوکے) "حضور فتح ہو! اگر قتاری اسم صفاکی
سے عمل مین آئی کہ یا یدو شاید مسٹر وثن نے
اپنا کام نہایت خوبصورتی سے انجام دیا"

مینڈوائل "سرایبل کونسا بھیس لیے ہوے تھا؟"

اڈمنڈ "حضور اُسنے تو عجیب برزخ بنائی
تھی۔ بھیڑ والون کے بھی کان کاٹے تھے۔
ایک پرانا بڈھا بنا ہوا تھا۔ داڑھی موچھ سب
صاف۔ اور گالون پر خدا جانے کونسا روغن
مل لیا تھا کہ جھریان ہی جھریان نظر آتی تھین"

اسکے بعد اڈمنڈ نے سارا واقعہ مفصل
بیان کیا۔ اور اب مینڈوائل جلدی سے
گاڑی پر سوار ہوکے جو پیشتر سے تیار کھڑی
تھی دولتسرائے سفیر فرانس کی طرف روانہ
ہوگیا سفیر نے مینڈوائل کا نام سنتے ہی فوراً
اپنے پرائیویٹ کمرے مین بلالیا یہان اسکے سوا
اور کوئی نہ تھا۔

مینڈوائل "یور اکسلینسی وہ کاغذ ملا؟"

سفیر "ہان مجھے معلوم ہی ہے (میز کا ایک خانہ
کھول کے اور اُسمین سے ایک سربمہر لفافہ
نکال کے) یہ ابھی ابھی اُن لوگون نے لاکر مجھے
دیا ہے"

مینڈوائل "اوہ! اب تو یور اکسلینسی کے پاس
اس بغاوت کا پورا ثبوت موجود ہو اگر یہ نہ
ہوتو مین نے سخت دھوکا کھایا"

سفیر "کونٹ جب تک تم نہ آتے مین یہ
لفافہ ہرگز نہ کھولتا۔ ہان یہ تو بتاؤ کہ اگر
اسکی عبارت اشارون مین لکھی ہوئی ہو تو؟"

مینڈوائل (مسکرا کے) "یور اکسلینسی اسمین
کوئی شک بھی ہے۔ ان باغیون مین بھی
وہی دستور ہے جو سفیرون مین لیکن مین
آپکو ان اشارون کی فرہنگ مہیا کردونگا۔
آخر کیا ان باغیون مین میرا شمار نہین؟ ہا ہا ہا!"

سفیر نے بھی قہقہہ لگایا اور اب دونون
اس طرح ہنسنے لگے گویا کوئی بہت بڑی مہم سر
ہوئی ہے۔

آخر کار سفیر فرانس نے وہ مہری پیکٹ
کھولا جسکے سرنامہ پر کسی کا پتہ نہین درج تھا
اسمین ایکسو پاؤنڈ کے بنک نوٹ تھے اور
ایک خط جسکی عبارت اشارون مین لکھی ہوئی تھی
لیکن حسب وعدہ مینڈوائل نے فوراً اُن

اشاروں کی فرہنگ ہے جس کی مدد سے تمام عبارت پڑھی جا سکتی ہے۔ اور اب ہم یہ بتلانے کی ضرورت نہیں سمجھتے کہ اس خط میں تمام وہی باتیں درج ہیں جو کونٹ نے سفیر فرانس پر ظاہر کی تھیں۔

مینڈوائل "اب تو جناب کو یقین آیا کہ جو جو باتیں میں نے کہی تھیں وہ حرف بحرف صحیح ہیں؟"

سفیر "اب مجھے یقین کامل ہو گیا اور میں ہز مجسٹی شاہ لوئی فلپ کی طرف سے تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان سترہ برسوں میں جب سے حضور معظم تخت فرانس پر رونق افروز ہوئے ہیں یہ سب سے بڑی سازش تھی جس کا تم نے پتہ لگایا۔ لیکن تم یہ بھی جانتے ہو کہ تمہاری کوششوں کا معاوضہ محض زبانی شکریہ سے نہیں کیا جائیگا۔ بلکہ کوئی واقعی انعام"

مینڈوائل (بات کاٹ کے) "ابھی یہ سلسلہ ابتدائی ہے ذرا تامل فرمائیں اور مجھے اس کام کو انجام تک پہونچا لینے دیں جسے میں نے اس کامیابی کے ساتھ شروع کیا ہے۔ اسکے بعد میرے حق الخدمت کی تجویز ہو سکتی ہے۔ اتنا تو آپ کو اس خط سے ثابت ہو سکتا ہے کہ میں نے اس جماعت کے سب سے زیادہ مخدوش شخص کو ٹھکانے لگا دیا ہے۔"

مینڈوائل "بیشک اس میں کیا شک ہے۔ یہ ظاہر ہے آخر ہے۔ کون خیال کر سکتا تھا کہ ایک انگریز کسی غیر ملکی بادشاہ کے خون کا پیاسا ہوگا! مگر کونٹ یہ تو بتاؤ کہ تمہیں اسکا یقین ہے کہ اب ڈچز اپنے روپے کے زور سے اپنی کینہ پروری کے لیے کوئی دوسرا ذریعہ تو نہیں تراش کریگی؟"

مینڈوائل "یور ایکسیلینسی اس سے خاطر جمع رکھیں۔ جب اس سازش کا پورا خاتمہ ہو جائیگا تو ڈچز میں اتنا دم ہی نہ باقی رہیگا کہ وہ کوئی دوسری کارروائی کر سکے۔ بہر نوع اسے آپ میری رائے پر چھوڑ دیں۔"

سفیر "بہتر۔ کونٹ تم ہر کام کو اس خوبی سے انجام دیتے ہو کہ میں تمام کارروائی کا تمہیں پورا اختیار دیتا ہوں۔ اچھا اب آیندہ کیا تدبیر کرنا چاہتے ہو؟"

مینڈوائل "مہربانی کرکے ایک خط لکھیے جسکی عبارت میں بتاتا جاؤنگا۔ آپ دیکھیئے گا کہ یہ تحریر بڑے کام کی ثابت ہوگی۔"

سفیر "لکھنے کا سامان سامنے رکھا ہے بتاؤ"

مینڈوائل نے خط کی عبارت بتانا شروع کی اور سفیر اسے قلمبند کرتا گیا جب خط تمام ہو گیا تو مینڈوائل نے پتہ بتایا اور وہ حسب ذیل تھا ——

"بنام مانسیر پارل" معرفت ... گلوغیائی اسٹریٹ واٹر لو برج لیمبتھ"

ہینڈ وائل" اب یور اکسلنسی اس خط کو اپنے کسی ملازم کے ہاتھ اسی پتہ پر بھیجدین اور اُس سے کہدین کہ دروازے پر جاکے آہستہ سے دستک دے اور جو کوئی باہر نکلے اُسکے ہاتھ مین اُسے دیکے چپکے سے کھسک آئے"

اسکے بعد کونٹ ہینڈ وائل رخصت ہوا اور سفیر فرانس نے بلا توقف فوراً یہ خط گرانبائی اسٹریٹ بھیجدیا جہان وہ دس بجے کے عمل مین پہونچگیا۔

اب ہم اُس مکان کی اندرونی حالت پر نظر ڈالتے ہین جہان یہ خط بھیجا گیا ہے۔ لیکن پہلے گرانبائی اسٹریٹ کے حالات سے اُن ناظرین کو واقف کردینا ضروری ہے جو لندن کے گلی کوچون سے اچھی طرح نہین واقف ہین۔ یہ ایک نہایت ہی ذلیل اور بدنام محلہ ہے خصوصاً جس زمانے کا ہم ذکر کررہے ہین اُسوقت اس گلی مین ایک مکان بھی ایسا نہ تھا جو کسی نہ کسی بدکاری کا مرکز نہو۔ اتفاق سے یہان کے باشندون کے قرب وجوار مین بھی کوئی ایسا شخص نہین رہتا تھا جسے یہ جوئی کا شوق ہوتا اور پتہ لگاتا کہ ان مکانون مین کون کون سی مجرمانہ کارروائیان ہوا کرتی ہین۔ بہرکیف یہ بات پبلک مذاق کے خلاف تھی۔ اور اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہین کہ آیا یہان اس قسم کے اتفاقیہ خطوط کے لیئے کوئی تحفظ یا توقف کیا گیا تھا یا نہین۔

جس کمرے کا نقشہ ہم ناظرین کے سامنے پیش کرنے والے ہین وہ اس گلی کے ایک مکان کے عقبی حصے مین واقع تھا۔ یہان کی ہر چیز بدحیثیت اور ناپاک تھی۔ فرش بالکل گندہ چھت اور دیوارین تمباکو کے دھوئین سے سیاہ۔ کھڑکیان بند تھین اور اندر کی طرف سے لوہے کی ایک موٹی سلاخ سے جکڑی ہوئی تھین۔ انکی درارون پر سبز باناتِ کی موٹی تہین کیلون سے جڑ دیگئی تھین تاکہ باہر سے جھانکنے والے کمرے کے اندر کا حال نہ معلوم کرسکین۔ دروازے کی دو کاریہ لوہے کی چادرین جڑھی ہوئی تھین اور اُنھین بھی اندر کی طرف سے ایک لوہے کا بیلن اس طرح لگا ہوا تھا کہ باہر سے حملہ کرنیوالون کو دروازہ توڑکے اندر آنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ ایک چور دروازے کے ذریعے سے ایک تہ خانے کا راستہ تھا جسمین سے سامنے کے باورچیخانے مین نکلجانیکے لیے ایک راہ تھی۔ اور یہان سے ایک ملحقہ مکان تک ایک پتلی سی سرنگ بنی ہوئی تھی۔ یہان یہ بھی بتادینا ضروری ہے کہ ابتداءً یہ قلعہ نما مکان اس مضبوطی اور استحکام کے ساتھ

ایک مصنوعی سکہ بنانیوالی جماعت کے لیے بنایا گیا تھا اور یہ دور اندیشی ملحوظ رکھی گئی تھی کہ اگر کسی وقت پولیس دوڑ لے آئے تو دروازہ اور جھلملی توڑنے مین اسقدر عرصہ لگے کہ مجرم چور دروازے کی راہ سے سرنگ مین ہوکے قریب کی گلی مین نکل جائین لیکن اب وہ سکہ بنانیوالی جماعت منتشر ہو چکی تھی (اس سے بحث نہین کہ کیونکر) اور بالفعل یہ مستحکم کمرہ بعض مفسد اور فتنہ انگیز اشخاص کی مشورتگاہ کا کام دیتا تھا۔ کیونکہ ہینیڈوال نے جو قصہ سفیر فرانس سے بیان کیا تھا اُسمین اتنا ٹکڑا فی الحقیقت صحیح تھا۔ اگرچہ سرائیل انگسٹن اور ڈچز کی روایت مقلم بے بنیاد تھی۔

یہ مکان (جسمین یہ مستحکم کمرہ واقع تھا) وہ بوڑھی عورتون کے تصرف مین تھا جو آپسمین بہنین تھین۔ اور چونکہ یہ عام بد اخلاقی کی جگہ تھی لہذا یہان بجز اسکے اور کوئی بات قابل التذکرہ اور دلچسپ نہ تھی کہ کبھی کبھی گیارہ بارہ بجے رات کو چند اجنبی صورتین ادھر اُدھر چلتی پھرتی نظر آجاتی تھین۔ یہ بوڑھی عورتین ان لوگون کی میٹنگ کی اصلی غرض سے بالکل ناواقف تھین اور چونکہ انھین کمرے کا کرایہ ٹھیک وقت پر ملے جاتا تھا لہذا وہ اسکی پروا بھی نہین کرتی تھین۔ اُنکی دانست مین یہ اجنبی اشخاص کوئی سکہ ساز۔ جعلیے یا بدمعاش ضرور تھے لیکن اسکا اُنھین سان وگمان بھی نہ تھا کہ یہ اسقدر مخدوش لوگ ہین کہ کسی پولیٹکل مفسدہ پردازی کا ارادہ رکھتے ہین۔

اسوقت جبکہ ہم اس مستحکم کمرے کے اندر نظر دوڑاتے ہین ٹھیک آدھی رات آچکی ہی۔ ابتک یہان صرف ایک شخص آیا ہی۔ اسکی عمر چالیس برس کے قریب ہوگی۔ اسکی صورت سے ظاہر ہوتا ہی کہ کسی زمانے مین یہ شخص ایک حسین اور خوشرو جوان ہوگا۔ لیکن اب مصائب دنیوی اور غم وغصہ کی علامتین اس خوبصورتی پر غالب آگئی ہین۔ خط وخال کسیقدر نمایان اور دلکش تھے۔ لیکن چہرے کی رنگت تاریک تھی۔ مُنھ پر بڑی سی داڑھی تھی جسمین جا بجا سفید بال بھی جھلک رہے تھے۔ مونچھون کی قطع سے پایا جاتا تھا کہ دانتون کی بتیسی پر کوئی زوال نہین آیا ہی۔ یہ شخص جسکے اعضا بھی ایک عمدہ تناسب رکھتے تھے کسی قدر ناموزون اور خراب کپڑے پہنے ہوے تھا۔ اور چونکہ وہ اسوقت اطمینان سے بیٹھا ہوا ایک سیاہ رنگ کی مٹی کا پائپ پی رہا تھا

لہذا اُسکی چڑھی ہوئی تیوری اور بل کھائے ہوے انداز سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ تمباکو کے استعمال سے اُسکے دل مین کسی قسم کی افسردگی نہین پیدا ہوئی ہی۔ بلکہ اس سے اُسکے فاسد خیالات مین اور جوش آگیا ہی۔ یکایک یہ شخص اپنی جگہ سے اُٹھا اور ایک الماری کھول کے بوتل۔ شیشے کا گلاس۔ اور پانی کی صراحی نکالی اور جیسے ہی برانڈی اور آب خالص کو ہم مقدار ملا کے گلاس تیار کیا معًا دروازے پر ایک خاص انداز سے دستک ہوئی۔ اُسنے اُٹھکے دروازہ کھولا اور اب جو شخص یہان داخل ہوا اُسنے اپنا لمبا چوڑا لبادہ اُتار کے کنارے رکھا جسمین وہ سر سے پاؤن تک چھپا ہوا تھا اور جسکے اونچے اونچے کالر اُسکے نصف چہرے تک پہنچے ہوے تھے۔ اسی طرح ایک قسم کی چھجے دار ٹوپی بقیہ نصف چہرے کو اپنے حجاب مین لیے ہوے تھی۔

ملینڈ وائل (یہی شخص ابھی آیا تھا) "آہا ہ زیڈوسکی آج کی میٹنگ مین تم سب سے پہلے آگئے؟ خیر مجھے تم سے چند منٹ کے لیے اکیلے ملنے کی ضرورت بھی تھی"

زیڈوسکی "واقعی؟ کیون ملینڈ وائل کیا کوئی خفیہ بات کہنا ہی؟"

ملینڈ وائل "ایسی کوئی بات نہین کہنا ہی جسے اس میٹنگ سے تعلق ہو [illegible] جانتے ہو کہ مین بڑی بڑی جگہ پہنچتا ہون اور اسلیے تمھین یہ سُنکے تعجب نہوگا کہ کل رات کو مجھے کونٹ الونیٹز کی بیگم صاحبہ کی طرف سے دعوت کا پیغام آیا تھا"

زیڈوسکی "خوب۔ پھر کیا ہوا؟"

ملینڈ وائل "وہان خوش قسمتی سے گرینڈ ڈیوک سے بات چیت ہوئی اور اثنائے گفتگو مین میری زبان سے یہ بھی نکل گیا کہ ایک روز پیشتر مجھے پولنڈ کے جنرل ڈیلیبوز کے انتقال کی خبر ملی تھی۔ اسپر گرینڈ ڈیوک [illegible] ہمہ تن گوش ہوگے دریافت کیا کہ آپ کو یہ خبر کس سے ملی؟ مین نے کہا کہ اپنے ایک دوست سے جو پولنڈ کے باشندے ہین اور جنکا نام زیڈوسکی ہی۔ لیکن یا رکیا معلوم تھا کہ وہ یہ نام سُنتے ہی چونک پڑین گے غرضکہ وہ گھبرا کے پوچھنے لگے کہ کیا آپ کے دوست کا عیسائی نام آیون ہی۔"

زیڈوسکی (بے صبری سے) "اور تمنے کیا کہا؟"

ملینڈ وائل "مجھے فوراً خیال آگیا کہ اس بارے مین کسیقدر احتیاط کی ضرورت ہی اور یہ کہ شاید میری زبان سے ایسی بات نکل گئی ہی جسے تم پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو

پس مین نے صاف کہدیا کہ مجھے اپنے دوست کا عیسائی نام نہین معلوم ۔ اور جب گرینڈ ڈیوک نے مجھے تمھارا حلیہ بیان کرنے پر مجبور کیا تو مین نے ایسے بے سروپا نشانات بتائے کہ وہ خاک بھی نہ سمجھ سکے ۔ تاہم انھون نے ان مسٹر زیلڈوسکی کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی اور مجھسے کہنے لگے کہ آپ ایک مرتبہ ملاقات کرادین لیکن نہین معلوم میرے انداز سے انھین یہ ظاہر ہوگیا کہ اس معاملے مین مجھے احتیاط ہی پالسی اور وجہ سے جو مجھے نہین معلوم ہوسکی ۔ بہرکیف کسی سبب سے انھون نے شریفانہ برتاؤ کا وعدہ کیا اور قسم کھائی کہ مین اُنسے دشمنی اور عداوت سے نہین پیش آؤنگا بظاہر تمسے وہ صرف چند باتین دریافت کرنا چاہتے ہین"

زیلڈوسکی رینلڈ وائل کے دل کا بھید لینے کے انداز سے اُسکے چہرے پر نظر جماکے" دو کیا تمھین میرے اور شہزادۂ روس کے تعلقات کی بالکل خبر نہین ؟"

رینلڈ وائل" (صفائی سے) بالکل نہین ۔ گرینڈ ڈیوک نے ان باتون کے سوا مجھسے اور کچھ نہین کہا جو مین نے تمسے بیان کردین"

زیلڈوسکی ایک منٹ تک کچھ سوچتا رہا اسکے بعد بولا" خیر مین شاہزادہ روس سے ملاقات کرونگا"

رینلڈ وائل" ہان یا ۔ ایک بات کہنا مین بھول گیا ۔ وہ یہ کہ اسکا انتظام خفیہ طور پر ہونا چاہیے"

زیلڈوسکی" اسے مین بھی پسند کرتا ہون اسکے لیے کوئی ایسا مقام ہونا چاہیے کہ مین چارون طرف نظر ڈال کے دیکھ لون کہ ڈیوک اکیلے ہین ۔ اور یہ کہ میرے ساتھ کوئی فریب نہین کیا گیا ہے نہ میرے نکلجانے کی راہین رُکی ہوئی ہین"

رینلڈ وائل" بہتر ۔ بتاؤ تمھین کون مقام پسند ہے ؟ اور مین شہزادہ روس سے وہین کا وعدہ لے لون ؟"

زیلڈوسکی" (پھر کچھ سوچ کے) میرے خیال مین واٹرلو برج اچھی جگہ ہے ۔ گیارہ بارہ بجے رات کو وہان بالکل سناٹا ہوتا ہے"

رینلڈ وائل" کل شب کو ؟"

زیلڈوسکی" کل ؟ نہین پار کل کیا پرسون بھی نہین ۔ بلکہ ترسون ۔ آج کون تاریخ ہے ؟ یکم جون ؟ اس حساب سے ۳ ۔ جون کو ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے رات کا وعدہ رہا"

رینلڈ وائل" بہت مناسب ہے مین شاہزادہ صاحب سے کہدونگا ؟"

زریڈوسکی (کسیقدر برہمی سے) "یا رب
ایک بات کان کھول کے سن لو۔ یعنی اگر
مجھے ذرا بھی شبہہ ہوا کہ اس گرینڈ ڈیوک
کو میرے ساتھ دغا منظور ہے تو میں یہاں
تمھارا بھیجا اسی طرح اڑا دونگا جس طرح
یہاں اڑا سکتا ہوں"

مینڈوائل (تیوروں پر بل ڈال کے) "
زریڈوسکی یہ دھمکیاں بالکل فضول در حقیقت
ہیں۔ تمھیں ضرر پہونچانے میں میرا کون سا
فائدہ ہے؟"

زریڈوسکی "یہ میں کیا جانوں۔ اتفاقات
لوگوں کے دلوں کا حال معلوم [illegible] سکتے
مشکل ہوجاتا ہے۔ تم سے تو میں اچھی طرح
واقف بھی نہیں ہے"

مینڈوائل "علی ہذا القیاس میں بھی
تم سے بہت کم واقف ہوں"

زریڈوسکی "یہ البتہ تعجب انگیز ہے خصوصاً
اس حالت میں کہ ہم دونوں ایک ہی
کارروائی میں شریک [illegible] ایک ہی
مقصد پیش نظر ہے۔ اور ایک ہی دھن میں
لگے ہوئے ہیں"

مینڈوائل "یہ صرف اس لیے کہ [illegible]
کو جابرانہ [illegible] نفرت ہے۔ چاہتے
ہیں کہ فرانس [illegible] جمہوریت کا [illegible] وہاں
قائم ہو [illegible] تیز نظر [illegible] کم اور
اسلیے بھی کہ ہم لوگ مفلس ہیں اور جانتے
ہیں کہ اتنی بڑی سلطنت کی [illegible]
میں کوئی فساد برپا کردینے سے ہم لوگ
ہر طرح فائدے میں رہینگے"

زریڈوسکی "بیشک! اسپر میرا بھی صاد
ہے۔ مینڈوائل اگر میری زبان سے تمھارے
خلاف کوئی کلمہ نکلگیا ہو تو معاف کرنا"

مینڈوائل "معاف! تھوڑے دنوں
میں ہم ایک دوسرے کی طبیعت سے
بخوبی واقف ہوجائینگے اور اسوقت
تمھیں معلوم ہوگا کہ میری دوستی کسقدر
سچی اور خالص ہے"

زریڈوسکی "مینڈوائل! میری نسبت بھی
یہی خیال کرلو۔ اسکے ثبوت میں عنقریب
میں تم سے بیان کرونگا کہ مجھے شاہزادہ
روس کے معاملات سے کیونکر آگاہی ہوئی
اور میں نے روسی فوج سے کیوں علحدگی
اختیار کی۔ واللہ یہ ایک پوری
داستان ہے!"

مینڈوائل "خاموش! کوئی دروازہ
کھٹ کھٹا رہا ہے!" (دروازہ کھولنے
کے لیے [illegible] اپنے دل میں)
[illegible] رشتوں کو بھی
[illegible] تم سے زیادہ
[illegible] معلوم ہیں

مینڈوائل نے دروازہ کھولا اور ایک مفسد اور داخل ہوا۔ یہ زیڈوسکی کا ہموطن تھا۔ یعنے پولنڈ کا باشندہ اور بعینہ ویسا ہی جری اور دلیر جیسا مینڈوائل نے سفیر فرانس سے بیان کیا تھا۔ اسکے آنے کے بعد ہی اس جماعت کے دو شخص اور وارد ہوے یہ فرانسیسی تھے۔

زیڈوسکی "اب صرف بارل کی کسر ہے۔ اسکے بعد ہم لوگون کی تعداد پوری ہو جائیگی"

بمشکل یہ الفاظ ختم ہونے تھے کہ پھر دروازے پر دستک ہوئی اور بارل نمودار ہوا۔ یہ ایک خط ہاتھ مین لیے ہوے تھا اور اپنے رفیقون سے صاحب سلامت کرنے کے بعد ہی کہنے لگا "یہ ابھی ان بڑھیون مین سے ایک نے مجھے دیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسے کوئی شخص دو گھنٹے پیشتر دیکے چلا گیا ہے۔ دوستو! یہ خط مین اُس باہمی معاہدے کے مطابق آپ حضرات کے سامنے پیش کرتا ہون کہ جو خطوط میرے نام بہ حیثیت سکرٹری یہان آئین وہ مین عام اتفاق اور سب کی موجودگی مین کھولون"

ایک فرانسیسی (جو تنسیو کاٹ کے اپنے لیے آب شورہ تیار کر رہا تھا) "مین تحریک کرتا ہون کہ فوراً کھول ڈالا جائے"

مینڈوائل "مین دوسرا محرک ہون"

حسب اجازت مسٹر بارل نے خط کھولا۔ مگر عبارت پر نظر پڑتے ہی وہ چونک پڑا۔

بارل "ایِن! فرانسیسی سفارتگاہ سے! اور یہان میرے نام!"

حاضرین (ہم آواز ہوکے) "فرانسیسی سفارتگاہ سے؟"

بارل "ہان! اور خود سفیر فرانس کی طرف سے! دیکھو یہ دستخط موجود ہین! واللہ سارا راز فاش ہو گیا!

حاضرین (بالاتفاق) "فاش ہو گیا؟" اور انہین مینڈوائل کی آواز سب پر غالب تھی۔

بارل "فاش! طشت ازبام! کل باتین ظاہر ہو گئین! ہمارے نام تک معلوم ہو گئے!"

مینڈوائل (چارون طرف نظر ڈال کے) "ہم مین کوئی چغلخور ضرور ہے!"

حاضرین "بیشک!" اور اب سب کے سب ایک دوسرے کو مشکوک نظرون سے دیکھنے لگے۔ اسوقت بھی مینڈوائل کے تیور بہت سخت اور غضب آلود تھے۔

ایک فرانسیسی "ٹھہو یار! ابھی جلدی نہ کرو۔ پہلے بارل کو خط پڑھ لینے دو"

مینڈوائل (ایک شاہانہ ٹھاٹھ سے اپنی کرسی پہ بیٹھکے) "اجی لاؤ مجھے خط دو!"

اب سب لوگ اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے
صرف پارل خط پڑھنے کے لیے کھڑا رہا۔
یہ ایک ضعیف العمر شخص تھا۔ بال بھورے
چہرے سے جرأت و استقبال برس رہا تھا۔
نگاہیں غضب آلودہ اور تیوریاں چڑھی
ہوئی تھیں۔ خط کی عبارت حسب ذیل تھی:۔
"سفارتگاہ فرانس، یکم جون ۱۸۴۷ء
"اُن اشخاص کے فاسد ارادے جو
اس مکان میں صلاح و مشورہ کیا کرتے
ہیں جہاں یہ خط اسوقت بھیجا جاتا ہے
سفیر فرانس کو بخوبی معلوم ہیں، جو کافی
اطلاع پا لی کی بنا پر بشرط ضرورت ان
مفسدوں کو انگریزی عدالت سے سزا
دلواسکتا ہے۔ لیکن وہ ایسے خفیف معاملات
کو اسقدر طول دینا پسند نہیں کرتا۔ لہٰذا سفیر
مذکور نے سردست اس کارروائی پر اکتفا
کی ہے کہ ان باغیوں کے ناموں کی پوری
فہرست اور انکے مکمل حلیے سرحد فرانس
کے ہر شہر کے حاکم کے پاس بھیج دیے گئے ہیں
پس ہر مفسد کو معلوم ہو جانا چاہیے
کہ سرزمین فرانس کی طرف رُخ کرنا انکے
لیے سخت خطرناک ہے۔ لہٰذا اسیوقت یہ خط
کرنل پیڈونوف کی نظر سے گذرے جو کسی
زمانے میں وارسا کا ایک جوہری تھا
اور اب بیس برس سے تمام یورپ میں
فتنہ و فساد کی آگ بھڑکاتا پھرتا ہے۔
یا آیون زیڈوسکی۔ یا ڈسلین [illegible]
سابق کپتان افواج فرانس، جو اپنی
بعض ناشائستہ مظالم کی علت میں برطرف
کر دیا گیا ہے۔ یا ہیپولائٹ مینڈوائل
جو ایک خانہ بدوش بدمعاش ہے، جسکے
لیے فرانس کے قیدخانے منتظر ہیں، اور
جو اپنی جعلسازیوں کی پاداش میں بعجلت
ہمارے انگلستان کے کسی جہازی مجلس یا
کسی کالونی میں جلاوطن ہونیوالا ہے
یا آسٹری یا بچرڈ جو ایک زمانے میں بمقام
لونس طبابت کرتا تھا لیکن بہت عرصے
سے وہاں کے مفسدوں میں شریک
ہو کے فرار ہو گیا ہے۔ یا لوئی کیلنز جو
مارسیلز کا ایک دیوالیہ سوداگر ہے اور
پندرہ برسوں سے گرم ملکوں کی ہوا
کھا رہا ہے، بہرکیف اشخاص متذکرہ بالا
اس خط کو دیکھتے ہی یقین کرلیں کہ اب
انکی مفسدانہ تجارت کا خاتمہ ہو گیا۔
اور وہ قتل شاہ کے ناپاک ارادے میں
عاقبت تک کامیاب نہیں ہو سکتے!
یہ ان حشرات الارض کا کام نہیں جیسیر
ایک عظیم الشان قوم کی قسمت کا دارو
مدار ہے۔ یہ لوگ ایک غیر ملکی دارالسلطنت
کے ذلیل مقامات۔ غاروں اور خندقوں

پناہ گزین ہین جہان سے ایک مناسب وقت مین ملکی قانون کے مطابق سزایاب ہونگے۔ سفیر ند کور ان اغراض کے متعلق ایک سطر لکھنا بھی انتہا سے زیادہ ناپسند خیال کرتا ہے لیکن وہ اس خلاف طبیعت کارروائی پر اسلیے مجبور ہے کہ ایک مفسدانہ جماعت کو متفرق و منتشر کر دینا اُسکا فرض منصبی ہے!"

"دستخط ——— ———

سفیر فرانس"

اس خط کی عبارت سے جسقدر جوش و خروش پیدا ہوا وہ حیطۂ تحریر سے باہر ہے۔ بارل کا چہرہ غصے سے لال بھبوکا ہو گیا اور عام فرانسیسیون کی طرح جوش مین بھڑکے اُسنے مٹھی باندھ لی اور غیظ و غضب کی حالت مین جھوم جھوم کے زمین پر پانون ٹپکنے لگا۔ ہر شخص اپنا اپنا نام سُنکے جامے سے باہر ہو گیا اور اُنمین ملینڈ وائل کا نمبر سب سے بڑھا ہوا تھا۔ اُسکے نام کے ساتھ جن بداطواریون کی تصریح کیگئی تھی اُنپر اُسکا جوش گھبراہٹ کی حد تک پہونچگیا جو خفگی لکھانے لگا۔ اور اب سبکی تیز و تند نگاہین اُسکی طرف منتقل ہوگئین گویا تمام مفسدون کو یہ خیال پیدا کرکے تحت پر بھی ہوئی کہ ہم مین ایک ایسا شخص بھی

موجود ہے جو خانہ بدوش اور بدمعاش ہے۔ نیز جس اشتعال انگیز لہجے مین یہ خط پڑھا گیا تھا اُس سے یہ لوگ آگ ببولا ہو رہے تھے اور ضرورت تھی کہ کسی نہ کسی پر اپنا غصہ اُتارین۔ پس جیسے ہی بارل نے خط تمام کیا ہنری پانچرڈ ملینڈ وائل پر جھک گیا اور ایک تحکمانہ لہجے مین پوچھنے لگا۔ "وہ کیون جی سفیر نے جو تمھاری نسبت لکھا ہے کیا وہ صحیح ہے؟"

ملینڈ وائل "وکسی کو بُرا بھلا کہنا کوئی مشکل بات نہین۔ اسطرح تو کپتان بارل تمھین بھی ایک موقوف شدہ افسر لکھدیا گیا ہے۔ اور دوست کیلز تمھین بھی ایک دیوالیا سوداگر بنادیا گیا ہے"

کیلز "لیکن مین تو عزت کے ساتھ اپنا سرٹیفکٹ پا گیا"

بارل "اور اگر مین نے چند بدمعاش الجیریا والون کو زندہ جلوا دیا تو اُس فوج مین مین ہی پہلا افسر تھا جسمین اکثر ایسا ہوا کرتا ہے"

پانچرڈ "بہرکیف کیلز نہ کاروبار مین دیوالہ نکلجانے سے تمھاری عزت پر حرف آتا ہے نہ بارل جس وجہ سے تمنے فرانسیسی فوج سے علحدگی اختیار کی اُس سے تمھاری کسرِ شان ہوتی ہے۔ اِن باتون کو آگ لگاؤ! میرے خیال مین یہان جتنے لوگ ہین سب

عزت دار ہین اور اگر واقعی ایسا ہی تو ہم سفیر کے حاسدانہ تخت پر قہقہے لگا سکتے ہین۔

اور اگرچہ اب یہ کھیل بگڑ گیا تاہم سفیر کو ایک دندان شکن جواب بھیج سکتے ہین لیکن اگر ہم مین درحقیقت کوئی غمازہ ہی تو دوستو یاد رکھو کہ اس گستاخی کی پاداش مین ہماری کھالین کھچوالی جائینگی اور سمندر کی تہ تک سے ڈھونڈ کے نکال لیے جائینگے“

کرل پٹرونوف (مینڈوائل پر خونخوار نظرین ڈال کے) ”مرد آدمی کچھ جواب دو! کیا واقعی تمھارے اطوار ایسے ہی ہین جیسے اس خط مین لکھے ہوے ہین؟“

زیڈوسکی (طنز سے) ”گویا صاف صاف ہی تو کہدینگے“

مینڈوائل (اپنی جگہ سے اُٹھ کے) ”اچھا جناب سُنیے! مین آپ لوگون سے علحدہ ہی ہو جانا بہتر سمجھتا ہون۔ مین دیکھتا ہون آپ میرے خون کے پیاسے ہو رہے ہین۔ اور اسلیے میرا سلام قبول ہو“

پابخرڈ (واہٹ بیسکے غضبناک تیور دیکے) ”خس کم جہان پاک۔ جسقدر جلد تم اس معزز جماعت سے نکلجاؤ اسی قدر بہتر ہی“

بابرل (اگرج کے) ”ہان لعنت او شیطان کے حوالے!“

مینڈوائل نے لبادہ اوڑھا اور جسقدر جلد ممکن ہوا اس انداز سے کمرے کے باہر نکل گیا گویا جان بچی لاکھون پائے [illegible]

جب وہ مکان سے باہر ہوگیا تو [illegible] دل مین خوش ہوکے کہنے لگا۔ ”یہ میری زبردست حکمت عملی تھی کہ سفیر سے اپنی نسبت ایسے کلمے لکھوا دیے۔ کوئی غم نہین کہ ان پاجیون کا میری نسبت کیا خیال ہوگیا۔ بہرکیف یہ انکے فرشتے بھی نہین خیال کرسکتے کہ انکا راز مین نے فاش کیا ہی“

لیکن اب ہم پھر اُسی کمرے کی کیفیت قلمبند کرتے ہین جہان سے ابھی مینڈوائل نکل کے گیا ہے۔

پابخرڈ (مجنونانہ غصے مین سر کے بال نوچتے ہوے) ”واللہ اس خط نے میرے تن بدن مین آگ لگا دی ہی“

بابرل (غصے سے میز پر گھونسا مار کے) ”خصوصًا اس خیال سے کہ ہمارے ساتھیون مین ایک جبایا اور بدمعاش بھی تھا!“

کرل پٹرونوف ”لیکن وہ کون ایسا بدمعاش ہی جس نے ہمارا راز فاش کیا؟“ اور اب پھر اُسکی قہر آلود نگاہین سب پر پڑنے لگین۔

پابخرڈ ”اور خدا جانتا ہی کہ اگر ذرا بھی مجھے شبہ گذرتا کہ کوئی شخص میرا بھید لینا

چاہتا ہی تو مین اُسے وہ سبق دیتا جو عمر
بھر نہ بھولتا"
بارکل " بہرکیف ایک امر مسلمہ ہی۔ اور
وہ یہ کہ اب یہ کارروائی ختم ہوگئی۔ اے
روشنی طبع تو برمن بلا شدی! اب جب تک
ہم مین کا ایک شخص بھی شریک ہوگا کوئی ہنگامہ
نہین ہوسکتا۔ اور خود مختار بادشاہ اطمینان
کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرکے اپنی موت
مریگا"
کیلز " بیشک! اور اب ہم لوگون کو
صرف اتنا کام باقی رہگیا ہی کہ اس کمرے
کا چڑھا ہوا کرایہ ادا کرین اور جسکا جدھر
سینگ سمائے چلا جائے"
کرل پٹرونوف " واہ وا! کیا بغیر یہ
معلوم ہوے کہ ہمارا راز کسنے فاش کیا
ہم لوگ جدا ہوسکتے ہین؟"
زیڈوسکی (اپنے ہموطن کرل سے) " آخر
تمھین کس پر شبہ ہی؟ مجھے تم لوگ کیون
گھور رہے ہو؟ اگر تمھین مینڈوائل پر شبہ
گذرا تھا تو میری دانست مین تم لوگ
غلطی پر تھے"
پایخرڈ " نہین نہین اُسکا گمان بھی نہین
ہوسکتا۔ مینڈوائل ایک جعلیا اور بدمعاش
شخص ضرور ہی لیکن اُسنے ہمارا بھید ہرگز نہین
فاش کیا۔ اگر ایسا ہوتا تو سفیر اُسے

ایسے سخت کلمے نہ لکھتا"
کرل پٹرونوف " بیشک یہی بڑا سبب
ہی۔ اسی طرح میرے چال چلن کے دھرّے
اُڑائے گئے ہین"
پایخرڈ " اور میرے بھی"
کیلز " اگر یہ سمجھو تو مین بھی کورا نہین بچا"
بارل " اور مین بھی مستثنیٰ نہین رہا"
صرف ایون زیڈوسکی کچھ نہ کہہ سکا
اب اُسے معلوم ہوا کہ اصل معاملہ کیا ہی جسے
وہ جوش و خروش کے عالم مین اب تک
خیال نہین کرسکا تھا۔ یعنی خط مین اُسکا
نام مستثنےٰ ہی اور اُسکے ساتھ کوئی نا ملائم
کلمہ نہین مندرج ہی۔ یہی وجہ دوسرون کے
لئے قابل گرفت تھی اور دفعتہً سب کے
سب اُسے مشکوک نظرون سے گھورنے لگے
زیڈوسکی (بگڑکے) " یارو آخر یہ کیا بات ہی؟"
پٹرونوف " تم اس خط مین کورے بچے ہوے ہو"
زیڈوسکی " اچھا پھر؟"
پٹرونوف " اس سے تم پر شبہ پیدا ہوتا ہی"
زیڈوسکی " اگر تم ایسا کہتے ہو تو بالکل جھوٹے ہو"
پٹرونوف " مین جھوٹا ہون؟ بے حیا ر
تجھ جیسے مین بھرکے! بدمعاش چغلخور!
اور اب اُسنے جھپٹ کر زیڈوسکی کا گلا
پکڑ لیا
زیڈوسکی " تو خود چغلخور ہے! بے ایمان!"

یہ کہکے زیڈوسکی نے اُسکے گلے پر ایک
گھونسا رسید کیا۔

اب کرنل پٹروتوف کو تاب نہ رہی
اور مارے غصّے کے اُسکے مُنہ سے کف
جاری ہوگیا۔ ایک بے اختیار جوش کے
ساتھ اُسنے میز سے چھُری نکال لی چھُری کی
دھار لیمپ کی روشنی مین بجلی کی طرح چمکی
اور معًا یہ چھُری زیڈوسکی کے سینے کے
پار تھی۔

ضرب کاری لگی۔ ہاتھ پورا پڑا۔ اور
اب ایوان زیڈوسکی دم توڑنے لگا۔

کیلنز" معاذاللہ پٹروتوف! تم نے تو
خون ہی کرڈالا!"

قاتل (بیرحمی سے) "اسکی یہی سزا تھی!
کیا یہ دغاباز نہ تھا؟ کیا اسنے ہمارا راز
نہین فاش کیا؟

پارل" ہمین کوئی شک نہین!"

پائچرڈ" کرنل اگر تم یہ کام نہ کرتے تو
مین خود کر گذرتا"

کیلنز" خیر خیر۔ دوستو ہمین شک نہین
کہ عین وقت پر سزا دیگئی لیکن اب لاش
کا کیا بندوبست ہو؟ یہ بوڑھی عورتین تو
ہرگز راضی نہونگی کہ ۔۔۔"

پارل" چپ چپ! ایسا نہو کوئی سُن
رہا ہو"

پائچرڈ" اسکا کوئی خوف نہین۔ ان
ٹھرٹھریون اور دروازے کی [illegible]
باہر آواز نہین جاسکتی تاہم احتیاطًا ذرا
آہٹ لے لو!"

سب نے دروازے کے پاس کان
لگائے مگر کسی کی آہٹ نہین معلوم ہوئی
اسکے بعد پائچرڈ بولا۔" بالفعل (اس)
لاش کو ہمین چھپا دینا چاہیے۔ میرے
خیال مین ایک ایسا ذریعہ ہو کہ کل رات
تک اسکے اُٹھا لیجانے کا بندوبست ہوسکے"

کیلنز (جو کسیقدر خوفزدہ معلوم ہوتا تھا)"
کل رات سے پہلے کچھ نہین ہوسکتا؟"

پائچرڈ" کچھ نہین! ابھی وہان کے
لوگون سے گفتگو کرنا ہو جہان اس کا
اُٹھا لیجانا ممکن ہو۔ اسوقت ہم لوگ ایک
جوکھم مین پھنس ہی گئے ہین۔ اس سے نجات
حاصل کرنے کے لیے کسی قدر ہوشیاری سے
کام لینا چاہیے"

پٹروتوف" دوستو یہ میرا فعل ہو اور
مین نہین چاہتا کہ میرے ساتھ دوسرے
بھی زحمت مین پڑین یا بیجا تکلیف گوارا
کرین"

پارل" یہ نہین ہوسکتا۔ ہم سب ایک
حالت مین ہین۔ دوسب کے اس کام
مین جان لڑا دینگے"

پا بچرڈ "یہی میرا بھی خیال ہے۔ (کیلنز کیطرف نظر ڈالکے) اور مین امید کرتا ہون کہ ہم مین سے کوئی بزدلی اور بوداپن نہین ظاہر کریگا"

کیلنز "پا بچرڈ اگر یہ تم میری نسبت کہتے ہو تو بالکل فضول ہے۔ یہ میرے لیے گالی سے کم نہین۔ اور بہتر ہے کہ تم اپنی زبان سنبھالے رہو!"

بارلح "بس بس! ایسین تو تو مین مین سے کوئی فائدہ نہین۔ لاش کے بارے مین دوست پا بچرڈ کی تجویز شکریے کے ساتھ قبول کرنا چاہیے"

پا بچرڈ "تو پھر لاش کو تہ خانے مین اُٹھا لے چلو" یہ کہتے وہ چور دروازے کا تختہ اُٹھانے پر آمادہ ہوگیا۔

کیلنز "یاد رکھو کہ تہ خانے سے باورچیخانہ کو بھی راستہ ہے۔ اگر ان بڑھیون مین سے اتفاقاً کوئی اُدھر آنکلے او دیکھ لے"

پا بچرڈ "اسکی تدبیر بہت آسان ہے۔ ہم اُس دروازے کو اندر کی طرف سے خوب جکڑ دینگے"

کیلنز "لیکن چور دروازہ تو اندر سے نہین بند ہوسکتا"

پا بچرڈ "نہین۔ مگر ہم طرف سے دروازے مین قفل لگا دینگے اور کنجی اپنے ساتھ لیے جائینگے۔ زیادہ برین ان بڑھیون کے ہاتھ پر ایک اٹھنی رکھدینے سے بالکل اطمینان ہوجائیگا"

اس تجویز کے مطابق لاش تہخانے مین پہونچائی گئی۔ پا بچرڈ نے باورچیخانے کی طرف کے دروازے کو اندر سے خوب جکڑ کے اپنا اطمینان کر لیا بعد ازان سب رخصت ہوے۔ چلتے چلتے پا بچرڈ نے کرنل پٹرونوف سے آیندہ شب کو یہان ملنے کا وعدہ لیا اور بارل و کیلنز کو یہ کہکے رخصت کیا کہ کل تمھین تکلیف کرنیکی کوئی ضرورت نہین۔

باب ۵۳ ترپن

ہینڈوائل کی ملاقاتین

دوسرے روز ناشتے کے بعد کونٹ ہینڈوائل نے شہزادہ روس کو ایک اطلاعی چٹھی بھیجی کہ زیلوسکی نے ۴ر جون کو رات کے ساڑھے گیارہ بجے وارڈ او بج پر حضور سے ملنے کا وعدہ کیا ہے۔ اس چٹھی پر کسی قدر خط بگاڑ کے لکھا گیا اور فوراً ڈاک مین بھیجدی گئی۔ اسکے بعد ہینڈوائل اپنی گاڑی پر سوار ہوا اور دو تین راستے سفیر فرانس کی راہ لی۔ سفیر "کہو کونٹ کیا خبر ہے؟"

مینڈوائل" جس قدر باتین مین نے
یور اکسلینسی سے عرض کی تھین سب کا انجام
بخیر ہوا۔ بغاوت کا بالکل خاتمہ ہو گیا۔
اور خود باغی معدوم ہونے کے برابر ہین"
سفیر" اور کونٹ ٹپیر تو کوئی شبہ نہین ہوا؟
مینڈوائل" بالکل نہین۔ مین پہلے ہی
سے جانتا تھا کہ یہ ورق کیونکر اُلٹے گا
ان مفسدون کو ایک دوسرے پر بالکل
اعتبار نہین رہنے کے) وہ مجھے ایک آوارہ
اور بدچلن شخص ضرور جانتے ہین۔
لیکن اسکا انھین کامل یقین ہی کہ مین
انکے اغراض کا حامی ہون۔ اب
یور اکسلینسی یہ بتائین کہ اُس انگریز کے
متعلق کوئی اور خبر آئی یا نہین جسے ہم
خارج البلد کرنا چاہتے ہین"
سفیر" کونٹ خاطر جمع رکھو کہ اب اُس
شخص کا تم کبھی ذکر تک نہ سنو گے جس
جہاز پر وہ سوار ہی وہ سمندرون کو طی
کرتا ہوا چلا جا رہا ہی۔ صرف وہ بعض
بعض فرانسیسی بندرگاہون پر کوئلہ
لینے کی غرض سے ٹھہریگا اور سیدھا راست
الجیریا چلا جائیگا۔ جہان یہ قیدی فوراً
مجرمون کی رجمنٹ مین بھرتی ہو کے
بربری قبائل سے لڑنے کے لیے
بھیجدیا جائیگا"

مینڈوائل" اس صورت مین کور اکسلنسی
کو یہ بھی نہ معلوم ہوگا کہ اُسے [illegible]
یا نہین یعنی کچھ اپنی نسبت [illegible]
کیا کچھ اقبال و انکار"
سفیر" ان باتون سے مجھے مطلق آگاہی
نہین۔ اور نہ اسکی کوئی ضرورت ہی
تم جانتے ہو کہ جس لفٹنٹ کے [illegible]
سپرد کیا گیا ہی اُسے ہدایت کر دیگئی ہی کہ
اُس سے کوئی غیر ضروری بات نہ کہی
جائے۔ اور نہ خود اُسکے کہنے سننے پر
کوئی توجہ کی جائے۔ اب میری دانست
مین کونٹ تمھارے حق الخدمت کے
متعلق گفتگو ہونا چاہیے"
مینڈوائل" اسکے متعلق جو حضور
پرنور شاہ کوئی فاصلہ مناسب سمجھین
مجھے کوئی عذر نہین۔ اگر نقد انعام کی
تجویز ہو تو آپ میرے خزانچیون کو جانتے
ہین۔ مناسب ہی کہ روپیہ پیرس کے
کسی خزانچی کی معرفت دیا جائے تاکہ
یہ شبہ نہ پیدا ہو کہ یہ رقم کس نے دی
اور کس خدمت کے معاوضے مین دیگئی
ہاں اگر اسکے ساتھ حضور اقدس کوئی تمغہ
خوشنودی بھی عطا فرمائین تو گویا عمر بھر
کے لیے مجھے بیدرمہ بیدرم بنا لین گے۔
اور کوئی وجہ نہین کہ حضور انور مجھ ایسے

جان نثار کو اس نوازش سے محروم رکھین" سفیر" کونٹ خاطر جمع رکھو۔ مین تمھارے لیے کوئی کوشش اٹھا نہ رکھونگا"

اس گفتگو کے بعد مینڈ وائل رخصت ہوا اور اُسکی گاڑی گراسونر اسکوئر کی طرف روانہ ہوئی لیکن قریب کی ایک گلی تک پہونچکے وہ گاڑی سے اتر پڑا اور پا پیادہ کونٹ الونٹنر کے محل کی راہ لی کیونکہ اس موقع پر وہان وہ اس شان وشوکت کے ساتھ جانا نہین چاہتا تھا جس سے ممکن تھا کہ گرینڈ ڈیوک کو خبر ہوجائے اور وہ اُسے روسی نائب سے بے تکلف ملتے جلتے دیکھ کے آیون ٹیڈوسکی کے بارے مین اُس سے بدظن ہوجائین۔

مینڈ وائل کے پہونچتے ہی کونٹ الونٹنر نے فوراً اُسے اپنے پرائیوٹ کمرے مین بلا لیا جہان وہ اکیلا بیٹھا ہوا تھا اور نہایت خوش اخلاقی سے پیش آکے سوال پوچھنے لگا "کیا اسوقت آپ اُسی کام کے متعلق آئے ہین جسکا پرسون شب کو ذکر کرتے تھے؟"

مینڈ وائل "جی ہان مائی لارڈ! مجھے آیون زیڈوسکی کے بارے مین کچھ عرض کرنا ہے"

الونٹنر "وہ بھی میرا ابھی خیال تھا مین خود بھی اس معاملے کے متعلق غور کر رہا ہون اور اگرچہ مین اس اہمیت کو تسلیم کرتا ہون کہ ملڈرڈ اور زیڈوسکی کا ایک ہی وقت لنڈن مین وارد ہونا کسی قدر سنجیدہ معنی رکھتا ہے لیکن یہ اسقدر گھبراہٹ کی بات نہین کہ مجھے کوئی تشویش پیدا ہوجائے"

مینڈ وائل "آپ کو ضرور تشویش ہونا چاہیے۔ اسکے وجوہ بھی موجود ہین"

الونٹنر "وہ کیا؟ کچھ خلاصہ کہیے؟"

مینڈ وائل "یعنے زیڈوسکی کوئی نہایت ہی گہری چال چل رہا ہے۔ کیونکہ کسی ذریعے سے اُسے شاہزادۂ گرینڈ ڈیوک کو اس بات پر آمادہ کرنے مین کامیابی ہوئی ہے کہ حضور ممدوح اُسے شرف ملاقات بخشین"

الونٹنر (چونک کے) "این! یہ کسی طرح ممکن نہین! کونٹ تمھین سخت غلط فہمی ہوئی! — یا میری آنکھون مین خاک جھونکنا چاہتے ہو!"

مینڈ وائل تنکے "ٹھہر ٹھہرا ہوا اور کہنے لگا — "مائی لارڈ یہ بہت سخت کلمہ ہے! مجھسے اور ایسی باتین!"

الونٹنر (ایک سخت اندازسے) "مستاخی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ؟"

بینڈ وائل " اُس روز سے جس رات کو
آپ نے اپنے مہمانون کے بھرے مجمع
مین مجھے کونٹ کا خطاب دیا تھا ۔ اور اسطرح
میری دلی خواہش پوری کردی تھی "

الونٹیز خون کا گھونٹ پی کے رہگیا
لیکن چہرے پر زبردستی ہنسی پیدا کرکے
بولا ۔ " بہرکیف کونٹ مین تسلیم کرتا
ہون کہ آپ کوئی ذلیل اور کم مرتبہ سفیر
نہین ہین "

بینڈ وائل " قصہ مختصر مجھے آج سے
کوئی ذلیل جاسوس بھی نہ سمجھنا چاہیے
نہ روسیون کا کوئی بے حقیقت اور تنخواہ دار
ایجنٹ ۔ مین اپنے امکان بھر روسیون
کی خدمت بجا لانے کو تیار ہون لیکن
اسی شرط سے کہ میرے نیکدل افسر میری
قدر کرین ۔ عزت سے پیش آئین اور
انعام و اکرام سے میرا حوصلہ بڑھاتے
رہین "

الونٹیز (اس خیال سے اس شخص کے
ناز اُٹھانے پر مجبور ہوکے کہ اس سے
پہلے بھی بڑے بڑے کام نکل چکے ہین
اور آیندہ بھی نکلنے والے ہین) " اچھا
اب اصل بات کہو ۔ تم کہہ رہے تھے کہ
حضور گرینڈ ڈیوک نے ایون زیڈوسکی

سے ملاقات کا وعدہ فرمایا ہی "

بینڈ وائل " مائی لارڈ اس [illegible]
شک بھی ہی ؟ "

الونٹیز " لیکن اس ملاقات کی [illegible]
غرض کیا ہو سکتی ہی ؟ "

بینڈ وائل (کندے تول کے) " یہ تو [illegible]
میرے فرشتون کو بھی نہین معلوم [illegible]
یقینی طور پر جانتا ہون کہ گرینڈ ڈیوک
زیڈوسکی پر کوئی حملہ کرنے کا ارادہ
نہین رکھتے "

الونٹیز " لیکن خود زیڈوسکی کی کیا
غرض ہی ؟ "

بینڈ وائل " اتنا آپ یقین کیے لیتے کہ
زیڈوسکی کی چال کسی زبردست چالاکی
پر مبنی ہی ۔ کیونکہ جیسا مین آپ سے کہہ چکا
ہون کہ وہ کوڑی کوڑی کو محتاج ہے "

الونٹیز " بہرکیف آپ بُرا نہ مانین تو مین
کہون کہ مجھے کوئی اس حیرت انگیز معاملے
کے متعلق کوئی واقعی ثبوت درکار ہی "

بینڈ وائل " اگر آپ مناسب سمجھین
تو اس ملاقات کو اپنی آنکھ سے دیکھ لین "

الونٹیز " ہان ؟ پھر تو واقعی آپکو پکی خبر
ملی ہی "

بینڈ وائل " مین ابھی آپ کو سب باتین
بتا دونگا ۔ مگر پہلے بعض شرائط طے ہو جانا

چاہئین"

الونٹیز "فرمائیے"

مینڈوائل "اول یہ کہ آپ اس معاملے کے متعلق گرینڈ ڈیوک سے کوئی لفظ نہ کہین۔ یعنے کسی ذریعے سے کبھی اُنکو اسکی اطلاع ہونے دین کہ مین نے اُنکا راز فاش کیا ہی"

الونٹیز (چالاکی سے) "کیا تم سے اُنسے کچھ بات چیت ہو چکی ہی؟"

مینڈوائل (بالکل صفائی سے) "جی نہین! بلکہ چونکہ مین روسی عظمت و جبروت اور اُنکی پالیسی سے بخوبی واقف ہون لہذا ایک روسی شہزادے کو ناراض کرنا نہین چاہتا"

الونٹیز (جسکا شبہہ کسیقدر کم ہوگیا اگرچہ پورے طور پر نہین مٹ سکا) "بہتر۔ اب مین سمجھ گیا۔ مین اقرار کرتا ہون کہ گرینڈ ڈیوک کی اسکو کانون کان خبر نہونے پائیگی۔ اب جو باتین باقی ہون وہ بھی کہدیجیے"

مینڈوائل "یہ کہ یور اکسلنسی اس ملاقات مین کوئی خلل نہ ڈالین۔ بلکہ جو کچھ کارروائی کرین بعد کو۔ کیونکہ اگر ایسا نہوگا تو کوئی نہ کوئی شبہہ پیدا ہو جائیگا۔"

الونٹیز "یہی ہوگا لیکن ایک بات بتا دیجیے یعنے اگر ملاقات کے بعد ہی زنیڈوسکی پکڑ لیا جائے تو آپکو کوئی عذر ہوگا؟"

مینڈوائل "بخلاف اسکے میری خود یہی صلاح ہی"

الونٹیز "بس یہی لیجیے! اور اب جو ضروری باتین باقی ہین وہ بھی بیان کر دیجیے"

مینڈوائل "اس ملاقات کے لیئے ۴ جون کو ساڑھے گیارہ بجے رات کو وعدہ ہوا ہی"

الونٹیز "یعنے پرسون؟ اور کس مقام پر؟"

مینڈوائل "واٹر برج پر"

الونٹیز "بہتر ایک پہرہ مقرر کر دیا جائیگا کہ ـــ"

مینڈوائل (بات کاٹ کے) "یہ سمجھ لیجیے کہ زنیڈوسکی پوری ہوشیاری سے آئیگا۔ اگر اُسے معلوم ہوا کہ کوئی اُسکی تاک مین لگا ہوا ہی ـــ"

الونٹیز (مسکرا کے) "مین کارروائی مین بے احتیاطی کا عادی نہین۔ انشاءاللہ اگر سب باتین تمھارے بیان کے مطابق اُترین تو دیکھ لینا کہ زنیڈوسکی ملاقات کے بعد ہی کس صفائی سے پکڑ لیا جاتا ہی۔ اور دوسرے روز تم میرے پاس آکے اپنے حق المحنت کے لیے جو تمھارے نزدیک مناسب ہو مجھسے کہدینا"

مینڈوائل "بہت خوب! اسکے متعلق

پہلے ہی صاف صاف ذکر آچکا ہے۔ اچھا
اب مین رخصت"
مینڈوائل نے سلام کیا اور اپنے خیال
مین اس دُورخی پالیسی کی کامیابی پر
دل ہی دل مین خوش ہوتا ہوا روانہ ہوا
مینڈوائل (اپنے دل سے) "مین نے
گرینڈ ڈیوک کو بھی اپنا دوست بنایا اور
کونٹ الونٹیز کو بھی ہر مرتبہ سے زیادہ یقین
دلایا کہ گورنمنٹ روس کو میری خدمات کسقدر
ضروری ہین اور وہ کس فیاضی سے انکا
معاوضہ دینے کو تیار ہے۔ سب سے بڑی یہ بات
کہ زیڈوسکی سے نجات حاصل ہوگی! اہو ہو!
اب وہ پھر عنقریب سائبیریا چلا جائیگا!"
اب مینڈوائل سفیر روس کی کوٹھی
سے باہر نکل آیا۔ لیکن آج بھی بیان کیوجہ
سے اُسے آئیقل کا دیدار نصیب نہوا۔
اپنی گاڑی تک پیادہ جاکے وہ پھر سوار
ہوا اور تین بجے تک متفرق لوگون سے
ملاقات کرتا ہوا سیدھا آرڈلے ہاؤس
پہونچگیا۔
حسب معمول ننگ ڈوخز نقاب پوشون
والے جلسے کی صبح کو تھارن بری جانے
والی تھی۔ لیکن وہان سر ایل کنگٹن والے
واقعے سے اُسے اسقدر ہول سا گیا تھا
کہ وہ اُسوقت شہر سے باہر قدم نکالنا نہین
چاہتی تھی جب تک مینڈوائل کے آپنی
کارروائی نہ بیان کرے اور اُس
طور پر اطمینان نہو جائے۔
اسوقت وہ چھوٹے سے اور نہایت
نفیس طور پر آراستہ کمرے مین بیٹھی ہوئی
تھی۔ اور اگرچہ اُسے مینڈوائل کے اس
وعدے پر پورا بھروسا تھا کہ مین تمھارے
دشمن سے تمھین نجات دلواؤنگا نہین!
بلکہ اُسے عقیدہ تھا کہ اُسے اسکی پوری
قدرت حاصل ہے! تاہم قدرتی طور پر اُسے
کسی قدر تشویش لاحق تھی۔ اور یہ بیچینی
اُسوقت تک رفع نہوئی جب تک کمرے کا
دروازہ یا ٹو یاٹ نہین کھلا اور خدمتگار
نے آگے بڑھ کے کونٹ مینڈوائل کا نام
نہین لیا۔
مینڈوائل (خدمتگار کے جاتے ہی محبت
بھرے لہجے اور تیورون سے) "میری
پیاری میری!"
ڈوخز (ایسے لہجے مین گویا بات بغیر سوال
کیے معلوم ہو جائے) "سیولائی تمنے مجھے
بچا لیا! مجھے اسکا یقین ہے! گویا کوئی
میرے کان مین کہہ رہا ہے!"
مینڈوائل "پیاری میری واقعی
ایسا ہی ہے!"
ڈوخز "یہ تو مین پہلے ہی سے جانتی تھی!

لیکن اُف! اب جان مین جان آئی!"
اوراب ڈچز نے ایک لمبی سانس لی جس سے اُسکا خوبصورت جسم اوپر اُٹھ کے رہگیا۔
ملینڈ وائل "مین نے تمسے پہلے ہی کہدیا تھا کہ ادھر ہیلی جون کو رات کے آٹھ بجے اُدھر تمھارا دشمن تمھین ستانے کے قابل نہ رہیگا"
ڈچز "بیشک ہیولائیڈی یہی تمنے کہا تھا!"
اوراب وہ ایک معشوقانہ انداز سے آگے بڑھی اور ملینڈ وائل کا ہاتھ اُسکی نازک کمر مین حلقہ ہو گیا۔
ملینڈ وائل "جان جہان مین نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ اب کبھی وہ تمھین نہین ستائیگا"
ڈچز تھرا گئی۔ لیکن ملینڈ وائل پر اُسے پورا بھروسا تھا اور چپکے چپکے پوچھنے لگی "تمنے کون کارروائی کی؟ کس تدبیر سے مجھے اُس کمبخت سے نجات دلائی؟"
ملینڈ وائل (مسکرا کے) "جانمن یہ خیال نکرو کہ مین نے اُسکی ناپاک زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ نہین! میرا یہ مطلب نہ تھا کہ اُسکی جان لیلون۔ وہ زندہ ہی اور نکسیر تک نہین پھوٹی ہے"
ڈچز "خدا کا ہزار ہزار شکر! یہ بُری جوکھم کی بات تھی!"
ملینڈ وائل "تاہم تمھارے لیے مجھے یہ جوکھم بھی گوارا تھی" اور اب اُسنے ڈچز کے لبون کا بوسہ لے لیا۔
ڈچز "آخر اُسکا کیا حشر ہوا؟"
ملینڈ وائل "ابتو وہ ایک دور و دراز ملک کو جا رہا ہی جہان سے تمھارے ستانے کے لیئے زندہ نہین پلٹ سکتا۔ اُسکی منزل مقصود افریقہ کی جلتی ہوئی سرزمین اور ریگستانی جنگل ہی جہان وہ فرانس کی کسی مجرم رجمنٹ مین بھرتی ہوکے اُسوقت تک اپنے اعمال کی سزا بھگتا کریگا جبتک کسی دشمن کی شمشیر آبدار اُسے زندگی کی کشاکش سے نجات نہ دیدے"
ڈچز "واللہ اعلم تم مین ایسی زبردست قدرت کہان سے آگئی ہی؟"
ملینڈ وائل "مجھے دربار فرانس مین ایک زبردست رسوخ حاصل ہی اور اسوجہ سے سفیر فرانس میری مٹھی مین ہین۔ اسی سبب سے چٹکی بجانے مین سارا کام ہو گیا۔ اور اب تمیری تمھین اُس کمبخت کی طرف سے کوئی خدشہ نہونا چاہیے جو تمھین اسطرح ڈراتا اور دھمکاتا تھا۔ نہین بلکہ تم سے کسی قسم کی بازپرس بھی نہین ہو سکتی"
ڈچز "لیکن اگر وہ اُن لوگون سے

اصلی حقیقت بیان کروے جنکی حراست
مین ہی ؟"
ہینڈ وائل " اب وہ ایک حرف بھی
زبان سے نہین نکال سکتا۔ وہ اپنا اصلی
نام بتا نہین سکتا اور جنکی حراست مین ہی
وہ اُسکے نام سے واقف نہین وہ اپنی
اصلیت چھپانے کے لیے ضرور کوئی دوسرا
نام اختیار کریگا یا اگر وہ خاموش رہا
تو وہ لوگ خود ہی اُسکا کوئی نام رکھدینگے
بھلا میری تم یہ توخیال کرو کہ وہ ان حالات
کو زبان سے نکال سکتا تھا کسطرح ایک
انگلش بیرنٹ ہوکے جعلسازی کے جرم
مین گرفتار ہوا ؟ کیونکہ جیلخانے مین
وہ مردہ قیاس کر لیا گیا ؟ کس طرح پھر
جی اُٹھا ؟ اور کیونکر ایک نوجوان اور
حورش خاتون پر ایک کثیرالمقدار روپے
کے لیے اُسوقت دباؤ ڈال رہا تھا جب
اُسکی گرفتاری عمل مین آئی ؟ نہین یہ
باتین وہ ہرگز نہین کہہ سکتا! وہ بخوبی جانتا
ہی کہ ایسی باتون پر کوئی اعتبار نہین کریگا
بلکہ لوگ ٹھٹھے لگائینگے بہر کیف تم ہر طرح
مطمئن رہو اور کوئی اندیشہ نکرو!"
ڈچز "وہ ہیولائٹی مین ہر طرح مطمئن ہون
مجھے کوئی غم نہین۔ اُف! تم کس قدر
زبردست شخص ہو! تم مین عجیب و غریب

قدرت ہی! تھین تائید غیبی ہی! تم اُنکے
فرشتۂ رحمت سے کم نہین!"
ہینڈ وائل " (گلے سے لگا کے)
حورجنت! پیاری میری تم جانتی ہو
کس سچے دل سے تمپر فدا ہون اور کس
صداقت سے تمھاری رفاقت [illegible]
کی قسم کھا چکا ہون "
ڈچز " مین جانتی ہون، مین [illegible]
تم ایسی ہی دوست و رفاقت کا ثبوت
دے چکے ہو "
ہینڈ وائل " اور تم ؟ پیاری میری تم [illegible]
ڈچز " مین اپنا وعدہ نہین بھولی ہون
اور اب ڈچز نے بغیر مانگے [illegible]
مُنھ بڑھا دیا۔
ہینڈ وائل (نشۂ عشق مین بیخود ہوکے)
میری کیا تم میری ہو جاؤگی ؟ میری ہی
ہوکے رہوگی ؟"
ڈچز " ہیولائٹی مین اپنا وعدہ ضرور
پورا کرونگی اب تمسے مجھے کوئی چیز عزیز
نہین "
خوبصورت ڈچز یہ الفاظ کہنے کو تو
کہہ گذری مگر شرم سے اُسکا عجیب حال
ہو گیا۔ پھول سے گال لال انگارہ ہوگئے
اور کلیجہ ہاتھون اُچھلنے لگا۔ ہینڈ وائل
اُسے بار بار گلے سے لگا رہا تھا۔

حتےٰ کہ ڈچز نے ایک خاص انداز سے کہا کہ یہ کمرہ ایسا نہین جہان کسی کے آنے کی ممانعت ہو۔ بلکہ اسکے عوض مین کسی دوسرے مقام پر ملنے کا وعدہ ہوا اور مینڈوائل تھوڑی دیر کے لیے ڈچز سے رخصت ہوکے چلا گیا۔ آدھ گھنٹے کے بعد ڈچز نے گھنٹی بجائی اور گاڑی کسوا کے تھارن بری کو روانہ ہوگئی۔

گیارہ بجے رات کو جبکہ آسمان پر ستارے چھٹکے ہوے تھے۔ مطلع صاف تھا۔ تازہ اور لطیف ہوا کے خوشگوار جھونکے آرہے تھے۔ اور ماہ جون کا دلکش موسم اپنی بہار دکھا رہا تھا یکایک ایک شخص تھارن بری کے باغ کی جھاڑیون سے نکل کے محل کی طرف جاتا ہوا دکھائی دیا۔ عمارت کی آخری حد تک پہونچ کے وہ ایک چھوٹے سے دروازے کی طرف مخاطب ہوا جو دو گھنے درختون کی آڑ مین چھپا ہوا تھا اور جنکی وجہ سے اُس مقام پر بالکل اندھیرا تھا۔ کونٹ مینڈوائل ـ یہی یہ شخص نے ایک کھٹکا دبا کے دروازہ کھولا جسکے متعلق اُسے پہلے سے ہدایت کردی گئی تھی۔ اور ڈیوڑھی مین داخل ہوا جہان ایک لیمپ جل رہا تھا لیمپ کی روشنی مین وہ فوراً زینے پر چڑھ گیا اور اوپر کے ایک درجے مین پہونچا۔ یہان بھی روشنی ہورہی تھی اور ایک ہی نظر مین اُسے معلوم ہوگیا کہ اب کونسا دروازہ کھولنا چاہیے۔ اس دروازے کے پاس پہونچکے اُسنے سٹکنی گھمائی اور دروازہ کھل گیا۔ اب وہ ایک کمرے مین داخل ہوا جہان معطر و معتدل ہوا آرہی تھی۔ یہ ایک خلوتکدہ تھا جو ڈچز کی خوابگاہ سے ملا ہوا تھا اور یہان خود حور وش ڈچز شب خوابی کے لیے پُرتکلفانہ لباس مین اُس کا انتظار کررہی تھی۔

ڈچز کو دیکھتے ہی مینڈوائل نے گلے سے لگا لیا اور اُسنے اپنے شرماے ہوے چہرے کو اُسکے سینے مین چھپا کے چپکے چپکے چند لفظون مین اُسکا خیر مقدم کیا۔ عین اِسی حالت مین باہر کی طرف سے کسی کے پاؤن کی آہٹ معلوم ہوئی جو دوڑتا ہوا آرہا تھا اور ڈچز گھبرا کے بولی ــــ ”ارے یہ کیا؟“

مینڈوائل نے بغیر کسی بدحواسی کے دروازے کی طرف لپک کے سٹکنی چڑھا دی۔

ڈچز ”وہ شاید لیونیا کسی کام سے آئی ہوگی!“

اتنے مین کسی نے دروازے پر دو تھپڑ مارا اور ڈچز کے مُنھ پر ہوائیان اُڑنے لگین۔ مینڈ دائل نے چپکے سے کہا۔ ”یہ تمھارے شوہر معلوم ہوتے ہین! ہو نہو ڈیوک ہین!“

ڈچز ا بھرائی ہوئی آواز مین ”نہین نہین! وہ ایسی حرکت کبھی نہین کرینگے! یہ ہرگز نہین ہوسکتا۔“

دروازہ برابر پیٹا جا رہا تھا۔ اور اب اُسکے ساتھ یہ آواز بھی آئی ”میری کھولو! دروازہ کھولو! ارے مین مری! مجھے بھوت پریت گھیرے ہوے ہین! ہاے اللہ چڑیلین بھی جھپٹی جاتی ہین! کھولو! جلدی کھولو! ادھر ایک زنانے لہجے مین یہ خوفناک اور دل ہلا دینے والی آوازین آ رہی تھین اُدھر دروازے پر زور زور دو ہتڑ پڑ رہے تھے۔

ڈچز ”اوہ! مین سمجھ گئی۔ دروازہ کھول دینا چاہیے۔ یہ ڈیوک کی والدہ ہین! مین اُنھین جلد رخصت کردونگی تم اُدھر چلے جاؤ“ یہ کہکے ڈچز نے خوابگاہ کا دروازہ کھولا اور مینڈوئل کو اُسمین ڈھکیل دیا۔

اِسکے بعد اُسنے جھپٹ کے باہر کا دروازہ کھولا اور اُسکی ساس وحشت زدہ انداز سے اپنے شانون پر گھبرائی ہوئی نظرین ڈالتی [illegible] اندر گھس آئین۔ کیونکہ اُنھین [illegible] تھا کہ اُنکے کاندھون پر بھوت اب تک سوار ہین۔ اُنکے بدن پر شب خوابی کی گون کے سوا کوئی کپڑا نہ تھا۔ اور [illegible] آرام کرسی پر گرکے وہ اپنے حیرت انگیز خیالات کو جو اُبتک اُنکے دماغ مین سماے ہوے تھے بیان کرنے لگین وہ تھر تھر کانپ رہی تھین۔ لیکن سردی کی وجہ سے نہین! کیونکہ یہ جون کا معتدل اور دلکش موسم تھا۔ بلکہ اس خوف کی وجہ سے جو اُنکے دل مین سما گیا تھا۔

یہ ایک چھیالیس برس کے سن کی عورت تھین۔ قد بلند و بالا اور اعضا تناسب تھے۔ جب تک اُنکے حواس [illegible] نہین ہوے تھے۔ یعنی جب وہ اپنے مرتبے پر فائز تھین اور اُنکا سُہاگ قائم تھا اُنکے خط و خال نہایت شاندار، بیحد خوبصورت۔ اور امیرانہ شان و شوکت ظاہر کرتے ہونگے۔ اور اگرچہ اب بھی اُن خصوصیات کی بہت سی علامتین باقی تھین۔ لیکن امتداد زمانہ اور ضعف قلب اپنا اثر دکھائے بغیر نہین رہا تھا۔ کیونکہ بال سفید ہو چلے تھے۔

پیشانی پر جھرّیان پڑگئی تھین ۔ آنکھون
مین ایک خاص کیفیت پیدا ہوگئی تھی
اور چیتونون مین وہ رعب نہین رہا تھا ۔
اعضا کی نزاکت بھی تشریف لیجا چکی تھی
اور جسم کا گوشت جا بجا سے لٹک آیا تھا
تاہم دانتون مین ابھی وہی چمک دمک
باقی تھی ۔

بیوہ ڈچز "واہ! پیاری میری تھین
مجھے اسقدر انتظار نہین دکھانا چاہیے تھا ۔
مجھے تم سے ایسی امید نہ تھی! تم بہت ہی نیک
اور حلیم! اُف! وہ بھوت پریت مجھے
سانپون کے کوڑون سے مار مار کے بھگا
رہے تھے! شاید مجھسے کبھی کوئی خطا ہوئی
ہو گی ؟ لیکن نہین! ہرگز نہین! یہ
ضرور ہی کہ ایک زمانے مین مجھے ہربرٹ
کی شادی تمھارے ساتھ منظور نہ تھی
لیکن آخرکار وہ کر گذرا اور مین نے گوارا
کیا ۔ دیکھو میری! ایسا نہ ہو بھوت یہان
بھی گھس آئین! للہ دروازے مین قفل
ڈالدو! میری دانست مین مسز کوننلین
بھی کوئی انسان نہین ہی بلکہ ایک پہاڑی
چڑیل ـــــ!"

ڈچز (نہایت ہی محبت بھرے اور تسلی
دینے والے لہجے مین) "پیاری امان جان
مسز کوننلین آپ پر جان نثار کرتی ہین ۔
اور آپ بھی اُنسے اسقدر مانوس ہین کہ"

بیوہ ڈچز (بات کاٹ کے) "مین تمھارے
سوا کسی سے مانوس نہین! مین چاہتی
ہون کہ یہان تمھارے پاس رہون ۔"

اتنے مین دروازے پر پھر دستک
ہوئی ینگ ڈچز نے لپک کے دروازہ کھولا
اور مسز کوننلین بیوہ ڈچز کی محافظ نظر
آئی ۔ اُسکی عمر پچاس کے قریب تھی ۔ یہ ایک
بھاری بھرکم عورت تھی ۔ اگرچہ کسی طرح
بدمزاج اور تندخو نہین معلوم ہوتی تھی ۔
اُسکے چہرے پر سخت مزاجی کا نام ونشان
تک نہ تھا ۔ بلکہ ایسی عورت معلوم ہوتی
تھی جسکے مزاج مین استقلال کے ساتھ
نمک حلالی اور خیرخواہی شامل ہو ۔

ڈچز (کسی قدر بگڑ کے) "معاذ اللہ! یہ
کیا واقعہ تھا ؟"

یکایک ڈچز کی ساس نے مسز کوننلین
کو دیکھ لیا اور وہ ڈر کے خوابگاہ والے کمرے
مین گھس گئین ۔ طرّہ یہ کہ اندر سے سٹکنی
چڑھالی تاکہ ڈچز اور مسز کوننلین اُنکے
پاس نہ آسکین جو اُنکے پیچھے دوڑی تھین ۔
اب ڈچز کو کاٹیے تو لہو نہ تھا ۔ کیونکہ اُسکی
ساس اور مینڈ وائل دونون ایک ہی
کمرے مین بند ہو گئے تھے ۔

مسز کوننلین (حضور یقین جانیے کہ

مجھے خود اس واقعہ کا بیحد افسوس ہی۔ مین ہمیشہ اپنے کمرون کے سب دروازون مین قفل ڈالدیا کرتی تھی اور حضور جانتی ہین کہ کنجی اپنے سرھانے کے تکیہ مین رکھکے سویا کرتی تھی لیکن آج نہین معلوم کیا شامت تھی کہ بالکل دھیان نرہا۔ اور شاید دم کی دم میری آنکھ بھی لگ گئی۔ یا یہ اسطرح دبے پاؤن نکل بھاگین کہ"

ڈچز غصے سے بات کاٹ کے اور زمین پر پاؤن پٹک کے "اس سے کچھ بحث نہین! کوئی بداحتیاطی ضرور ہوئی!"

مسز کونلسن ڈچز کے غصے سے متعجب ہوکے "حضور میری دانست مین یہ کوئی بہت بڑی بداحتیاطی نہین ہی۔ ایسے اتفاقات پیش ہی آجایا کرتے ہین۔ اور میرے لیے ان چار برسون مین جب سے مین ہر گریس کی نگرانی پر مقرر ہوئی ہون یہ پہلا ہی اتفاق ہی کہ ایسا واقعہ پیش آیا"

ڈچز دھیمی پڑکے اور یہ خیال کرکے کہ میرے غصے سے کچھ اور ہی شبہہ نہ پیدا ہوجائے "ہم یہ تم سچ کہتی ہو مسز کونلسن مین تم پر ناراض نہین ہوئی۔ بلکہ انھون نے اس زور سے دروازے پر دو تھپڑ مارا کہ میرا کلیجہ دھک سے ہوگیا اور حواس جاتے رہے۔ لیکن ہان! اسکی کیا وجہ کہ دفعۃً وہ تمھاری صورت سے بیزار ہوگئی ہین؟"

مسز کونلسن "حضور یہ معلوم ہی کہ ایسے حواس باختہ لوگون کو بیٹھے بیٹھے کیا خیال پیدا ہوجاتا ہی۔ لیکن اگر آپ دروازے کے پاس جاکے اپنی ساس کو دم دلاسا دین تو وہ باہر نکل آئین گی اور پھر مین ساری رات جاگتی رہونگی تاکہ پھر حضور کو ایسی تکلیف نہ برداشت کرنا پڑے"

آخری چند منٹ کے لیئے ڈچز پر ایسی گھبراہٹ طاری ہوگئی تھی کہ کوئی تدبیر اُسکے خیال مین نہین آتی تھین لیکن اب کسی قدر اُسکے حواس درست ہوئے اُسنے دروازے کے پاس جاکے دم دلاسے کے لہجے مین کہا "اماں جان مجھے اندر آنے دیجیے! دروازہ کھولیے! آپ جانتی ہین کہ مین آپ کو پریشان نہین کرونگی!"

اسکے جواب مین کمرے کے اندر سے ایک وحشیانہ چیخ کی آواز آئی اور ڈچز کو معلوم ہوا گویا مُردہ قبر مین سے چیخ اُٹھا۔ ڈچز کے رونگٹے کھڑے ہوگئے کیونکہ اُسکی ساس نے چیخ پر چیخ مارنا شروع کردی حتی کہ مسز کونلسن نے کہا "حضور دروازہ توڑ ڈالنا چاہیے"

یہ الفاظ بمشکل ختم ہوئے تھے کہ دفعتہً شمع گل ہو گئی اور دروازہ پاٹو پاٹ کھل گیا۔ بیوہ ڈوچز خوفزدہ اور ہوا سے اپنی اڑتی ہوئی صورت لیے باہر نکل آئیں۔ در جلدی سے دروازہ بند کرکے اور اسمیں قفل لگاکے ایک آرام کرسی پر ہانپتی ہوئی گر پڑین اور کہنے لگیں "بھوت! آمین بھوت ہے!"

جسوقت بیوہ ڈوچز دروازہ کھول کے باہر نکلیں اُسوقت ڈوچز کو ایسا معلوم ہوا کہ گویا کمرے کے اندر کسی کوٹھڑی کے بند ہونے کی آواز ہوئی۔ اسطرح اُسکی جان میں جان آگئی اور تمام خوف جس سے اُسکی جان پر بنی ہوئی تھی دفعتہً جاتا رہا۔ اب وہ بےخوف و خطر اپنی ساس کی طرف بڑھی اور اُنکے گلے میں ہاتھ ڈال کے تسلی و تشفی آمیز کلمے کہنے لگی۔

بیوہ ڈوچز نہایت ہی خوف اور گھبراہٹ سے "بھوت! بھوت! اوہ! مین اپنی آنکھ سے دیکھ چکی! وہ کفن تک لپیٹے ہوئے ہے! شاید پریت ہے! پریت! ایک روحین گوری ہوتی ہین۔ بُری روحین کالی! (دروازے کی طرف دیکھ کے) ارے ایسا نہو وہ یہان آجائے!"

ینگ ڈوچز نے مسز کونلین پر نگاہ ڈالی اور یہ بھانپنے کیلیے کہ اُسے کوئی شبہہ ہوا یا نہیں۔ کہنے لگی "نہیں معلوم یہ کیا بات ہے!"

مسز کونلین پر جسکے انداز سے کوئی بات نہیں پائی گئی جو ڈوچز کے لیے باعث تشویش ہو "حضور فرمائین تو مین انھین یہان سے لیجاؤن"

اجازت ملنے پر مسز کونلین نے اس مخبوط الحواس لیڈی کو دم دلاسا دینا شروع کیا اور بالآخر اُسکی باتون نے یہان تک اثر کیا کہ بیوہ ڈوچز کی وحشت بھی محافظہ کی طرف سے کم ہونے لگی۔ کیونکہ اب وہ اُس سے خوف کھاتی ہوئی نہین معلوم ہوتی تھین بلکہ اس طرح مخاطب ہوئین گویا وہی انھین اس خطرے سے بچا سکتی ہے ڈوچز! بچون کی طرح پھسلاتے ہوئے "پیاری اماں جان یہی ٹھیک ہے مسز کونلین کے ساتھ بے تکلف چلی جائیے۔ یہ آپ کی پوری حفاظت کرینگی۔ ان آسیب زدہ کمرون مین بیکار بیٹھی ہوئی ہین"

بیوہ ڈوچز اپنی بہو کے لمبے لمبے بھورے بالون کے جوڑے پر ہاتھ پھیرکے "میری کیا تمھاری یہی صلاح ہے؟ مین چلی جاؤن"

ڈوچز "میری عین خوشی ہے کہ آپ اپنے کمرے مین جاکے آرام کیجیے بجلی الصباح

میں آپ کی خدمت میں حاضر ہونگی"
بیوہ ڈوچز (خوابگاہ کے دروازے کیطرف دیکھ کے) "لیکن میں تمھیں اس کمرے میں نہیں چھوڑ سکتی!"

مسز گونٹلین (ڈوچز کے کان میں) "ان سڑی سودائی لوگون کے لیے سب سے بہتر یہ بات ہے کہ حتی الامکان انکا خوف دور کر دیا جائے" (بیوہ ڈوچز سے مخاطب ہوکے) "آپ تھوڑی دیر اپنی بہو کے پاس ٹھہریے۔ صرف ایک منٹ! اور میں کمرے میں جاکے دیکھے آتی ہون"

بیوہ ڈوچز "نہیں نہیں! وہاں آسیب موجود ہے! دیکھو میرا کہا! تو! بری بری ارواح ہے! بھوت بھوت!"

ڈوچز "تمھاری باتون سے انھیں اور بھی خوف پیدا ہوتا ہے"

مسز گونٹلین "نہیں نہیں [illegible] سے واقف ہون اور جانتی ہون [illegible] انکی تسلی ہوگی"

یہ کہتی ہوئی مسز گونٹلین خوابگاہ کے دروازہ کی طرف بڑھیں۔ ڈوچز نے اُسے روکنا چاہا لیکن معاً یہ خیال کرکے کہ اندر کی کھڑکی بند ہونے کی آواز آئی تھی اُسکی دلجمعی ہوگئی اور اپنے دل میں کہنے لگی "وہ نکل گیا ہوگا! اب کوئی کھٹکا نہیں!"

اب وہ اپنی ساس سے مخاطب ہو کے تشفی و تسلی دینے والی باتیں [illegible] حتی کہ مسز گونٹلین نے خوابگاہ [illegible] کھولا اور اُسمیں داخل ہوئی۔ یہ ایک وسیع کمرہ تھا اور نہایت تکلف سے سجا ہوا تھا صرف اسوقت کی وجہ سے اُسمین دھیمی دھیمی روشنی ہو رہی تھی جو ایک دھندھلی سی کے لیمپ سے نکل رہی تھی اور جو کمرے کی آخری حد میں ایک سنگار میز پر رکھا ہوا تھا مسز گونٹلین نے کمرے کے اندر جاتے ہوئے دروازے کے دونون پٹ کھولدیے تھے لیکن چونکہ ڈوچز اپنی ساس کی طرف منھ کیے اُنپر جھکی ہوئی تھی لہذا اُسے کمرے کے اندر کی حالت نہ معلوم ہو سکی اور اس طرح اُسے کھڑکی کے بند ہونے کے بارہ میں ہنوز ایک تذبذب باقی تھا۔ خصوصاً یہ خیال اور بھی تشویش [illegible] کہ [illegible] کی سے [illegible] میں بیٹھی تھی۔ [illegible] خدا جانے وہان سے پہاڑ میں [illegible] کی [illegible] ٹوٹ گئی ہو اور [illegible] کھڑکی لے بیٹھے اتنی بڑا ہوا پڑا ہو؟

ادھر ڈوچز اپنی ساس کو بہلا رہی تھی اُدھر اُسکے کان دوسرے کمرے کی طرف مسز گونٹلین کی آہٹ پر لگے ہوئے تھے۔ اُسکی قوت سامعہ اسوقت سے زیادہ تیزی کبھی نہیں دکھا سکتی تھی۔ گویا

جو بات اُسکی نظر کے سامنے نہ تھی اُسکا بجنسہ نقشہ اُسکی قوت سامعہ اُسکی آنکھون کے سامنے کھینچ رہی تھی۔ اُسکا دل مسز کوننلین کے پانون کی ہر چاپ کے ساتھ ساتھ تھا کبھی اس کونے مین کبھی اُس کونے مین کبھی کھڑکیون کی طرف۔ اور اُسکے ساتھ ہی یہ ہول بھی کہ ایسا نہو ملنڈوائل اُن کھڑکیون کے نیچے پڑا ہوا اتبک کراہ رہا ہو! کبھی مسہری کیطرف۔ اور وہان سے نکلکر تی کے ایک بہت بڑے اور نہایت نفیس توشہ خانے کی طرف جسمین ڈچز کے کپڑے اور عمدہ عمدہ ڈریس رہتے تھے مسز کوننلین اس توشہ خانے کے ہر دروازے کو کھول کھول کے دیکھنے لگی۔ اور اب ہماری ہیروئین کے دل مین بیٹھے لگ گئے۔ کیا مسز کوننلین کو واقعی کوئی شبہہ گذرا ہی؟ یا وہ محض بیوہ ڈچز کی تسکین خاطر کے لیے اسطرح کونا کونا چھان رہی ہی؟ ان خیالات کے آتے اس نازک اندام اور عالی مرتبہ خاتون کے منھ پر ہوائیان اڑنے لگین۔ اُسکے حواس باختہ ہو جانے کے لیے یہی خیال کیا کم تھا کہ دفعۃً خوابگاہ کے اندر سے چپکے چپکے کانا پھوسی کی آواز بھی اُسکے کانون تک پہونچ گئی۔ اب قریب تھا کہ وہ بالکل بدحواس ہو جائے لیکن اتنے مین مسز کوننلین کمرے سے باہر نکل آئی

مسز کوننلین (بیوہ ڈچز سے تسلی آمیز لہجے مین) ”پیاری میڈم وہان!“ اسوقت ینگ ڈچز کو ایسا معلوم ہوا گویا مسز کوننلین نے اُسپر ایک معنی خیز نگاہ ڈالی ”پیاری میڈم آپ یقین جانیے کہ اس کمرے مین کوئی نہین ہی۔ مین نے ہر جگہ قفل لگا دیا ہی اب نہ وہان کوئی بھوت ہی نہ بھتنی۔ کالی گوری کوئی ارواح نہین“

بیوہ ڈچز (ماتھے پر ہاتھ رکھکے اور اسطرح دیکھکے گویا اب اُنکے تمام خیالات دور ہوگئے) ”تمنے بخوبی اپنا اطمینان کر لیا؟“

مسز کوننلین ”ہان مین نے بخوبی اطمینان کر لیا۔ اب آئیے میرے ساتھ چلیے۔ اور آرام سے سو رہیے۔ بس اُٹھیے۔ کل صبح ہم آپ باغ کی سیر کرینگے اور بور گریس عمدہ عمدہ پھول چنکے گلدستہ بنائینگے!“

بیوہ ڈچز ”اچھا چلو!“ اب یہ مسلوب الحواس اُٹھ کھڑی ہوئی اور اپنی بہو کو محبت سے گلے لگا کے مسز کوننلین کے ساتھ ہوئی۔

لیکن دروازے کے پاس پہونچ کے وہ پھر ٹھٹھک گئین۔ اور مسز کوننلین نے مڑ کے ینگ ڈچز کو ایسی تعجب خیز اور پر معنی نگاہ سے دیکھا کہ اُسکی روح پرواز کر گئی اور معلوم ہوا گویا اس عورت کی چشم سخنگو نے اُسکا راز تمام محل مین زبان حال سے پکار کے کہدیا!

دونون کے جانے کے بعد دروازہ بند ہوا اور اب نیگ ڈچز غم و غصہ کھاتی ہوئی خوابگاہ مین پہونچی۔ اتنے مین بینڈ وائل بھی توشخانہ سے نکل آیا اور ڈچز ایک وحشیانہ انداز سے ہاے کرکے ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

بینڈ وائل "میری گھبراؤ نہین! جی نہ چھوڑ دو! راز محفوظ ہے!"

یہ کہکے وہ آگے بڑھا اور ڈچز کو گلے لگانا چاہا لیکن اُسنے غصے سے پیچھے ہٹا دیا اور کہنے لگی "مین جیتے جی مرگئی! ہاے مین کسی کام مین نہ رہی!"

بینڈ وائل "نہین پیاری نہین! یہ تم کیا کہتی ہو؟"

ڈچز "مین سچ کہتی ہون اکل تمام دنیا کو خبر ہو جائیگی کہ مین نے ایک یار کو اپنے کمرے مین چھپایا تھا"

بینڈ وائل "مین پھر کہتا ہون کہ گھبراؤ نہین۔ پیاری میری پھر سن لو کہ تمھارا راز محفوظ ہے!"

ڈچز "یہ تم کیونکر کہہ سکتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ مین نے اُس عورت کے تیور نہین پہچان لیے؟ نہین بلکہ مین تو باتین کرنے کی آواز تک سُن چکی ہون!"

بینڈ وائل "ضرور باتین ہوئین۔ میری جان! میری روح! چاہے دُنیا ادھر کی اُدھر ہو جائے مگر مین تم سے جھوٹ نہین بولونگا۔ اُسنے توشخانہ کھولا دیکھ لیا۔ مجھے دیکھ کے وہ [illegible] ہوئی بلکہ جلدی سے کہنے لگی کہ وہین چھپے رہو! اور خاطر جمع رکھو مین کسی سے نہین کہونگی!"

ڈچز "نہایت ہی افسوس سے [illegible] ملکے لیکن اسکے ساتھ کسیقدر تسکین بھی ہوگئی! لیکن ایسی عورت کا واقف راز ہونا اچھا نہین! ایک مرتبہ مجھے خیال ہوا تھا کہ کسی کو خبر نہوگی اور تم کھڑکی کے نیچے پھاند گئے ہوگے؟"

بینڈ وائل "مین نے اُسے ابھی ارادہ سے کھولا تھا۔ خدا گواہ ہے کہ مین تمھارے لیے اپنی جان پر بھی کھیل جانے کو مستعد ہوگیا تھا۔ لیکن یہ کوشش فضول اور احمقانہ تھی۔ کھڑکی سے نیچے دیکھنے سے معلوم ہوگیا کہ زمین بہت نیچی ہے اور یہان سے پھاندنے مین ہاتھ پاؤن ٹوٹ جانے کے سوا کچھ حاصل نہین۔ اسطرح مین بھاگ بھی نہ سکونگا اور بہت جلد پکڑ لیا جاؤنگا۔"

ڈچز "ہان ہان یہ بالکل ناممکن تھا۔ یہ میری بالکل بیوقوفی تھی لیکن میری ساس کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟"

بینڈ وائل "اصل یہ ہی کہ میری جب تم نے مجھے اس کمرے مین چھپا دیا تھا تو مجھے خیال ہوا کہ اندر سے دروازہ بند کرلون لیکن ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ شاید تمھاری مصلحت کے خلاف ہو اور تم خود ہی سب کام ہوشیاری سے انجام دے لوگی۔ بلکہ ابھی مین نے اپنی رائے ٹھیک نہین کی تھی کہ تمھاری ساس دفعۃً اندر گھس آئین اور وہ بھی اسقدر جلد کہ مین اپنے کو نہین چھپا نہ سکا۔ اور بجز اسکے چارہ نہ تھا کہ ایک کونے مین دبک رہون۔ اسپر تمھاری ساس سنگار میز کی طرف لپکین تمھین معلوم کس غرض سے" لیکن مجھے خیال ہوا کہ وہ لیمپ اٹھانے گئی ہین۔ اب مین اپنی جان پر کھیل کے دبے پاؤن کھڑکی کی طرف جھپٹا۔ لیکن انھون نے مجھے دیکھ لیا۔ اور اسکے بعد جو کچھ گذرا وہ تم قیاس کرسکتی ہو"

ڈچز "ہائے اب جان بچنے کی کوئی تدبیر نہین"

بلینڈ وائل "پیاری میری جی نہ چھوڑو! جرأت سے کام لو!" یہ کہکے وہ پھر اسے گلے لگانے کی غرض سے بڑھا۔

لیکن ڈچز نے پھر غصے سے اسے ہٹا دیا۔ اور دفعۃً کھڑی ہو گئی سینے پر ایک کپڑا اٹھا کے ڈال لیا۔ چہرے پر بکھری ہوئی زلفین پیچھے کرلین۔ اور بینڈوائل کے چہرے پر اپنی بڑی بڑی آنکھین جما کے بولی "وہ ہیولانی اسوقت مین معافی چاہتی ہون۔ جہان تمنے مجھپر ہزارون احسان کیے ہین وہان اور سہی۔ میرا گوشت پوست تمھارا ہی اگر تم بھی یہی سمجھو! لیکن اسوقت مین التجا کرتی ہون کہ مجھے تھوڑی مہلت دو! آف اسوقت مجھے زیادہ کہنے کی طاقت نہین! میری طبیعت شکست ہی میرا دل بیٹھا جاتا ہی مین ہاتھ جوڑتی ہون کہ مجھے اکیلا چھوڑ دو!"

کونٹ نے خیال کیا کہ ڈچز کے موجودہ برتاؤ مین بجز اسکے اور کوئی غیر معمولی اور تعجب انگیز بات نہین ہی کہ اس وقت کی وجہ سے اسپر خوف طاری ہے۔ علاوہ برین کیا وہ یہ نہین کہہ چکی ہی کہ مین تمھارے قابو مین ہون اور اگر تم میرے حقوق کی پوری نگہداشت کروگے تو مین جان ودل سے تمھاری لونڈی ہون؟ اس طرح اگرچہ ایسی خوبصورت اور حوروش نازنین کو چھوڑکے جاتے ہوئے عشق و محبت کی آگ اسے خاک سیاہ کیے دیتی تھی تاہم اسے یہی مصلحت معلوم ہوئی کہ اسوقت

اِسکی بات مان لینا ہی بہتر ہے۔
ہینڈ وائل "میری تمھارا حکم میرے
سر آنکھون پر" اور اب چونکہ اُسنے
صرف ہاتھ ملانا چاہا نہ کہ گلے لگانا لہذا
ڈچز نے اسی سے اپنا ہاتھ دیدیا اور
اُسنے آنکھون سے لگاکے اُسے چوم لیا
ڈچز اُسے خلوتکدے کے دروازے
تک پہونچا آئی۔ اور وہان سے
ہینڈ وائل اُسی پرائیوٹ زینے اور

چور دروازے کی راہ سے باہر چلا گیا جسکی
کنجی اُسکے پاس موجود تھی
دوسرے روز صبح کو سات اور
آٹھ بجے کے درمیان تھارن بری محل
مین ایک قیامت خیز ہنگامہ اور غلغلہ مچگیا
کیونکہ مسز کو نٹلین اپنے بستر پر مردہ
پائی گئی۔ یہ پورے قتل عمد کا واقعہ تھا
اور ابتک ایک زبردست چاقو اُسکے
سینے مین پھنسا ہوا بجنسہٖ موجود تھا

نام کتاب

جذبۂ عشق۔
خون ناحق۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔ اس مین علاوہ دیگر مفید مطالب ہونے کے سراغ رسانی پولیس قابل ملاحظہ ہے۔
دلستان۔ مترجمہ بابو راجی داس صاحب بھارگو اس کی ہر دلعزیزی دیکھنے پر منحصر ہے۔
شہید جفا۔
ناول سیتا۔ در دو جلد
فسانۂ لارنس ورو تھ۔ کامل۔
الف لیلہ اردو نثر۔ بطرز ناول مصنفۂ پنڈت رتن ناتھ صاحب اس مین قصص راتون کی ترتیب سے نمبروار درج ہین۔ ہر دو جلد
ناول اسرار۔ ینکرومینسر کا ترجمہ
ویگنرولسیڈا۔
رازِ عشق۔
گناہ بے لذت۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔
بنے بگڑے۔
طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ ایک ظریفانہ رنگ کا ڈراما۔

نام کتاب

خواب کلکتہ۔ اول و دوم دو حصہ مسلمانون کے طرز معاشرت اور خصوصًا رسم عقد مناکحت پر مفصل بحث۔
لعبت فرنگ۔ مسمی بہ افسانۂ نادر الحقیقت اس فسانہ ہر دلعزیز کو کتاب برونز اسٹیچو یا ونجر کس سے منشی عدیم النظیر خوش تقریر جناب منشی رام نرائن صاحب نے ترجمہ فرمایا اگر کوئی صاحب اسکے عنوان کو ملاحظہ فرمالین پھر کیا ممکن کہ بغیر تمام کیے کتاب دل کو چین پڑے۔
قصۂ حاجی بابا اصفہانی۔ مترجمۂ کتاب ایڈونچرز آف دی حاجی بابا آف اصفہان مصنفۂ کپتان موریر صاحب مشہور سیاح ممالک ایران مترجمہ منشی امراؤ مرزا حیرت دہلوی۔
جفا و وفا۔ اس مین عاشق کی وفا اور معشوق کی جفا کے پہلو کو نہایت دلکش طریق سے بیان کیا گیا ہے۔
حجاب عصمت۔ پردہ کے متعلق بحث کی گئی ہے
تلگرام۔
الو کی دم فاختہ۔
کلجگ کی کھونٹی۔